CERTIFICATE

Certified that Mr Mansur Ahmad Khan S/O Noor Muhammad has carried out research on the Topic "Survey of the Religious articles published in Pakistani Journals" under my supervision anf that his work is original and distinct and his dissertation is worthy of presentation to the University of Sind for award of the degree of Ph.D.

(Dr.Abdl Fateh Muhammad Saghiruddi
Supervisor.
Professor, Department of Islamic C

Prof: Dr. A.F.M. Saghiruddin
M:A: (Persian) M:A: (Arabic) Ph.D:
Department of Comparative Religion &
Islamic Culture, University of Sindh

( )

SURVEY OF THE RELIGIOUS ARTICLES
PUBLISHED IN PAKISTANI JOURNALS.

یعنی

پاکستانی رسائل میں شائع شدہ دینی مقالات کا جائزہ

تحقیقی مقالہ

برائے پی۔ایچ۔ڈی۔

زیر نگرانی

جناب ڈاکٹر ابوالفتح محمد صغیر الدین صاحب۔

پروفیسر و صدر شعبہ تقابل ادیان و ثقافت اسلامی

جامعہ سندھ۔ جامشورو

(از)

منصور احمد خان۔ (ایم۔ اے۔)

فہرست مضامین

پیش لفظ

اللہ تعالیٰ کا بے انتہا شکر ہے کہ اپنی طویل محنت کا ثمر پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں۔

اس کام کے سلسلے میں یہ عرض کرنا ضروری معلوم ہوتا ہے کہ جو لوگ میدان تحقیق کی مشکلات سے آگاہ ہیں انھیں بخوبی اس کا احساس ہے کہ جب کوئی شخص کسی موضوع یا مسئلہ پر تحقیق کرنا چاہتا ہے تو اس کو پہلے ہی قدم پر یہ معلوم کرنے کی ضرورت محسوس ہوتی ہے کہ اس موضوع پر مواد کہاں سے دستیاب ہوگا۔ اخبارات و رسائل کے لئے مقالات لکھنے والے یا اعلیٰ علمی مقالات پر کام کرنے والے حضرات طویل جد و جہد کے بعد اپنے مقالات کے لیے مستند مواد تک پہنچنے کے قابل ہوتے ہیں۔ اس طرح اصل کام شروع کرنے سے پہلے مہینوں تک ماخذ کی جستجو میں وقت صرف ہو جاتا ہے اور چونکہ بے شمار کتابیں لکھی جا چکی ہیں اور لکھی جا رہی ہیں نیز بے شمار مقالات مختلف جرائد و مجلات میں شائع ہو چکے ہیں اس لیے یہ معلوم نہیں ہو پاتا کہ کسی موضوع پر مقالہ لکھنے کے لیے کون کون سی کتابوں کی طرف رجوع کیا جائے یا یہ کہ اس موضوع پر مقالات کہاں کہاں شائع ہوتے ہیں۔ کتابوں کے متعلق تو معاملہ قدرے سہل ہوتا ہے کیونکہ

ناشرین اور پبلشرز وغیرہ کی طرف سے شائع ہونے والی فہرستیں اس مشکل کو قدرے آسان کر دیتی ہیں لیکن مقالات کا معاملہ ذرا مختلف ہے کیونکہ اس قسم کی فہرست کا رواج نہیں ہے گو اس سلسلہ میں کچھ کام شروع ہو گیا ہے۔

مختصر یہ کہ اس بات کی ضرورت تھی کہ جرائد میں شائع ہونے والے مقالات کی فہرست یکجا موجود ہو، تاکہ تحقیق کے میدان میں قدم رکھنے والوں کو آسانی کے ساتھ یہ معلوم ہو سکے کہ زیر بحث مسئلہ پر کن کن محققین کے مقالات کن کن جرائد میں شائع ہو چکے ہیں۔ اس طرح تمام جرائد کی تلاش اور ان کی ورق گردانی میں قیمتی وقت ضائع نہ ہو۔

اسی ضرورت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے میرے نگران ڈاکٹر ابوالفتح محمد صغیر الدین صاحب پروفیسر و سابق صدر شعبہ تقابل ادیان و ثقافت اسلامی جامعہ سندھ نے مجلات و جرائد میں دینی موضوعات پر شائع ہونے والے مقالات کی فہرست تیار کرنے کے کام پر مجھے آمادہ کیا گو یہ کام بڑا ہی محنت طلب اور صبر آزما تھا۔ لیکن ڈاکٹر صاحب موصوف نے ہر ممکن تعاون کا یقین دلا کر میری ہمت افزائی فرمائی اور ان کی کوششوں سے

جامعہ سندھ کی انتظامیہ نے ۱۹۸۲ء میں پی ایچ ڈی کے لیے اس موضوع پر کام کرنے کی اجازت دے دی اور میرا پی ایچ ڈی میں رجسٹریشن ہو گیا۔ جس کے لیے میں ڈاکٹر صاحب موصوف اور جامعہ سندھ کی انتظامیہ کا تہ دل سے شکر گزار رہوں گا۔ میں ان جرائد کے منتظمین کا بھی شکر گزار ہوں جنھوں نے تعاون کا ہاتھ بڑھایا گو بعض جرائد کے عدم تعاون کی وجہ سے مشکلات بھی پیش آئیں لیکن ان کو اس لئے معذور سمجھتے ہیں کہ خود ان کے پاس بھی مکمل ریکارڈ موجود نہیں تھا یا اس لئے بھی کہ ہر کام کرنے والے کو مشکوک نظروں سے دیکھنے کا یہاں عام رواج ہے۔

اب اس مینیفسٹ کے متعلق چند معروضات درج ذیل ہیں۔

۱۔ قیام پاکستان کے بعد دینی رسائل میں دینی موضوعات پر بےشمار مقالات شائع ہوئے ہیں اور جب بھی پاکستان میں دینی مسائل پیدا ہوئے ان دینی جرائد نے مثبت کردار ادا کرتے ہوئے پاکستان کا قبلہ درست رکھنے کے لیے علمی جہاد کیا۔ اسی لئے میں نے دینی جرائد میں شائع ہونے والے تقریباً پانچ ہزار مقالات کی فہرست کی تیاری کے ساتھ ساتھ ان چند دینی مسائل کا تجزیہ بھی نمونہ کے طور پر پیش

کیا ہے جو کل پاکستان سطح پر پیدا ہوئے تاکہ یہ معلوم ہو سکے کہ ان دینی جرائد نے ان مسائل میں کیا موقف اختیار کیا

۲۔ پاکستان کے جن دینی جرائد کے مقالات شامل کیے گئے ہیں ان کے نام یہ ہیں:-

(۱) بیّنات
(۲) البلاغ
(۳) الرحیم
(۴) ترجمان القرآن
(۵) فکر و نظر
(۶) الحق
(۷) الولی
(۸) المعارف
(۹) چراغ راہ
(۱۰) فاران
(۱۱) سیّارہ ڈائجسٹ

۳۔ مقالات حروف تہجی کے لحاظ سے اس طرح ترتیب دیئے
گئے ہیں کہ پہلے تو مقالہ کا عنوان پھر مقالہ نگار کا نام
اس کے بعد رسالہ کا نام مع ماہ و سال ذکر کیا گیا ہے

۴۔ ارادہ تھا کہ ان رسالوں کی اجمالی تاریخ بھی ذکر کر دوں
لیکن یہ ممکن نہ ہو سکا اس لئے کہ بیشتر رسالوں کے دفاتر سے
تعاون حاصل نہ ہو سکا

۵۔ میں نے کوشش تو کی ہے کہ مذکورہ بالا جرائد میں ۱۹۸۲ء تک
شائع ہونے والے تمام مقالات کا احاطہ کر لیا جائے چنانچہ
اس غرض سے مختلف کتب خانوں سے ان رسائل کی پرانی فائلیں
حاصل کیں نیز ان رسائل کے دفاتر کے چکر بھی لگائے
لیکن بیشتر حالات میں وہاں سے بھی مکمل فائلیں نہیں مل سکیں
ان وجوہ کی بناء پر یہ تو دعویٰ نہیں کر سکتا کہ تمام مضامین کا
احاطہ کر لیا گیا ہے لیکن اتنا یقین سے ساتھ تو کہہ سکتا ہوں کہ
بجا طور پر ۹۵ فیصد مقالات کا ذکر آگیا ہے

٦۔ جب سے ان رسالوں کے مقالات شامل کیے گئے ہیں ان کی تفصیل کچھ اس طرح ہے:۔

(۱) بیّنات اکتوبر سنہ ۱۹۶۲ء سے دسمبر سنہ ۱۹۷۷ء
(۲) البلاغ اپریل سنہ ۱۹۶۷ء "
(۳) الرحیم جون سنہ ۱۹۶۳ء "
(۴) ترجمان القرآن اپریل سنہ ۱۹۴۸ء "
(۵) فکر و نظر جولائی سنہ ۱۹۶۳ء "
(۶) الحق جون سنہ ۱۹۶۷ء "
(۷) الولی اپریل سنہ ۱۹۶۳ء "
(۸) المعارف جنوری سنہ ۱۹۶۸ء "
(۹) چراغ راہ جون سنہ ۱۹۵۸ء
(۱۰) فاران فروری سنہ ۱۹۶۳ء
(۱۱) سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر، رسول نمبر

۷۔ اس پیشکش کے ذریعے اب یہ سہولت حاصل ہو جائے گی کہ تحقیق کرنے والوں کو شائع شدہ مقالات کے عنوانات،

مقالہ نگار اور رسائل کے نام مع سال وماہ ایک جگہ مل جائیں گے
اور اس کی مدد سے ان رسائل تک جلد از جلد رسائی ممکن
ہو جائے گی۔
میں نے اس کو زیادہ سے زیادہ مفید اور کارآمد بنانے کی پوری
کوشش کی ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ میرے اس کام کو شرف
قبولیت بخشے آمین

منصور احمد خان

ان دینی مسائل کا

تجزیہ جو

پاکستان

میں

پیدا ہوئے

(رویت ھلال)

ماہنامہ۔ بینات شوال المکرم ۱۳۸۳ھ مطابق فروری سنہ ۱۹۶۶ء میں
بصائر و عبر میں مولانا محمد یوسف صاحب بنوری رحمہ مرحوم اور مفتی محمد شفیع صاحب مرحوم کا
مشترکہ بیان شائع ہوا کہ رویت ھلال کے متعلق شریعت کا نظام بالکل فطری
مکمل اور پوری طرح قابل اعتماد ہے قمری نظام جو مشاہدہ اور رویت بصری
پر مبنی ہے اسکا حسابی نظام شمسی نظام سے بدرجہا زیادہ باعث یقین
اور وجہ طمانینت ہے جو محض عقلی حساب اور یادداشت پر قائم ہے۔ حساب اگرچہ
تقریبی طور پر یقینی ہے لیکن محض عقلی اور علمی ہے اور مشاہدہ و رویت کا درجہ
یقیناً عقلی اور فکری نتائج سے زیادہ قطعی اور قابل اعتماد و اطمینان ہے۔ اسی لئے
اور اسکے علاوہ متعدد وجوہ سے شریعت اسلامی نے عبادات حج و روزہ کا مدار
ھلال کی رویت پر رکھا ہے۔ قرآن کریم و حدیث کی نصوص شرعیہ سے فقہائے
امت محمدیہ نے رویت ہلال کیلئے مکمل نظام اور قانون مرتب کیا ہے
اور رویت کے شرعی طریقوں پر عمل کرے تو عبادات کی تنظیم اور انکے اوقات
کے صحیح تعیین میں اختلاف و انتشار پیدا نہیں ہوسکتا۔ اس سال ہلال
عید کے بارے میں اختلاف و اضطراب پیش آیا اسکی وجہ یہی تھی کہ اس کے معاملہ
میں شرعی دستور العمل کو نظر انداز کر دیا گیا تھا اس کے نتیجہ میں قوم کو مذہبی

معاملات کے متعلق حکومت کے رویہ پر مزید بداعتمادی پیدا ہوئی۔ اور حکومت کو اس فرد گذاشت کیلئے سجدۂ سہو کرنا پڑا۔

رویت ھلال کے شرعی ثبوت کیلئے فقہائے امت اسلامیہ نے جو اصول بیان فرمائے ہیں ان کا خلاصہ یہ ہے۔

(۱) رویت ھلال کی شہادت علماء کے سامنے آئے اور وہ اسکے رد و قبول کا فیصلہ کریں۔

(۲) شاہد اگر خود علماء تک نہ پہنچ سکیں تو ہر شاہد اپنے شہادت کے دو گواہ بنائے اور پھر یہ گواہ علماء کے سامنے اس شہادت پر گواہی دیں۔

(۳) اگر کسی جگہ علماء اور قاضیوں کے سامنے شرعی شہادت پیش ہو جائے تو دوسرے علاقہ میں اس عالم یا قاضی کی سربمہر تحریر پر دو شاہد اپنی شہادت پیش کریں۔ ان تین طریقوں کے علاوہ ایک چوتھی صورت "استفاضہ خبر" (خبر کی شہرت اور تواتر) کی بھی ہے وہ یہ کہ ملک کے مختلف علاقوں سے عام اطلاعات ملیں اور انکے خبروں سے رویت کا ایک گونہ یقین ہو جائے۔

اسی سلسلے میں مولانا مفتی محمد شفیع اور مولانا محمد یوسف بنوریؒ کا مشترکہ بیان شرعی نقطہ نگاہ سے رویت ھلال شائع ہوا جو درج ذیل ہے۔

امسال عید کے موقع پر رویت ھلال کمیٹی اور اس کے فیصلے کے سرکاری

اعلان سے جو انتشار اضطراب ملک کے مسلمانوں میں پیدا ہوا شکر ہے کہ اس کا احساس فرما کر صدر محترم نے تحقیقات کا حکم دیا اور وزیر داخلہ کی طرف سے معذرت کا اعلان کیا کہ رویت ہلال کمیٹی اور اس کے نظام کار میں شرعی حیثیت سے خامیاں دور کرنا ضروری ہے۔ عیدین تہوار لیکن عبادات بھی ہیں۔ جن میں شریعت کے مطابق عمل کرنا ضروری ہے رسول ص کے ارشادات سے یہ واضح طور پر ثابت ہے کہ رمضان یا عید کیلئے چاند کا وجود ہونا کافی نہیں۔ بلکہ شہود ضروری ہے چاند کو لوگ اپنی نگاہوں سے دیکھ سکیں اس لیے شریعت میں ہلال کا مدار رویت پر رکھا ہے حسابات پر نہیں۔ مطلع صاف ہونے کی صورت میں چند اشخاص کی شہادت شرعاً قابل قبول نہیں ہو گی۔ جب تک بڑی جماعت مسلمانوں کی نہ دیکھیں اگر مطلع صاف نہ ہو تو رمضان کیلئے ایک ثقہ اور عید کیلئے دو ثقہ مسلمانوں کا اعتبار کیا جا سکتا ہے۔ حکومت کیلئے ایسی شہادتوں کا اعتبار کر کے ملک میں اعلان کرنے کیلئے تین صورتوں میں سے کسی ایک کا ہونا ضروری ہے۔

(۱) شہادت علی الرویۃ یہ ہے کہ ایسے عالم یا جماعت علماء کے سامنے شہادت دینے والے بذات خود پیش ہوں۔ جنکے احکام شرعیہ فقہیہ اور اسلام کے ضابطہ شہادت میں مہارت پر پورے ملک میں اعتماد و یقین کیا جاتا ہو۔ اور یہ عالم یا علماء متفقہ طور پر اس شہادت کو قبول کرنے کا فیصلہ کریں۔

(۲) شہادت علی شہادت الرؤیتہ یہ ہے کہ اگر گواہ خود حاضر نہیں ہوتے یا نہیں ہو سکتے تو ہر ایک کی گواہی پر دو گواہ ہوں اور وہ گواہ خود حاضر ہو کر یہ شہادت دیں کہ ہمارے سامنے فلاں شخص نے بیان کیا ہے میں نے فلاں جگہ پر چاند دیکھا ہے۔

(۳) شہادت علی القضا یہ ہے کہ جس مقام پر چاند دیکھا گیا اگر وہاں حکومت کی طرف سے ذیلی کمیٹی قائم ہے اور اسمیں ایسے علما موجود ہیں جنکے فتوای پر علما اور عوام اعتماد کرتے ہیں چاند دیکھنے والے انکے پاس پہنچکر اپنی عینی شہادت پیش کریں اور علما انکی شہادت قبول کریں تو ان علما کا فیصلہ اس علاقے کیلئے کافی ہے۔ جس میں شہادت پیش ہوئی۔ مگر پورے ملک میں اس کے اعلان کیلئے ضروری ہے کہ حکومت کی نامزد کردہ مرکزی رویت ھلال کمیٹی کے ان علما کا فیصلہ بہ شرائط ذیل پیش ہو۔

یہ سب علما یا ان کا امیر یہ تحریر کریں کہ فلاں دن فلاں وقت ہمارے سامنے دو یا زائد شاہدوں نے بچشم خود چاند دیکھنے کی گواہی دی ہے اور ہمارے نزدیک یہ گواہ ثقہ اور قابل اعتماد ہیں اس لئے ان کی شہادت پر چاند ہونے کا فیصلہ دیدیا۔ یہ تحریر دو گواہوں کے سامنے سر بمہر کی جائے اور یہ گواہ یہ تحریر لیکر مرکزی کمیٹی کے علما کے سامنے اپنی اس شہادت

کے ساتھ پیش کریں۔ کہ فلاں علمانے یہ تحریر ہمارے سامنے لکھی ہے مرکزی
کمیٹی کے نزدیک اگران علما کا فیصلہ شرعی قواعد کے مطابق ہے تو یہ کمیٹی پورے
ملک میں مرکزی حکومت کے دئے ہوئے اختیارات کے ماتحت اعلان کر سکتی ہے
اور یہ اعلان سب مسلمانوں کیلئے واجب القبول ہوگا۔ وہ بھی اس شرط کے ساتھ کہ یہ اعلان
عام خبروں کی طرح نہ کیا جائے بلکہ مرکزی ھلال کمیٹی کے سرکردہ کوئی عالم
خود ریڈیو پر اس امر کا اعلان کریں کہ ہمارے پاس علی الرؤیتہ یا شہادت
علی شہادۃ الرؤیتہ یا شہادت علی القضاء کی تین صورتوں میں سے فلاں صورت
پیش ہوئی ہم نے تحقیقات ہونے کے بعد اس پر چاند ہونے کا فیصلہ کیا اور
مرکزی حکومت کے دئے ہوئے اختیارات کی بنا پر ہم یہ اعلان پورے
پاکستان کیلئے کر رہے ہیں۔ شہادت علی القضا کو آسان کرنے کیلئے حکومت
ہر شہر میں ذیلی کمیٹیاں قائم کرے اور ان میں سے ہر کمیٹی میں ایسے مستند
علما کو لیا جائے جو شرعی ضابطہ شہادت کا تجربہ رکھتے ہوں۔ اور انکو
فیصلہ کرنے کا اختیار دیا جائے یہ ذیلی کمیٹیاں شہادت لیکر فیصلہ کردیتی ہیں
تو فیصلہ شہادت کی بنیاد پر ہو چکا۔ اب صرف اعلان کا کام باقی ہے۔ ذیلی کمیٹی کا
کوئی ذمہ دار فرد مرکزی کمیٹی کو فون پر محتاط طور پر جس میں مداخلت کا خطرہ
نہ ہو اپنے فیصلہ کی اطلاع دے دے۔ اور مرکزی کمیٹی اس طرح نشر کرے

کرے کہ مرکزی کمیٹی کے سامنے اگرچہ کوئی شہادت نہیں آئی بلکہ فلاں ذیلی کمیٹی نے جس میں فلاں فلاں علماء شریک ہیں۔ کی شہادت کی بنیاد پر فیصلہ کیا ہے ہم اس فیصلے پر اعتماد کرکے اعلان کر رہے ہیں اس صورت میں مرکزی کمیٹی کا یہ اعلان ٹیلیفون سے آئی ہوئی اطلاع پر درست ہو سکتا ہے۔

پھر ماہنامہ بینات - رمضان المبارک و شوال مکرم ۱۳۸۸ھ مطابق جنوری ۱۹۶۹ء کے شمارے میں مولانا محمد یوسف جامعہ رشیدیہ ساہیوال نے رویت ہلال کے مسئلہ کے عنوان سے مولانا محمد جعفر پھلواری کا مضمون جو کہ اپریل ۱۹۶۷ء ثقافت میں چھپا تھا اسے ابتدائی تعارفی نوٹ کے اضافہ کے ساتھ ادارہ ثقافت اسلامیہ کلب روڈ لاہور نے کتابچہ کی شکل میں رویت ہلال کے نام سے شائع کیا موصوف کے اس کتابچہ کا موضوع یہ ہے کہ رویت ہلال کا حکم فن فلکیات پر اعتماد کرنے سے بھی پورا ہو سکتا ہے۔ رسول ؐ کی حدیث "کہ چاند کو دیکھ کر روزہ رکھو اور چاند کو دیکھ کر افطار کرو۔ (عید کرو) اگر مطلع غبار آلودہ ہو تو اندازہ کر لو اس کے متعلق موصوف کا خیال ہے کہ یہاں اگر رویت کے معنیٰ کی وضاحت ہو جائے تو مسئلہ بڑی حد تک صاف ہو سکتا ہے اس میں شک نہیں کہ رویت کے حقیقی معنیٰ چشم سر سے دیکھنے کے ہیں۔ لیکن دوسرے مجازی معنیٰ علم ہو جانا ہے۔ چنانچہ کوئی چالیس جگہ قرآن شریف میں حقیقی معنیٰ کے علاوہ مجازی معنیٰ میں استعمال ہوا ہے اس لئے موصوف کے نزدیک رویت ہلال کو چشم سر کے ساتھ مخصوص کر دینے کی کوئی معقول وجہ معلوم نہیں ہوتی بلکہ انکے نزدیک ماہرین فن فلکیات پر بھی اعتماد کر کے اپنا ایمان محفوظ رکھ سکتے ہیں۔ اس نظریہ کے بارے میں

مولانا محمد یوسف ساہیوال کہتے ہیں کہ یہ نظریہ معقول نہیں ہے کیونکہ رویت ہلال ۔ حضرت عمر رض، حضرت علی رض، ابن مسعود رض، عائشہ رض، ابوہریرہ رض، جابر رض بن عبد اللہ رض، براء بن عازب رض، حذیفہ بن الیمان رض، سمرۃ بن جندب رض، ابوبکرہ رض، طلق بن علی رض، عبد اللہ ابن عباس رض، عبد اللہ ابن عمر رض، رافع بن خدیج رض وغیرھم صحابہ کرام (رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین،) کی روایت سے حدیث کی مستند مجموعوں میں موجود ہیں ۔ جنہیں اس مسئلہ میں کسی صحیح نتیجہ پر پہنچنے کیلئے پیش نظر رکھنا ضروری تھا ۔ مگر موصوف نے اپنے خاص مقصد کا پردہ رکھنے کیلئے ان سب سے استفادہ کی ضرورت نہ سمجھی ۔ صرف ایک روایت جس کے آخری جملے میں قدرے اجمال پایا جاتا ہے نقل کر کے فوراً لغت کا رخ کر لیا ۔ حالانکہ مندرجہ بالا صحابہ کرام کی مستند احادیث سے انکے نظریہ کی نفی ہوتی ہے ۔

اس کی دوسری قسط جو کہ بینات کے شوال المکرم ۱۳۸۸ھ جنوری ۱۹۶۹ء میں شائع ہوئی اس میں مولانا محمد یوسف ساہیوال نے احادیث سے ثابت کیا ہے کہ کسی جگہ بھی رویت کے معنی اعلم ہو جاتا نہیں ۔

نیز مولانا محمد تقی عثمانی ماہنامہ البلاغ بابت جنوری ۱۹۷۴ء کے شمارے کے اداریہ میں فرماتے ہیں کہ ہماری نظر میں اس سال عید کے موقع پر رویت ہلال کے مسئلہ پر جو شدید خلفشار رونما ہوا اس کا اصل سبب یہ ہے کہ دینی

معاملات میں حکومت نے اپنی پوزیشن واضح طور پر متعین نہیں کی۔ کبھی حکومت کی طرف سے مذہبی امور میں عدم مداخلت کا جواز پیش کیا جاتا ہے۔ کبھی یہ دعویٰ کیا جاتا ہے کہ اسلامی حکومت ہونے کی حیثیت سے ان امور کے انتظام کا اختیار حکومت کو ہے اس متضاد حکمت عملی کا نتیجہ ہے کہ نہ تو حکومت اس قسم کے مذہبی امور کا باقاعدہ شریعت کے اصول کے مطابق انتظام کرتی ہے اور نہ ہی کلی طور پر بے دخل رہتی ہے، بلکہ منظم پروگرام کے بغیر وقت پر جو سمجھ میں آتا ہے کر گزرتی ہے۔ کیونکہ اس قسم کے اقدام بسا اوقات شرعی قواعد وضوابط کے مطابق نہیں ہوتے اس لئے علماء اسکی مخالفت پر مجبور ہو جاتے ہیں۔

حکومت کیلئے سلامتی کا یہی راستہ ہے کہ ہر شہر کے مستند اور معتمد علماء پر مشتمل اپنی نگرانی میں رویت ہلال کمیٹیاں قائم کر دے۔ جنہیں انتظامیہ خاص طور پر وزارت اطلاعات کا پورا تعاون حاصل ہو۔ ان کمیٹیوں کا مفصل طریق کار علماء کی یادداشت میں موجود ہے۔ جو کہ ۲۵ سال پہلے اس قسم کے واقعہ پر چار ممتاز علماء (۱) مفتی محمد شفیع صاحب۔ (۲) ظفر احمد عثمانی (۳) مولانا محمد یوسف بنوری (۴) مولانا رشید احمد نے حکومت کو رویت ہلال کے طریق کار کے بارے میں ارسال کی تھی۔

روزنامہ نوائے وقت لاہور ۱۶/ جنوری ۱۹۷۴ء کے ادارتی نوٹ میں (قمری کیلنڈر کی ضرورت) کے عنوان کے تحت مشورہ دیا گیا کہ اسلامی تقریبات ساری دنیا میں ایک ہی دن منائی جائیں اور یہ کہ اس مسئلہ میں مکہ معظمہ کے اوقات کو معیار قرار دیکر تمام عالم اسلام کو اسکی پیروی کرنی چاہیئے اور اس کے مطابق قمری کیلنڈر تیار کیا جائے۔

مولانا فیض احمد مدیر ماہنامہ بینات قاسم العلوم ملتان نے اپریل ۱۹۷۴ء کے شمارے میں مندرجہ بالا مشورے پر تنقید کرتے ہوئے فرمایا کہ اسلام دین فطرت ہے اس کا طریقہ امتیاز یہ ہے کہ اسلام نے دینی احکام میں ہمیشہ عوام کی سہولت کو پیش نظر رکھا ہے۔ اس اصول کے تحت نماز، روزہ، قربانی، زکوٰۃ۔ جیسے احکام کو ہر مقام کے فطری اور طبعی اوقات سے وابستہ کیا ہے۔ ہر طبقہ اور زمین کے ہر خطہ کا مسلمان اپنے یہاں کے مقامی اوقات کو خوب پہچانتا ہے، روزانہ طلوع و غروب شمس کا مشاہدہ کرتا ہے۔ تعلیم یافتہ اور ان پڑھ میاں وی طور پر وقت کی پہچان رکھتے ہیں۔ اور عبادات و تقریبات انجام دینے میں کوئی دشواری محسوس نہیں کرتے مقامی اوقات پر چلنے میں نہ کسی علم کی ضرورت ہے نہ ہی موجودہ ذرائع ابلاغ ریڈیو، ٹیلی ویژن و ٹیلیفون کی حاجت۔ الغرض عوام کی سہولت کے پیش نظر اسلام نے عبادات و تقریبات کی بنیاد کسی طے شدہ شمسی یا قمری کیلنڈر پر

نہیں رکھی۔ بلکہ اپنے مقامی اوقات میں سرانجام دینے کا حکم دیا ہے۔ محدثین کرام اور شراح حدیث نے زور دار الفاظ میں لکھا ہے کہ چاند کے بارے میں ماہرین نجوم اور ماہرین فلکیات کی تحقیق معتبر نہیں اور اسپر متقدمین اہل سنت کا اجماع ہے۔ روافض اور ابن شریح (شافعی) ماہرین فلکیات کے قول کو حجت مانتے ہیں لیکن شراح حدیث نے ان کے قول کو قرآن و حدیث کے دلائل کی روشنی میں مردود اور اجماع امت کے خلاف قرار دیا ہے۔

آجکل کہا جاتا ہے کہ سارے عالم اسلام کے مسلمانوں کو عبادات اور دینی تقریبات مکہ معظمہ کے مطابق سرانجام دینی چاہئے حالانکہ سب جانتے ہیں کہ زمین کے ہر خطہ میں طلوع اور غروب آفتاب کے اوقات مختلف ہیں، جبکہ مکہ معظمہ میں طلوع کا وقت ہوتا ہے اسی وقت دوسرے دور کے ممالک میں غروب کا وقت ہوتا ہے اس سے قریب کے ممالک میں زوال کا وقت ہوتا ہے اور بعض ممالک میں نصف لیل کا وقت ہوتا ہے جبکہ مکہ معظمہ میں سحری کا وقت ہوتا ہے پاکستان میں سورج نکل چکا ہوتا ہے جب وہاں افطار کا وقت ہوتا ہے تو پاکستان میں عشا کا وقت ہوتا ہے۔ حالانکہ سعودی عرب سے پاکستان زیادہ دور نہیں ہے۔ دنیا کے تمام کام اپنے اوقات کے مطابق کرتے ہیں صرف عید کیلئے گنجائش نکالنا ہی ضروری خیال کیا جاتا ہے۔

ایک مقالہ بیروت کے مجلّے۔ الفکر الاسلامیہ۔ جمادی الاول ۱۳۹۳ھ
کے شمارے میں الشھور العربیۃ وضرورۃ اعتماد الحساب الفلکی فی تحدید ھا
کے عنوان شائع ہوا تھا۔ جس کا ترجمہ ڈاکٹر محمد خالد مسعود نے ماھنامہ
فکر و نظر جولائی سنہ ۱۹۷۴ء میں قمری مہینے اور فلکیاتی حساب" کے عنوان سے کیا
اس ضمن میں الجزائر میں الملتقی السابع للتعرف علی الفکر الاسلامی
منعقدہ ۱۰ تا ۲۰ جولائی سنہ ۱۹۷۲ میں الجزائر کے وزیر تعلیم نے تاریخ اسلام میں سائنس
اور مذھب میں جو قریبی روابط رہا ہے اسکی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ جہاں تک
مسلمانوں کی نمازوں کے اوقات معلوم کرنے کی ضرورت پیش آئی تو گھڑی
ایجاد ہوئی۔ آج روزے اور عید کیلئے ہم سائنس کی ایجاد سے فائدہ اٹھائیں
تو یہ اسلام کے اصول کے عین مطابق ہوگا۔ سائنس اور مذھب میں تضاد
نہیں۔ انہوں نے کہا کہ مطلع ابر آلود ہونے یا کسی اور وجہ سے چاند دیکھنا ممکن نہ ہو
اور حساب کی رُو سے افق پر چاند موجود ہو تو اسکو تسلیم کر لینا چاہیئے۔ آنکھ
سے دیکھنے پر اصرار نہ ہونا چاہیئے۔ اسی سلسلہ میں میں مسلم وزراء اوقاف
کی کانفرنس ہوئی جس میں وہ اس فیصلہ پر پہنچے کہ چاند کی گردش کے حساب کو
ماہرین فلکیات پر چھوڑ دیا جائے۔ اور علمی وثوق کے ساتھ جو تقویم وہ تیار
کریں اس پر عمل کیا جائے۔ حال ہی میں انکی تجاویز کو عملی جامہ پہنانے

کیلئے رابطہ العالم الاسلامی نے مارچ ۱۹۷۸ء میں جدہ میں مختلف ماہرین کی کانفرنس بلائی۔ اسمیں جامعہ قاہرہ کے شعبہ علوم فلکیات کے سربراہ ڈاکٹر محمد جمال الدین آفندی کو شرکت کیلئے خصوصی طور پر بلایا گیا۔ کانفرنس میں جو قرار دادیں منظور کی گئیں ان میں دو اس موضوع پر اہم ہیں۔

(۱) توقیت کے بارے میں یہ تجویز ہوا کہ گرینچ کے بجائے عالم اسلامی کیلئے مرکز توقیت مکہ مکرمہ کو قرار دیا جائے۔ کیونکہ یہ عملی طور پر شمالاً جنوباً اور شرقاً غرباً " زمین کے عین وسط میں واقع ہے گرینچ کو مرکز توقیت قرار دینے سے عالم اسلام کو اسٹینڈرڈ ٹائم میں جو تفاوت کی جو دقتیں پیش آتی ہیں اس سے ان کا ازالہ ہو سکے گا اس سلسلہ میں بے حد اہم قرار داد کانفرنس کے فقہی شعبہ کی تھی۔ جس میں عالم اسلام کے چیدہ علما وفقہا شرکت کر رہے تھے۔ اس قرار داد کا متن درج ذیل ہے۔

جب رمضان یا شوال میں کسی اسلامی شہر (ملک) میں شرعی طور پر رویت ثابت ہو جائے اور شرعی حاکم اس کے ثبوت کا فیصلہ دے دے۔ تو دوسرے تمام اسلامی شہروں (ملکوں) میں رمضان میں روزے اور شوال میں روزے کا افطار لازمی ہو جائے۔ یہ (رائے) مذہب اربعہ کے عین مطابق ہے۔ جامعہ ازھر کے کلیۃ الشرعیۃ فلکیات کی مجلس نے بھی ایک فتوے میں

اس کی تصدیق کی کہ اس بات کا شرعی طور پر اور فلکیاتی حساب کی رُو سے امکان موجود ہے کہ اسلامی مہینوں کی پہلی تاریخوں میں تمام اسلامی حکومتوں میں وحدت قائم کردی جائے۔ پاکستان میں رویت ھلال کے مسئلہ پر بات اتنی صاف نہیں ہے جتنی بلاد عربیہ میں معلوم ہوتی ہے۔

رویت ھلال کے مسئلہ پر حنفی مسلک کے اعتبار سے نہایت جامع اور مختصر بحث مولانا مفتی محمد شفیع صاحب مرحوم کے رسالے رویت ھلال۔ ادارہ معارف کراچی سنہ ۱۳۸۶ھ میں شائع ہوئی۔ رسالہ کا اصل مسودہ سنہ ۱۳۶۰ھ میں لکھا گیا تھا اس عرصہ میں بہت سے نئے مسائل ومباحث سامنے آئے۔ لیکن عام طور پر پاکستانی علما کا مسلک کم وبیش اب تک یہی رہا ہے۔ مفتی صاحب نے وضاحت کرتے ہوئے فرمایا مسئلہ ھلال کے وجود کا نہیں۔ بلکہ رویت کا ہے۔ آلات جدیدہ سے مدد لینے کی اجازت دی ہے۔ لیکن بشرطیکہ اسلامی اصول مجروح نہ ہوں جب مسئلہ چاند کو آنکھوں سے دیکھنے کا ہے۔ وجود ھلال کا نہیں۔ تو آلات کی مدد کس سلسلے میں لی جائیگی۔ مزید براں مفتی صاحب نے وضاحت بھی کردی کہ ریاضی کے حسابات اور آلات رصدیہ کے نتائج یقینی بھی نہیں۔ اگر آلات رصدیہ کے ذریعے قمری مہینوں کی تاریخوں کا تعین بھی ہوجائے اور ابلاغ عامہ کے ذرائع سے ان کا علم بھی عام ہوجائے تو کیا شریعت اسلام کی سہولت اور یکسانیت

پسندی کا تقاضہ نہیں ہوگا کہ آلات جدیدہ سے مدد لیکر توقیت و تقویم میں سائینٹیفک ہمیت پیدا کی جائے ...... مفتی صاحب کا ارشاد ہے کہ ضلع وار ھلال کمیٹیوں کے انعقاد اور مرکزی کمیٹی کا افسر صدر مملکت کا قائم مقام ہو۔ صدر مملکت کے سوا کسی عالم یا افسر کا فیصلہ پورے ملک کیلئے واجب التعمیل نہیں ہوسکتا۔ اسکی دلیل میں انہوں نے فتح الباری شرح بخاری کتاب الصوم کا اقتباس نقل کیا ہے اس سے دو چیزیں سامنے آتی ہیں ایک یہ کہ کسی علاقہ میں سیاسی وحدت قائم ہو تو جغرافیائی حدود کچھ بھی ہوں۔ اس میں وحدت عید و رمضان لازمی ہے۔ دوسرے یہ کہ ایک شہر کی رویت شہادت دوسروں کیلئے لازمی ہے تو معلوم ہوا کہ مسئلہ رویت کا نہیں ظہور ھلال کا ہے۔ کیونکہ رویت لازم ہو تو ہر ایک کیلئے چاند دیکھنا لازمی ہوگا۔ اور اسکی شہادت لزوم رویت کیلئے کافی نہیں۔ ظاہر ہے شہادتِ رویت سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ ھلال موجود ہے اور اسی ثبوت کی بنا پر احکام مرتب ہوتے ہیں اس بحث کے بعد مترجم نے نظام فلکیات پر بحث کی ہے اور ایسی تقویم بنانے پر زور دیا ہے جو اغلاط سے پاک ہو۔

ماھنامہ فکر و نظر ۱۹۷۴ء کے شمارے میں سید صمد حسین رضوی کا ایک مضمون شائع ہوا جس میں وہ فرماتے ہیں کہ میں نے قدیم ہندوؤں اور مسلمانوں ھیئت دانوں کی کتابوں کا اور انکی کاوشوں کا عمیق مطالعہ کیا۔ اور خود بھی مشاہدات تجربات کئے ہیں۔ مزید تحقیق جاری ہے اسی واقفیت کی بنا پہ ہمیشہ رویت ھلال کے حسابات لگاتا رہتا ہوں جو ننانوے فی صد صحیح ثابت ہوئے۔ رویت ھلال کے اختلاف کو ختم کرنے کی تدابیر کے سلسلے میں سب سے اہم بات یہ ہے کہ سب مسلمانان عالم متفقہ طور پر یہ فیصلہ کرنا چاہیئے کہ اسلامی مہینوں کا ابتدا کیلئے رویت ھلال کی شرط ضروری نہیں۔

پھر اس مسئلہ کا حل بہت آسان ہو سکتا ہے یعنی تمام مسلمانان عالم بڑی آسانی سے اس بات متفق ہو سکتے ہیں کہ سعودی عرب کے شاہ فیصل کا جو فیصلہ ہو وہ سب کیلئے قابل قبول ہو خواہ وہ فیصلہ کیسا ہی کیوں نہ ہو۔ یا پھر مہری کیلنڈروں کا طرز پر کوئی متفقہ اسلامی کیلنڈر وضع کیا جا سکتا ہے جسکی پابندی تمام مسلم ممالک پر لازمی ہو۔ نیز لیفٹیننٹ کمانڈر سلیم الحسن صدیقی صاحب کا مقالہ فکر و نظر کے ماہ اکتوبر ۱۹۷۳ء کے شمارے میں شائع ہوا جس میں وہ فرماتے ہیں کہ ابتداء میں ماہ صیام اور دیگر اہم تاریخوں کے یقین کا بہترین طریقہ رویت ھلال ہی تھا۔ اور آج بھی شریعت کا یہ اصول ہر لحاظ سے

قابل عمل اور آسان سائنٹیفک ہے جس میں کسی قسم کی ردوبدل کی نہ کوئی ضرورت ہے نہ ہی گنجائش ہے۔ اور نہ اس اصول کو توڑنا ممکن ہے جس طرح ہر ملک کی اپنی ٹائم وزن ہوتی ہے۔ اور ہر ملک میں فجر، ظہر، عصر، مغرب اور عشاء کے اوقات میں کئی گھنٹوں کا فرق ہوتا ہے۔ جو بالکل قدرتی ہے اس طرح قمری مہینوں کے دنوں میں فرق قدرتی ہے۔

یہ بات ذہن میں رکھنی چاہیئے کہ چاند زمین کے گرد اپنی گردش ایک رویت سے دوسرے رویت ھلال تک ۲۹ دن ۱۲ گھنٹے ۴۴ منٹ اور پانچ سیکنڈ میں پوری کرتا ہے اور ہر تیسرے سال ایک دن بڑھ جاتا ہے۔ عرض بلد اور طول بلد کے فرق سے رویت میں فرق پڑجاتا ہے۔ کراچی ۲۵ عرض بلد اور پشاور ۳۴ عرض بلد ڈگری پر ہے۔ جب پشاور میں چاند نظر آتا ہے کراچی میں نظر نہیں آسکتا۔ دوسرے دن نظر آئیگا۔ رویت ھلال کا انحصار طول بلد عرض بلد گردش عرض اور موسم اور دوسرے وجوہ کی بناپر ہوتا ہے لھذا یہ رائے کہ تمام اسلامی ممالک میں قمری تاریخ ایک ہو۔ درست نہیں اور نہ ہی علم ھیئت کی رو سے ایک ہی تاریخ ہونا ممکن ہے۔

رویت ھلال کا بہترین اصول وہی ہے جس کا شریعت نے تعین کردیا ہے چاند دیکھ کر مہینے کی ابتدا کی جائے۔ سعودی حکومت کے ماہرین جج

کی تاریخ کا تعین رویت ھلال اور فلکیاتی حساب دونوں کو سامنے رکھکر
کرتے ہیں اور ریب کے سال کا بھی خیال رکھا جاتا ہے اگر ہم بھی مندرجہ بالا باتوں
کا خیال رکھیں تو مسئلہ پیدا نہ ہوگا۔

ملک کو دو حصوں میں تقسیم کرکے الگ الگ عید منانے میں بھی کوئی قباحت نہیں

ماہنامہ البلاغ . دسمبر سنہ ۱۹۷۵ء کے شمارے میں ڈاکٹر حمید اللہ صاحب کے ایک خط کا ترجمہ شائع ہوا جو حسن عسکری صاحب نے کیا تھا اور اس خط میں مسلم ورلڈ ۲۶ فروری سنہ ۱۹۷۶ء کے مضمون کے جواب میں مدیر ہفت روزہ مسلم ورلڈ نے قارئین کو اظہار خیال کرنے کی دعوت دی تھی۔

ڈاکٹر حمید اللہ صاحب نے لکھا تھا کہ اسلام سے پہلے عرب میں تقویم تھی۔ ہر علاقہ اپنا الگ سنہ رکھتا تھا۔ جس کا آغاز بھی وقتاً فوقتاً بدلتا رہتا تھا مگر سال کا حساب رکھنے کے طریقے موجود تھے اور سب محرم کے مہینے سے شروع ہوتے تھے اور حج پر ختم ہوتے تھے۔ تقویم کا اہتمام قبیلہ تمیم کے شخص کے سپرد تھا اور وہ شمال مشرقی عرب سے سفر کر کے اپنا فرض ادا کرنے کیلئے آتا تھا قریش مکہ اس پر ذرا بھی اختیار نہ رکھتے تھے۔ یہ شخص مہینہ بڑھانے کا حکم ہمیشہ ایک ہی طریقہ سے دیتا تھا یعنی لوند کے سال میں جب محرم ذی الحجہ کے فوراً بعد نہیں بلکہ ایک مہینہ بھر بعد آتا تھا اس سے نتیجہ نکالا جا سکتا ہے کہ کام مقررہ وقتوں کے مطابق ہوتا تھا لوند کے سال کو سنہ ۱۰ ہجری میں حضور ﷺ بنفس نفیس مکہ تشریف لے گئے اور لوند کے مہینہ کا قصہ ہمیشہ کیلئے ختم کر دیا چاند کے حساب سے روزے رکھنے سے انسان کو ہر موسم میں بھوکے رہنے کی عادت ہو جاتی ہے۔ یہ دین پوری دنیا کیلئے آیا ہے اور مختلف خطوں میں

موسم جدا جدا ہوتا ہے کسی حالت میں بھی یکسانی نہیں ہو سکتی اس تقویم قمری کے حساب سے پوری دنیا کے مسلمان باری باری تمام موسموں میں روزہ رکھتے ہیں اور ۳۳/ سال بعد قمری حساب سے ایک سال کا اضافہ ہو جاتا ہے شمسی سال کے مقابلہ میں اس طرح زکوٰۃ کی رقم بڑھ جاتی ہے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم نے جب لوند کی مہینے کی ممانعت فرمائی تو حضور کو یہ بھی احساس تھا کہ موسموں اور فصلوں کا تعلق شمسی تقویم سے ہے چنانچہ اس مسئلہ کا حل بھی تجویز فرما دیا کاشت کاروں کی آسانی کیلئے ہر فصل پر عشر ادا کریں تجارت مویشی وغیرہ کیلئے ہجری سال کے خاص مہینے مقرر فرمائے یہ دو طریقے محکمہ مال کیلئے بہت مفید ہیں۔ سرکاری خزانے میں روپیہ ہر موسم میں آتا رہتا ہے عملی طور پر یہ ممکن نہیں کہ خاص طور پر رمضان اور شعبان کے چاند کی اطلاع فوری طور پر پوری دنیا کے مسلمانوں کو دور دراز کی آبادی میں چاند ہونے کی اطلاع پہنچ جائے دوسرے یہ کہ چاند اپنی محوری اور سالانہ گردش میں رہتا ہے اور ایک وقت میں سب جگہ نظر آنا کسی طور پر بھی ممکن نہیں۔ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ایک واقعہ پیش آیا کہ میدانی علاقے میں غروب کے وقت آپ نے روزہ افطار فرمایا ایک شخص نے پہاڑ کی چوٹی پر پکارا کہ ابھی سورج غروب نہیں ہوا اس پر حضور نے فرمایا کہ اس شخص کیلئے ابھی دن ختم

نہیں ہوا مگر ہمارے لئے دن ختم ہو گیا ہے اسلام نہیں چاھتا کہ لوگ پیچیدہ انتظامات
کے پابند ہو کر رہ جائیں اسلام تو یہ چاھتا ہے کہ دنیا کے سب کم تہذیب یافتہ
حصوں میں بھی دینی ضروریات معمولی سے معمولی مسلمانوں کی دسترس سے باہر نہ ہو میری
ناچیز رائے میں تو اصلی بات یہ نہیں کہ لوگ ایک خاص دن عید منائیں بلکہ اصل چیز یہ
ہے کہ اس کا شکر بجالائیں کہ عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے موقع پر خلوص اور پورے
خشوع و خضوع کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی عبادت کریں، اور اس کا شکر بجالائیں
اگر بعض مقامات پر یہ عبادت ایک دن ہوئی اور دوسرے تمام دوسرے دن
ہوئی تو کیا حرج ہے۔

عرب میں محرم سال کا پہلا مہینہ ہمیشہ سے مانا گیا ہے اسمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
نے کوئی تبدیلی نہیں فرمائی۔ محرم کو سال کا پہلا مہینہ ہی رکھا حضرت عمر رضی اللہ عنہ
نے بھی اس میں کوئی تبدیلی نہیں فرمائی میری ناچیز رائے میں عبادات و مالیات کے باب
میں ہمیں بھی تقدیم قمری کو تبدیل نہیں کرنی چاہیئے۔

نیز ماہنامہ البلاغ ۱۹۷۴ء کے شمارے میں مولانا مفتی محمد شفیع صاحب نے
فرمایا کہ کئی سال سے عید الفطر کے موقع پر پورے پاکستان میں عجیب طرح کا انتشار
وافتراق پھیلتا ہے مرکزی ھلال کمیٹی کے اعلان کا مقصد تو یہ تھا کہ سارے ملک
میں ایک دن عید ہو اور ہونے یہ لگا کہ ہر شہر قصبہ میں دو عیدیں ہونے لگیں
عید کے دن جو اظہار محبت ومسرت کا دن ہے اسمیں باہمی اختلاف اور جھگڑے
ہونے لگے اس سے زیادہ مضرت رساں وہ بحثیں ہیں جو عید کے بعد ہفتوں
اخباروں میں چلتی ہیں۔ سرکاری حلقوں سے علماً کو مطعون کیا جاتا ہے کہ
وہ سیاسی مقاصد کیلئے بالقصد انتشار پھیلاتے ہیں دوسری طرف علماً حکومت
پر یہ الزام لگاتے ہیں کہ جان بوجھ کر مسلمانوں کی عبادات کو خبط اور دینی معاملات
کے ساتھ مذاق کرتی ہے۔ لیکن غور اور انصاف سے کام لیا جائے تو یہ دونوں الزام غلط
اور بے بنیاد ہیں علماً کی بہت بڑی تعداد اپنے علماً کی ہے جن کا تعلق سیاست
سے دور کا بھی علاقہ نہیں اور نہ کسی ذاتی غرض کا کوئی شبہ ہو سکتا ہے اسی طرح حکومت
کے ارکان وافراد میں بڑی تعداد ایسے لوگوں کی ہے جو خود روزے رکھتے ہیں اور دینی
اقدار کا احترام کرتے ہیں۔ ان پر کیسے بدگمانی کی جاسکتی ہے کہ جان بوجھ کر خلق خدا
کے روزوں کا وبال اپنے سر لینے کو ہو جائیں۔ حقیقت اس کے سوا کچھ نہیں کہ ایک
دوسرے کے موقف کو سمجھنے میں غلط فہمیاں ہیں وجہ شاید یہ ہے کہ سرکاری حلقوں
کے حضرات اس کو ایک تہوار اور انتظامی معاملہ سمجھتے ہیں جس میں علماً کی

کوئی مداخلت انکو گوارا نہیں۔ دوسرے یہ کہ وہ اس معاملہ میں صرف خبر صادق جس
پر سننے والوں کو یقین ہو جائے اعلان کیلئے کافی سمجھتے ہیں۔ اور اس فرق کو نظر انداز
کر دیتے ہیں کہ اپنے یقین کو دوسروں پر مسلط کرنے کیلئے خبر صادق کافی نہیں ہوتی
بلکہ شرعی شہادت ضروری ہے جس کی خاص شرائط اور قواعد ہیں۔ اور علماء یہ جانتے
ہیں کہ ہماری عید عام قوموں کے تہوار کی طرح ایک تہوار نہیں بلکہ ایک عبادت کا ختم
اور دوسری عبادت کا شروع ہونا ہے جس میں شریعت کے تبلائے ہوئے
اصول سے مختلف کوئی صورت جائز نہیں۔ اور کوئی خبر کتنی ہی سچی اور قابل
اعتماد ہونے والوں کو پورا یقین ہو مگر وہ اپنے اس یقین کو پورے ملک پر
اس وقت تک مسلط اور لازم نہیں کر سکتا جب تک کہ حجت شرعیہ اور باقاعدہ
شہادت نہ ہو۔ اس لئے ضرورت اس وقت اس امر کی ہے کہ اس معاملہ میں سنجیدگی
سے غور کیا جائے۔ اور شرعی اصول کے مطابق رویت ہلال کے اعلان کیلئے
ملک کے ماہرین فتوای علماء کے مشورے سے ایسا ضابطہ بنایا جائے جس پر
تمام علماء اور عوام کو اطمینان ہو سکے۔ پھر اس ضابطہ کا سب کو پابند بنایا جائے
اسی ضابطہ کے تحت ریڈیو پر اعلان کیا جائے مجھے پورا اطمینان ہے و یقین ہے
کہ اگر ایسا کیا گیا تو ملک کے کسی گوشے سے سرکاری اعلان کے خلاف
آواز نہ اٹھے گی۔ ہر طبقہ کے علماء اسکی موافقت کریں گے۔ ہر ملک میں مسرت اور
وحدت واتفاق کے ساتھ ایک ہی عید ہوا کریگی۔ اگرچہ شرعی حیثیت سے

اسکی کوئی اہمیت نہیں کہ پورے ملک میں ایک ہی دن عید ہو اسلام کے قرون
اولی میں اس وقت کے موجودہ ذرائع مواصلات کو بھی ..... اس کام میں
استعمال کرنے اور عید ایک دن منانے کا کوئی اہتمام نہیں ہوا اور ملک کے
وسیع عریض ہونے کی صورت میں مزید اختلاف مطالع کی مشکلات بھی اس
میں پیش آسکتی ہے۔ لیکن پاکستان کے عوام اور حکومت کی یہی خواہش ہے
کہ عید پورے ملک میں ایک ہی دن ہو تو شرعی اعتبار سے اسکی گنجائش ہے
شرط یہ ہے کہ عید کا اعلان پوری طرح شرعی ضابطہ شہادت کے تابع ہو
امت کے چاروں مذھب اور جمہور علماٗ کا اتفاق رہا ہے —

اسلامی ذبیحہ

ماہنامہ بینات فروری ۱۹۶۵ء کے شمارے میں جنیوا (سوئٹزرلینڈ) کے "اسلامی مرکز" سے عام یہودیوں و نصاریٰ کے خصوصاً اس زمانے میں یورپین ممالک میں رائج ذبیحہ کے متعلق ایک استفتا آیا۔ جس کی تفصیل اور پاکستان کے ارباب فتویٰ کے جوابات شائع ہوئے۔

سوال یہ تھا کہ یورپین ممالک میں اہل کتاب کے رائج الوقت ذبیحہ" کے متعلق شریعت اسلامیہ کے احکام کی روشنی میں جناب والا کی کیا رائے ہے مسلمانوں کیلئے اس کا کھانا جائز ہے یا نہیں؟ اس مسئلہ میں علما کے اقوال و آراء مختلف ہیں۔ بعض علما کہتے ہیں صرف وہ اہل کتاب جو دین سماوی پر قائم ہیں صرف وہی اہل کتاب ہیں۔ بعض علما کہتے ہیں آج کل کے یہود و نصاریٰ میں ایسی کوئی نئی تبدیلی نہیں آئی جس کا قرآن میں ذکر نہ ہوا اور اس پر انکی سرزنش نہ کی گئی ہو۔ وہ اپنے اسی قدیم آسمانی دین پر قائم ہیں اس لئے ان کا ذبیحہ کھانا جائز ہے۔ بعض علماء کہتے ہیں کہ اہل کتاب سے مراد وہ لوگ ہیں جو جانوروں کو ذبح کرنے میں اپنے آباؤاجداد کے اسی طریقے پر قائم ہیں جو نزول قرآن کے وقت ان میں رائج تھا۔ وہ اسلامی طریقے سے مطابقت رکھتا تھا۔ اگر آجکل یہود و نصاریٰ اسی طریق پر ذبح کرتے ہیں تو ان کا ذبح کیا ہوا مسلمانوں کیلئے جائز ہے۔ اور جو لوگ جدید

اگلے صفحہ پر

طریقوں مشین یا بجلی وغیرہ سے جانوروں کو ہلاک کرتے ہیں ان کا کھانا جائز نہیں۔ یورپین اقوام میں ایسے لوگ بھی ہیں جو جانوروں کو اسی طرح ہلاک کرتے ہیں کہ خون کا ایک قطرہ بھی نہیں نکلتا ہے۔ علماء کا کہنا ہے کہ ایسے ہلاک کئے ہوئے جانور مردار ہیں حلال ہونے کا سوال ہی نہیں۔ یورپ میں تو بعض ایسے ملک ہیں جو انجکشن دیکر سن کر دیتے ہیں تاکہ ذبح یا کاٹنے میں جانور کو تکلیف نہ ہوے بے ہوشی کی حالت میں ذبح یا کاٹا جائے تو ایسی صورت میں کیا حکم ہے ۔ اس سوال کا اجمالی جواب حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب مرحوم نے اس طرح دیا کہ عبد ضعیف کے جواب کا خلاصہ تو تین فقرے ہیں۔

(۱) اللہ تعالیٰ کے قول وطعام الذین اوتوا الکتٰب حل لکم میں اہل کتاب سے عام اہل کتاب یہودی نصرانی مراد ہیں یہ آیت کریمہ صرف ان اہل کتاب کے ساتھ مخصوص نہیں جو اپنے حقیقی دین پر قائم اور اصلی کتاب پر کاربند ہوں۔

(۲) طعام اہل کتاب سے مراد وہ کھانا ہے جو انکے دین میں بھی حلال ہو اور اسلام میں بھی حلال ہو لھذا مرا ہوا گلا گھونٹ کر یا گردن توڑ کر حلال کیا ہوا جانور مسلمانوں کیلئے حلال نہ ہوگا اگرچہ اہل کتاب اسکو حلال سمجھتے ہوں اور کھاتے ہوں۔

(۳) اہل کتاب کے ان ذبیحوں کا گوشت جن پر قصداً اللہ تعالیٰ کا نام نہ لیا ہویا

غیر اللہ کا نام لیا ہو عام صحابہ تابعین اور کبار ائمہ رحمہ اللہ کے نزدیک بنص قرآن حرام ہے۔ بعض تابعین اور امام شافعیؒ کے نزدیک ایسے ذبیحہ کا گوشت کھانا حلال ہے لیکن امام غزالیؒ نے امام شافعیؒ کے اس قول کو خرق اجماع (اجماع امت کو توڑنا) قرار دیا ہے جو مسلمان عرصہ دراز سے یا مستقل وہاں آباد ہیں اگر انکی مجبوری حد اضطرار کو پہنچ جائے (یعنی ایسے جانور کا گوشت کھائے بغیر زندہ رہنا دشوار ہو جائے) اور وہ امام شافعیؒ کے اس مرجوح (ناپسندیدہ) قول کو اختیار کرتے ہیں ایسے جانوروں کا گوشت کھانے لگیں تو ممکن ہے کہ وہ عند اللہ بھی معذور و مجبور سمجھے جائیں (اس لئے کہ بہر حال ائمہ اربعہ میں سے ایک امام کے فتوای پر عمل کیا ہے) لیکن اس کے باوجود اس سے بچنا اور ایسا گوشت نہ کھانا احتیاط اور سلامتی سے قریب تر ہے۔ واللہ اعلم۔ اس فتوای کے بعد تفصیلی اور دلائل کے ساتھ بھی تشریح کی گئی۔ بعد قرآن و احادیث اور ائمہ کرام کے حوالے دیے گئے دوسری قسط میں بھی مفتی صاحب نے دلائل اور قرآن و احادیث کی روشنی میں اسلامی ذبیحہ کے علاوہ ذبح کیا ہوا جانور کا گوشت ناجائز قرار دیا ہے۔

مولانا محمد یوسفؒ نے بھی بینات کے مارچ ۱۹۶۵ء کے شمارے میں مفتی محمد شفیعؒ کی تائید کی۔ اور قرآن و احادیث اور صحابہ کرام کی روایات کی روشنی میں غیر اسلامی طریقۂ ذبیحہ کو ناجائز قرار دیا۔ اور اہل یورپ کیلئے ازروئے انصاف

حالت اضطرار اس صورت حال کو نہیں کہا جاسکتا۔ یہ ایک مذموم حیلہ ہے۔ امام شافعی کے مرجوح و متروک قول کو دلیل بنانا اپنی اغراض و خواہشات کو پورا کرنے کیلئے کھلی ہوئی حیلہ سازی اور بہانہ جوئی ہے۔ اور شریعت کے احکام کیساتھ تلاعب ہے۔ دوسری بات یہ کہ اس حیلہ کی آڑ لیکر وہاں کے باشندوں کے ساتھ اہل یورپ کے ذبیحہ کے گوشت کو ڈبوں میں بند کرکے دوسرے ممالک میں حرام ذبیحہ کا گوشت کھایا جائیگا۔ ان مختصر سے کلمات کے ساتھ مفتی اعظم حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب کی تائید کرتا ہوں۔ اور اس مذموم قبیح شرمناک و ضرر رساں حیلہ کی دنیوی و اخروی مادی و روحانی ملکی و سیاسی مضرتوں اور تباہ کاریوں سے مسلمانوں کو آگاہ و خبردار کر دینا چاہتا ہوں

ماہنامہ بینات۔ ہی کے مارچ ۱۹۶۵ء کے شمارے میں ایک سوال مشینی ذبیحہ کے متعلق کیا گیا کہ کیا فرماتے ہیں علما دین و مفتیان شرع متین اس مسئلے میں کہ۔

(۱) بعض علماء یہ کہتے ہیں کہ احادیث میں جو طریق ذبیحہ مذکور ہے یعنی حلق اور لبہ پر چھری چاقو وغیرہ دھار دار آلہ سے ذبح یا نحر کرنا "امر تعبدی" نہیں بلکہ امر عادی ہے۔ عرب میں چونکہ اسی طرح جانور ذبح کئے جاتے تھے اس لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی چند ہدایات کے ساتھ اسی طریق کو

قائم رکھا۔ لھذا مسلمان یا کتابی بسم اللہ اللہ اکبر کہکر جس طریق پر کئی جانور ذبح کرلیں ذبیحہ حلال ہوگا۔ یہ قول صحیح ہے یا نہیں۔

(۲) صنعتی ترقی کے اس مشینی دور میں انسان زیادہ سے زیادہ کام اپنے ہاتھ سے کرنے کی بجائے مشینوں سے لے رہا ہے۔ چنانچہ یورپ و امریکہ میں ایسی برقی مشینیں ایجاد ہو گئی ہیں کہ بہت سارے جانور اسکے نیچے کھڑے کر دئے جاتے ہیں۔ اور ایک بٹن دبانے سے ان سب کی گردنیں کٹ جاتی ہیں۔ اگر بٹن دبانے والا مسلمان یا کتابی بسم اللہ اکبر کہکر بٹن دبائے تو یہ تسمیہ صحیح اور ذبیحہ حلال ہو گیا یا نہیں۔

مولانا مفتی محمد شفیع صاحب نے اس سوال کے جواب میں مندرجہ ذیل فتوی تفصیل و تشریح کے ساتھ دیا۔

(۱) یہ قول صحیح نہیں۔ کیونکہ جانور کے حلال ہونے کیلئے بہ نص قرآنی ذکوٰۃ شرعی ضروری ہے۔ اور ذکوٰۃ اختیاری کا طریقہ ذبح نحر ہے۔ اور ان کا محل حلق اور لبہ ہے۔ جس کا تعین حدیث میں "امور عادیہ" کے طور پر نہیں بلکہ تشریعی طریقہ پر کیا گیا ہے۔

(۲) اس طرح جانور کی گردن اوپر کی طرف سے کاٹ کر علیحدہ کردینا خواہ دستی چھری کے ذریعہ ہو۔ یا کسی مشین کے ذریعہ، ذبح کے شرعی طریقہ کے

خلاف اور بالاتفاق جمہور ناجائز اور گناہ ہے۔ البتہ جو جانور اس ناجائز طریقے سے ذبح کر دیا گیا ہے اس کے درست ہونے میں تفصیل ہے کہ اگر بٹن دبانے سے بیک وقت چھری سب جانوروں کی گردن پر آ گئی اور بسم اللہ پڑھ کر بٹن دبایا گیا تو یہ ایک بسم اللہ سب کیلئے کافی ہو گئی۔ ورنہ آگے پیچھے یہ گردنیں کٹیں تو یہ بسم اللہ صرف پہلے جانور کیلئے کافی ہو گی۔ باقی جانور کیلئے یہ بسم اللہ معتبر ہو گی۔ اور اسی لئے بالاتفاق امت یہ جانور حرام اور مردار قرار پائیں گے۔

پھر اسی طرح گردن کے اوپر سے ذبح کئے ہوئے جانور جن پر بسم اللہ پڑھنا معتبر ہی ہے انکے حلال ہونے میں فقہاء صحابہ و تابعین میں اختلاف ہے۔ حضرت عبداللہ بن عباس سے بھی حرام ہونے کا منقول ہے اور حضرت عبداللہ بن عمر رض اس طریقہ ذبح کو ناجائز اور گناہ ہونے کے باوجود اسکے گوشت کو حلال قرار دیتے ہیں۔

تفصیل اس اجمال کی یہ ہے کہ قرآن کریم نے کسی جانور کا گوشت حلال ہونے کیلئے ذکوٰۃ کو ضروری قرار دیا ہے۔ بغیر ذکوٰۃ شرعی کے ذبیحہ قطعاً حرام ہے ذکوٰۃ مطلقاً جانور کو قتل کر دینے کا نام نہیں، بلکہ اس کیلئے ایک خاص شرعی اصطلاح اور ایک قانون ہے۔

پھر قرآن و سنت نے ذکوٰۃ کی دو صورتیں قرار دی ہیں ایک اختیاری جیسے گھریلو اور پالتو جانور کیلئے اختیاری ذکوٰۃ کیلئے ذبح یا نحر ضروری ہے۔

دوسرے غیر اختیاری جیسے شکار یا جو جانور کسی وجہ سے قابو سے نکل جائے مقررہ
طریق پر ذبح نہ کیا جا سکے۔ تو ذکوٰۃ حسب تصریح احادیث صحیحہ بسم اللہ کے ساتھ تیر
یا نیزہ وغیرہ سے زخم لگا کر زخمی کر دینا اور خون بہا دینا ہے ذبح یا نحر شرط نہیں۔
ذبح کی حقیقت یہ ہے کہ یہ چار رگیں حلقوم اور مری اور ان دونوں کے دونوں
طرف گردن کی رگیں جن کو ودجین کہا جاتا ہے انکو قطع کر دینا۔ اور نحر کی صورت یہ ہے
کہ جانور کو کھڑا کر کے اسکے لبہ یعنی حلقوم کے گڑھے میں نیزہ یا چھری مار کر خون بہا دینا
قرآن مجید میں گائے بکری دنبہ وغیرہ کیلئے ذبح کا حکم آیا ہے۔ اور اونٹ
کیلئے نحر کا حکم آیا ہے۔ اسکے برخلاف کرنے سے حلال تو ہو گا مگر مکروہ ہو گا۔
حضرت عبد اللہ بن عمر رضٰ نخع قطع کرنے سے منع فرماتے تھے اور فرماتے تھے کہ گردن کی
ہڈی کو نخع کہا جاتا ہے اسکو قطع نہیں کرنا چاہیئے۔ بلکہ چار رگیں کاٹ کر چھوڑ دیں
یہاں تک کہ جانور مر جائے رسول اللہ صلعم کا ارشاد ہے کہ مذبوح جانور کا سر بالکل
دھڑ سے مت الگ کرو۔ بہت سے جانور مشین کی چھری کے نیچے کھڑے کر دئے
جائیں اور بسم اللہ پڑھکر انکی گردن کاٹ دی جائے۔ اسمیں غیر مشروع
طریقے پر ذبح کرنیکے علاوہ صرف وہ جانور حلال سمجھے جائینگے جن پر چھری
بیک وقت پڑی۔ بشرطیکہ مشین کی چھری چلانے کے وقت بسم اللہ
پڑھ لی گئی ہو۔ اور بعض صحابہ کرام کے نزدیک یہ طریقہ ذبح غیر مشروع

ہونے کے سبب حرام ہے۔ اور جن جانوروں کی گردن پر یہ چھری بسم اللہ پڑھنے کے بعد تدریجاً پڑی ہے وہ ترک تسمیہ کی وجہ سے جمہور کے نزدیک حرام اور مردار قرار پائیں گے۔

پھر ماہنامہ بینات مئی ۱۹۶۵ء کے شمارے میں مفتی ولی حسن ٹونکی صاحب کی طرف سے مفتی محمد شفیع مرحوم کی تائید میں چند سطریں شائع ہوئیں اور سائل کے پہلے سوال کے جواب میں امام ابو اسحٰق الشاطبی کے حوالہ سے ذکر کیا کہ شریعت میں جن کام کے کرنے کا حکم دیا جائے یا جس کے کرنے سے روکا جائے اگر اسکی حقیقت و غایت پوری تفصیل کے ساتھ سمجھ میں نہ آئے وہ امر تعبدی ہے اور اگر اسکی حقیقت پوری تفصیل و توضیح کے ساتھ سمجھ میں آئے اور اسکی مصلحت یا مضرت پوری طرح واضح ہو جائے تو وہ امر عادی ہے۔

شریعت محمدیہ نے جن کاموں کے کرنے کا حکم دیا یا جن کے کرنے سے منع کیا ہے وہ دو قسم پر ہیں۔ ایک قسم وہ ہے جنکی حقیقت و مصلحت اور غرض و غایت پوری طرح ذہن انسانی میں نہیں آتی اگرچہ بعض حکمتیں اور بعض فوائد سمجھ میں آجاتے ہیں۔ وہ (امور تعبدیہ) کہلاتے ہیں کہ وہاں مقصود اللہ تعالیٰ کے حکم کی بجا آوری ہوتا ہے خواہ وہ ہماری سمجھ میں پوری طرح آئے یا نہ آئے وضو، غسل، نماز۔ روزہ۔ حج امور تعبدیہ میں داخل ہیں

کیونکہ پورے اور کامل طریقہ پران کے علم و مصالح انسانی عقل سے بالاتر ہیں۔
برخلاف امور عادیہ کے انکی غرض وغایت منفعت و مضرت پوری طرح ہماری
سمجھ میں آجاتی ہے۔ اسی بنیاد کی روشنی میں جب ہم ذکوٰۃ شرعی (ذبح شرعی
طریقہ) کو دیکھتے ہیں تو وہ ہم کو امور تعبدیہ میں داخل نظر آتا ہے۔ کیونکہ
اس طریقہ کی کچھ حکمتیں اور فوائد معلوم ہوتے ہوئے بھی یہ دعوی نہیں کیا
جاسکتا کہ اسکی پوری غرض وغایت ہماری سمجھ میں آئی یہ تو ہم کہسکتے ہیں
کہ اس طریقہ خاص سے ذبح کرنے سے دم مسفوح آسانی سے نکل جاتا ہے
لیکن پھر بھی چند سوالات ذہن انسانی میں پیدا ہوتے ہیں۔ مثلاً موٹی
موٹی رگوں کے کاٹنے کا حکم کیوں دیا گیا دوسری رگوں کے کاٹنے سے
بھی یہ مقصد حاصل ہوسکتا ہے چنانچہ ذکوٰۃ غیر اختیاری میں دوسرا
طریقہ ہی اختیار کیا گیا۔ غرض اسکی غرض وغایت اور پوری حکمتیں ہماری
سمجھ سے بالاتر ہیں۔ لھذا اسکو امر تعبدی ہی کہا جائیگا۔ بالفرض اگر
ہم ذبح کے شرعی طریقے کو اس اصطلاح کے بموجب امور عادیہ میں بھی
شمار کرلیں تب بھی اس سے لازم نہیں آتا کہ اس طریقہ کو تبدیل کرنے کا حق
ہمیں حاصل ہے کیونکہ امور عادیہ میں بھی ہم شریعت احکام کی بجا آوری
کے پابند ہیں اور شریعت کے مقرر طریقے کے خلاف کوئی دوسرا

دوسرا طریقہ نکالنے کا اختیار نہیں ہے اس لئے امور عادیہ میں بھی تعبد کے معنیٰ پائے جاتے ہیں۔ اس حقیقت کو امام الشاطبی بیان کرتے ہیں امور عادیہ میں بھی تعبد کے معنیٰ پائے جاتے ہیں۔ کیونکہ یہ شرعی احکام کے ساتھ مقید ہیں اور مکلف کو ان میں کسی قسم کا اختیار نہیں ہے۔ لہٰذا واضح ہو گیا کہ دونوں قسمیں امور تعبدیہ اور عادیہ تعبد کے معنیٰ میں شریک ہیں۔ اہل عرب میں بہت سے طریقے دین حنیف یعنی دین ابراہیمی باقی تھے۔ ان میں سے بعض تو علی حالہ باقی تھے اور بعض ترمیم و اضافہ کے ساتھ جناب رسول صلی اللہ علیہ وسلم مستقل پیغمبر اور خاتم الانبیاء ہونے کے ساتھ ساتھ دین حنیف کے مجدد تھے۔ اور آپ کا لایا ہوا دین اسکی تکمیلی شکل تھا۔ اس لئے آپ نے ان طریقوں کو ھدایت ربانی کے ماتحت ختم نہیں کیا۔ بلکہ ضروری ہدایت کے بعد امت مسلمہ میں جاری رکھا اور اھل عرب کے ترمیم و اضافہ کو حذف کر کے انکو عملی شکل میں ظاہر کیا مستشرقین اسکو اپنی جہالت سے رسم و رواج کی پیروی کہتے ہیں۔ پھر ماھنامہ بینات۔ جولائی ۱۹۶۵ء کے شمارے میں حضرت مولانا مفتی محمود صاحب نور اللہ مرقدہٗ شیخ الحدیث مدرسہ قاسم العلوم ملتان نے اپنے مکتوب میں حضرت مولانا مفتی محمد شفیع رحمہ اللہ کے مشینی ذبح کے فتوے پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا

کہ مفتی صاحب جیسی عظیم و معروف علمی شخصیت کے اس فتوے سے یورپ
و امریکہ کے ممالک میں مروج طریق کار جس کا اسلامی ذبیحہ سے کوئی علاقہ نہیں
اسلامی ذبیحہ کی مہر ثبت ہوگئی۔ اور پاکستانی مستغربین جو آج تک
مشینی ذبح کے طریق کو ملک میں رائج کرنے سے اس لئے کتراتے تھے کہ علمائے
کرام ایسے ذبیحہ کی حلت اور عام استعمال میں رکاوٹ بنیں گے۔ اب
اپنے آپ انکی مشکل آسان ہوگئی اور جو صورت انکے لئے سوہان روح بنی
ہوئی تھی اور ہر قیمت پر وہ اس سے نمٹنے کی تدبیریں سوچ رہے تھے
آج انکے راستہ کا وہ سنگ راہ ہٹا دیا گیا۔
بینات جیسے دینی علمی رسالہ نے اس کو شائع کرکے یہ تاثر دیا کہ جو رسالہ ڈیڑھ
سال سے جدید پیش آمدہ مسائل کے سلسلہ میں نصوص قرآن وحدیث پر
سختی سے جمے رہنے اور اسلامی سنت پر سختی سے کاربند رہنے اور ملحدین کی
تحریفات و تجددات سے بچنے بچانے کیلئے زور و شور سے چلا رہا ہے
وہ اتنی جلدی سے اس اہم اور عوامی اہمیت کے مسئلہ میں اس فتوے کی
اشاعت پر آمادہ ہوگیا۔ تو لازمی طور پر مشینی ذبح کے جواز میں
کسی شبہ کی گنجائش نہیں ہے اس فتوے میں جہاں تک مشینی ذبح اور
برقی طاقت سے چلنے والی مشین کے ذریعہ بٹن دبا کر حلق کاٹ

دینے کے جواز اور اس کے نتیجہ میں گوشت کی حلت کا معاملہ ہے اس کا واضح
طور پر اقرار کر لیا گیا کہ بٹن دبانے والا مسلمان یا کتابی ہو اور بٹن دبانے کے
وقت اس نے تسمیہ پڑھ لیا ہو تو وہ ذبیحہ حلال ہوگا۔ اس ذبیحہ کے
جائز اور گوشت کے حلال ہونے کے واضح فتوے کے بعد صرف یہ کہنا کہ یہ طریق
سنت کے خلاف مکروہ ہے یا ظلم بے رحمی یا ذابح کا یہ فعل برا ہے بالکل
بے معنی ہے جبکہ آپ نے ذبیحہ کو جائز اور گوشت کو حلال کہہ دیا۔

میں سمجھتا ہوں کہ بٹن دبانے والا مسلمان بھی ہو۔ اور بٹن دباتے وقت
تسمیہ بھی پڑھے تب بھی مشین کے مروجہ ذبیحہ کو حلال نہیں کہا جا سکتا
بلکہ وہ مردار ہی ہے بٹن دبانے والے نے صرف اتنا ہی تو کیا کہ برقی طاقت اور
مشین کا جو کنکشن (تعلق) کٹ چکا تھا اور دونوں کے درمیان جو مانع تھا
اسکو دور کر دیا اور پھر کنکشن جوڑ دیا۔ اور بس دراصل مشین کی چھری کو چلانے
والی اور جانور کا گلا کاٹنے والی برقی لہر (کرنٹ) ہے نہ کہ مسلمان کے ہاتھ کی
قوت محرکہ۔ اور یہ گلا کاٹنا برقی قوت اور مشین کا فعل ہے نہ کہ مسلمان کا
ذبح اختیاری میں ذابح کا فعل اپنے ہاتھ سے گلا کاٹنا اور اسکی تحریک کا مؤثر
ہونا شرط ہے۔ یہاں بٹن دبانے والا فعل سوائے رکاوٹ کو ہٹا دینے کے اور
کچھ نہیں رکاوٹ دور کر دینے سے فعل ذبح کی نسبت واضح دبانے والے م

کی طرف کسی طرح ہوسکتی ہے؟ اسکو ذبح کرنے والا کیسے کہا جاسکتا ہے۔
مفتی محمود رہ مثال دیتے ہیں کہ اگر ایک تیز دھار والا آلہ (چھری) اوپر کسی رسی سے بندھا ہوا لٹک رہا ہے اور اسکے نیچے بالکل سیدھ میں مرغی یا بکری کا بچہ یا کوئی اور جانور کھڑا ہے۔ اب اگر کوئی مسلمان تسمیہ پڑھ کر رسی کاٹ دے اور وہ آلہ اپنے طبعی ثقل سے نیچے گر کر اس جانور کا گلا کاٹ دے تو کیا ذبیحہ حلال ہوگا؟ اور یہ فعل ذبح اس رافع مانع مسلمان کی طرف منسوب ہوگا اور اس کو جانور ذبح کرنے والا اور اس جانور کو مسلمان کا ذبیحہ کہا جائیگا۔ یہ ذبیحہ حلال نہیں تو مشینوں کے ذبیحہ پر حلت کا حکم کیسے لگایا جاسکتا ہے۔
دوسری بات قابلِ غور یہ ہے کہ ایک لمحہ کیلئے تسلیم کر لیا جائے کہ بٹن دبانا ایک موثر اور اختیاری عمل ہے تو بٹن دباتے ہی ختم ہوجاتا ہے مشین چلنے اور گلا کٹنے کے وقت تو اس کا فعل موجود نہیں ہوتا مشین چلتی رہتی ہے اور گلے کٹتے رہتے ہیں وہ گلا کٹنے سے پہلے ہی اپنے عمل سے فارغ ہوجاتا ہے یہ صورت حال ذبح اضطراری (مجبوری کی ذبح) میں تو شرعاً گوارا ہے کہ تیر پھینکتے ہی رامی" پھینکنے والے کا عمل ختم ہوجاتا ہے۔ اور اصابت سہم (تیر لگنے) کے وقت بظاہر اس فعل کا باقی نہیں ہوتا مگر اس صورت میں شریعت نے صرف عذر اضطرار مجبوری کی عذر کی وجہ سے (اصابت سہم) تیر لگنے کی نسبت کو رامی کے ساتھ قائم کردیا

اور اسکو ذبح کر دینے والا قرار دیا ہے فعل صرف رمی (پھینکنا) ہے اور بس حتّیٰ کہ اصابت سہم تیر لگنے کے وقت اس رامی کا اہل رہنا بھی ضروری نہیں جبکہ رمی پھینکنے کے وقت اہل تھا۔ اسمیں شک نہیں کہ برقی مشین سے جو جانور کے گلے کٹتے ہیں وہ یقیناً نہ انسان کا فعل ہے۔ نہ اسکے ہاتھ کی قوت کو اسمیں دخل ہے یہی وجہ ہے کہ کوئی ادنیٰ سی سمجھ رکھنے والا بھی اسکو انسان کا فعل نہیں کہہ سکتا اسی لئے اسکو مشینی ذبیحہ کہتے ہیں۔

اس لئے میں مفتی محمد شفیع صاحب سے باادب درخواست کرتا ہوں کہ وہ اس فتوے پر نظر ثانی فرمائیں اور بینات اسکو جلد از جلد نمایاں طور پر شائع کرے۔

(مشینی ذبیحہ کا مسئلہ)

ماہنامہ البلاغ نومبر ۱۹۶۷ء کے شمارے میں مفتی محمد شفیع صاحب کا ایک مضمون اسلامی ذبیحہ کے عنوان سے شائع ہوا جس میں انہوں نے فرمایا کہ تحقیق و ریسرچ کے عنوان سے جو فتنہ اجتماعی مسائل میں تشکیک بلکہ تحریف دین کا ہمارے ملک میں کھڑا ہو گیا ہے اس نے مجبور کیا کہ ذبیحہ اسلامی کے اس مسئلہ کو جو دنیا کے تمام مسلمانوں میں معروف اور متفق علیہ ہے۔ پھر از سر نو واضح کیا جائے اور جو شبہات پیدا کئے گئے ہیں ان کا ازالہ کیا جائے۔

اسلامی طریقے سے بہتر ذبح کرنے کا کوئی طریقہ نہیں ہو سکتا۔ اسلام

نے مردار کے گوشت کو حرام قرار دیا اور جن کے گوشت سے انسانی اخلاق مسموم
ہو جاتے ہیں انکو حرام قرار دیا. جن جانوروں کا گوشت حلال قرار دیا انکو ذبح کرنے
کا ایسا طریقہ بتایا جس سے زیادہ سے زیادہ خون خارج ہو جائے. اور جانور
کو کم سے کم تکلیف ہو. قرآن حکیم اور احادیث نبوی کی روشنی میں ذبح کے کچھ شرائط
ہیں (۱) حلال جانور کو ذبح کرتے وقت بسم اللہ اللہ اکبر کہکر ذبح کریں.
(۲) ذبح کا مقام حلق اور لبہ کے درمیان ہے.
(۳) گردن کو پورا نہ کاٹا جائے بلکہ حرام مغز تک بھی نہ کاٹا جائے سانس کی نالی
اور اسکے اطراف کی رگیں جن کو اوداج کہا جاتا ہے کاٹی جائیں. اس طرح کہ نجس خون
پورا نکل جائے. اور جانور کو کم سے کم تکلیف ہو. چھری تیز ہو. ذبح کرنے والا مسلمان
ہو یا ایسا کتابی یعنی یہود اور نصاریٰ ہوں جو دہریے نہ ہوں خدا اور رسول اور
آخرت کے قائل ہوں.

پھر البلاغ کے شمارے دسمبر سنہ ۱۹۶۷ء اور جنوری سنہ ۱۹۶۸ء میں بھی قرآنی
آیات اور احادیث نبوی سے مسنون طریقہ ذبح پر تفصیل کے ساتھ مفتی
محمد شفیع مرحوم نے بحث کی.

نیز البلاغ جولائی سنہ ۱۹۶۸ء کو اس سلسلہ کی چوتھی قسط میں شیخ محمد عبدہ کے
اس موقف پر تنقید کی گئی جو ڈاکٹر فضل الرحمٰن صاحب نے تفسیر المنار جلد ششم

ترجمہ کرکے پیش کیا تھا اور اس تنقید میں کہا گیا کہ ڈاکٹر صاحب نے تحقیق وریسرچ کی ادنیٰ سی زحمت بھی گوارا نہیں فرمائی۔ ان کا صرف اتنا کام ہے کہ مفتی عبدہ کی تحریر کا اردو ترجمہ کرکے نصف صدی پہلے کے خوابیدہ فتنے کو بیدار کیا۔ اور پاکستان میں یورپ کے طریقہ ذبح کو اسکی تفصیلات اور صحیح صورت معلوم کئے بغیر رواج دینے کا راستہ ہموار کر دیا۔ اس کا قدرتی اثر وہی ہوا جو اس سے پہلے مصر میں ہو چکا تھا۔ دینی حلقوں میں سخت اضطراب پیدا ہوا اور ملک بھر میں ایک فتنہ کھڑا ہو گیا مفتی عبدہ کی علمی وسعت اور وسیع مطالعہ سے کسی کو انکار نہیں لیکن لغزش وخطا سے انبیاءؑ کے سوا کوئی معصوم نہیں۔ اور یہ بھی اسلام کا دائمی معجزہ ہے کہ کوئی بڑے سے بڑا عالم بھی اگر کتاب وسنت اور جمہور امت کے خلاف کسی لغزش میں مبتلا ہو جاتا ہے تو انکے عملی وعلمی تبحر کا اعتراف کرتے ہوئے بھی امت انکے فتوے کو قبول نہیں کرتی۔

مفتی عبدہ کا کہنا ہے کہ اسلامی دنیا کے مسلم مقتدا حضرت امام شافعی رہ نے جو ذبیحہ کے متعلق جمہور امت سے مختلف یہ رائے اختیار کی کہ کسی ذبیحہ پر قصداً بسم اللہ چھوڑ دینا اگرچہ ناجائز ہے اور ایسے گوشت کا کھانا بھی مکروہ ہے مگر اسکو حرام نہیں کہا جا سکتا۔ جبکہ جمہور امت اس نص کو قرآنی رو سے قطعی حرام کہتی ہے۔ اور امت اسلامیہ کے بڑے بڑے ائمہ نے امام شافعی رہ کی

جلالت کا اعتراف کرتے ہوئے بھی انکے فتوای کو خلاف اجماع ایک اجتہادی لغزش قرار دیدیا۔ اور خود شافعی رہ کے متعدد علمأ حضرات نے بھی اس رائے کو قبول نہیں کیا مفتی عبدہ کو کتنا ہی بڑا عالم کہا جائے مگر امام شافعی رح سے انکو کیا نسبت۔ جمہور امت نے امام شافعی رہ کے اس قول کو اجتہادی لغزش کہنے سے گریز نہیں کیا تو مفتی عبدہ کی کھلی لغزش کو کون قبول کرتا۔

مفتی عبدہ نے اسلامی ذبیحہ کے سارے اصول اور پابندیوں کو یکسر ختم کرکے یورپین ذبیحہ کو مطلقاً حلال ٹھرایا۔ جو امام شافعی رہ کے مسلک کے بھی خلاف ہے۔ اس لئے علمأ امت نے مفتی عبدہ کے اس فتوے کو قرآن وسنت اور ائمہ اربعہ اور جمہور فقہا کے خلاف قرار دیا ہے اور اسلامی دنیا کے ہر علاقے سے اسکی تردید میں مضامین لکھے گئے۔

مفتی عبدہ کے نزدیک صرف اتنا کافی ہے کہ جانور کو کھانے کی نیت سے بالقصد مارا جائے مارنے کی صورت کچھ بھی ہو۔ انہوں نے ذکوۃ اختیاری کو بھی قرآن وسنت کی تصریحات کے خلاف غیر اختیاری ذکوۃ یعنی شکار پر قیاس کرکے ایک کرڈالا۔ اختیاری ذکوۃ بالاتفاق امت حلقوم کی رگوں کو کاٹنا شرط ہے انہوں نے اس کا بھی انکار کردیا۔ ان کا تو یہ عقیدہ ہے کہ اگر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو تزکیہ کا کوئی ایسا طریقہ معلوم ہوتا تو جانور کیلئے سہولیت اور بے ضرر ہوتا

جیساکہ بجلی کے کرنٹ سے مارنے کا تذکیہ ہے۔ اگر یہ وصف اس میں صحیح ہو تو اس طریقہ کو اسلامی ذبیحہ کے طریقے سے افضل قرار دیتے۔ انکے نزدیک جانور کو گلا گھونٹ کر بالقصد مارا جائے تو بھی حلال ہے انکے نزدیک اپنے طور پر کسی طریقے سے مرجائے تو جائز نہیں ہے۔

مولانا بنوری رہ سے ایک سوال کیا گیا تھا کہ یورپ میں ایک ساتھ سینکڑوں جانوروں کو کھڑا کرکے گردن اڑادی جاتی ہے یہ ذبیحہ حلال ہے یا نہیں۔ جواب میں بنوری صاحب نے کہا کہ ایسا ذبیحہ حرام ہے مگر بعد میں معلوم ہوا کہ یورپ میں مختلف طریقوں سے ذبح کیا جاتا ہے۔ مفتی محمد شفیع صاحب نے بھی اختلاف کیا کہ جب تک مشینی ذبیحہ کے متعلق پوری معلومات نہ ہو اسکو حرام قرار نہیں دیا جاسکتا۔ مشین کو دیکھا جائے کہ اس سے اسلامی ذبیحہ کی شرائط پوری ہوتی ہیں یا نہیں اگر نہیں ہوتی ہیں تو اس مشین میں ترمیم ممکن ہے کہ اسلامی شرع کے مطابق ڈھالا جاسکتا ہے۔

(مفتی محمد شفیع صاحب کا فتویٰ)

مشینی ذبیحہ میں اتنی بات متعین ہے کہ اگر جانور کی عروق ذبح یعنی وہ رگیں اور نالیاں جن کا کاٹنا واجب ہے) یا ذبح کرنے والا مسلمان یا کتابی نہیں

یا عیب کچھ ہے مگر ذبح کے وقت اللہ کا نام لینا قصداً چھوڑ دیا یا کسی غیر اللہ کا نام اس پر ذکر کیا گیا ہے تو وہ ذبیحہ حلال نہیں. کسی مشین میں شرائط مذکورہ کی خلاف ورزی نہ ہو تو اس کا ذبیحہ کیا ہوا جانور حلال ہے. اور اس میں سے ایک شرط بھی فوت ہو جائے تو ذبیحہ حرام ہو جائیگا. اور جب تک صحیح صورت حال معلوم نہ ہو اس وقت تک مشینی ذبیحہ کے گوشت سے احتیاط کرنا واجب ہے.

ماہنامہ البلاغ. فروری ۱۹۶۸ء کے شمارے میں رسالہ ذبیحہ کے احکام پر جمیل احمد تھانوی جامعہ اشرفیہ کی تنقید شائع ہوئی کہ ہم مسلمان ہیں خدا اور رسول کے غلام. ان پر اور انکے ہر احکام پر ایمان رکھنے والے ہیں. نہ کسی مسئلہ میں رائے رکھتے ہیں نہ انسانی رائیں خدائی حکم کا درجہ پا سکتی ہیں. نہ دین کہلا سکتی ہیں نہ خدائی حکم کے مقابل لائی جا سکتی ہیں.

آپکی خیر خواہی میں ایک مشورہ بھی گذارش ہے کہ ہمارے ملک میں حرام خوری. حرام نوشی. حرام پوشی. حرام کوشی. اور حرام کاریاں تو بہت پہلے سے رائج تھیں اور بہت سے لوگ ان میں مبتلا تھے مگر اب تک پورا ملک اس سے بچا ہوا تھا کہ وہ حرام خود ہو جائے افسوس صد افسوس ڈاکٹر فضل الرحمٰن اور آپ لوگوں نے یہ سلسلہ شروع کر کے اس کمی کو پورا کرنے کی ٹھانی لی ہے. ہم سب لوگ اور پاکستان کی

اکثریت حنفی ہے۔ اور ہمارا مشاہدہ ہے کہ کامل تحقیقات کے بعد یہی ثابت ہوتا ہے کہ ہر مسئلہ میں حنفی مسائل بہت مضبوط بڑے قوی دلائل پر مبنی اور قرآن وحدیث کے بہت مطابق ہیں۔ اس لئے وہ دوسرے مذھبوں سے بھی راجح ہیں۔ معلوم نہیں آپ کیوں مذھب سے ورغلانے کی کوشش کرکے گمراہ کرنا چاہتے ہیں۔ اور آجکل کی پھسپھسی سطحی غلط فہمیوں پر یورپی نمبر مذھبی ذھنیت پر اسلامی ملمع سازی کا کرشمہ تو کوئی وقعت نہیں رکھتا۔ نہ اسکو تحقیق کا نام بھی دیا جاسکتا۔ اور ظاہر ہے کہ حنفی مذھب میں قصداً بلا تسمیہ ذبح حرام۔ غیر اللہ کے نام سے حرام۔ غیر مسلم وغیر کتابی کا (آجکل کے لا مذھبوں اور دھریوں) کا ذبح بھی حرام اور غیر انسانی یعنی مشینوں وغیرہ کا مقتولہ تو کل عالم میں حرام۔

اسکے بعد مفتی صاحب لکھتے ہیں کہ یہ مسلم وغیر مسلم اور تسمیہ بلا تسمیہ کی بحث قبل از وقت ہے۔ سب سے پہلے یہ دیکھنا ہے کہ جب ذکیتم من ذکوٰۃ کا فاعل انسان ہے تو ذبیحہ کا انسانی ذبیحہ ہونا ضروری ہے اگر انسانی ذبیحہ نہیں تو اس کے حلال ہونے کا سوال ہی نہیں۔ ذکوٰت کا فاعل انسان ہونے کا مطلب اس کے سوا کچھ نہیں ہو سکتا۔ کہ ذکات وذبح کا صدور انسان کی قوت ہی ہو کسی اور قوت سے صادر نہ ہو —

فکر ونظر مارچ ۱۹۶۸ء کے شمارے میں افکار و آرا ر کے عنوان
سے صاحب محمد صدیق مسلم ٹاؤن لاہور کی رائے شائع ہوئی۔ کہ مشینوں کے
ذریعے ذبیحہ کی ضرورت اس لئے پیدا ہوئی کہ صنعتی ترقی کے اس برق رفتار
دور میں زیادہ جانور کم وقت میں ذبح کرنے کے سوائے اس کے اور مناسب طریقہ
عمل نہیں کہ انہیں مشینوں کے ذریعے ذبح کیا جائے۔ اور جانوروں کو کم سے کم اذیت
پہنچے۔ جانوروں کو مشینوں کے ذریعے ذبح کرنے کے تین طریقے دنیا کے
ترقی یافتہ ملکوں میں رائج ہیں۔ پہلا طریقہ ضرب یا گولی سے جانوروں کو ذبح
کرنے کیلئے جب مذبح خانے میں لایا جاتا ہے تو اس وقت احتیاط برتی جاتی ہے
کہ نہ تو انہیں ہراساں کیا جاتا ہے نہ ہی انکے معدوں میں ضرورت سے زیادہ غذا
ٹھونس دی جائے اور نہ ہی بھوکے پیاسے ہوں۔ جانوروں کو متحرک پٹے سے
الگ الگ پنجروں میں چڑھا دیا جاتا ہے جس پر وہ صامت و ساکت کھڑے
رہتے ہیں۔ انکے سروں پر آہستہ آہستہ ایک چھوٹا سا ہتھوڑا حرکت کرتا
ہے جس جانور کی پیشانی سے یہ ہتھوڑا ٹکراتا ہے تیورا کر نیچے گر پڑتا ہے
اسکے گرتے ہی پنجرے کا فرش نیچے کی جانب نکل جاتا ہے اور جانور لڑھکتا
ہوا نیچے فرش پر گر جاتا ہے۔ جہاں اسکے پچھلے پیر رسی سے باندھ کر اسے چھت
سے لگی ہوئی ریل کے ساتھ لٹکا دیا جاتا ہے فتہائی تیز چھری سے اسکی جلد میں

شاہ رگ کے قریب شگاف لگاتے ہیں۔ اور ایک جگہ سے شہ رگ کو کاٹ دیتے ہیں۔ پھر شگاف میں دوسری طرف چھری کو چھاتی کے گڑھے تک اتار کر شریان اعظم اور جوف اعلیٰ کو کاٹ دیتے ہیں۔ خون کا فوارہ چھوٹ جاتا ہے اور چند منٹ کے اندر تمام خون ٹپک جاتا ہے جریان خون کے ساتھ ساتھ جانور کے سر کی کھال الگ کردی جاتی ہے۔ جریانِ خون کے ختم ہوتے ہی اسکی گردن کاٹ کر الگ کردی جاتی ہے۔ اور ساتھ ہی اسکے اگلے دونوں پاؤں کھروں سے کاٹ دئیے جاتے ہیں۔ طاقتور جانوروں مثلاً بھینسے بیل بچھڑے ذبح کرتے وقت انہیں بے ہوش کرنے کے بعد سر کے قریب حلقوم کو کاٹ دیا جاتا ہے اور ساتھ ہی اسکے سر کو زور سے عقبی جانب جھٹکا دیکر منکا توڑ دیا جاتا ہے تاکہ سارا خون بہہ جائے۔ جانوروں کو بے ہوش کرنے کے طریقے اس اعتبار سے بے حد سود مند ہیں۔ کہ ان سے جریان خون میں بڑی مدد ملتی ہے چونکہ سر پر ضرب لگتے ہی فشار خون بڑھ جاتا ہے اور حرکت قلب تیز ہو جاتی ہے اس سے خون کے بہاؤ میں بے حد اضافہ ہو جاتا ہے طاقتور جانور کو ذبح کرنے کیلئے ان کے دماغ میں تیز سلاخ بجلی کی تیزی کے ساتھ داخل کی جاتی ہے اس کے ساتھ ہی ایک چھری اسکے سینے اور حلق کے درمیان شریان اعظم میں گھونپ دی جاتی ہے یہ چھری صورت میں ٹیکہ لگانے والی سوئی کی مانند ہوتی ہے

اس کے ساتھ پمپ لگا ہوتا ہے جس کے ذریعہ سارا کا سارا خون باہر کھینچ لیا جاتا ہے۔ بجلی کے جھٹکے سے جانوروں کو مدہوش کرنیکا رواج بھی ہے۔ بکروں بھیڑوں کے سروں پر ہیڈفون کی قسم کا ایک آلہ لگادیا جاتا ہے۔ جسکے دونوں جانب بجلی کی رو گذارنے کا انتظام ہوتا ہے۔ آلے کو لگاتے وقت اس کے نیچے اسفنج کو برائین میں بھگوا کر رکھ دیا جاتا ہے۔ اس طرح بالوں میں بجلی کی رو کو روکنے کی جو مدافعتی قوت ہے اسے ختم کر دیا جاتا ہے۔ صرف دو سیکنڈ تک بہت معمولی قوت کی برقی رو گذاری جاتی ہے۔ جس سے جانور بے ہوش ہو جاتا ہے ماتھے پر بھی اس قسم کے آلے کو لگا کر برقی رو سے جانور کے مغز کو ماؤف کر دیا جاتا ہے اس سے گوشت کی لذت رنگت اور غذائیت میں کسی قسم کا فرق نہیں آتا نہ ہی خون منجمد ہو جاتا ہے۔

گیس کے ذریعے جانوروں کو بے سدھ کرنے کیلئے انکے چہروں پر گیس کے نقاب چڑھائے جاتے ہیں۔ اور گیس چھوڑ دی جاتی ہے گیس سے مدہوش ہونے کے بعد خون نکالنے کیلئے مذکورہ بالا طریقہ اختیار کیا جاتا ہے۔

کوثر کا طریقہ یعنی یہودیوں کے ذبح کرنے کا طریقہ مختلف ہے یہودیوں کو جس قدر جانور ذبح کرنے ہوں انکو مذبح خانے میں لے جاتے ہیں۔ انکے ملازم جانوروں کو پیروں سے باندھ کر زمین پر ڈال دیتے ہیں۔ انکی گردن کو موڑ دیا جاتا ہے

تاکہ نیچے کا حصہ نمایاں طور پر سامنے آجائے ایک یہودی عالم اپنے ہاتھ سے
چھری چلاتا ہے اور ساتھ ہی زیر لب کچھ پڑھتا جاتا ہے یہ وہ طریقے ہیں جو آجکل
ترقی یافتہ ممالک میں جانوروں کو ذبح کرنے کیلئے زیر عمل ہیں۔ کسی بھی ملک
میں ایسا کوئی طریقہ رائج نہیں جس سے بیک وقت سینکڑوں جانوروں کی گردنیں
کاٹ کر الگ کردی جاتی ہوں۔ کیونکہ اس قسم کے عمل سے گردنیں کٹنے کے ساتھ
ہی حرکت قلب بھی بند ہوجائیگی اور خون جہاں کہیں ہوگا اسی جگہ منجمد ہوجائیگا
اور جس گوشت میں خون ہو اس کا ذائقہ بھی وہ نہیں رہتا جو خون سے
پاک گوشت میں ہوتا ہے۔ امریکہ اور برطانیہ میں تو اتنی احتیاط برتی
جاتی ہے کہ جب تک ڈاکٹر گوشت کو خون سے یکسر پاک صاف قرار
نہ دیں اور ذبیحہ کے بارے میں تصدیق نہ کریں کہ وہ ہر لحاظ سے صحت مند
انسانی غذا کیلئے استعمال ہونے کے قابل ہے اس وقت تک گوشت فروخت
نہیں ہوسکتا۔

ماہنامہ البلاغ مئی ۱۹۷۲ء کے شمارے میں ایس ایم ابوالکلام
نے ایک خط کا ترجمہ کیا جو کہ ڈاکٹروں کی مسلم سوسائٹی کی طرف سے
انگریزی ماہنامہ مسلم لندن کے جون ۱۹۷۲ء کے شمارے میں چھپا تھا
اس کا خلاصہ یہ ہے کہ دنیا میں جتنے بھی آسمانی مذاہب ہیں ان میں انکے

متبعین کو جانوروں کو ذبح کرکے گوشت کھانے کی ہدایت کی گئی ہے اسلام بھی آسمانی مذہب ہے اسی لئے مسلمانوں کو تلقین کی گئی ہے کہ وہ حلال جانور کا گوشت ذبح کرکے کھائیں اس میں بہت سے طبی فوائد پوشیدہ ہیں۔ جانور کو حلال اس طرح کیا جائے کہ خون کا آخری قطرہ بھی نکل جائے۔ اس کیلئے ضروری ہے کہ ذبح کرتے وقت جانوروں کی دماغی حالت اور دل صحیح طور پر کام کر رہے ہوں اور دورانِ خون کا نظام صحیح کام کر رہا ہو۔ اور دماغ کا تعلق اعصاب کے ذریعے جسم اور دوسرے خونی خلیوں سے ہے۔ باقی رہے ان شریانوں کو کاٹ دیا جائے جن سے خون مکمل طور پر نکلتا رہے گردن ہی وہ مقام ہے جہاں چار ایسی شریانیں پائی جاتی ہیں جن سے خون گردش کرتا ہے اس مقام پر ذبح کرنے کا فائدہ یہ ہے کہ ایک طرف دماغ کو خون کی رسد رک جاتی ہے دوسری طرف خون تیزی سے خارج ہوتا ہے نتیجہ میں خون سے آکسیجن کی کمی کے باعث دماغ صرف تین سیکنڈ میں تکلیف کے احساس سے محروم ہو جاتا ہے اور بے ہوش دماغ کا تحت شعور اعصاب کے ذریعے جسم کے دوسرے خلیوں کو شدید تکلیف کا پیغام بھیجتا ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ خون اور آکسیجن اسکی طرف بھیجیں جسم کے خلیے زیادہ سے زیادہ خون روانہ کرتے ہیں یہاں تک کہ جسم سے آخری قطرہ خون بھی نکل جاتا ہے۔ دماغ یہ پیغام اس وقت تک بھیجتا رہتا ہے

جب تک بالکل ٹھنڈا نہ ہو جائے۔ یہ اس پیغام کا اثر ہوتا ہے کہ تشنج پیدا ہوتی ہے۔ اس کا اثر خون کے خلیوں پر اسی طرح ہوتا ہے جیسے بھیگے ہوئے کپڑے سے پانی نچوڑ لیا جائے۔ انگریزی قانون میں مسلمانوں اور یہودیوں کو اجازت ہے کہ جانور کو اپنے طریقہ پر ذبح کریں۔ یعنی یہ کہ انہیں اجازت ہے کہ جانور کو ذبح کرنے سے پہلے بے ہوش نہ کریں۔ یہودیوں کے طریقے میں صرف فرق یہ ہے کہ مسلمانوں کی طرح تین مرتبہ چھری نہیں پھیرتے صرف ایک جھٹکے میں ذبح کرتے ہیں جس سے کبھی کبھی خون مہیا کرنے والی شریانیں نہیں کٹتی جب تین مرتبہ چھری پھیرنے سے وہ آسانی سے کٹ جاتی ہیں اور اس میں تکلیف نہیں ہوتی

اسلام اور بیمہ

ماہنامہ۔ بینات ۱۳۸۵ھ مطابق ۱۹۶۵ء میں مفتی محمد شفیع صاحب مرحوم کا مقالہ اسلام اور بیمہ کے عنوان سے شائع ہوا اس کا پس منظر یہ تھا کہ مجلس تحقیقات شرعیہ ندوۃ العلماء لکھنؤ نے نومبر ۱۹۶۴ء کو انشورنس کے متعلق ایک سوالنامہ جاری کیا تھا اس کا جواب مفتی ولی حسن ٹونکی کی طرف سے اپریل مئی ۱۹۶۵ء کے بینات میں دو قسطوں میں پھر جون ۱۹۶۵ء میں مفتی مولانا محمد شفیع صاحب مرحوم صدر دارالعلوم کراچی کی طرف سے شائع ہوا دونوں حضرات نے یہی موقف اختیار کیا کہ بیمہ کا مروجہ نظام اسلام کے منافی ہے اور دونوں حضرات نے بیمہ کا صحیح حل شرکت مضاربت کو اپنانے کو قرار دیا پھر بینات ہی میں علمی افکار کے عنوان سے مجلس تحقیقات شرعیہ لکھنؤ کی تجویز انشورنس کے متعلق شائع ہوئی جو وہاں کے علماء اور مفتیوں نے منظور کی تھی۔ جس پر نقد و تبصرہ کے عنوان سے بینات بابت صفر ۱۳۸۶ھ مطابق جون ۱۹۶۶ء میں شائع کیا گیا اور اراکین تحقیقات شرعیہ سے درخواست کی گئی کہ جلد از جلد مروجہ نظام انشورنس کا متبادل نظام اسلام کی روشنی میں پیش کریں۔

بیمہ

مجلس تحقیقات شرعیہ ندوۃ العلماء لکھنؤ نے نومبر ۱۹۶۴ء کو انشورنس کے متعلق جو سوال نامہ جاری کیا تھا اور علماء سے رائے طلب کی تھی وہ سوال نامہ درج ذیل ہے۔

سوال نامہ۔ بیمہ کرانے والا بیمہ کمپنی کو قرض دیتا ہے کمپنی اس سے سودی کاروبار کرتی ہے یا تجارت وغیرہ میں لگاتی ہے اس سے حاصل شدہ نفع میں سے کچھ رقم بطور بونس ادا کرتی ہے جسکی شرح بدلتی رہتی ہے۔

(۱) بیمہ دار کو حاصل ہونے والی رقم ربوٰ ہے یا نہیں اگر ہے تو گنجائش نکل سکتی ہے یا نہیں۔

(۲) بیمہ دار صرف اصل رقم لینا چاہتا ہو کیا جائز ہے

(۳) جو رقم کمپنی ادا کرتی ہے اسکو سود کے بجائے اعانت یا احسان کہا جا سکتا ہے۔

(۴) جب انشورنس کا کاروبار حکومت کر رہی ہو یا نجی کمپنیاں کر رہی ہوں تو دونوں میں امتیاز یا کوئی فرق ہے یا نہیں؟۔

(۵) مروجہ انشورنس کی شکل میں کوئی ایسی ترمیم کی جا سکتی ہے جو معصیت کے دائرے سے خارج کر دے۔؟

مجلس تحقیقات شرعیہ نے اپنے اجتماع ۱۵ اور ۱۶ دسمبر ۱۹۶۵ء میں انشورنس کے مسئلہ پر علماء کرام کے جوابات کی روشنی میں غور کیا جو مجلس تحقیقات کے سوالنامہ کے پیش نظر ان حضرات نے تحریر فرمائے۔ اس پر غور و خوض کے بعد مجلس جس نتیجہ پر پہنچی وہ درج ذیل ہے

(۱) دونوں فریق مسلمان ہوں تو اس صورت میں معاملات کی شکلیں شریعت

اسلامیہ نے مقرر کی ہیں انکے علاوہ کسی شکل کا اختیار کرنا کسی حال میں جائز نہیں۔

(۲) ایک فریق مسلمان ہو دوسرا غیر مسلم ہو تو دو شکلیں نکلتی ہیں۔

(ا) معاملات کی شکل مقرر کرنا مسلمان کے اختیار میں ہو۔ اس کا حکم وہی ہے، جو صورت اولیٰ میں ہے

(ب) معاملہ کی شکل اختیار کرنا اسکے اختیار میں نہ ہو۔ صورت ثانیہ (ب) میں وقت ضرورت اسلام کے بعض جلیل القدر ائمہ فقہا کے قول کے بنا پر شرعاً اسکی گنجائش نکلتی ہے کہ مسلمان کچھ قیود اور شرائط کے ساتھ اس نوع کے معاملات میں حصہ لے سکے۔

انشورنس کا مسئلہ بھی مجلس کے نزدیک ایسی تشکیل میں داخل ہے۔ مجلس یہ رائے رکھتی ہے کہ اگرچہ انشورنس کی سب شکلوں کیلئے ربوٰ اور قمار لازم ہیں۔ اور ایک کلمہ گو کیلئے ہر حال میں اسلامی اصول پر قائم رہنے کی کوشش کرنا واجب ہے۔ لیکن جان و مال کے تحفظ و بقا کا جو مقام شریعت اسلامیہ میں ہے۔ مجلس اُسے بھی وزن دیتی ہے نیز مجلس اس صورت حال سے بھی صرف نظر نہیں کرسکتی کہ موجودہ دور میں نہ صرف ملکی بلکہ بین الاقوامی واسطوں سے انشورنس انسانی زندگی میں اس طرح دخیل ہوگیا ہے کہ اسکے بغیر اجتماعی اور کاروباری زندگی میں طرح طرح کی دشواریاں پیش آتی اور جان و مال کے تحفظ کیلئے بھی بعض حالات میں اس سے مفر ممکن نہیں اس لئے ضرورت شدیدہ کے پیش نظر اگر کوئی شخص اپنی زندگی یا اپنے مال یا جائداد کا بیمہ کرائے تو بالا مذکورہ ائمہ کے قول کے مطابق شرعاً اسکی گنجائش ہے۔

(ضمیمہ)

تنبیہ

اوپر کی عبارت میں لفظ ضرورت شدیدہ سے مراد یہ ہے کہ جان یا اہل عیال یا مال کے ناقابل برداشت نقصان کا اندیشہ قوی ہو۔

ضرورۃ شدیدہ۔ موجود ہونے یا نہ ہونے کا فیصلہ۔

مجلس کے نزدیک مبتلی بہ کی رائے پر منحصر ہے جو کہ عند اللہ جوابدہ سمجھکر علما کے مشورے سے قائم کرے۔

مدیر بینات محمد ادریس صاحب نے جون ۱۹۶۶ء کے بینات کے شمارے میں فتویٰ دینے کے متعلق فرمایا کہ مندرجہ بالا حالات ہندوستان کیلئے ہو سکتے ہیں پاکستان اسلامی ملک ہے اور سرکاری طور پر بھی پاکستان کا دین اسلام ہے، اس لئے پاکستان کیلئے علما سے گذارش ہے کہ مزید غور فرمائیں۔

(۲) علامہ جار اللہ نے انشورنس کی تحقیق پر ایک رسالہ "تامین الحیاۃ" عربی میں لکھا تھا جس کا ترجمہ مطیع اللہ افغانی نے اردو میں کیا تھا علامہ محمد احمد سنبھلی نے مقدمہ تحریر کیا یہ کتابچہ ۱۹۴۷ء میں لطفی پریس دھلی میں چھپا تھا اور ماہنامہ الرحیم میں ذلقعدہ ۱۳۸۶ھ مطابق مارچ ۱۹۶۶ء میں بھی شائع ہوا علامہ جار اللہ صاحب نے آیات قرآنی کی روشنی میں انشورنس کو جائز قرار قرار دیا اس لئے کہ عربوں میں دیت کی ادائیگی اس کے ہر قبیلہ پر تاوان ہوا کرتا تھا اسکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی قائم رکھا اور حضرت عمر رض نے دیت کی ادائیگی

کا دائرہ قبیلہ سے بڑھا کر بیت المال تک کر دیا۔ اور چونکہ علامہ جار اللہ صاحب کے
خیال میں بیمہ کی رقم تجارت میں لگائی جاتی ہے اور منافع بونس کی شکل میں ادا کیا
جاتا ہے جو کہ مضاربت کی شکل ہے۔

اس لئے انکے خیال میں انشورنس جائز ہے۔

(۳) لاہور کی ایک ایسوسی ایشن نے ایک بزم مباحثہ منعقد کرائی۔
جس کا موضوع تھا "بیمہ زندگی یا لائف انشورنس" اسلامی نقطہ نگاہ سے۔
نعیم صدیقی صاحب نے بھی تقریر کی تھی جو ترجمان القرآن میں مئی ۱۹۶۰ء
کے شمارے میں شائع ہوئی۔ اور پھر دسمبر ۱۹۶۰ء میں ایک پمفلٹ کی شکل میں اسلامک
پبلیکیشنز لاہور نے شائع کی۔

نعیم صدیقی صاحب اپنے مقالہ میں فرماتے ہیں کہ ارضی و سماوی حوادث
و مصائب و آفات۔ جسمانی، زرعی، اقتصادی، اندیشوں کا سامنا کرنیکے
لئے انسانی فطرت اس کے انسداد کی تدابیر میں لگی رہتی ہے۔ اس قسم کی تدابیر
ایک طرح کا انشورنس ہیں۔ جو کہ ناگہانی حوادث اور اندیشوں کا اہتمام ہے۔
ایسی ناگہانی آفات جن کا سدباب فرد واحد نہیں کر سکتا بلکہ ایسی آفات کا سد
باب اجتماعی طور پر کیا جاتا ہے۔ ایسی اجتماعی صورتوں کو انشورنس یا بیمہ کا نام
دیا گیا ہے۔ ایک فرد واحد کے وزن کو بہت سے افراد معمولی سی قربانی دیکر پوری
جمعیت کی اکھٹی کی ہوئی رقم آفت زدہ فرد یا اسکے لواحقین کو دے دیتے ہیں۔

(بیمہ)

اس طرح اسکے نقصان کی تلافی ہوجاتی ہے۔ پوری جمعیت کسی فرد کو پہلے سے معلوم نہیں ہوتا کہ کس کو نقصان یا مصیبت آنے والی ہے۔

مدینہ کی اسلامی ریاست پورے مسلم معاشرہ کیلئے انشورنس سسٹم تھی۔ ہر فرد اس کا وثیقہ دار یا پالیسی ہولڈر تھا۔ ہر فرد کو اندوختے۔ زرعی۔ سرمایہ اور مویشیوں کی مقداروں کے مطابق ایک مقررہ شرح سے سالانہ چندہ پریمیم ادا کرنا لازمی تھا۔ ریاست اس نظام کے وسیلے سے حادثے کی صورت میں ہر حال میں سہارا دیتی تھی ہر حاجت مند کیلئے اجتماعی نظام کفالت تھا۔

قتل خطا کی صورت میں کسی فرد پر اگر تاوان (دیت) کا وزن آجاتا تو مدینہ کے تحریری دستور کے مطابق مقتول کے خون بہا کی ادائیگی قاتل کے قبیلہ والے اور ہمدرد مل کر خون بہا یا دیت ادا کرتے تھے۔ اگر قاتل کا حلقہ دیت کی ادائیگی کے قابل نہ ہوتا تو دیت کی رقم حکومت ادا کرتی تھی۔

معاشی نقصان یا حادثے۔ بیوہ یتیم۔ ضعیف۔ معذور۔ بے روزگار کیلئے ایک اجتماعی نظام تھا۔ جسکی وجہ سے ہر رکن زندگی کا فرض انجام دیتے ہوئے ایک لمحہ کیلئے بھی اپنے پسماندگان کیلئے فکر مند نہ ہوتا تھا اس کو یقین تھا کہ حکومت ہر طرح کا نقصان پورا کریگی۔ اور اسکے انتقال کے بعد بھی پسماندگان کو معاشی یا کسی اور قسم کی پریشانی نہیں ہوگی۔

انہوں نے اس خیال کا اظہار کیا کہ میں اصولاً بیمہ کا مخالف نہیں مگر موجودہ

نظام بیمہ اسلام سے متصادم ہے۔
نیز چونکہ بیمہ کروانے والے افراد سے بیمہ کمپنی رقم اکھٹی کرکے بذریعہ بنک سرمایہ داروں کو دے دیتی ہے۔ جس سے سرمایہ دار ۱۵ / سے ۲۵ / فی صد کمائی کرتے ہیں۔ اور سرمایہ دار اس بنک کو ۸ / ۹ / فی صد ادا کرتے ہیں۔ بیمہ کمپنیاں اس رقم سے اپنی بھاری مصارف نکالتی ہیں۔ اور کچھ مقدار نفع رکھتی ہیں۔ وثیقہ داروں کو یعنی سرمایہ کے اصل مالکوں کو بمشکل ایک فی صدی کے حساب سے منافع ملتا ہے۔ اسکو بونس کی شکل میں بیمہ داروں میں تقسیم کردیتے ہیں۔ اور نقصان اٹھانے والے بیمہ داریا انکے پسماندگان کو بیمہ کمپنیاں ادا کردیتی ہیں جس میں سود شامل ہوتا ہے۔ اس لئے اسلامی نقطہ نگاہ سے ناجائز ہے۔

(۴) بعد ازاں ماہنامہ فکرونظر بابت شعبان و رمضان ۱۳۹۲ھ مطابق اکتوبر ۱۹۷۲ء میں ڈاکٹر صغیر حسین معصومی کا مقالہ اس موضوع پر شائع ہوا جس میں انہوں نے یہ موقف اختیار کیا کہ پوری دنیا میں سودی کاروبار رائج ہے۔ جو کہ پرانے زمانے کے سود سے بالکل مختلف بہت کم شرح پر سودی کاروبار ان بنکوں کے ذریعہ ہوتا ہے جن پر حکومت کا پورا کنٹرول ہے۔ اس لئے جاری رکھا جا سکتا ہے۔ دوسرے یہ کہ بیمہ ایک معاہدہ ہے اور اس میں ہر وہ شخص شامل ہو سکتا ہے جو اسکے شرائط وقیود کو تسلیم کرے۔

بیمہ ایسے معاملات کی پیداوار ہے جو نئے زمانہ کے پیداوار ہیں اور یہ معاملے شریعت سے کہاں تک موافقت رکھتا ہے اس بارے میں میں لوگوں بڑا اختلاف ہے۔ مجمع بحوث اسلامیہ کی دوسری موتمر اسلامیہ کانفرنس میں اس مسئلہ پر بحث ہوئی اور حسب ذیل قرارداد پاس کی گئی۔

(۱) بیمہ جس کی ذمہ دار تعاونی (کوآپریٹو) جمعیتیں ہیں اور جس میں سارے بیمہ کرنے والے اس امر میں شریک ہیں کہ اپنے ممبروں کی حاجتوں کو پوری کرنے کیلئے ادا کردیں۔ ایک امر مشروع ہے۔ اور یہ نیکی میں ایک دوسرے سے تعاون کرنا ہے۔

(۲) حکومت کے معاشی نظام اور اجتماعی ضمانت کے نظام کے مثل جو طریقے اس وقت بعض سلطنتوں اور ریاستوں میں رائج ہیں یا اجتماعی بیمہ کی شکل میں

جو دوسرے ممالک میں رائج ہیں۔ سب کے سب جائز اعمال میں سے ہیں
بنا بریں چونکہ حکومت پاکستان نے ساری بیمہ کمپنیوں کو قانونی طور اپنی زیر نگرانی
لے لیا ہے یہ کہنے میں کوئی قباحت نہیں معلوم ہوتی کہ حکومت پاکستان کی منظور کردہ
بیمہ کمپنیوں کے بیمہ زندگی یا بیمہ خاص وغیرہ کو تعاونی جمعیتوں (کوآپریٹو)
کی حیثیت دی جائے۔ اور انکے تامینات کو جائز اعمال میں شمار کیا جائے۔
پاکستان اسٹیٹ بنک کے اصول کے مطابق کے ملک کے سارے بنک
پابند ہیں۔ نیز یہاں کے تجارتی اصول یا بنک کے قوانین حکومت سے منظور شدہ
ہیں۔ ساتھ ہی یہاں کے بنکوں اور انشورنس کمپنیوں میں حکومت کا حصہ
ستر فی صد ہے۔ اور بقیہ تیس فی صد حصہ بھی حکومت کی اجازت و اختیار سے
حکومت کی منشا کے مطابق تصرف میں لایا جاتا ہے۔ غرض اس میں کوئی کلام نہیں
کہ حکومت کے منظور شدہ قوانین واصول کے مطابق سارے بنکوں اور بیمہ
کمپنیوں کے معاملات تعاون باہمی کی بنیاد پر جاری ہیں۔ اور لوگوں کے حقوق کی
حفاظت کی ضمانت ان کا عین فریضہ ہے۔
حضرت مفتی صاحب کا رسالہ بیمہ زندگی چند سال ہوئے لکھا گیا تھا۔ اسمیں
انشورنس کے پرانے قوانین کو پیش نظر رکھا گیا تھا۔ اب حکومت کی پالیسی
بدل جانے کی وجہ سے انشورنس کمپنیوں کی حیثیت بدل گئی ہے اور "زیر عنوان مروجہ
بیمہ کا صحیح بدل" کے عنوان سے رسالہ مذکورہ میں جو تجویزیں پیش کی گئی ہیں

آجکل تقریباً ان میں سے اکثر و بیشتر عمل میں آچکی ہیں. صرف تجارتی طبقے ابھی تک پوری طرح نہیں بدلے جن میں اکثر طریقے شرع سے زیادہ مختلف نہیں اور بیشتر طریقے موافق ہیں .

ماہنامہ البلاغ . جولائی ۱۹۷۴ء کے شمارے میں محمد سمیع نے ایک سوال امریکہ کے انشورنس کے بارے ارسال کیا تھا .

سوال کا متن یہ ہے . امریکہ میڈیکل انشورنس اس طرح وجود میں آئی کہ ایک دفتر میں چند لوگ باری باری بیمار ہوئے جس کی وجہ سے انکی معاشی حالت خراب ہوگئی . دفتر کے لوگوں نے چندہ کیا اور اس کے بعد دوست واحباب نے ایک فنڈ قائم کیا کہ ہر فرد اس فنڈ میں چندہ دے جب کوئی بیمار ہو تو اس موقع پر اسکی مالی امداد فنڈ میں سے مالی مدد کریں . رفتہ رفتہ اس فنڈ میں دوسرے افراد بھی شامل ہوتے گئے . اور اب بڑے پیمانے پر اس قسم کا انشورنس عام ہے اور بڑے بڑے لوگ بغیر تنخواہ پر اس کاروبار کو چلا رہے ہیں .

اگر فنڈ سے زیادہ علاج پر خرچ ہوتا ہے تو تمام ممبروں سے زیادہ چندہ وصول کرتے ہیں . اور اگر کم خرچ ہوتا ہے تو یہ چندہ کم وصول کرتے ہیں .

اس سوال کا جواب مولانا رفیع عثمانی ؒ نے مندرجہ ذیل جواب دیا .
میڈیکل انشورنس کی جو تفصیل اوپر بیان کی گئی ہے . چونکہ اس میں کسی مرحلے میں سود یا قمار نہیں ہے اور کوئی چیز خلاف شریعت نہیں ہے . اس لئے

امداد باہمی کی یہ صورت بلا کراہیت جائز ہے۔ بلکہ مستحب ہے۔
علماء کرام کی طرف سے انشورنس اور امداد باہمی کی جو جائز صورتیں مختلف مواقع پر تجویز کی گئی ہیں انمیں سے ایک یہ بھی ہے مگر افسوس کہ مسلمان ملکوں میں اس پر توجہ نہیں دی گئی۔ کاش انکو بھی توفیق ہو کر وہ انشورنس کی رائج الوقت حرام صورتوں کو چھوڑ کر جائز صورتیں اختیار کریں۔

حقوق نسواں کمیٹی کی رپورٹ

ماہنامہ البلاغ کے ستمبر ۱۹۶۷ء کے شمارے میں محمد تقی عثمانی صاحب کا تحریر
کردہ حقوق نسواں کمیٹی کی رپورٹ کا متن شائع ہوا۔ پھر دوسری قسط
اکتوبر ۱۹۶۷ء کے البلاغ کے شمارے میں محمد تقی عثمانی صاحب کا
اس رپورٹ پر تبصرہ شائع ہوا کہ اس کمیٹی میں ایک بھی عالم دین کو شامل
نہیں کیا گیا۔ تمام ممبران وہ لوگ ہیں جو اسلامی تعلیمات اور قرآن حدیث
سے بالکل ناواقف ہیں۔ اور اپنی صلاحیت کے مطابق مغربی ممالک کے
قوانین نسواں کو اس کمیٹی نے "تجاویز حقوق نسواں" بنا کر پیش
کر دیا۔ حالانکہ خواتین کے حقوق و فرائض کا مسئلہ قرآن اور احادیث
سے وابستہ ہے۔ اور آج پاکستانی عورت کا سب سے بڑا مسئلہ اسکی عزت وناموس
عفت وعصمت کا تحفظ ہے۔ ایسا نظام تعلیم نافذ کیا جائے جو اسکی ضروریات
کی تکمیل کر سکے۔ اور اسکی مقصد تخلیق اور صنفی خصوصیات سے ہم آہنگ
ہو۔ بحیثیت مسلمان انکے قانونی فیصلے اسلام کے مطابق ہوں۔ آجکی مسلمان
عورت اسلام کے مطابق عمل کرنے کیلئے مفتیوں سے رجوع کرتی ہے۔ عدالتی
فیصلوں پر اعتبار نہیں کرتی۔ انہوں نے اپنے تبصرہ میں فرمایا کہ کمیٹی کی تجاویز
کا مجموعی خلاصہ یہ ہے کہ کوئی شخص دوسری شادی کرے تو وہ پہلی بیوی
کے حق میں ظالم۔ مگر بیوی کی موجودگی میں داشتائیں رکھے۔ اور دوسری عورتوں

سے ناجائز تعلقات رکھنے پر کوئی اعتراض نہیں۔ کوئی اکیس ۲۱ سال سے کم عمر میں شادی کرلے تو وہ قانون کی نظر میں مجرم ہے۔ مگر کسی لڑکی سے ناجائز تعلقات قائم کرے تو قانون کو کوئی اعتراض نہیں ہے۔ اس کمیٹی کی رپورٹ کا پہلا حصہ ایوب خان کے دور میں جو عائلی قوانین نافذ ہوئے تھے۔ انکو یکسانیت کے ساتھ پورے پاکستان میں نافذ کرنے کے متعلق ہے۔ افسوس ناک بات یہ ہے کہ اس کمیٹی نے عائلی قوانین کی ان دفعات میں ترمیم کی ضرورت نہیں سمجھی۔ ارکان کمیٹی اپنے بالا تر ہے کہ قرآن وسنت کے واضح احکام عوام کا شدید احتجاج ملک کے اہل دانش کی ساری فکری کاوش بے اثر ہو گئیں۔ عائلی قوانین کے

دسیوں احکام قرآن وسنت کے واضح طور پر خلاف ہیں۔ مثلاً قرآن حکیم کا صریح اور واضح حکم ہے کہ مطلقہ عورت کی عدت تین مرتبہ ایام ماہواری کا گزرنا ہے۔ خواہ کتنے ہی دن گزر جائیں۔ یا حاملہ عورت کی عدت بچے کی ولادت پر پوری ہو جائے گی۔ مگر عائلی قوانین میں اسی حالت میں مدت تین ماہ رکھی ہے۔ قرآن کریم کا واضح حکم ہے کہ جب شوہر اور بیوی میں نا اتفاقی چل رہی ہو تو اس وقت مصالحت کی کوشش کرنی چاہیئے لیکن عائلی قوانین کا حکم ہے کہ اس وقت کے بجائے جب شوہر طلاق دے چکے تو مصالحت کی کوشش کرو۔

طلاق چیئرمین کو اطلاع کے وقت سے نوے دن تک مؤثر نہیں ہوتی۔ اور اس نوے دن سے پہلے مصالحت کی کوشش کامیاب ہو جائے۔ تو طلاق

خود بخود کالعدم ہو جائیگی ۔ اور اگر تین طہروں میں متفرق کرکے بھی تین طلاق دی جائیں تب بھی ایک ہی شمار ہو گی ۔ اور شوہر کو رجوع کرنے کا حق ہو گا ۔ حالانکہ قرآن کریم کا صریح حکم ہے کہ جس عورت کو تین طلاقیں دیدی گئی ہوں تو اس سے دوسرا نکاح بھی نہیں ہو سکتا تاوقتیکہ وہ دوسرے مرد سے شادی کرکے طلاق نہ لے ۔ قرآن وسنت اور اجماع امت کا فیصلہ ہے کہ عصبات میں قریب تر رشتہ دار کی موجودگی میں دُور کا رشتہ دار میراث سے محروم ہوتا ہے ۔ بیٹے کی موجودگی میں پوتا میراث میں حصہ دار نہیں ہو سکتا ۔ لیکن عائلی قوانین کے مطابق جس پوتا پوتی ۔ یا نواسہ نواسی کا باپ مر چکا ہو وہ بیٹوں کی عدم موجودگی میں بھی وارث ہو گا ۔ چنانچہ عائلی قوانین کی رُو سے اگر کوئی شخص ایک بیٹی اور ایک پوتی چھوڑ مرے تو بیٹی صرف ایک حصہ لیگی اور پوتی کو دو حصے ملیں گے ۔

سنہ ۱۹۶۷ء سے پہلے تک پاکستان کی تمام عدالتیں فیصلہ کرتی آئی ہیں کہ خلع شوہر اور بیوی کا دو طرفہ معاہدہ خود فریقین کی رضامندی سے انجام پاتا ہے اور زوجین میں سے کوئی فریق اسپر دوسرے کو مجبور نہیں کر سکتا یہی قرآن وسنت کا حکم ہے اور چودہ سو ۱۴ سو سال تک اس پر عمل ہوتا رہا ۔ سنہ ۱۹۶۷ء میں سپریم کورٹ نے پہلی بار یہ فیصلہ دیا کہ عورت عدالت میں درخواست دے اور عدالت محسوس کرے کہ فریقین کے درمیان خوشگوار تعلقات کا قیام مشکل ہے ۔ تو شوہر کی

رضامندی کے بغیر محض خلع کرکے نکاح فسخ کرا سکتی ہے۔ اس غیر شرعی قانون کو منسوخ
کرنے کے بجائے حقوق نسواں کمیٹی نے یہ سفارش کی کہ عورت کو خلع کرنے کیلئے
عدالت میں جانے کی ضرورت نہیں وہ فیملی کورٹ کے پریذائڈنگ
آفیسر کو صرف ایک تحریری نوٹس دیکر خلع کا اعلان کرسکتی ہے۔ نہ اسکو شوہر
کی رضامندی کی ضرورت ہے نہ عدالت میں دعویٰ دائر کرنے کی ضرورت ہے
ہر مسلمان اس حقیقت سے واقف ہے کہ اللہ تعالیٰ نے طلاق کا اختیار صرف مرد کو دیا ہے
عدالت کو نہیں۔ عورت کسی خاص مجبوری کے تحت شوہر کے ساتھ نہ رہ سکتی ہو
مثلاً مرد پاگل ہو یا مفقود الخبر ہو یا نان نفقہ دینے سے منکر ہو یا نامرد ہو
اس کے لئے بھی عدالت کے ذریعہ فسخ کرانے کا ایک خاص طریقہ مقرر کیا ہے۔
پھر ماہنامہ البلاغ نومبر دسمبر سنہ ۱۹۷۶ کے شمارے میں محمد تقی عثمانی
کے مقالہ کی تیسری قسط شائع ہوئی میں فرماتے ہیں کہ کمیٹی نے سفارش کی ہے
کہ اگر زوجہ شادی کے پانچ سال بعد یا اس سے زیادہ مدت اپنے شوہر کے ساتھ
رہ چکی ہے۔ تو شوہر کی طرف سے طلاق مؤثر ہو جانے کی صورت میں وہ شوہر کی جائیداد منقولہ
وغیر منقولہ میں ۱/۸ حصہ وصول کرنے کی مستحق ہوگی۔ قرآن کریم کا حکم تو یہ ہے
کہ طلاق کے بعد مرد پر ایک تو مہر کی ادائیگی دوسرے جہیز اور بیوی کی دوسری املاک
واپس کرنی ضروری ہیں۔ تیسرے عدت کے دوران اس کا نفقہ اور رہائش کے اخراجات

اس کے ذمہ ہیں۔ انکے علاوہ کوئی اور مالی حق شوہر پر واجب نہیں۔ اگر اس کا شوہر نکاح یا عدت کے دوران انتقال کر جائے تو اس وقت وہ اسکی جائیداد میں $\frac{1}{4}$ یا $\frac{1}{8}$ حصّے کی وارث ہوتی ہے۔

کمیٹی نے سفارش کی ہے کہ شوہر کی طرف سے طلاق کی صورت میں اُسے حکم دیا جائے کہ عدت کے زمانہ کے علاوہ شادی شدہ زندگی کے ہر سال کیلئے ایک ماہ کے حساب سے شمار کی جانے والی مدت کیلئے اپنی سابق زوجہ کو نان نفقہ ادا کرے۔ قرآن کریم و سنت کی روشنی میں اسلامی فقہ کا حکم یہ ہے کہ عدت کے دوران مطلقہ کا نفقہ شوہر کے ذمہ واجب ہے۔ اور عدت کے بعد جب تک .... اسکی آمدنی کا مستقل انتظام نہ ہو۔ اگر اس کی اولاد بالغ موجود ہے تو اس کے ذمہ اگر نہ ہو تو باپ کے ذمہ واجب ہے۔ اور اگر ان میں سے کوئی نہ ہو تو محرم رشتہ داروں پر شرعاً واجب ہے کہ وہ اپنے حصہ میراث کے بعد ان کا نفقہ مشترک طور سے ادا کریں۔ اگر وہ اپنے فریضے کی ادائیگی میں کوتاہی کریں تو اسلامی قانون کی رُو سے عورت کو حق ہے کہ بذریعہ عدالت انہیں اسپر مجبور کرے۔

قرآن شریف کی آیت کے مطابق اگر میاں بیوی میں علٰحدگی ہو جائے تو اللہ تعالیٰ اپنی کشائش کے ذریعہ ان میں سے ہر ایک کو دوسرے سے بے نیاز کر دے گا۔ یہ آیت بھی اشارہ کر رہی ہے کہ میاں بیوی کی علٰحدگی ہو جائے تو نفقہ شوہر پر واجب نہیں رہتا۔ بلکہ اگر اس کا کوئی مستقل انتظام نہ ہو تو اسکی اولاد۔ باپ بھائیوں اور

دوسرے محرم رشتہ داروں پر واجب ہوتا ہے۔ اگر کوئی بھی نہ ہو تو ایسے لوگوں کیلئے بیت المال سے وظیفہ کا عمومی قانون اسلام میں موجود ہے۔

کمیٹی نے سفارش کی ہے کہ اگر شوہر یا اس کے رشتہ دار کسی بیوی کو اپنے ماں باپ بچوں بھائیوں بہنوں سے ملاقات کرنے سے روکتے ہوں تو ان کے اس عمل کو قابل تعزیر جرم قرار دیا جائے اور تین ماہ تک قید یا جرمانہ یہ دونوں سزائیں مقرر کی جائیں اور شوہر کے خلاف جرم ثابت ہوجائے تو اسکی بیوی کو اس جرم کی بنیاد پر فسخ نکاح کا دعوٰی دائر کرنے کا حق دیا جائے۔ اس معاملے میں حالات کا جائزہ لینا ضروری ہے فسخ نکاح کا جواز جائز نہیں۔ حدیث میں بیوی کے والدین اور بھائی کا اکرام کرنے کا حکم آیا ہے... کمیٹی نے سفارش کی ہے بچوں کی پرورش کے تنازعات میں اگر شوہر بچوں کو انکی ماں کے پاس چھوڑنے سے اس بنا پر انکار کرے کہ وہ بد چلن ہے تو اسکی یہ تہمت غلط ثابت ہو تو فیملی کورٹ کو یہ اختیار دیا جائے کہ تہمت لگانے والے کو اظہار وجوہ کا ایک موقع دیکر اسے چھ ماہ تک قید یا جرمانہ یا دونوں سزائیں دے سکے۔ اسلام نے زنا کی تہمت پر اسّی کوڑے اور انکی شہادت ناقابل قبول قرار دی ہے۔ کمیٹی کی قابل تعریف تجاویز کو قابل تعریف قرار دیتے ہوئے محمد تقی عثمانی صاحب دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اور ہمارے ارباب حل و عقد کو اس رپورٹ کی غلط سفارشات کے شر سے بچائے۔ اور ملت کے اس اہم مسئلے میں سلامت فکر کے ساتھ فیصلہ کرنے کی توفیق بخشے۔ آمین ثم آمین۔

اسلام میں خلع کی حقیقت

ماہنامہ البلاغ۔ جولائی اگست ۱۹۷۰ء کے شمارے میں دو قسطوں میں محمد تقی صاحب کا تحریر کردہ ایک مقالہ "اسلام میں خلع کی حقیقت" کے عنوان سے شائع ہوا جو سپریم کورٹ کے ایک فیصلہ کے دلائل پر تبصرہ تھا۔ وہ فرماتے ہیں۔۔

خلع عربی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی "اتارنے" کے ہیں۔ اس لفظ کو زوجین کی جدائی کیلئے مستعار لیا گیا ہے۔ قرآن کریم میں شوہر اور بیوی کو ایک دوسرے کا لباس قرار دیا گیا ہے۔ اور خلع کے ذریعہ دونوں اپنا یہ معنوی لباس اتار دیتے ہیں۔ نکاح اور دوسرے شرعی معاملات کی طرح خلع بھی ایجاب وقبول کے ذریعے انجام پاتا ہے۔ لیکن اگر زیادتی مرد کی طرف سے ہو تو تقریباً تمام فقہا کا اسپر اتفاق ہے کہ شوہر کیلئے معاوضہ لینا جائز نہیں۔ اُسے چاہیئے کہ معاوضہ کے بغیر عورت کو طلاق دے دے۔ ایسی صورت میں اگر مرد معاوضہ لے گا تو مرتکب حرام اور سخت گنہگار ہوگا۔ ہاں اگر زیادتی عورت ہی کی جانب سے ہو اور وہی رشتہ فسخ کرنا چاہتی ہو تو اس صورت میں مرد کیلئے معاوضہ لینا جائز ہے۔ لیکن بہتر یہ ہے کہ یہ معاوضہ مہر کی مقدار سے زائد نہ ہو تاہم اگر زیادہ باہمی رضامندی سے مقدار مقرر کرلی گئی تو بھی خلع صحیح ہوگا۔ اور عورت کو مقررہ معاوضہ دینا ہوگا۔

خلع کا معاملہ زوجین از خود کرسکتے ہیں۔ بعض فقہائے اس کیلئے عدالت سے

رجوع کرنا ضروری قرار دیا ہے۔ لیکن ائمہ اربعہ کے نزدیک یہ معاملہ باہمی رضامندی سے ہو سکتا ہے۔ عدالت میں جانے کی ضرورت نہیں۔

فقہائے مجتہدین کا اس میں اختلاف ہے۔ کہ "خلع" کی حیثیت طلاق کی ہے یا فسخ کی۔ جو حضرات خلع کو طلاق قرار دیتے ہیں انکے نزدیک جو شخص اپنی بیوی سے ایک مرتبہ خلع کرلے تو یہ طلاق شمار ہوگی۔ لہٰذا اگر وہ اسکی رضامندی سے اُسے دوبارہ نکاح میں لے آئے تو اُسے صرف دو طلاقوں کا اختیار ہوگا۔ لیکن جو حضرات خلع کو فسخ قرار دیتے ہیں انکے نزدیک اگر خلع کے بعد میاں بیوی باہمی رضامندی سے دوبارہ نکاح کرلیں تو شوہر کو بدستور تین طلاقوں کا اختیار رہتا ہے۔ لیکن اس پر اتفاق ہے کہ خلع سے عورت بائنہ ہو جاتی ہے۔ یعنی اس کے بعد شوہر یک طرفہ طور پر رجوع نہیں کر سکتا۔ دونوں کی رضامندی سے دوبارہ نکاح ہو سکتا ہے۔

اگر عورت پورے مہر کے بدلے میں طلاق حاصل کرے تو اسے خلع کہیں گے۔ اور اگر مہر کا کچھ حصہ معاوضہ قرار پائے تو وہ فدیہ کہلائیگا۔ اور اگر زائد مقدار کو عوض مقرر کیا جائے تو وہ صلح ہوگا۔ اور اگر طلاق کے بدلے عورت اپنا کوئی حق ساقط کرے تو اُسے مبارات کہا جائے گا۔

اب تک تمام فقہاء اور مجتہدین کا اس پر اتفاق چلا آتا ہے۔ کہ خلع شوہر اور بیوی کا باہمی معاملہ ہے جو فریقین کی رضامندی پر موقوف ہے۔

لھٰذا کوئی فریق دوسرے کو اس پر مجبور نہیں کر سکتا۔ نہ شوہر کو یہ حق ہے کہ وہ بیوی کو خلع پر قانوناً مجبور کرلے اور نہ بیوی کو یہ حق ہے کہ وہ شوہر سے بزور قانون خلع حاصل کرے۔

غیر منقسم ھندوستان اور پاکستان کی عدالتیں بھی مسلمانوں کے مقدمات میں اسی اصول کے مطابق فیصلے کرتی آئی ہیں۔ اس سلسلے میں عمر بی بی بنام محمد دین کے مقدمے میں جسٹس عبدالرحمٰن اور جسٹس بارنس نے متفقہ طور پر یہ فیصلہ دیا تھا کہ عورت شوہر کی مرضی کے بغیر خلع نہیں کرا سکتی۔ اسی طرح سعیدہ خانم بنام محمد سمیع کے مقدمے میں جسٹس اے آر کارنیلیس جسٹس محمد جان اور جسٹس خورشید زمان صاحبان نے بھی یہ فیصلہ کیا تھا کہ شوہر کی رضامندی کے بغیر خلع نہیں ہو سکتا۔ اور محض اختلاف مزاج ناپسندیدگی اور نفرت کی بنا پر عدالت نکاح کو فسخ نہیں کر سکتی۔ لیکن سنہ ۱۹۵۹ء میں لاہور ہائی کورٹ کے جسٹس شبیر احمد جسٹس بی۔ زیڈ کیکاؤس اور جسٹس مسعود احمد نے بلقیس فاطمہ بنام نجم الاکرام کے مقدمے میں یہ فیصلہ دیا کہ اگر عدالت تحقیق کے ذریعہ اس نتیجہ پر پہنچ جائے کہ زوجین حدود اللہ کو قائم نہیں رکھ سکینگے تو عدالت شوہر کی رضامندی کے بغیر خلع کرا سکتی ہے۔

پھر سنہ ۱۹۶۷ء میں سپریم کورٹ کے معزز جج جسٹس ایس۔ اے۔ رحمان اور جسٹس فضل اکبر جسٹس حمود الرحمان جسٹس محمد یعقوب علی

اور جسٹس ایس اے۔ محمود الرحمٰن نے بھی خورشید بیگم بنام۔ محمد امین کے مقدمے
میں اسی نقطۂ نظر کو اختیار کیا ہے۔

کم عمری کی شادیوں کا مسئلہ

ماہنامہ فکر و نظر فروری ۱۹۷۴ء کے شمارے میں اس موضوع پر جناب عمر احمد عثمانی کا ایک مقالہ شائع ہوا جس میں انہوں نے بحث کی کہ فقہاء کرام کو اس مسئلہ میں ایک روایت کی وجہ سے اشتباہ ہوا ہے۔ یہ روایت حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی طرف منسوب کی گئی ہے۔ جس میں وہ فرماتی ہیں کہ "حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے نکاح کیا جبکہ میں چھ سال کی تھی۔ اس کے بعد ہم مدینہ منورہ آئے پھر (رخصتی کے وقت) مجھے کسی بات نے نہیں گھبرایا مگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور (انصاری عورتوں نے) مجھے آپ کے حوالے کر دیا ان دنوں میں نو سال کی تھی۔

ایک دوسری روایت میں ہے کہ عروہ ابن زبیر رض نے بتایا کہ حضرت خدیجہ رض کا انتقال حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کے مدینہ کی طرف ہجرت فرمانے سے تین سال پہلے ہو گیا تھا۔ دو سال تک آپ نے کوئی شادی نہیں فرمائی۔ پھر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نکاح کیا۔ جبکہ وہ چھ سال کی تھیں۔ اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی رخصتی اس وقت ہوئی جبکہ وہ نو سال کی تھیں۔

پھر ماہنامہ فکر و نظر مارچ ۱۹۷۴ء کے شمارے میں اس مقالہ کی دوسری قسط شائع ہوئی جس میں صاحب مقالہ نے ذکر کیا کہ علماء کرام کیلئے یہ حدیث انتہائی مشکل واقع ہوئی ہے۔ نکاح کے متعلق علماء نے یہ فتویٰ دیا کہ صغر سنی کی شادیاں جائز نہ ہوتیں تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عائشہ رض سے چھ سال کی عمر میں نکاح

نہ فرماتے ۔

رخصتی کے متعلق ہمارے فقہائے کرام اور علمائے امت نے افریقہ وغیرہ کی کچھ معمولی بلکہ استثنائی مثالوں کو سامنے رکھ کر یہ ثابت کر کے اپنا پیچھا چھڑانے کی کوشش فرمائی ہے کہ لڑکیاں بعض صورتوں میں خصوصاً گرم ممالک میں نو سال کی عمر میں بالغ ہو جاتی ہیں ۔ لیکن یہ معاملہ افریقہ کا نہیں نہ ہی خصوصی صورتوں کا ہے ۔ یہ معاملہ مکہ کا ہے جہاں آج بھی لڑکیاں عموماً نو سال میں بالغ نہیں ہو پاتی ۔ صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کا گھرانہ جس شرافت و تقدس کا سرچشمہ تھا وہاں تو ہم خصوصی حالات اور مخصوص کوائف کا تصور بھی نہیں کر سکتے جو دوسری جگہوں میں لڑکیوں کو نو سال کی عمر میں بالغ کر دیتے ہیں ۔ مذکورہ بالا حدیث کتنی ہی قوی اور سند کتنی ہی صحیح کیوں نہ ہو مگر خبر واحد ہے جو قرآن کریم کی نص صریح کے مقابلہ میں قابل قبول نہیں ہو سکتی ۔ قرآن کریم کی نص صریح نے نکاح کی عمر بلوغ کو بتایا ہے لہٰذا صغر سنی کی شادیوں کے جواز میں قرآن کریم کی نص صریح کے خلاف اس حدیث سے استدلال نہیں کیا جا سکتا ۔ اس کے جواب میں علمائے کرام کہتے ہیں کہ کیونکہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ قرآن کریم کی نصوص کو اور کوئی نہیں سمجھ سکتا تھا جب حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا کوئی قول یا فعل قرآن کی نص کے خلاف ہے تو اس کے معنی ہیں کہ اس نص قرآنی کا مطلب وہ نہیں ہے جو ہم سمجھ رہے ہیں ۔ قرآن کریم کی وہ آیت اپنے معنی اور مراد میں اتنی واضح ہے کہ اس کے کوئی دوسرے معنی ہو ہی نہیں سکتے ۔ اگر خبر واحد قرآن کریم کی نص صریح کے

معارض ہے تو اس کے یہ معنیٰ کیوں نہیں کہ خبر واحد ہی غلط تسلیم کی جائے۔

حدیث عائشہ رض پر تنقید کرتے ہوئے فاضل مقالہ نگار لکھتے ہیں کہ اس حدیث کی تردید بخاری ہی کی ایک روایت سے ہوتی ہے۔ "حضرت عائشہ رض فرماتی ہیں کہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر مکہ میں سورۃ القمر کی آیات نازل ہوئیں تو میں ان دنوں بچی تھی اور کھیلتی پھرتی تھی۔ سورۃ القمر سنہ (۵) نبوت میں نازل ہوئی تھی۔ اس وقت حضرت عائشہ رض کھیلتی پھرتی تھیں تو انکی پیدائش سنہ (۶) نبوت کیسے ہو سکتی ہے۔ اس وقت انکی عمر پانچ چھ سال ضرور ہوگی۔ کیونکہ اس سے کم عمر میں تصور بھی نہیں کیا جا سکتا کہ وہ کھیلتی پھرتی ہوں۔ اور یہ سمجھتی ہوں کہ قرآن کریم کی آیتیں ہیں اور بعد میں یہ واقعہ یاد بھی رہا ہو۔

حضرت عباس رض کی روایت کے مطابق حضرت علی رض خانہ کعبہ کی تعمیر سے چند سال پہلے پیدا ہوئے اور حضرت فاطمہ رض تعمیر کے وقت پیدا ہوئیں اور حضرت عائشہ رض حضرت فاطمہ رض سے پانچ سال چھوٹی تھیں۔ خانہ کعبہ کی تعمیر سنہ (۵) قبل نبوت ہوئی تھی۔ اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عمر ۳۵ سال تھی۔ اس طرح حضرت عائشہ رض سے نکاح کے وقت یعنی سنہ (۱۲) نبوت میں انکی عمر سترہ سال ہونی چاہیئے۔ اور سال پیدائش ساقط کر دیا جائے۔ تو انکی عمر ۱۶ سال بنتی ہے۔

فاضل مقالہ نگار نے دیگر شہادتوں سے بھی ثابت کیا ہے کہ نکاح کے وقت حضرت عائشہ رض کی عمر سولہ سترہ سال سے کسی طرح کم نہیں تھی۔ نکاح کے وقت کی جو

روایت بیان کی گئی ہے اس میں دہائی کا لفظ سہواً ساقط ہو گیا۔ یا قصداً ساقط کیا گیا ہے اور اس طرح سولہ (16) کا چھ (6) اور انیس (19) کا نو (9) بن گیا ہے۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے سلمہ رضہ اور بنت حمزہ رضہ کا نکاح بچپن میں کر دیا تھا۔ اس روایت کو قابل اعتبار بھی تسلیم کر لیا جائے تب بھی اس سے یہ استدلال کرنا صحیح نہیں ہے کہ چونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ان دونوں بچوں کا نکاح کرا دیا تھا۔ اس لئے آج بھی ہر شخص کیلئے ایسا کرنا جائز ہے۔ اس روایت کی ایک توجیہ یہ بھی ہو سکتی ہے کہ اس روایت میں زوج (شادی) کا لفظ مجازاً استعمال ہوا ہے۔ درحقیقت آپ نے نکاح نہیں کیا بلکہ منگنی کا اعلان فرما دیا تھا۔ آپکی طرف سے یہ منگنی کا اعلان بھی چونکہ اپنے اندر قطعیت لئے ہوئے تھا اس لئے مجازاً شادی کرا دی سے تعبیر کر دیا گیا۔

ملک کے چودہ مقتدر علمائے کرام کا وہ تبصرہ جو عائلی قوانین کے خلاف شائع کیا گیا تھا کہ قرآن کریم میں بالفاظ صریح ایسی لڑکی سے نکاح جائز قرار دیا گیا ہے جس کو ابھی حیض نہ آیا ہو۔ سورۂ طلاق آیت نمبر (4) میں بتایا گیا ہے کہ جن عورتوں کا حیض آنا بند ہو گیا ہو یا جن عورتوں کو ابھی حیض آنا شروع نہ ہوا ہو ان کے معاملہ میں عدت طلاق تین مہینہ ہے۔ اب ظاہر ہے کہ عدت طلاق کا سوال ہی اس وقت پیدا ہوتا ہے جبکہ پہلے نکاح ہو چکا ہو۔ اسی طرح قرآن مجید صریح طور پر اس لڑکی کے ساتھ نکاح کو جائز قرار دیتا ہے۔ جس کو حیض آنا شروع نہ ہوا ہو۔ ان چودہ (14) علمائے کرام کے استدلال کے متعلق انہوں نے فرمایا کہ

اس کو پڑھکر میرا سر ندامت سے جھک گیا۔ کیونکہ اگر بیوی کی مقاربت سے پہلے طلاق دیدی جائے تو بیوی پر عدت لازم نہیں ہوتی۔ اس کا مطلب ہے کہ ان کمسن نابالغ لڑکیوں کے شوہر جن سے نکاح کرنے کے بعد جنسی تسکین حاصل کرتے ہوئے ان سے مقاربت بھی کر چکے ہوں۔ کیا قرآن کریم اسے جائز قرار دے سکتا ہے۔ معاذ اللہ یہ قرآن کریم پر انتہائی افسوسناک اتہام ہے جس کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا۔ یہ آیت اُن عورتوں کیلئے ہے جو بالغ ہونے کے بعد انکے شوہر ان سے مقاربت کر چکے ہیں لیکن کسی بیماری کی وجہ سے انکو ایام نہیں آرہے ہیں۔ عورتوں میں ایسی بیماری بکثرت پائی جاتی ہے۔

ان تفصیلات سے یہ بات واضح ہوجاتی ہے کہ جو حضرات صغرسنی کی شادیوں کے جواز کے قائل چلے آرہے ہیں انکے پاس کوئی قابل اعتماد دلیل موجود نہیں۔ اس لئے صغرسنی کی شادیوں کے سلسلہ میں ابھی شدید مخالفت سے احتراز کریں گے جس کا مظاہرہ ان حضرات کی طرف سے آجتک برابر ہوتا رہا ہے۔

اس کے جواب میں ایک مقالہ امین الحق شیخوپورہ کا تحریر کردہ ماہنامہ بینات میں دو قسطوں میں مارچ ۱۹۶۸ء اور مئی ۱۹۶۸ء کے شمارے میں شائع ہوا۔

اس مقالہ میں انہوں نے ذکر کیا ہے کہ متحدہ ہندوستان میں ہندؤں کی کوشش سے چھوٹی عمر کی شادیوں پر پابندی لگانے کیلئے "شاردا بل" کے نام سے اسمبلی میں ایک مسودہ قانون پیش کیا گیا تھا۔ لیکن علماء کی مخالفت اور مسلمانوں کی مزاحمت نے اس بل

کو منظور نہیں ہونے دیا لیکن اسکی کسر" اسلامی جمہوریہ پاکستان" میں خود مسلمان
دانشوروں کے ہاتھوں یوں نکالی گئی کہ آرڈیننس کے ذریعہ اس کے نفاذ کا اعلان
کر دیا گیا۔ اور سرکاری اداروں کی طرف سے اسکے احادیث کا جواز ثابت کرنے کی
کوشش شروع ہوئی۔ ۱۹۶۳ء میں "کیا عائلی قوانین اسلام کے خلاف ہیں"
کے عنوان سے پبلیسٹی کمیٹی طلوع اسلام لاہور نے ایک پمفلٹ شائع کیا
اور ماہنامہ فکر و نظر فروری ۱۹۶۴ء میں "صغر سنی کی شادیاں اور اسلام کے عنوان
سے گورنمنٹ کالج کے شعبۂ اسلامیات کے صدر محترم عمر احمد صاحب نے اپنا مقالہ
شائع کیا۔ دونوں مضمون میں زیادہ فرق نہیں اور کسی مثبت دلیل سے ثابت نہیں کیا
بلکہ اسلامی تاریخ کے مسلمانوں کے خلاف گرا پڑا مواد فراہم کرنے کی بے سود کوشش
کی اور صغر سنی کے نکاح کے جواز کی یہ دلیل کہ حضرت عائشہ رضہ کا نکاح
کم سنی میں ہوا تھا۔ اور دورِ صحابہ سے لیکر آج تک کم سن بچیوں کا نکاح
کرنا اہل اسلام کا متواتر عمل ہے۔ اس لئے کم سن بچیوں کا نکاح کرنا جائز
ہے اور کسی کو بھی اس کے روکنے کا حق نہیں۔ اسلامیات کے صدر صاحب نے کوشش
ضرور کی مگر یہ کوشش عملی بصیرت سے کوسوں دور ہے۔ حضرت
عائشہ رضہ صدیقہ بنت صدیق رضی اللہ عنہم کے متعلق اہل سیر و اخبار نے
بالاتفاق یہ لکھا ہے کہ رسول اللہ کی نبوت کے چوتھے سال کی ابتدا میں آپکی ولادت
ہوئی اور ۵۸ھ رمضان شریف کے مہینہ میں چھیاسٹھ (۶۶) سال کی عمر میں آپکی وفات ہوئی

اور ابوہریرہ رض نے حضرت عائشہ رض کی جنازہ پڑھایا ہے۔ حافظ شمس الدین ذہبی۔ تذکرہ
الحفاظ میں لکھتے ہیں ۵۷ھ یا ۵۸ھ میں پینسٹھ سال کی عمر میں حضرت عائشہ رض کی
وفات ہوئی۔ حافظ ابن حجر نے اصابہ میں لکھا ہے کہ اکثر اہل علم نے کہا ہے کہ ۵۸ھ
میں حضرت عائشہ رض نے وفات پائی۔ اور علی ابن المدینی نے کہا ہے کہ ۵۷ھ میں
آپکی وفات ہوئی ہے۔ حافظ ابن عبد البر نے استیعاب میں اور شیخ محی الدین
نووی نے تہذیب الاسماء واللغات میں ۵۷ھ یا ۵۸ھ میں حضرت عائشہ رض
کی وفات لکھی ہے۔ ان تمام حضرات کے بیان سے ظاہر ہوتا ہے کہ ہجرت کے بعد
حضرت عائشہ رض ۵۷ھ یا ۵۸ھ تک بقید حیات رہیں۔ اور آپکی عمر
پینسٹھ یا چھیاسٹھ سال ہے۔ تو اس کے معنی یہ ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کی ہجرت کے وقت حضرت عائشہ رض کی عمر آٹھ سال تھی۔ لھذا جس صاحب
نے بھی حضرت عائشہ رض کی عمر بوقت نکاح سولہ ستر ہ سال اور بوقت
رخصتی انیس سال بتلایا ہے۔ یہ محض اسکی منگھڑت ہے۔ "حضرت عائشہ رض
فرماتی ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے میرا نکاح ہوا تو میری عمر چھ سال پوری ہو چکی
تھی اور جب میری رخصتی ہوئی تو میری عمر نو سال پوری ہو چکی تھی اور حضور صاحب
دنیا سے تشریف لے گئے تو میری عمر اٹھارہ سال تھی۔ اور میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کے پاس نو سال رہی۔ طبقات ابن سعد (۶۰-۶۳-۸۲-) صحیح مسلم
بخاری میں بھی مذکور ہے شیخ نووی تہذیب الاسماء واللغات حافظ شمس الدین ذہبی

تذکرۃ الحفاظ حافظ ابن عبدالبر استیعاب کی روایات نیز مندرجہ بالا روایات حضرت عائشہ رضہ سے مطابقت رکھتی ہیں۔ مذکورہ حضرات حفاظ اور ائمہ حدیث کی تصریحات سے اور خود حضرت عائشہ رضہ کے بیان کے مطابق یہ ثابت ہوا کہ حضرت عائشہ رضہ کی عمر رسالت مآب کے وصال کے وقت اٹھارہ سال تھی۔ اور یہ اسلامی تاریخ کا قطعی فیصلہ ہے کسی بھی مسلمان مورخ نے وصال نبوی کے وقت حضرت عائشہ رضہ کی عمر اٹھارہ سال سے زیادہ نہیں بتائی۔ قرآن شریف کی کوئی آیت ایسی نہیں ہے جس نے نکاح کو بلوغت کی عمر پر موقوف یا مشروط کیا ہو۔ سورۃ النسا میں ارشاد کیا گیا ہے (یتیموں کو بلوغ کے زمانے تک آزماتے رہو اور آزمانے کے بعد اگر ان میں سمجھ اور مال کی حفاظت اور انتظام کا سلیقہ پاؤ تو ان کا مال انکے حوالہ کر دو۔ اس کے یہ معنی نہیں سمجھے گئے کہ اس آیت نے بلوغت سے پہلے نکاح کرنے کو منع فرمایا ہے۔ سورۃ القمر کی آیت کے نزول کے وقت حضرت عائشہ رضہ کی عمر تقریباً ساڑھے چار سال تھی۔ اور اپنے والد صدیق اکبر رضہ کی آغوش میں تربیت پا رہی تھیں۔ آپنے بارہا قرآن شریف کی آیات کو سنا ہوگا اور سورۃ القمر کی آیات کو خدا کا کلام جانا ہے تو اس پر عمر صاحب کو کیوں تعجب ہوا۔ اور بخاری شریف میں حضرت عائشہ رضہ کے مذکورہ بیان میں کوئی لفظ ایسا نہیں جس سے ظاہر ہو کہ سورۃ القمر کی نزول کے وقت حضرت عائشہ رضہ

موجود تھیں اور اس آیت کو خود سنا ہے۔ اس لئے یہ بھی ممکن ہے کہ حضرت عائشہ رضہ نے بطور مرسل کے یہ روایت کیا ہے۔ حضرت عائشہ رضہ کی عمر کے بارے میں جو روایات سند کے طور پر پیش کی ہیں اُن میں محمد بن واقدی ہے جس کے بارے میں امام احمد فرماتے ہیں کہ واقدی کذاب ہے ابن معین کے نزدیک ثقہ نہیں ہے بخاری اور ابو حاتم فرماتے ہیں متروک ہے امام نسائی اور ابن المدینی فرماتے ہیں واقدی وضاع تھے۔ اس روایت کا دوسرا راوی ابو بکر بن عبداللہ ہے جسے امام بخاری نے ضعیف امام احمد نے وضاع امام نسائی نے متروک اور ابن معین نے اس روایت کو لاشئی کہا ہے۔ اس روایت کا تیسرا راوی یحی بن شبل مجہول۔ وضاع کذاب اور غیر ثقہ رواۃ کی روایت سے اسلامی تاریخ کے مسلمات کو جھٹلایا جا سکتا ہے۔ اور بخاری و مسلم کی مستند اعلیٰ درجہ کی صحیح اور متواتر احادیث کو رد کیا جا سکتا ہے اگر شعبۂ اسلامیات کے صدر عمر احمد کے علم و دیانت میں یہ درست ہے۔ تو پھر دین و دیانت کا جنازہ اٹھ جائیگا۔ اور جھوٹے سچے کے درمیان فصل امتیاز کے تمام نشانات مٹ جائیں گے۔ اور شاید شعبۂ اسلامیات کے صدر محترم اور آپکے رفقاء اسی طرح کا مکتب فکر قائم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ جس میں حق و باطل سچ اور جھوٹ کے درمیان کوئی امتیاز باقی نہ رہے۔ عمر احمد صاحب نے محمد بن سائب کلبی کا بھی حوالہ دیا ہے سفیان ثوری کہتے

کہتے ہیں کلبی کی روایت سے بچو۔ ابن معین نے اُسے متروک الروایۃ کہا ہے۔ یزید بن زریع فرماتے ہیں کلبی سبائی ہے۔ اعمش فرماتے ہیں اس سبائیہ سے بچو۔ ابن حبان فرماتے ہیں کلبی سبائی ان لوگوں میں سے جو یہ کہتے ہیں کہ حضرت علی رض نے وفات نہیں پائی دنیا میں واپس آنے والے ہیں۔ ابن عوانہ فرماتے ہیں مجھ سے کلبی نے کہا جبرائیل حضور ص کے پاس وحی لاتے تھے۔ مگر حضور خدا تشریف لے گئے تو جبرائیل نے حضرت علی پر وحی نازل کردی جو زجانی وغیرہ نے کہا کلبی جھوٹا ہے۔ دار قطنی کہتے ہیں متروک ہے۔ دین میں اس کا مسلک اور اس کا جھوٹ اس قدر ظاہر ہے کہ اس میں اس کے وصف کی ضرورت نہیں۔ ان روایات کے علاوہ بھی بہت سی روایات سے مولانا امین الحق صاحب نے ثابت کیا ہے کہ صدر اسلامیات صاحب نے جن روایات کے حوالے دئیے ہیں وہ غیر مستند ہیں۔ اس طرح اہل علم کے حلقے میں بات روشن ہوگئی کہ ان کا سارا علم صحیح کو غلط اور غلط کو صحیح ثابت کرنے اور حق کو چھپانے اور باطل کو روشن کرنے میں صرف ہو رہا ہے۔

اور یہ اہل علم کی شان ہے — نہیں۔

یتیم پوتے کی وراثت

ماھنامہ۔ بینات کے دسمبر سنہ ۱۹۶۲ء کے شمارے میں مفتی ولی حسن ٹونکی صاحب
،، عائلی قوانین شریعت کی روشنی میں ،، کے عنوان سے مسلم فیملی لاآرڈیننس
کے ان قوانین کا شریعت محمدیہ کی روشنی میں جائزہ لیا۔ اور فرمایا کہ قرآن
کریم نے میراث کے سلسلہ میں ایک اصول نہایت وضاحت سے بیان کیا ھے
کہ مورث کے ترکہ میں صرف ان رشتہ داروں کے حصے مقرر کیے جاتے ہیں جو مورث
کی وفات کے وقت زندہ موجود ہوں۔ اور کسی ایسے وارث کو حصہ نہیں
دیا جاسکتا جو مورث کی زندگی میں وفات پا چکا ہو۔ اسی طرح ایک
شخص اپنے انتقال کے بعد مورث ہوتا ہے اپنی زندگی میں نہیں ہوتا۔
حوالہ قرآنی آیات۔ ترجمہ۔ اگر کسی شخص کا انتقال ہو جائے اور
اس کے بیٹا نہیں۔ اور اسکی ایک بہن ہے تو اس بہن کو مال متروکہ کا
آدھا حصہ ملیگا۔ وہ بھائی اس کا وارث ہے اس بہن کا اگر نہ ہو اس کے کوئی بیٹا
اور تمہارے لیے آدھا مال ہے جو کہ چھوڑ مریں تمہاری عورتیں اگر نہ ہو انکی اولاد۔
امام محمد بن ادریس الشافعی رہ۔ سنہ ۲۰۴ھ۔ اپنی کتاب الام میں
فرماتے ہیں کہ وہ امر جو (اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عربی زبان اور ہمارے وطن
(مکہ معظمہ) کے اہل علم کے قول سے سمجھا گیا ھے وہ یہ ہے کہ کوئی شخص ،،
کبھی مورث ،، نہیں ہوسکتا تاوقتیکہ وہ مر نہ جائے۔ پھر جب وہ مر جائیگا تو مورث

قرار پائے گا۔ اور بلاشبہ زندہ کے احکام مردوں سے الگ ہیں۔
لہٰذا جو شخص کسی زندہ کو مورث قرار دیتا ہے وہ اللہ اور اس کے رسول
کے حکم میں مداخلت کرتا ہے چنانچہ ہم اور ہمارے ساتھ سب لوگ اسی کے قائل ہیں اور
اس میں میرے سے کسی کا اختلاف نہیں ہے۔

اب اس قانون کی اس دفعہ پر غور کیجئے۔ اس دفعہ میں اصول مندرجہ
بالا کی صریح خلاف ورزی کی گئی ہے اور دادا یا نانا کو انکی زندگی ہی میں مورث
قرار دیکر انکے بیٹے یا بیٹی کا حصہ محفوظ کر لیا گیا ہے۔ جو موجودہ قانون کی رُو سے
پوتے یا نواسے کو دادا کے انتقال پر دیا جائیگا۔

قرآن مجید کا میراث کے باب میں ایک اور اہم اصول یہ ہے کہ ایک سلسلہ
کے قریبی رشتہ دار کی موجودگی میں دور کے رشتہ دار کو یکسر محروم کر دیا جاتا
ہے۔ اور اسی اصول کو فقہائے " الاقرب فالاقرب " سے تعبیر کیا ہے
یعنی میت کا جتنا قریبی رشتہ دار ہوگا اتنا ہی میراث میں مقدم ہوگا ـــــ
قرآن مجید کی آیت مندرجہ ذیل اسی اصول کی طرف رہنمائی کر رہی ہے۔
ترجمہ۔ مردوں کا حصہ ہے اس میں جو چھوڑ مریں باپ اور قریب کے رشتہ
دار اور عورتوں کا بھی حصہ ہے اسمیں جو چھوڑ مریں ماں باپ اور قریب کے رشتہ دار
تھوڑا ہو یا بہت ہو حصہ مقرر کیا ہوا ہے۔

آیت کریمہ میں الاقربون کا لفظ اشارہ کر رہا ہے کہ میراث میں

بہ ترتیب طبقہ کا لحاظ ہوگا۔ اسی اصول پر ایک کو مورث اور دوسرے کو وارث قرار دیا گیا ہے۔ عائلی قانون میں اسی اصول کو پس پشت ڈال کر بیٹے کے ہوتے ہوئے پوتے اور نواسے کو وارث قرار دیا گیا ہے۔ اور اس قانون کی رو سے بیٹی کی موجودگی میں پوتی کو بیٹی سے دوگنا اور نواسی کو اس کے برابر حصہ ملے گا۔

قرآن کریم۔ آیت کا ترجمہ۔ حکم کرتا ہے تم کو اللہ تعالیٰ تمہاری اولاد کے حق میں ایک مرد کا حصہ برابر دو عورتوں کے۔

عائلی قانون کی اس دفعہ میں جو طریقہ اختیار کیا ہے اس کی رو سے مرد اور عورت کا حصہ برابر ہو جاتا ہے اس کو ایک مثال سے سمجھئے۔

خالد کے دو بیٹے حمید اور مجید حمید کا انتقال خالد کی زندگی میں ہو جاتا ہے حمید اپنے پیچھے ایک لڑکی سعیدہ چھوڑتا ہے حمید کے باپ کا انتقال ہوتا ہے عائلی قانون کی رو سے خالد متوفی کا ترکہ سعیدہ اور مجید کے درمیان برابر تقسیم ہوگا۔ حالانکہ اگر پوتی کی جگہ بیٹی ہوتی تو قرآن کی رو سے اس کو کل ترکہ کا ایک تہائی ملتا اور بیٹے کو دو تہائی۔ لیکن اس قانون کی رو سے پوتی اور بیٹا برابر کے حقدار ہیں یعنی پوتی کو بیٹی سے ڈبل بیٹے کے برابر حصہ ملے گا۔ اب اگر یہ کہا جائے کہ ہم تو سعیدہ کو اس کے والد مرحوم حمید کا حصہ دے رہے ہیں تو پہلے اصول کی خلاف ورزی لازم آتی ہے۔ حمیدہ کو والد کی زندگی میں وارث فرض کیا گیا۔ غرض دونوں

حالتوں میں قرآن کے بنیادی اصول کی خلاف ورزی لازمی ہے۔

قرآن کریم نے جس طرح بیٹوں اور بیٹیوں کو وارث قرار دیا ہے اسی طرح دوسرے رشتہ داروں - ماں - باپ - بیوی - شوہر اور کلالہ کی صورت میں بھائی بہن کو بھی وارث بتایا ہے۔ لیکن عائلی قانون کی اس دفعہ میں اپنے والد کی زندگی میں مرنے والے بیٹے یا بیٹی کو والد کے انتقال کے وقت زندہ فرض کیا گیا ہے۔ اور یوں سے اسکی اولاد کو اسکا وارث بنایا گیا ہے۔

سوال یہ ہے کہ صرف اولاد ہی کو کیوں وارث قرار دیا گیا۔ اس کے دوسرے رشتہ دار کو کیوں وراثت سے محروم رکھا گیا۔ آخر اسکی بیوہ پر ترس کھا کر اسکو وارث کیوں نہیں بنایا گیا۔ اسکی بوڑھی ماں نے کیا قصور کیا تھا کہ اسکو بیٹے کی میراث سے محروم نصیب سمجھا گیا۔ اچھا ہوتا کہ اسکو اپنے شوہر سے بھی حصہ ملتا۔ اور محروم بیٹے کی طرف سے بھی ملتا تاکہ بڑھاپے میں اسکی زندگی اطمینان اور فراغت سے گزرتی۔ اسی طرح پوتے کی صورت میں اس کے باپ بھائی بہنوں کو میراث سے محروم کر دیا گیا۔

قرآن کریم نے وارث ہونے کے لحاظ سے کسی وارث کے صاحب اولاد ہونے اور لاولد ہونے میں کوئی فرق نہیں کیا چنانچہ باعتبار میراث تمام بیٹوں اور بیٹیوں کو اپنے والد کا وارث قرار دیا ہے۔ اور لاولد مرنے والے بیٹوں اور بیٹیوں

کو سرے سے وارث ہی نہیں گردانتا ہے۔

قرآن کریم بلکہ دنیا کے کسی قانون میراث میں یہ عجوبہ آپکی نظر سے اب تک نہ گذرا ہوگا کہ ایک شخص پہلے ایک میت کا وارث ہو اور پھر وہ میت خود اس کی وارث بن جائے عائلی قانون کے واضعین نے سب سے پہلے دنیا کے سامنے یہ بات واضح کی ہے کہ ایسا ہونا بھی ممکن ہے۔ اس دفعہ کی رو سے وہی باپ، جو اپنے بیٹے کے مرنے پر اسکی میراث سے حصہ پا چکا تھا جب مرتا ہے تو اپنے باپ کے جیتے جی مرنے والا بیٹا اسکی میراث سے وہی حصہ پائیگا جو اس کے زندہ بیٹوں کو ملیگا۔ اور اس کا حصہ اس کے بیٹا بیٹی کو منتقل ہو جائیگا۔

اسلام دوسرے احکام کی طرح میراث کے سلسلہ میں بھی حدیث کو قرآن سے الگ نہیں کیا جا سکتا۔ حدیث کی حیثیت یہاں بھی شرح قرآنی ہی کی ہے۔ وہ احادیث جو اسلامی قانون میراث کے بارے میں آئی ہیں وہ دراصل آیات کی تفسیر کا درجہ رکھتی ہیں۔

ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قرآن مجید کے مقررہ حصے اصحاب فرائض کو دے دو پھر جو باقی بچے وہ سب سے قریبی رشتہ دار کو دے دیا جائے۔

امام ابو حنیفہ رح کی جامع المسانید میں بھی یہ حدیث مختلف طریقہ سے مروی ہے

اس حدیث میں علم میراث کا ایک نہایت اہم اصول بیان کیا ہے کہ مورث کے مال میں سے حقوق مقدمہ واجبہ تجہیز و تکفین، ادائے دین، اجرائے وصیت کے بعد جو ترکہ بچے گا اصحاب فرائض کو دے دیا جائیگا اور اصحاب فرائض کے ادائے حصص کے بعد باقی ماندہ تمام مال عصبات کو ملے گا۔ اور عصبات میں "الاقرب فالاقرب" کا اصول جاری رہیگا۔ اقرب قریبی رشتہ دار کی موجودگی میں ابعد دور کا رشتہ دار محروم ہو جائیگا۔ (رجل ذکر) سے اس امر کی تصریح ہو رہی ہے کہ عصبات مرد ہوتے ہیں۔ عورتیں زیادہ تر اصحاب فرائض میں اگرچہ بعض صورتوں میں عصبہ ہو جاتی ہیں تو تبعاً ہوتی ہیں۔ بیٹے پوتے عصبہ ہیں۔ کیونکہ قرآن کریم نے ان کے حصے تہائی چوتھائی یا آدھے کے اعتبار سے متعین نہیں کئے ہیں۔

عائلی قانون کی دفعہ میں حدیث رسول ص کی مخالفت کی گئی ہے۔ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم یہ ہے کہ میت کے صلبی بیٹے کی موجودگی میں پوتا محروم ہوگا۔ (اولیٰ رجل ذکر) یعنی سب سے زیادہ قریبی رشتہ دار مرد) صلبی بیٹا ہے نہ کہ پوتا اور عائلی قانون کے مصنفین کو اصرار ہے کہ پوتے کو ضرور ہی میراث دی جائے۔ خواہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے احکام کی کتنی ہی مخالفت لازم آئے۔ تعلیم رسول (اللہ علیہ وسلم) کی تعلیم ہے کہ بیٹی کی موجودگی میں پوتی کا چھٹا حصہ ملیگا اور عائلی قانون کے واضعین کی ہدایت ہے کہ پوتی کو ۱/۲ اس کے باپ

مرحوم باپ کا حصہ دیا جائے جو بیٹی کے حصے سے دگنا ہوگا۔ اور بہن محروم ہو گی۔ حالانکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ہدایت کے مطابق بہن کو عصبہ ہونا چاہیئے۔

اس دفعہ سے پیدا شدہ بعض مضحکہ خیز صورتیں یہ ہیں۔

(۱) صلبی بیٹی کا حصہ میراث میں زیادہ ہو جائے اور پوتی کا کم۔ لیکن اس دفعہ کی رُو سے پوتی کا حصہ صلبی بیٹی سے دگنا ہو جائے گا۔ کیونکہ پوتی اپنے مرحوم باپ کا حصہ لیگی جو بہر حال بیٹی کے حصہ سے دوگنا ہوگا۔

(۲) اس قانون کی رُو سے بیٹی اور نواسی بھی میراث میں برابر کی حقدار ہو جائیں گی کیونکہ اس دفعہ میں بیٹی کا حصہ کاٹ کے نواسی کو دیدیا گیا۔ حالانکہ بیٹی اصحاب فرائض میں سے ہے۔ اور نواسی ذوی الارحام ہیں۔

(۳) اسلامی قانون میراث نے بہنوں کو بیٹیوں کی موجودگی میں عصبہ قرار دیا ہے۔ یعنی بیٹیوں کو ان کا حصہ دینے کے بعد جو مال بچے گا وہ بہنوں کو دیا جائیگا لیکن اس قانون کی دفعہ کی رُو سے بہنیں سرے سے محروم ہو جائیں گیں۔

(۴) ایک ہی درجے کے وارثوں میں تفاوت ہو جائے گا۔ اس قانون کی رُو سے ایک مورث کے انتقال کے وقت دو بیٹوں کی اولاد میں ایک بیٹے کا ایک لڑکا اور دوسرے کے تین۔ دونوں بیٹے فوت ہو چکے۔ عائلی قانون کی رُو سے ترکہ پہلے دو بیٹوں میں تقسیم ہو جائیگا۔ جس کا ایک بیٹا ہے وہ آدھے کا حقدار ہوگا

اور جس کے تین ہیں وہ ۳ درھے میں تین حصے کریں گے۔ اسی قسم کی صورتحال پوتیوں کی ہوگی۔

یتیم پر رحم کھانا بجا۔ لیکن یتیم بیٹا بیٹیوں پر رحم کھانے کے بجائے یتیم پوتا پوتیوں پر رحم کھایا جا رہا ہے۔ قرآن کا قانون میراث اس اصول پر قطعی مبنی نہیں کہ رحم کھاکر اس کی مدد کی جائے۔ اگر یہ اصول ہوتا تو مالدار وارث تو سرے سے حصدار ہی نہیں بنتے۔ بلکہ کچھ مفلس غریب ورثا کو دیدیا جاتا اور لڑکیوں کو دوہرا حصہ دیا جاتا اور لڑکوں کو ایک کیونکہ عورتیں رحم کی زیادہ مستحق ہیں۔

یتیم کیلئے دوسری صورتیں ہبہ اگر دادا یا نانا محسوس کرتا ہے کہ مرنے بعد پوتے یا نواسے کو مالی مشکلات پیش آئیں گی تو اسکو چاہیئے کہ صحت کی حالت میں پوتے یا نواسے کو کچھ ہبہ کر دے۔

وصیت اگر صحت کی حالت میں ہبہ نہ کر سکے تو وصیت بھی کر سکتا ہے میت کو ایک تہائی تک وصیت کرنے کا شرعاً حق حاصل ہے اس حق کا فائدہ اٹھایا جائے۔

نفقہ لیکن اگر میت نے کچھ بھی نہ کیا اور پوتا مفلس اور نادار ہو تو پھر شریعت کی رو سے اس کے چچا پر جس نے اپنے والد کی کل میراث لی ہے یتیم بھتیجے کا نفقہ واجب ہو جاتا ہے۔ جو اس سے جبراً وصول کیا جائے۔ اگر یتیم پوتے کے ساتھ ہمدردی ہے تو اسلام کا قانون نفقات جاری کر دیجئے انشاء اللہ

کوئی پوتا بھوکا نہیں مریگا۔ مولانا مفتی ولی حسن ٹونکی صاحب نے دوسری قسط میں مزید عائلی قوانین کی وضاحت کی ۔ پہلی قسط کا خلاصہ یہ ہے کہ بیٹا بیٹی کی موجودگی میں پوتا پوتی نواسا نواسی کو وارث قرار دینا قرآن کریم حدیث اجماع اور عقل صریح کے بالکل خلاف ہے۔

قرآن کریم کی مخالفت

قرآن کریم کی مخالفت حسب ذیل وجوہ سے لازم آتی ہے

(۱) قرآن کریم کی رُو سے میراث اس وقت جاری ہوتی ہے جبکہ مورث کا انتقال ہوجائے لیکن عائلی قوانین کی اس دفعہ میں دادا کو اسکی زندگی میں مورث قرار دیکر اس کے بیٹے یا بیٹی کا حصہ محفوظ کر لیا گیا ہے۔ جو پوتا یا پوتی یا نواسا نواسی کو دادا یا نانا کے انتقال کے بعد دیا جائیگا۔

(۲) قرآن کریم کی رُو سے میراث کا دوسرا اصول یہ ہے کہ قریبی وارث کی موجودگی میں دُور کے وارث کو حصہ نہیں ملتا۔ عائلی قوانین کی رُو سے بیٹے کی موجودگی میں پوتے کو وارث بنایا گیا۔ اس دفعہ میں قرآن کریم کے اصول کی صریح خلاف ورزی کی گئی ہے۔

(۳) قرآن کریم نے میراث کے بارے میں نہایت وضاحت سے یہ بیان کیا ہے کہ مورث کی اولاد میں ایک مرد کا حصہ دو عورتوں کے برابر ہوتا ہے۔ اور یہ قرآن مجید کا واضح اصول ہے لیکن عائلی قوانین میں اسکو بالکل پس پشت ڈالا گیا ہے اور مورث کے بیٹے اور پوتی کو حصہ کے لحاظ سے بالکل برابر کر دیا ہے

(۴) قرآن کریم نے جس طرح بیٹوں اور بیٹیوں کو وارث قرار دیا ہے اسی طرح دوسرے رشتہ داروں ماں باپ بیوی شوہر اور بعض صورتوں میں بھائی

اور بھن کو بھی وارث بتایا ہے لیکن عائلی قانون کی اس دفعہ میں اپنے والد
کی زندگی میں مرنے والے بیٹے یا بیٹی کو تو اپنے والد کے انتقال کے وقت زندہ
فرض کر لیا گیا اور اس کا حصہ اسکی اولاد کو دلوا دیا گیا لیکن اس بیٹے یا بیٹی
کے دوسرے رشتہ داروں کو میراث میں سے یکسر محروم کر دیا ہے ۔
سوال یہ ہے کہ میراث سے صرف اولاد ہی کو کیوں حصہ دلایا گیا اور ان کے دوسرے
وارثوں کو کیوں محروم رکھا گیا اس کو ذیلی مثال سے سمجھئے ۔
خالد کے دو بیٹے ہیں حمید اور مجید۔ مجید شادی شدہ ہے اس کے
ورثہ یہ ہیں بکر لڑکا مریم والدہ سعیدہ بیوی ۔ اب مجید کا انتقال خالد
کی زندگی میں ہوتا ہے اور اس کے بعد پھر خالد کا انتقال ہوتا ہے عائلی
قانون کی رُو سے خالد کا ترکہ دو حصوں میں تقسیم ہوگا ایک حصہ حمید کو
دیا جائیگا ۔ اور دوسرا حصہ جو کہ مجید کو اس صورت میں ملتا جبکہ وہ زندہ
ہوتا مجید کے ورثہ میں سے صرف اس کے لڑکے بکر کو دیا جائیگا ۔
سوال یہ ہے کہ یہ حصہ جب مجید کا تھا تو اس کے سب ورثا یعنی مریم والدہ سعیدہ بیوی
اور بکر لڑکے پر تقسیم کیا جاتا مگر صرف بکر کو کیوں دیا گیا ۔ کیا قرآن کریم کی
رُو سے ماں بیوی وارث نہیں ہیں ۔ فرض کیجئے خالد کے لڑکے مجید کا کوئی
اولاد نہیں صرف اسکی ماں مریم اور بیوی سعیدہ اسکے وارث ہیں اب خالد کا انتقال

ہو گیا اس صورت میں عائلی قوانین کی رُو سے مجید کی والدہ اور
بیوی کو کوئی حصہ نہیں ملے گا۔

سوال یہ ہے کہ مورث کے جیتے جی مرنے والے بیٹے یا بیٹی کا مورث کی میراث
میں کوئی حصہ ہے تو وہ لاولد مرنے والے بیٹے کے ورثا کو کیوں نہیں دیا گیا۔ اور
صرف صاحب اولاد بیٹے ہی کو جو اپنے باپ کی زندگی میں مر گیا تھا کیوں وارث
قرار دیا گیا۔ حالانکہ قرآن کریم نے صاحب اولاد اور لاولد مرنے والے
کی میراث کے سلسلہ میں کوئی تفریق نہیں کی ہے۔ مندرجہ بالا مثال میں عائلی
قانون کی رُو سے مجید کا انتقال ہو جاتا ہے اس کا ورثہ خالد باپ اور بکر
بیٹے میں تقسیم ہو جاتا ہے۔ مگر اس دفعہ کی رُو سے لطف یہ ہے کہ مجید صاحب
اپنے مرنے اور اپنی میراث تقسیم ہو جانے کے بعد بھی وارث ہو جاتے ہیں۔
اور اپنے اس باپ کے متروکہ میں سے جو انکے مرنے کے بعد ایک مدت تک
دنیا میں زندہ رہا پھر اپنا حق وصول کرنے کیلئے آمادہ ہیں یہ بات
دنیا کے عجائبات میں سے ہے کہ مردہ بھی میراث وصول کرنے کیلئے زندہ
ہو جائے۔ چنانچہ اس سلسلہ میں دیکھئے کہ مجید کے مرنے کے بعد جب اس
کے باپ خالد کا انتقال ہو جاتا ہے تو یہی خالد جس نے اپنے بیٹے
کا ترکہ لیا تھا مرنے کے بعد اپنے بیٹے کا مورث بھی ہو گا۔ اور اس مرنے والے

بیٹے کو باپ کے ترکہ میں سے وہی حصہ ملیگا جو خالد کے دوسرے لڑکے حمید کو ملے گا۔ حمید اپنا حصہ خود لیگا اور مجید کا حصہ اس کا بیٹا بکر لیگا۔ غرض قرآن کریم احادیث اور چودہ سو سالہ اجماع امت کی مخالفت کرتے ہوئے عائلی قانون میں پوتے کو دادا کی میراث میں سے بیٹے کے برابر حصہ دیا جا رہا ہے مذہب شیعہ میں بھی دیگر مذاہب کے مطابق قانون وراثت ہے۔

عقل کی صریح مخالفت :۔ عائلی قانون کی وراثت کی دفعہ میں عقل صریح کی جو مخالفت کی گئی ہے اس بنا پر مضحکہ خیز صورتیں پیدا ہو گئی ہیں۔ انکی تلخیص ذیل میں درج ہے۔

(۱) یتیم بیٹے کا حصہ کاٹ کر یتیم پوتے کو دیدیا گیا۔

(۲) یتیم بیٹی کا حصہ کاٹ کر پوتی کو اس طرح دیا گیا کہ اس سے پوتی کا حصہ بیٹی سے دگنا ہو گیا۔

(۳) اسلامی قانون نے بہنوں کو بیٹیوں کی موجودگی عصبہ قرار دیا ہے۔ یعنی بیٹیوں کو ان کا حصہ دینے کے بعد جو مال بچے گا وہ بہنوں کو دیا جائیگا۔ مگر عائلی قانون نے بہنوں کو سرے سے محروم کر دیا ہے۔ (۴) اسلامی قانون میراث کا ایک عام اور سادہ سا اصول ہے کہ ایک ہی درجہ کے وارثوں کو ترکہ میں سے برابر کے حصے ملتے ہیں لیکن عائلی قانون کی اس دفعہ کی رُو سے ایک ہی درجہ کے وارثوں میں حصص کے اعتبار سے بڑا تفاوت ہو گا۔

یتیم کا نفقہ

دادا کی میراث میں سے یتیم پوتے کو حصہ دلانا اسکی ناداری کا مداوا نہیں۔ ہر شخص اتنی میراث چھوڑ کر نہیں مرتا کہ یتیم کی کفالت ہو سکے۔ عائلی قانون بنانے والوں نے پوتے کو میراث کا حق دلایا ہے۔ تو پوتے کے فرائض بھی طے کرنے چاہئیں۔ پھر ماہ مارچ اپریل ۱۹۶۳ء بینات کے شمارے میں مفتی محمد شفیع صاحب نے صدر ایوب کے مکتوب کے جواب میں عائلی قوانین کی خامیوں کو اسلامی نقطہ نظر سے اجاگر کیا جسکی تفصیل حقوق زوجین کے حصے میں شامل ہے پوتے کی میراث آرڈیننس کی دفعہ ۴ کے تحت اگر وراثت کے شروع ہونے سے پہلے مورث کے کسی لڑکے یا لڑکی کی موت واقع ہو جائے تو ایسے لڑکے یا لڑکی کے بچوں کو وہی حصہ ملیگا جو اس کے لڑکے یا لڑکی کو زندہ ہونے کی صورت میں ملتا۔ اسمیں بیٹوں کی موجود ہوتے ہوئے یتیم پوتے کو برابر کا حصہ دار قرار دینا اسلامی قانون وراثت اور اصول وراثت کے قطعی خلاف ایک جذباتی فیصلہ ہے کہ یتیم پوتا زیادہ حاجتمند ہے۔ اگر یتیم پوتا قابل رحم ہے تو یتیم پوتے کی ماں یعنی متوفی بیٹے کی بیوی کیوں قابل رحم نہیں جس کو اس قانون میں کوئی حصہ نہیں دیا گیا۔ اسلام بلکہ کسی مذہب و ملت میں تقسیم وراثت حاجتمندی کے معیار پر نہیں ہوتی بلکہ مرنے والے سے قرابت داری کے معیار پر ہے۔ اگر فقر و افلاس اور حاجتمندی

کے معیار پر وراثت تقسیم ہوا کرتی تو بہت سے لوگوں کی اولاد اور بیوی ماں باپ بہن بھائی جو حاجتمند نہیں وہ محروم قرار پاتے اور شہر یا محلہ کے غریب غربا اور حاجتمند لوگ سب میراث لے جاتے۔ یا کم سے کم خاندان ہی میں یہ دیکھا جاتا کہ کس عزیز کا کیا حال ہے اور پھر بقدر حاجتمندی اعزا میں ترکہ تقسیم ہوا کرتا۔ کہیں بیٹا غیر حاجتمند ہونے کی بناء پر محروم اور بھتیجا حاجتمندی کی بناء پر وارث ٹھہرتا۔ اور کہیں ماں باپ غیر حاجتمند ہونے کی بناء پر محروم ٹھہرتے۔ اور نواسے دُور کے رشتہ دور کے رشتہ دار حاجتمندی کے سبب حقدار قرار پاتے۔ غرض کوئی معین اصول باقی نہیں رہتا۔

اس لئے قرابت میں قرآن وسنت کے بتائے ہوئے اصول کے سوا کوئی چارہ کار نہیں کہ قریب کے ہوتے ہوئے بعید کو محروم کیا جائے۔ اور یہی اصول فطری بھی ہے اور قرین عدل اور انصاف بھی۔ بیٹوں کے مقابلہ میں پوتا بعید ہے وہ محروم ہوگا۔ قرآنی اصول کے مطابق تو مرنے والے دادا یا نانا کے ہاتھ میں تھا کہ اپنے یتیم پوتے پوتیوں بلکہ نواسے نواسیوں اور لڑکے کی بیوہ کیلئے ایک تہائی مال تک وصیت کر سکتا تھا۔ نیز موجودہ چچا تایا اگر چاہیں تو اپنی رضامندی سے اس یتیم بھتیجے کا جتنا حصہ چاہیں لگا سکتے ہیں اور قرآن کریم نے انکو ایسا کرنے کی ترغیب بھی دی ہے۔ اگر مشفق ومہربان نانا یا دادا نے بھی اپنے پوتے پوتیوں یا نواسے نواسیوں پر رحم نہ کھایا اور چچا تایا یا ماموں کو بھی ان پر کوئی ترس نہ آیا

تو اسکو ایک آسمانی آفت کے سوا کیا کہا جا سکتا ہے۔ ان غریبوں کا
وہی درجہ ہوگا جس کے باپ دادا نے کچھ چھوڑا ہی نہیں۔ جس کا علاج یہ نہیں
کہ حقداروں کے حصے میں سے زبردستی چھین کر انکی حاجت پوری کی جائے۔ بلکہ اس کا
نہایت معقول اور صحیح انتظام وہ ہے جو قرآن کریم نے دیا ہے اسکو قانون بنا کر
نافذ کر دینے سے صحیح طور پر انکی مشکلات کا حل ہو سکتا ہے۔ قرآن کا وہ قانون
یہ ہے کہ یتیم پوتا اگر حاجتمند ہے تو دادا کی زندگی میں اس کے تمام تر ضروریات نفقہ
دادا کے ذمہ ہیں اور اس کے انتقال کے بعد اسکی تمام ضروریات نفقہ کی ذمہ داری
انہیں چچا تایوں پر ڈالدی ہے جو اس وقت دادا کی میراث لے رہے ہیں۔ اس
قرآنی قانون نے یتیم بچوں کی حاجت روائی اور ضروریات کا انتظام کسی موہوم
چیز کے حوالے نہیں کیا۔ بلکہ اس کے لئے ایک یقینی صورت پیدا کر دی اور اس
وقت تک جاری رہیگی جب تک بچہ بالغ اور کمانے کے قابل نہ ہو جائے اس
کے خلاف دادا نانا کی وراثت میں انکو حصہ دار بنانا کسی طرح بھی انکی ضروریات
کا کوئی یقینی انتظام نہیں کر سکتا کیونکہ اس میں یہی معلوم نہیں کہ دادا نانا
کچھ وراثت چھوڑیں گے یا نہیں۔ اور چھوڑیں گے تو کتنی اور اسمیں انکا حصہ
کتنا ہوگا۔ اور پھر یہ وراثت کتنے دن ان کا ساتھ دے سکے گی۔ انکی ضروریات
بالغ ہونے تک پوری ہو سکیں گیں اس کا حل صرف قرآن کے بنائے ہوئے

قانون میں ہے. افسوس کہ ہمارے واضعانِ قانون سب کچھ دیکھتے اور غور کرتے ہیں مگر قرآن و سنت کے بتائے ہوئے بہترین اصول و فروع ہی کو نظر انداز کرتے ہیں۔ عائلی معاملات میں اصلاح مفاسد کا صحیح طریقہ یتیم پوتے کے ضمن میں مفاسد کی اصلاح کیلئے اجمالی طور پر کچھ ایسی صورتیں ذکر کی جاتی ہیں جو از روئے قرآن و سنت جائز و درست ہیں. اور مفاسد کی اصلاح کیلئے کافی وافی ہیں. مفتی محمد شفیع صاحب نے عدالتی نظام کی بہتری کا مشورہ دیا ہے جسکی تفصیل حقوق زوجین میں ذکر کر دی گئی ہے۔

دفعہ ۴ یتیم پوتے نواسے کی وراثت۔

اس دفعہ کا منشا یہ ہے کہ جس شخص کے چند لڑکے لڑکیوں میں سے کوئی لڑکا یا لڑکی کی وفات اسکی حیات میں ہو گئی اور مرنے والے لڑکے یا لڑکی نے اولاد چھوڑی تو اس کے دادا یا نانا کی وفات کے وقت شرعی قاعدہ سے صلبی بیٹوں یا بیٹیوں کی موجودگی میں پوتے یا نواسے کو وراثت میں حصہ نہیں ملتا۔ موجودہ عائلی قانون نے انکو حصہ دلانے کیلئے مرنے والے بیٹے یا بیٹی کو زندہ فرض کر کے ان کا حصہ انکی اولاد کو دلایا ہے۔

اس قانون کا منشا اگر فی الواقع یتیموں پر رحمت و شفقت اور انکی مشکلات کا حل ہے تو ظاہر ہے کہ یہ مقصد مبارک اور عین مطابق قرآن و سنت ہے. پورا قرآن کریم یتیموں کے حقوق سے بھرا ہوا ہے مگر قرآن و سنت نے

نے یتیموں کی کفالت کا مستقل قانون کے ذریعہ انتظام کیا ہے۔ کسی مرنے
والے کی میراث کے موہوم حصہ پر انکو نہیں چھوڑا وہ قانون یہ ہے ـــــ
الف۔ یتیم پوتے پوتیوں کی تمام ضروریات کی کفالت جب تک دادا زندہ ہے اس کے
ذمہ ہے اگر وہ اس میں کوتاہی کرے تو جبراً اس سے وصول کر کے یتیموں کا حق ادا
کر دے گی۔ (ب) دادا کے انتقال کے بعد انکی تمام ضروریات کا ذمہ دار انکے رشتہ
داروں پر درجہ بدرجہ عائد ہوتی ہے جو ان بچوں کے شرعی وارث ہو سکتے ہیں۔
مثلاً چچا تایا ماموں وغیرہ اور ان میں سے ہر ایک پر یہ ذمہ داری اپنے حصہ
وراثت کے تناسب سے ہوگی۔ قرآن کریم کا اس بارہ میں واضح ارشاد ہے۔
اور یہ چچا تایوں ماموں کا کوئی احسان و تبرع نہیں۔ بلکہ ان پر شرعاً لازم
و واجب ہے جو ان سے جبراً بھی وصول کیا جا سکتا ہے۔ دادا کے مرنے
کے بعد اسکی وراثت کا حقدار شریعت اسلام میں جن چچا تایوں کو قرار دیا ہے
انہیں پر یتیم بھتیجوں بھتیجیوں کے نفقہ اور ضروریات کی پوری ذمہ داری
ڈالی گئی ہے۔ حصہ وراثت امر موہوم ہے کیونکہ دادا کا ترکہ چھوڑنا ہی غیر یقینی ہے۔
اور پھر وراثت کی مقدار معلوم نہیں۔ شریعت اسلام نے اس موہوم چیز پر
یتیموں کے حقوق کو موقوف نہیں رکھا بلکہ انکے دادا کی وراثت سے کچھ نہ ملنے
مگر بہر حال میں دادا کی ذمہ داری ان پر ڈالی ہے ـــ (ج) اگر دادا مفلس ہے

یتیموں کی ذمہ داری — اٹھانے کے قابل نہیں ہے تو اسکی زندگی میں

بھی یہ ذمہ داری دوسرے قریبی رشتہ داروں پر باقاعدہ عائد کیجائیگی۔

(د) اگر یتیموں کے رشتہ داروں میں کوئی بھی انکی ذمہ داری اٹھانے کے قابل نہیں تو انکی پوری ذمہ داری حکومت پر ہوگی۔ وہ اصول شریعت کے مطابق بیت المال کا قیام عمل میں لائے اور اس کے ان مدات سے جو یتیموں اور مساکین کیلئے مقرر ہیں انکی ضروریات کا تکفل کرے۔ (ھ) اگر دادا نانا کی میراث ہی میں سے یتیم پوتوں نواسوں کو حصہ دلانے پر کسی کو اصرار ہے تو اسکی بھی جائز صورت یہ ہے کہ جب انکے کسی لڑکے یا لڑکی کا انتقال ہو تو اولاً دادا خود ہی ان یتیموں کا خیال کرکے ایک تہائی مال اندر بقدر مناسب انکو فوری طور پر ھبہ کردیں یا مرنے کے بعد کیلئے وصیت کردیں۔ اگر وہ خود نہیں کرتے تو یتیموں کے دوسرے اعزاو اقربا دادا نانا کو اس طرف توجہ دلائیں۔ کہ وہ انکے لئے وصیت کے ذریعہ مناسب حصہ مقرر کردیں۔ احادیث صحیحہ میں اس کی ترغیب بھی دی گئی ہے اور بہت سے حضرات مفسرین کے نزدیک سورہ بقرہ کی آیت وصیت کی رُو سے بھی انکو ایسی وصیت کردینا کم از کم اولیٰ و افضل ہے۔

بعد ازاں ماہنامہ بینات ماہ اگست سنہ ۱۹۶۵ء کے شمارے میں مولانا محمد طاسین ناظم
مجلس علمی کراچی کا ایک مقالہ "یتیم پوتے کی وراثت" کے عنوان سے شائع ہوا
کہ اس قانون نے اسلام کے چودہ سو سالہ متفقہ مسئلے میں تحریف کی ہے۔

اسلامی قانون وراثت جن محکم فطری اصولوں پر مبنی ہے اُن میں سے چند مندرجہ
ذیل کو مولانا محمد طاسین نے اپنے مقالہ میں لکھا ہے۔

(۱) کوئی رشتہ دار دوسرے رشتہ دار کی زندگی میں اس کا وارث نہیں ہو سکتا۔

(۲) مردہ کسی کا وارث نہیں ہو سکتا۔ وارث کیلئے ضروری ہے کہ مورث کی موت کے وقت زندہ ہو

(۳) جب کسی مورث کے ایک ہی رشتہ دار اور ایک ہی درجہ کے کئی مذکر وارث
ہوں یا سب مؤنث وارث ہوں تو ترکہ میں ان کا حصہ بالکل برابر ہوتا ہے۔

(۴) جب کسی مورث کے متعدد وارث ہوں اور ان میں سے بعض کا تعلق اس سے بلا واسطہ
اور بعض کا بالواسطہ ہو اور مذکر مؤنث ہونے میں یکساں ہوں تو جس کا تعلق
بلا واسطہ ہوگا ترکہ میں اس کا حصہ زیادہ اور جس کا بالواسطہ ہوگا اس کا حصہ کم
ہوگا۔ (۵) جب اولاد وارث ہو اور اس میں مذکر اور مؤنث ہو تو میراث میں مذکر کا حصہ
مؤنث کے مقابلہ میں دوگنا ہوتا ہے۔ (۶) جب مورث کی اولاد کے ساتھ اس کے والدین
اور شوہر یا بیوی موجود ہوں تو وہ بھی ضرور وارث ہوتے ہیں۔ اور انکو بھی ترکہ سے
قرآن کا مقرر کردہ حصہ (فرض) ضرور ملتا ہے ___

عائلی قانون پر تحقیق کے سلسلہ میں جب اس کا علمی طریقہ سے تجزیہ کرتے اور اس کا تنقیدی جائزہ لیتے ہیں تو اس قانون میں یتیم پوتے کو چچا کی موجودگی میں دادا کی میراث کے ایک خاص حصے کا وارث ٹھہرایا گیا ہے۔ اس حق اور وراثت کی اصل علت اور بنیاد کیا ہے اگر اس کا جواب یہ ہو کہ یتیم پوتا بحیثیت پوتا ہونے کے اس کا حصہ براہ راست وارث اور حقدار ہے اور یہ کہ اس کا حق وراثت کی علت و بنیاد وہ قریبی رشتہ ہے جو پوتے اور دادا کے درمیان پایا جاتا ہے تو اس سے یہ لازم آئیگا کہ جب مورث کی موت کے وقت اس کا ایک بیٹا زندہ اور متوفی کے دو بیٹوں کی اولاد موجود ہو ایک کا ایک یتیم لڑکا دوسرے کے چار یتیم لڑکے تو اس صورت میں پانچ یتیم پوتوں کو اپنے دادا کے ترکے سے بالکل برابر حصہ ملنا چاہیئے۔ کیونکہ جب یتیم پوتے ہونے کی حیثیت سے وہ سب برابر ہیں جو استحقاق وراثت کی علت و بنیاد ہے تو عدل و عقل کا تقاضا ہے کہ ان کا حصہ برابر ہو جب چچا زندہ نہ ہو تو اسلامی وراثت انکو بالکل برابر حصہ دلواتا ہے۔ مگر عائلی قانون ایک پوتے کو ایک حصہ دلواتا ہے اور چار پوتوں کو ایک حصے کا ... چوتھائی ہر ایک کو دلواتا ہے اس سوال کا جواب یہ ہو کہ یتیم پوتا بحیثیت پوتا ہونے کے اس حصے کا براہ راست وارث نہیں بلکہ اس کے متوفی باپ کا حق ہے جو بیٹا ہونے کی وجہ سے اس وقت اسکو منتقل ہو رہا ہے۔ ....

اور یہ کہ اس حق وراثت کی اصل بنیاد وہ قرابتی رشتہ ہے جو اس یتیم پوتے اور اس کے متوفی باپ کے درمیان پایا جاتا ہے اس صورت میں دو باتوں میں سے ایک بات کا ضرور قائل ہونا پڑیگا۔

(۱) جب باپ زندہ تھا تو بحالت زندگی (اپنے باپ کی زندگی میں) اس خاص حصے کا وارث اور مستحق قرار پا چکا تھا۔

(۲) یا وہ بحالت زندگی نہیں بلکہ بحالت موت جب اس کے والد کا انتقال ہوا اس حصے کا وارث قرار پایا۔ اگر پہلی بات کو تسلیم کیا جائے تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ ایک رشتہ دار کی زندگی میں اس کا وارث ہو سکتا ہے۔ یہ اصول اول مذکورہ بالا اسلامی قانون کے منافی ہے۔ اسلامی قانون وراثت خاندان کی مشترک ملکیت کے تصور پر مبنی نہیں بلکہ خاندان کے ہر فرد کی انفرادی ملکیت کے تصور پر مبنی ہے اگر پہلی بات کے قائل ہوں تو پھر متوفی بیٹے کی طرح ان دوسرے رشتہ داروں کو بھی وارث ماننا پڑیگا جو مورث کی زندگی میں مر چکے۔ مثلاً اس کے والدین اور اسکی بیوی اگر مر چکے ہیں تو انکو اس وقت وارث تسلیم کر کے انکے مقررہ حصے انکے زندہ ورثا کو دلوانے پڑیں گے جس طرح متوفی بیٹے کا حصہ اس کے زندہ وارث اس کے لڑکے کو دلوایا جا رہا ہے۔ عائلی قانون والے صرف بیٹے کو وارث ٹھراتے ہیں باقی کو محروم قرار دیتے ہیں۔ اور یہ مذکورہ اصول میں چھٹے حصے کی کھلی خلاف

وزری ہے۔ اگر دوسری بات کو تسلیم کیا جائے کہ متوفی بیٹا بحالت زندگی نہیں بلکہ بحالت موت۔ جب اس کا باپ فوت ہوا اس حصے کا وارث قرار پایا۔ تو مردہ وارث قرار پایا تو مسلمہ اصول دوم کی خلاف ورزی ہوتی ہے اور پھر یہ لازم آتا ہے کہ متوفی بیٹے کی طرح مورث کے متوفی ماں باپ اور متوفیہ بیوی کو بھی وارث تسلیم کیا جائے۔ اور انکے مقررہ حصے اب ان کے ورثاء کو دئے جائیں۔ عائلی قوانین والے اس کو تسلیم نہیں کرتے بلکہ صرف بیٹا بیٹی کو وارث قرار دیتے ہیں۔ باقی سب کو محروم ٹھہراتے ہیں۔ اس کے علاوہ اصول چہارم پنجم کی بھی خلاف ورزی ہوتی ہے۔

(۱) مثلاً جب مورث کی ایک زندہ بیٹی اور ایک متوفیہ بیٹی کی لڑکی (نواسی) موجود ہو (۲) ایک زندہ بیٹا اور ایک یتیم پوتا موجود ہو (۳) ایک زندہ بیٹی اور ایک یتیم پوتی موجود ہو تو اس جدید قانون کی رو سے پہلی صورت میں بیٹی اور نواسی اور دوسری صورت میں بیٹے اور پوتے کو برابر حصہ ملے گا اور تیسری صورت میں بیٹی کو $\frac{1}{3}$ اور پوتی کو $\frac{2}{3}$ حصہ ملے گا۔ حالانکہ بیٹی اور بیٹے کا تعلق مورث سے بلاواسطہ اور زیادہ قوی ہے اور پوتے پوتی اور نواسی کا تعلق بالواسطہ اور نسبتاً کمزور ہے اور مذکر و مونث ہونے کی حیثیت سے تینوں صورتوں میں برابر ہیں۔ اسلامی اصول وارث اصول چہارم کا تقاضا ہے کہ بیٹی بیٹے کو بہ نسبت پوتے پوتی اور نواسی کے زیادہ حصہ

مدد گار جب مورث کے پیچھے اس کا ایک زندہ بیٹا اور متوفی بیٹے کی بیٹی ہو تو عائلی قانون کی رُو سے دونوں کو برابر حصہ ملے گا۔ یہ اسلامی اصول بہم کی خلاف ورزی ہے۔ مندرجہ بالا عائلی قوانین قرآن اور احادیث سے متصادم ہیں۔ اور اگر انکو صحیح مان لیا جائے تو اس سے استحقاق وراثت اور تقسیم وراثت سے متعلق بعض ایسے امور کا ماننا لازم آتا ہے جنکو خود وہ حضرات بھی ماننے کیلئے تیار نہیں جنہوں نے اس قانون کو وضع اور تجویز کیا ہے۔

اگر اسلامی قانون کی رُو سے اگر ایک فیصد یا ایک فی ہزار کچھ یتیم بچوں کے مخصوص مفادات کو نقصان پہنچتا ہے تو اسکی تلافی کی صورت یہ ہے کہ یتیم پوتے پوتی نواسے نواسی کیلئے دادا یا نانا وصیت کر سکتے ہیں اور اسلام کی رُو سے وراثت پانے والوں کی ذمہ داری ہے کہ یتیموں کی پرورش کریں۔ بیت المال میں سے بھی پرورش کیلئے رقم دی جا سکتی ہے۔

طلاق وعدت کے مسائل

طلاق ۔ سوائے اس صورت کے جس کا حکم ذیلی دفعہ (۵) میں ہے ۔ کوئی طلاق تا وقتیکہ
قبل ازیں واضح طور پر یا کسی اور طریقے سے منسوخ نہ کی گئی ہو اس وقت تک مؤثر نہ ہو گی ۔
جبتک ذیلی دفعہ (۱) کے تحت چیئرمین کو دیئے ہوئے نوٹس کی تاریخ سے نوے دن
نہ گذر گئے ہوں ۔ (۴) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت نوٹس وصول ہونے کی تاریخ سے
تیس دن کے اندر چیئرمین فریقین میں صلح صفائی کی غرض سے ایک ثالثی کونسل تشکیل
کریگا ۔ اور ثالثی کونسل تمام اقدامات کریگی جو ایسی صلح صفائی کرانے کیلئے ضروری ہوں ۔
(۳) قانون کی رو سے بغیر مجوزہ قانونی صورت کے شوہر کی کوئی طلاق موثر نہ ہوگی خواہ وہ ایک
طلاق ہو یا دو ۔ اور خواہ صریح الفاظ سے ہو یا کنایہ اور خواہ رخصتی سے پہلے ہو یا بعد میں
یہاں دو باتیں قابل غور ہیں ۔ اول یہ کہ طلاق کے مؤثر ہونے کے کیا معنی ہیں ۔
دوسرے طلاق کے مؤثر ہونے کے متعلق قرآن وسنت کے احکام کیا ہیں ۔ اسی سے یہ اندازہ
ہو جائیگا کہ یہ قانون قرآن وسنت سے کس حد تک ہم آہنگ ہے ۔

شرعاً وعقلاً طلاق کے دو اثر ہوتے ہیں ایک طلاق دینے والے شوہر پر عورت کا حرام
ہوتا دوسرے عورت کا دوسروں کے نکاح کے لئے حلال ہو جانا ۔
مذکورہ دفعات سے واضح ہے کہ کسی طلاق کا کوئی اثر نوے دن سے پہلے مرتب نہ ہوگا ۔
اس کے مقابل قرآن وسنت کا حکم ۔ ترجمہ ۔ اے ایمان والو جب تم نکاح میں لاؤ مسلمان عورتوں

کو پھر انکو طلاق دیدو اس سے پہلے کہ انکو ہاتھ لگاؤ۔ تو ان پر تم کو حق نہیں عدت میں بٹھلانا کہ گنتی پوری کراؤ۔ سو انکو کچھ فائدہ دو اور بھلی طرح رخصت کردو۔

اس آیت کی رُو سے وہ عورت جس کے ساتھ خلوت نہیں ہوئی اگر طلاق دیدی گئی۔ اس کے حق میں طلاق کے دونوں اثر یعنی شوہر اول کے لئے حرمت اور دوسروں کیلئے حلت فوری ہے۔ ایک گھنٹہ کا بھی کوئی انتظار نہیں اور عائلی قانون اس کیلئے بھی نوّے دن تک کسی قسم کا اثر تسلیم نہیں کرتا۔

دوسری آیت کا ترجمہ۔ اے نبی جب تم عورتوں کو طلاق دو تو انکو طلاق دو عدت پر اور گنتے رہو عدت کو۔ اس آیت میں حکم یہ ہے کہ طلاق عدت کے وقت میں دی جائے تشریح۔ ایسے زمانہ میں طلاق دی جائے جس میں اس کے ساتھ مباشرت نہ ہوئی ہو۔ ایک اور آیت کا ترجمہ۔ اور طلاق والی عورتیں انتظار میں رکھیں اپنے آپکو تین حیض تک۔ اور انکے خاوند حق رکھتے ہیں ان کے ساتھ لوٹا لینے کا اس عدت میں اگر چاہیں سلوک سے رہنا۔

اس آیت میں قرآن حکیم نے مرد کی زبان سے طلاق کا لفظ نکلتے ہی اس بیوی کو "مطلقہ" کا نام دیکر یہ بتلا دیا کہ طلاق کا اثر اول یعنی شوہر کیلئے حرام ہونا فوراً قائم ہو گیا۔ البتہ دوسرا اثر کہ دوسرے شخص سے نکاح کر سکے اسکو عدت پوری ہونے پر موقوف کیا ہے نیز شوہر کو یہ حق دیا ہے کہ عدت کے دوران میں اپنی طلاق سے بشرائط رجعت کے موافق

رجعت کر لے۔ اگر طلاق اثر انداز ہی نہ تھی تو بیویوں کو مطلقات کا نام دینے اور شوہروں کو ردّ و رجعت کا حق دینے کے کوئی معنی نہیں ہوتے۔

آیاتِ قرآن متعلقہ طلاق کا مفہوم یہی ہے کہ طلاق کا اثر اول یعنی شوہر کیلئے قبل از رجعت حرام ہو جانا طلاق کے زبان سے نکلتے ہی شروع ہو جاتا ہے البتہ اثر دوم یعنی دوسروں کیلئے نکاح حلال ہونا عدت گذرنے پر موقوف ہے۔ عائلی قانون نوے دن پورے ہونے سے پہلے طلاق کا کوئی اثر تسلیم نہیں کرتا اسی وجہ سے ضمن (۴) میں ثالثی کونسل کو مصالحت کرانے کیلئے مامور کرتا ہے جو حرمت ثابت ہو چکنے کے بعد ان دونوں کو حرام ترغیب دینے کے مترادف ہے۔ اگر مصلحت سے مراد عائلی قانون کی نظر میں رجعت یا منسوخی طلاق ہے تو وہ بھی ہر طلاق میں نہیں ہو سکتی۔ صرف طلاق رجعی میں ہو سکتا ہے۔ جو صریح الفاظ طلاق کے ساتھ ایک یا دو مرتبہ تک دی ہو۔ اور جس طلاق میں بالکل رشتہ زوجیت قطع کرنے کے الفاظ بہ نیت طلاق کہے گئے ہوں: جیسے حرام بائن وغیرہ۔ اس میں رجعت یا مصالحت کا از روئے قرآن و سنت کوئی امکان نہیں۔ قرآن کریم میں جس مصالحت کا ذکر ہے وہ طلاق سے پہلے رفع نزاع کیلئے ہے تاکہ طلاق تک نوبت ہی نہ پہنچے۔ اور اس میں رعایت ہے کہ معاملہ صرف دونوں کے خاندان ہی تک محدود رہے۔ غیروں کی مداخلت نہ ہو۔

عائلی قانون نے اس کے بالکل برعکس طلاق ہو جانے کے بعد مصالحتی
کونسل کا کام شروع کیا ہے. اور اس میں کوئنین کے حکمین کا اپنی طرف سے اضافہ
کرکے وہ مصلحت بھی ختم کردی کہ زوجین کے نزاع میں کسی غیر کی مداخلت نہ ہو.
کیونکہ اس سے فریقین کی رسوائی اور نزاع بڑھ جانے کا امکان زیادہ ہے۔
دفعہ (۷) ضمن (۵) اگر طلاق کے اعلان کے وقت بیوی حملہ سے ہو
تو طلاق اس وقت تک موثر نہیں ہوگی جب تک (ذیلی دفعہ) مذکورہ
مدت یا مدت حمل جو بھی موخر ہوا ختم نہ ہو جائے۔
ضمن (۳) (۴) نصوص قرآن وسنت کی رو سے ایک شوہر کی حرمت اور دوسرے کیلئے حلت
اسی وقت شروع ہوتا ہے جس وقت الفاظ طلاق زبان یا قلم سے نکلے اور
اثر دوم عدت گذرنے پر موقوف رہتا ہے. پھر اثر دوم کیلئے قرآن کریم نے حاملہ عورت
کی عدت وضع حمل قرار دی ہے. خواہ کتنی ہی قلیل یا کثیر مدت میں واقع
ہو. اگر وضع حمل ہو جائے تو عدت ختم ہوگی. اور نکاح ثانی اس کیلئے
حلال ہوگیا. اور اسکی اولاد ثابت النسب وارث ہے مگر ہمارا عائلی قانون
کہتا ہے کہ ابھی تو اس دن تک طلاق موثر نہیں نہ یہ عورت اپنے طلاق
دینے والے کیلئے حرام ہے. نہ دوسرے شخص سے اس کا نکاح حلال ہے
اور جب نکاح جائز نہیں تو جو اولاد اس سے ہوگی وہ قانونی اولاد نہ ہونے

کے سبب وراثت سے محروم ہوگی۔ یہ کھلا ہوا تصادم ہے قرآن سے۔

دفعہ (۷) ضمن (۶) ایسی بیوی کیلئے جس کا نکاح دفعہ ھذا کے تحت مؤثر شدہ طلاق کی وجہ سے فسخ ہو چکا ہو کسی اور شخص سے شادی کئے بغیر اسی خاوند سے دوبارہ شادی کرنے میں کوئی امر مانع نہیں ہوگا۔ تاوقتیکہ ایسا فسخ نکاح تیسری مرتبہ مؤثر نہ ہو چکا ہو۔ قرآن وسنت کی رُو سے جب کسی شخص نے تین طلاقیں دیدیں تو وہ خود بخود فوراً مؤثر ہی ہوگئیں انکے بعد بغیر دوسری شادی کے آپس میں نکاح نہیں ہوسکتا۔ یہ قانون کسی بھی اسلامی فرقہ کی فقہ کے موافق نہیں کیونکہ جو حضرات تین طلاق کو ایک قرار دیتے ہیں انکے نزدیک بھی ایک طلاق تو فوراً ہو جاتی ہے اور اگر تین طلاقوں کو تین طہروں میں متفرق کردیا جائے تو تینوں طلاقیں ہوجاتی ہیں۔

اسلامی طلاق اور عائلی قوانین

ماہنامہ ترجمان القرآن مئی سنہ ۱۹۶۲ء کے شمارے میں مولانا ابوالاعلیٰ مودودی سے سوال کیا گیا عائلی قوانین کے نفاذ کے بعد کوئی شخص اگر شریعت کے مطابق کسی قسم کی طلاق دے تو وہ واقع ہو جائیگی؟ متذکرہ صدر قوانین کی رُو سے تو طلاق کے نافذ ہو جانے کیلئے کچھ خاص شرائط عائد کر دی گئی ہیں۔ مندرجہ بالا سوال کے جواب میں مولانا نے فرمایا کسی حکومت کے قوانین سے نہ تو شریعت میں کوئی ترمیم ہو سکتی ہے اور نہ وہ شریعت کے قائم مقام ہو سکتے ہیں اس لئے جو طلاق شرعی قواعد کی رُو سے دیدی گئی ہو وہ عند اللہ اور عند المسلمین نافذ ہو جائیگی۔ خواہ ان قوانین کی رُو سے وہ نافذ نہ ہو۔ اور جو طلاق شرعاً قابل نفاذ نہیں ہے وہ ہرگز نافذ نہ ہوگی۔ خواہ یہ قوانین اسکو نافذ قرار دیں۔ اب مسلمانوں کو خود سوچ لینا چاہیئے کہ وہ اپنے نکاح و طلاق کے معاملات خدا اور رسول کی شریعت کے مطابق کرنا چاہتے ہیں یا ان عائلی قوانین کے متعلق کرنا چاہتے ہیں۔

ضبطِ ولادت

ماہنامہ ترجمان القرآن ماہ مئی سنہ ۱۹۶۰ء میں مولانا ابوالاعلیٰ مودودی صاحب فرماتے ہیں کہ عزل کی اجازت میں جو چند روایات حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہیں انکی حقیقت بس یہ ہے کہ کسی اللہ کے بندے نے اپنی ذاتی حالات یا مجبوریاں بیان کیں۔ اور آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں سامنے رکھکر کوئی مناسب جواب دیدیا۔ اس طرح جو جوابات نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے حدیث میں منقول ہیں ان سے اگر عزل کا جواز نکلتا بھی ہے تو یہ ہرگز ضبط ولادت کی اس عام تحریک کے حق میں استعمال نہیں کیا جاسکتا۔ جسکی پشت پر ایک باقاعدہ خالص مادہ پرستانہ اور اباحیت پسندانہ فلسفہ کارفرما ہے۔ ایسی کوئی تحریک اگر آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں اٹھتی تو مجھے یقین ہے کہ آپ اس پر لعنت بھیجتے۔ اور اس کے خلاف ویسا ہی جہاد کرتے جیسا شرک و بت پرستی کے خلاف آپنے کیا۔ میں ہر اس شخص کو جو عزل سے متعلق آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات کا غلط استعمال کرکے انہیں موجودہ تحریک کے حق میں دلیل کے طور پیش کرتا ہے خدا سے ڈراتا ہوں اور مشورہ دیتا ہوں کہ وہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے مقابلے میں اس جسارت سے باز رہے مغرب کی بے خدا تہذیب و فکر کی پیروی اگر کسی کو کرنی ہو تو سیدھی طرح اسے دین مغرب سمجھ کر ہی اختیار کرے۔ آخر وہ اسے عین خدا اور رسول کی تعلیم قرار دیکر خدا کا مزید غضب مول لینے کی کوشش کیوں کرتا ہے۔

اسلام جس طرح ضبط ولادت کی عمومی تحریک کو روا نہیں رکھتا اسی طرح قصدًا بانجھ بننے کی اجازت بھی نہیں دیتا۔ یہ کہنا غلط ہے کہ جان بوجھ کر اپنے آپ کو بانجھ کر لینا کوئی ناجائز کام نہیں ہے۔ یہ اتنا ہی غلط ہے جتنا یہ کہنا غلط ہے کہ آدمی کا خودکشی کر لینا جائز ہے۔ لیکن جو شخص اپنے آپکو خدا کا مملوک سمجھتا ہو اور یہ سمجھتا ہو کہ یہ جسم اور اسکی قوتیں اللہ کا عطیہ اور اسکی امانت ہیں اس کے نزدیک اپنے آپ کو بانجھ کر لینا ویسا ہی گناہ ہے جیسا کسی دوسرے انسان کو زبردستی بانجھ کر دینا یا کسی کی بینائی ضائع کر دینا گناہ ہے۔

خاندانی منصوبہ بندی اور ضبط ولادت کے موضوع پر الحق دسمبر سنہ ۱۹۶۵ء وجون سنہ ۱۹۶۹ء میں اور فکر ونظر میں اپریل سنہ ۱۹۶۵ء، نومبر سنہ ۱۹۶۵ء ستمبر سنہ ۱۹۶۸ء، اپریل سنہ ۱۹۶۹ء اور ترجمان القرآن سنہ ۱۹۷۱ء میں مقالات شائع ہوئے۔

عائلی قوانین

ماہنامہ بینات اکتوبر ۱۹۶۵ء کے شمارے میں م۔ ا۔ ج۔ صاحب کا مقالہ "عائلی منصوبہ بندی کی افادیت" کے عنوان سے شائع ہوا جس کا سیاق و سباق مندرجہ ذیل ہے۔

پاکستان کے تقریباً ہر مذہبی ادارے اور مکتب فکر کے علماء نے اس منصوبہ اور قانون کو اسلام کے واضح احکام کے خلاف قرار دیا ہے۔ اہل علم کی تفصیلی بحثوں اور متفقہ فیصلوں کے نتیجے میں اسلامی احکام سے عائلی قوانین اور منصوبہ کی نا مطابقت اس حد تک واضح ہو چکی ہے کہ ملک کے قانون سازوں نے بھی اسکو تسلیم کیا۔ مغربی پاکستان کی صوبائی اسمبلی نے ان قوانین کی تنسیخ کیلئے سفارش کی۔ اور آخرکار قومی اسمبلی نے بھی اسکو قرآن و سنت کے مخالف تسلیم کر لیا۔ نومبر ۱۹۶۳ء میں اسمبلی کے اجلاس ڈھاکہ میں قائد ایوان نے اعلان کیا کہ یہ قوانین قرآن و سنت کے خلاف ہیں انکو قرآن و سنت کے مطابق بنانے کیلئے حکومت کی طرف سے آئندہ اجلاس میں ایک ترمیمی بل پیش کر دیا جائیگا۔

اس قانون کو منسوخ کرنے کے بل کے متعلق رائے شماری کے موقعہ پر اسمبلی کے ڈپٹی اسپیکر چودھری محمد افضل چیمہ نے اعلان فرمایا کہ اس ایوان

کی یہ متفقہ رائے ہے کہ عائلی قوانین بصورت موجودہ کتاب و سنت کے خلاف
ہیں۔ رائے شماری قوانین کی تنسیخ یا ترمیم کیلئے ہو رہی ہے۔ رائے شماری کے نتیجہ
میں ان قوانین کی ترمیم کا فیصلہ کیا گیا اور قرآن و سنت کے مطابق
ان میں ترمیم کرانے کیلئے ایک سب کمیٹی بنا دی گئی۔ جس نے اسمبلی
کے آئندہ اجلاس میں ترمیمی بل پیش کرنے کا اعلان کر دیا۔
مارچ جون اور اگست ۱۹۶۴ء میں اسمبلی کے اجلاس منعقد ہوئے
لیکن سب کمیٹی کی متفقہ اور مکمل رپورٹ قائد ایوان کو موصول ہو جانے
کے باوجود ترمیمی بل پیش نہ کیا گیا۔ جنوری ۱۹۶۵ء اسمبلی کا اجلاس
ڈھاکہ میں جب کمیٹی کی رپورٹ ایوان میں پیش کرنے کا مطالبہ کیا گیا
تو قائد ایوان کو اس اعلان میں کوئی جھجھک نہیں ہوئی۔ کہ رپورٹ
گم ہو گئی ہے پھر ایک قرارداد کے ذریعہ عائلی قوانین میں ترمیم
کے معاملہ کو مشاورتی کونسل کے مشورہ پر موقوف قرار دیا گیا۔ جس
کو تین ماہ کی مدت میں اپنی رپورٹ پیش کرنے کا پابند کر دیا گیا تھا
اس طرح یہ مسئلہ پھر کھٹائی میں پڑ گیا۔ اس کے بعد سے اب تک نہ کونسل
کا مشورہ سامنے آیا نہ اسکو اسمبلی میں زیر بحث لایا گیا۔ اور نہ ہی حکومت
کی طرف سے یہ واضح کیا گیا کہ ان قوانین میں ترمیم کا مسئلہ کس مرحلے سے گذر رہا ہے

اس مختصر روئیداد سے یہ ظاہر ہے کہ۔

(۱) علمائے اسلام متفقہ طور پر عائلی قوانین کو قرآن وسنت کے خلاف قرار دے چکے ہیں۔ (۲) عام مسلمان ان قوانین کی تنسیخ کے مطالبہ پر متفق ہیں۔

(۳) مغربی پاکستان اسمبلی انکے منسوخ کئے جانے کی سفارش کر چکی ہے۔

(۴) قومی اسمبلی دونوں (حزب اقتدار و حزب اختلاف) متفقہ طور پر ان قوانین کو کتاب وسنت کے خلاف تسلیم کر چکی ہے۔

(۵) صدر مملکت علما اور عوام کو یہ وعدہ دے چکے ہیں کہ عائلی قوانین کو اسلامی احکام کے مطابق بنانے کیلئے علما کے مشورہ سے ترمیم کی جائیگی۔

قرآن وسنت سے عائلی قوانین کی نا مطابقت پر اس اتفاق رائے کے بعد صدر مملکت یا قومی اسمبلی کی طرف سے ایک حکم یا قرارداد کے ذریعے اعلان کر دیا جاتا یہ قوانین چونکہ دستور کی ان حدود سے تجاوز ہیں جن کے ذریعے قرآن وسنت کے خلاف قانون سازی کی ممانعت کی گئی ہے اس لئے انکو قانونی حیثیت حاصل نہیں ہے۔ عائلی قوانین کا یہ حیثیت حاصل نہیں ہے۔ عائلی قوانین کی یہ حیثیت واضح ہو جانے کے بعد کہ وہ قرآن وسنت کے خلاف ہیں۔ ان پر اصرار ایک معصیت ہے۔

شادی کے رجسٹریشن کا مسئلہ

ماہنامہ بینات کے فروری ۱۹۶۳ء کے شمارے میں عائلی قوانین شریعت کی روشنی میں شادی بیاہ کے رجسٹریشن کا مسئلہ" کے عنوان سے مفتی ولی حسن ٹونکی کا مقالہ شائع ہوا۔ اس میں دفعہ (۵) بیاہ شادیوں کی رجسٹریشن کے عائلی قوانین کی اس دفعہ کی رو سے یہ لازم کیا گیا ہے کہ (الف) ہر وہ نکاح جو شریعت کے مطابق کسی علاقہ میں عمل میں آئے۔ اس علاقہ کی یونین کونسل سے مقرر کردہ نکاح رجسٹرار کے پاس اس کا اندراج ضروری ہے۔

(ب) نکاح رجسٹرار کے سوا دوسرے شخص کے نکاح پڑھانے کی صورت میں نکاح خواں کو اسکی اطلاع نکاح رجسٹرار کو دینی ضروری ہے۔

(ج) اس حکم کی خلاف ورزی کرنے والے کو تین مہینے قید یا ایک ہزار روپے جرمانہ یا دونوں سزائیں ہو سکتی ہیں۔ عائلی قوانین نے نکاحوں کیلئے رجسٹری کو ایک لازمی شرط قرار دیا ہے۔ شرعی طور پر رجسٹریشن کا حکم معلوم کرنے کیلئے ضروری ہے کہ پہلے اس امر پر غور کیا جائے کہ شریعت محمدیؐ میں نکاح کی حقیقت کیا ہے۔ اور کس چیز سے نکاح وجود میں آتا ہے۔ امام محمد بن ادریس الشافعی فرماتے ہیں، اور نکاح ایک متعین مرد اور ایک متعین عورت ہی کے درمیان ہوتا ہے۔ اور اسی وقت

منعقد ہو جاتا ہے۔ کسی شرط وغیرہ کی بنا پر موخر نہیں ہوتا اور ہدایہ جو حنفی کی نہایت معتبر ترین کتاب ہے اس میں مرقوم ہے۔ نکاح ایجاب وقبول سے منعقد ہو جاتا ہے۔ ایسے دو لفظوں کے ساتھ جنکی تعبیر بصیغہ ماضی کی جائے اور مسلمانوں کا نکاح اس وقت تک منعقد نہیں ہوتا جب تک کہ دو گواہ آزاد عاقل و بالغ مسلمان موجود نہ ہوں۔ فقہ حنبلی کی مستند ترین کتاب مغنی ابن قدامہ میں ہے "شریعت میں نکاح عقد تزویج کا نام ہے نکاح کا رکن ایجاب وقبول جو مخصوص الفاظ ہوتا ہے، فقہا کرام کی ان تصریحات سے حسب ذیل امور معلوم ہوئے

(۱) نکاح ایک عقد ہے (۲) اس عقد کا رکن ایجاب وقبول ہے۔
(۳) نکاح کے انعقاد کے لئے گواہوں کا وجود شرط ہے (۴) گواہ عاقل بالغ اور مسلمان ہوں۔ (۵) اگر ایک عورت اور ایک مرد نے دو گواہوں کے سامنے ایجاب وقبول کر لیا تو نکاح فوراً منعقد ہو جائیگا
(۶) مندرجہ ذیل طریقے پر ایجاب وقبول ہو جانے کے بعد نکاح کا انعقاد کسی اور شرط پر موقوف نہیں ہوگا۔ نہ اس پر موقوف ہوگا کہ قاضی نکاح پڑھائے اور رجسٹر کر لے اور نہ کسی اور امر پر ہوگا۔

فاضل مقالہ نگار نے شریعت محمدیہ کی رو سے قرآن سے اور حدیث کی رو سے نکاح کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ فقہا کے حوالہ جات بھی دیے

ہیں۔ اسلام میں نکاح کی اہمیت اس بنا پر ہے کہ وہ معاشرہ سے زنا بدکاری
کو ختم کرنا چاہتا ہے۔ اور فحش کی اشاعت برداشت نہیں کر سکتا ہے
یہی وجہ ہے کہ اسلام کے اندر زنا کیلئے سخت ترین سزا مقرر کی گئی ہے
شریعت اسلامی تو زنا کے چرچے کی بھی روادار نہیں۔ تہمتِ زنا کی حد
اسی کوڑے مقرر کی گئی کہ زنا کا چرچا بھی معاشرہ میں نہ ہو پائے
زنا کو مسلم معاشرہ سے ختم کرکے۔ اور اشاعت فاحشہ کا
کُلی طور پر انسداد کرنے کا یہی راستہ تھا کہ نکاح کو جس طرح
بھی بن سکے عام کر دیا جائے اور اسی پر پابندیاں کم سے کم کر دی جائیں
تاکہ نکاح کرنا ہر بالغ کیلئے آسان تر ہو جائے۔ مہر کی مقدار بھی شریعت
میں اسی لئے کم سے کم مقرر ہوئی ہے کہ کوئی شخص زنا کیلئے نکاح
کی استعداد نہ رکھنے کا عذر پیش نہ کر سکے۔ غرض شریعت مطہرہ
نے نکاح کرنے والوں کی ہر طرح ہمت افزائی کی ہے۔ سورۃ نور کی آیت
میں غیر شدہ (بیاہی) لوگوں کو نکاح کی ترغیب دی گئی ہے۔ افلاس کا عذر
کرنے والوں کو بشارت دی ہے کہ اللہ تم کو غنی کر دیگا۔

مسلمانوں کی تاریخ بتاتی ہے جب تک مسلمانوں میں نکاح کی آسانیاں تھیں
اور جب خود ساختہ رسوم وغیرہ نے لے لی اور نکاح ایک عام آدمی کیلئے گراں

ہوگیا تو ہر طرف حیا سوز مناظر نظر آنے لگے۔ اور فواحش کے ارتکاب کی کثرت ہوگئی مسلمان مجاہد قوم ہے اور جہاد اس کے ضمیر میں داخل ہے مجاہد قوم کیلئے افزائش نسل ضروری ہے۔ جس کا جائز راستہ نکاح ہی ہے اس لئے شریعت محمدیہ نے مسلمانوں کیلئے نکاح کو آسان سے آسان تر بنادیا اور ایک نکاح پر بس نہیں کیا۔ بلکہ چار بیوی بیک وقت رکھنے کی اجازت دی۔ امت مسلمہ کا متفقہ فیصلہ ہے کہ شریعت کا حکم جب مطلق بلاقید ہو تو اسکو مقید نہیں کیا جاسکتا۔ اب تک جو کچھ کہا ہے اس کا حاصل یہ ہے کہ۔

(۱) شریعت کی رو سے دو گواہوں کے سامنے ایجاب و قبول کرنے سے نکاح منعقد ہوجاتا ہے۔

(۲) شریعت میں نکاح رجسٹر یا نکاح فارموں کا سرے سے وجود نہیں

(۳) اسلام نے نکاح آسان سے آسان تر بنانے کی کوشش کی ہے۔

(۴) شریعت کے مطلق احکام کو مقید نہیں کیا جاسکتا

(۵) دینی احکام میں حتی الوسع آسانی مطلوب ہے

(۶) مہر کی کوئی پابندی نہیں۔

ان تصریحات سے بات بالکل واضح ہوجاتی ہے کہ نکاح کیلئے رجسٹری کی پابندی اور اس پر سزا دینا شریعت کے نقطہ نظر سے کسی طور صحیح نہیں

لیکن عائلی قوانین کے واضعین کو اس پر اصرار ہے تو زیادہ سے زیادہ اسکو وہ صورت دیں جو پیدائش یا موت کی اطلاع کو ہے۔ اور اسکو بھی جبر یا تعزیر کے بجائے ترغیب کے ذریعہ اچھی چیز کے فوائد بتائے جائیں تو لوگ جلدی قبول کر لیتے ہیں۔

رجسٹری کو ضروری قرار دیا تو اس سے بعض مفاسد کے پیدا ہونے کا اندیشہ ہے واضعین انکو بھی پیش نظر رکھیں مثلاً ایک مرد اور ایک عورت نے دو گواہوں کے سامنے ایجاب وقبول کر لیا تو شرعاً یہ نکاح صحیح اور قابل نفاذ ہے مگر عائلی قوانین کے واضعین کے نزدیک ان کا یہ فعل جرم ہے اور اس پر سزا مقرر ہے اس طرح قانون شرعی اور عائلی قانون کے درمیان تصادم کی ایک شکل پیدا ہو جاتی ہے۔ (۲) اسکے لازمی کر دینے سے فرضی رجسٹروں کا دروازہ کھل جائیگا اور رشوت کے بل بوتے پر بہت سے غلط اندراجات کر دئے جائیں گے (۳) ملک کی اسی فیصد آبادی ناخواندہ ہے جو رجسٹری کو ضروری نہیں جانتی۔ عام لوگ یہ جانتے ہیں کہ ایجاب وقبول سے نکاح ہو جاتا ہے۔ اب انکو رجسٹری وغیرہ کے چکر میں پھنسانا مناسب نہیں۔ جبکہ مذہب اسکو ضروری قرار نہیں دیتا۔ انتخابات میں ہی بنیادی جمہوریت کے ممبروں کے ضمیر کا امتحان ہو چکا۔ ایسے لوگوں کے حوالہ رجسٹری کے اختیارات دینے سے کوئی بعید نہیں کہ

معقول رقم لیکر ایسے لوگ فرضی نکاح کا اندراج کر دیں اور اس طرح شریف عورت کو غنڈے کے چکر میں پھنسا دیں۔

عائلی قانون میں نکاح رجسٹر نہ کرانے پر سزا کا تو ذکر ہے لیکن یہ واضح نہیں کیا گیا کہ ایسے نکاح جو رجسٹر نہ کئے گئے وہ عائلی قوانین کے واضعین کے نزدیک جائز ہوں گے یا نہیں۔ اگرچہ سزا ہی سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ نکاح تسلیم کر لئے جائیں گے تاہم قانون میں یہ بات صاف نہیں۔

حقوق زوجین

(۱) تعدد ازواج۔

ماہ مارچ اپریل سنہ ۱۹۶۳ء بینات میں مفتی محمد شفیع صاحب نے صدر ایوب خان کے مکتوب کے جواب میں ایک مکتوب لکھا جس میں لکھا کہ ازدواجی اور عائلی قوانین ہر قوم و ملت اپنا مذہبی شعار سمجھتی ہے۔ قرآن حکیم نے عائلی قوانین اور اس کے جزئیات کو بڑے اہتمام سے بیان کیا ہے۔ اسلامی ممالک میں جب تک قاضیوں کی عدالت قائم رہیں عورتوں پر شوہروں کے مظالم کا راستہ نہ تھا۔ انگریزی دور میں غیر اسلامی قانون اور پھر اس کے طویل ضابطہ کاروائی کی وجہ سے کسی مظلوم عورت کو دادرسی تک پہنچنے میں جو مصائب برداشت کرنے پڑتے ہیں انکی وجہ سے وہ شوہر کی پیدا کی ہوئی مصیبت کو آسان سمجھتی ہے۔ اس سلسلے میں سنہ ۱۹۳۶ء میں حکیم الامت اشرف علی تھانوی رح نے کوشش کی اور علماء عالم اسلام سے خط و کتابت کرکے مظلوم عورتوں کی بہتری کے احکام و مسائل ترتیب دے اور انکو حیلہ ناجزہ کے نام سے شائع کیا۔ اور اسمبلی میں پیش کرانے کیلئے کاظمی صاحب اسمبلی ممبر صاحب کے ذریعہ اسمبلی میں پیش کرایا جو کاظمی ایکٹ انفساخ نکاح کے نام سے آج تک جاری ہے مگر اس میں بھی ہندؤں کی مخالفت اور علم دین سے ناواقف مسلمانوں کی حمایت سے ایسی تبدیلیاں ہوگئیں

ہوگئیں جنکی وجہ سے بہت سی چیزیں خلاف شرع داخل ہوگئیں۔ اور ضروری شرائط چھوٹ
گئیں۔ حکومت پاکستان نے عائلی کمیشن مرتب کیا اس کمیشن میں صرف مولانا
احتشام الحق تھانوی رح کو لیا گیا۔ جس میں قرآن اور سنت کے بالکل
خلاف قوانین کی سفارش کی گئی جس میں مولانا احتشام الحق تھانوی رح
صاحب نے اختلافی نوٹ لکھا۔ ان قوانین کو علماء کی طرف سے احتجاج کے باوجود
نافذ کر دیا گیا۔ جو کہ قرآن وسنت سے مطابقت کے بجائے یورپ کے قوانین سے
مطابقت رکھتا[4]۔ اور تعجب ہے جو قوانین انگریزی دور میں نہ بن سکے وہ ہماری
حکومت نے ہمارے مذہب کے خلاف بنا دئے۔

عائلی قانون دفعہ ۶ تعداد ازدواج: کوئی شادی شدہ شخص اس آرڈیننس
کے تحت ثالثی کونسل سے پیشگی تحریری اجازت لئے بغیر دوسری شادی نہیں کریگا
اور نہ ہی مذکورہ منظوری حاصل کئے بغیر کی ہوئی شادی کو اس آرڈیننس کے تحت
درج رجسٹر کیا جائیگا۔ ذیلی دفعہ (۱) کے تحت اجازت حاصل
کرنے کیلئے درخواست شادی کی وجوہات بیان ہونگی آیا اس کیلئے موجودہ
بیوی یا بیویوں کی رضامندی حاصل کر لی گئی ہے۔ ۳۲۔ ذیلی دفعہ (۲)
کے تحت درخواست موصول ہونے پر چیئرمین درخواست دہندہ اور اسکی
بیوی یا بیویوں سے کہے گا کہ ہر ایک اپنا نمائندہ نامزد کرے۔ اور اس طرح
تشکیل شدہ ثالثی کونسل اگر مطمئن ہو کہ مجوزہ شادی منصفانہ ہے تو وہ

ایسی شرائط کے تحت جنہیں وہ مناسب خیال کرے مطلوبہ منظوری دے سکتا ہے

۴- درخواست کے فیصلے میں ثالثی کونسل اپنے فیصلے کی وجوہات قلمبند کریگی۔
اور کوئی بھی فریق مجوزہ طریق کار کے مطابق اور مقررہ مدت کے اندر مقررہ
فیس کی ادائیگی پر نگرانی کی درخواست پیش کر سکتا ہے۔ جو کلکٹر کو پیش
کی جائیگی اور اس کا فیصلہ قطعی ہوگا۔ اور اس کے خلاف عدالت
میں چارہ جوئی نہیں کی جائیگی - ۵- جو شخص ثالثی کی اجازت کے بغیر دوسری
شادی کریگا وہ (الف) مہر کی تمام واجب الادا رقم موجودہ بیوی یا بیویوں
کو ادا کریگا۔ خواہ وہ معجل ہو یا موجل جو عدم ادائیگی کی صورت
میں بطور بقایا جات مالیہ وصول کی جائیگی شکایت پر اثبات جرم کی صورت
میں قید محض جس کی میعاد ایک سال تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ جو پانچ
ہزار روپیہ تک ہو سکتا ہے۔ یا دونوں سزاؤں کا مستوجب ہوگا۔

اس دفعہ کا منشا بظاہر ان مظالم کو دور کرنا ہے جو ایک سے زائد نکاح
کرنے والوں کی طرف سے انکی بیوی پر ظہور میں آسکتے ہیں۔ اس لئے اس دفعہ
کی رو سے دوسرا نکاح کرنے پر پابندی لگائی گئی۔

لیکن یہاں یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ صرف ایک بیوی رکھنے والے کیا اس ظلم
و جور کے مرتکب نہیں ہوتے یا ان کی مظلوم بیوی کو ظلم سے نجات دلانا ضروری
نہیں ہے۔ اگر ہے اور یقیناً ہے تو پھر جو اصول اس دفعہ میں اختیار کیا گیا ہے اس کا مقتضیٰ

یہ نہیں ہوگا کہ پہلا نکاح کرنے والے ہر شخص پر بھی یہی پابندی لگائی جائے کہ یونین کے چیئرمین کے سامنے اپنے نکاح کی ضرورت اور اسکی ذمہ داریوں کو انصاف کیساتھ پورا کرنے کی ضمانت پیش کرکے اجازت حاصل کرے بغیر کوئی اقدام نکاح کا نہ کرے اور پورے ملک میں کوئی شادی تمام دفتری مراحل طے کیے بغیر عمل میں آئے تو وہ قابل سزا جرم قرار دیا جائے۔

پیشگی خوف کی بنا پر کوئی قانونی پابندی عائد کرنا ضروری ہی سمجھا جائے تو ازدواج مکرر سے زائد اسکی ضرورت پہلے نکاح میں ہے کیونکہ ازدواج مکرر تو ہزاروں میں ایک کی نسبت رکھتا ہے۔ اور پہلا نکاح تقریباً سو فی صدی ہے اسی تناسب سے اسکی مظلومیت زیادہ ہے۔ یہ شادی پر یہ پابندیاں عملی طور پر ممنوع کردینے کے مترادف ہوں۔ یہ اسلام اور انبیاء علیہم السلام کی سنت پر کھلے طور پر اسلام پر گستاخانہ حملہ ہے۔ یہ بات بھی مخفی نہیں کہ جو لوگ تعدد ازدواج کو جرم سمجھتے ہیں انکے یہاں زنا جرم نہیں غیر محدود عورتوں کو داشتہ کے طور پر رکھنا جرم نہیں۔ وہاں پر پچھتر فی صدی بچے حرامی پیدا ہورہے ہیں۔ اسلام میں ایک سے زیادہ بیوی رکھنے کی اجازت ان لوگوں کو دی ہے جو ان کے حقوق عدل وانصاف کے ساتھ پورے کرسکیں۔ جو انصاف نہ کرسکیں انکو ایک نکاح پر اکتفا کرنا چاہیئے۔ جو ایک بیوی کے نان نفقہ کی بھی قدرت نہ رکھتا ہو اس کا اہل ہونے تک شادی نہ کرے۔

پھر ماہنامہ بینات ہی میں ماہ جون سنہ ۱۹۶۳ء کے شمارے میں عائلی قوانین کی دفعہ ۲ تعداد ازدواج کے بارے میں مفتی ولی حسن ٹونکی صاحب کا مقالہ شائع ہوا جس میں اس قانون کا متن درج کیا پھر اس کا خلاصہ لکھا جو یہ ہے ......

(۱) تعداد ازدواج پر پابندی عائد کر دی گئی۔

(۲) دوسری شادی کرنے کیلئے ضروری ہے کہ ثالثی کونسل سے تحریری اجازت حاصل کی جائے اور موجودہ بیویوں یا بیوی کی رضا مندی حاصل کی جائے۔

(۳) جو شخص بلا اجازت مزید شادی کرے گا اسکی بیوی یا بیویوں کو مہر دلوایا جائے گا۔ خواہ وہ اصلاً مہر معجل یا مؤجل ہو۔ نیز اس کو ایک سال قید یا پانچ ہزار روپیہ تک جرمانہ کی سزا دی جائیگی۔ یا دونوں سزائیں ایک ساتھ دی جائیں گی۔ علاوہ ازیں تیسری سزا اس کے حق میں یہ مقرر کی گئی کہ اس کا نکاح علاقہ کے رجسٹرار کے پاس درج نہیں کیا جائیگا۔ یعنی وہ نکاح قانونی نقطہ نگاہ سے مسلم نہیں ہوگا۔ سورہ نساء میں چار عورتوں سے بیک وقت شادی کی اجازت اللہ تعالیٰ نے دی ہے اور امت مسلمہ عہد رسالت سے لیکر آج تک اس پر متفق رہی ہے کہ چار بیویاں ایک شخص کے نکاح میں بیک وقت رہ سکتی ہیں۔ بعض علماء نے تو آیت پر غور کرنے کے بعد یہاں تک فرمایا ہے کہ چونکہ تعداد ازدواج کا حکم پہلے مذکور ہے اور ایک بیوی کرنے کا حکم ایک خاص حالت یعنی عدل نہ کرنے کی صورت میں ہے اس لئے تعداد ازدواج مستحب ہے۔

لھٰذا ایسے حکم پر جس کی تصریح قرآن کریم میں صاف صاف مذکور ہے۔ حکومت کو
پابندی عائد کرنے کا کسی قسم کا کوئی حق نہیں اس مقام پر حکومت اور اس کے حامیوں کی
طرف سے بطور عذر کہا جاتا ہے کہ ایک سے زائد بیویاں کرنے کا حکم کوئی ضروری
فرض اور واجب نہیں۔ صرف مباح ہے۔ اور مباحات پر بربنائے مصالح اگر حکومت
اسلامی پابندیاں عائد کرے تو اسمیں کیا قباحت ہے۔
سب سے پہلے ہمیں اس پر غور کرنا ہے کہ شریعت میں "مباح" کس کو کہتے ہیں
اسکی تعریف کیا کرتے ہیں۔ مباح تین قسم کے ہیں۔
(۱) ایسے افعال جن کے متعلق شریعت نے کسی قسم کا حکم نہیں دیا۔ نہ انکے
کرنے کے بارے میں اور نہ ہی نہ کرنے کے بارے میں ایسے افعال کو اصول فقہ میں مباح
الاصل کہا جاتا ہے۔ اور اس حالت کو اباحت اصلیہ کہتے ہیں۔
(۲) وہ افعال جن کے بارے میں شریعت نے خود بتلا دیا کہ تم کو اختیار ہے کہ انکو
کرو یا نہ کرو۔ ایسے افعال کو مباح شرعی کہا جاتا ہے اور اس حالت کو اباحت
شرعیہ کہتے ہیں۔ مثلاً ایک سے زائد بیویاں رکھنے کا حکم
کہ اس بارے میں شریعت نے کھول کر بتا دیا ہے کہ تمہیں اختیار ہے چاہے ایک
سے زائد بیویاں رکھو۔ یا نہ رکھو۔
ایک سے زائد بیویاں رکھنے کا حکم دوسری قسم میں داخل ہے۔ کیونکہ اس میں
خطاب الٰہی موجود ہے۔ ترجمہ آیت "تو اور عورتوں سے جو تم کو پسند ہوں دو دو

عورتوں سے اور تین تین عورتوں سے اور چار چار عورتوں سے نکاح کرو۔"
یعنی مسلمانوں کو اس آیت کے ذریعہ صاف اختیار دیدیا گیا ہے کہ وہ اپنی حسب
ضرورت دو تین چار عورتوں سے نکاح کر سکتے ہیں۔ اس سے زائد نہیں۔ لھذا
ایک سے زائد نکاح کرنا "مباح الشرع" کہا جاتا ہے۔ اور یہ اباحت شرعیہ کے
تحت داخل ہوگا۔ اب واضح ہے کہ حکومت کو صرف پہلی قسم کے افعال میں
تصرف کرنے کا حق حاصل ہے۔ یعنی حکومت اس قسم کے قوانین بنا سکتی ہے
کہ دائیں طرف چلو، بائیں طرف نہ چلو۔ یا فلاں کپڑا پہنو یا نہ پہنو۔ ہفتہ میں
دو روز گوشت نہ کھاؤ کیونکہ ان امور کی اباحت شریعت سے نہیں معلوم ہوتی
البتہ۔ دوسری اور تیسری قسم کے افعال میں حکومت کو پابندی لگانے کا کسی
قسم کا کوئی حق نہیں۔ کیونکہ شریعت کے کسی امر میں تبدیلی کا حکومت کو سرے
سے کوئی حق ہی نہیں

مفتی ولی حسن صاحب ٹونکی نے اس سلسلہ کی دوسری قسط ماہ جولائی سنہ ۱۹۶۳ء کے بینات
کے شمارے میں پیش کی ہے۔ کہتے ہیں کہ اس مضمون کو ایک اور طریقے سے سمجھنے
کی کوشش کیجئے۔ قرآن اور حدیث میں جس امر کا حکم دیا جاتا ہے اسکو
"ماموربہ" کہتے ہیں۔ ماموربہ چند اقسام پر ہے (۱) فرض (۲) واجب
(۳) سنت - (۴) مستحب (۵) حرام - (۶) مکروہ تحریمی - ۷ - مکروہ تنزیہی
(۸) مباح - فرضیت، وجوب۔ اور اباحت کو "جہات حکم" کہا جاتا ہے۔

انمیں سے کسی جہت کو بھی تبدیل کرنے کا کسی کو حق نہیں۔ خوب سمجھ لیجئے
جس طرح فرض اور واجب کو تبدیل نہیں کیا جاسکتا اسی طرح مباح کو بھی تبدیل
نہیں کیا جاسکتا اور کوئی اسلامی حکومت اس امر کی قطعاً مجاز نہیں کہ وہ کوئی
ایسی قانون سازی کرے جسکی بنا پر ان جہات میں سے کسی جہت پر بھی کوئی
زد پڑ سکے۔ پھر تعداد ازدواج کا حکم تو مطلق مباح بھی نہیں علامہ آلوسی صاحب
روح المعانی کی تشریح کے مطابق۔ ایک سے زائد نکاح کرنے کا حکم مستحب بھی
ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اولاً یہی حکم دیا ہے صرف ایک عورت سے نکاح کرنے کو
تو ایک خاص حالت یعنی عدل نہ کرنے پر موقوف رکھا ہے۔ مستحب ہونے کے
علاوہ۔ "تعداد ازدواج" پر اس حیثیت سے بھی غور کیجیے کہ عصمت وعفت ایک
مسلمان کا ضروری وصف ہے۔ قرآن وحدیث میں اسکی سخت تاکید ہے
اسلام ایسے معاشرہ کی تشکیل کرتا ہے جس کی اساس سر تا سر پاکیزگی اور پاک
دامنی پر ہے۔ وہ بدکاری کی راہوں کو ہر طرف سے مسدود کرنا چاہتا ہے۔ وہ نہ صرف
بدکاری بلکہ اسکی تہمت پر بھی سخت سے سخت سزائیں مقرر کرتا ہے۔ اور ظاہر ہے
اس عصمت وعفت کے حصول کا واحد ذریعہ صرف تعداد ازدواج ہے، اور جب
کوئی امر "مباح" کسی امر اخروی" کا ذریعہ بن جاتا ہے تو پھر مطلق مباح نہیں رہتا
بلکہ اس پر اسی امر اخروی کا حکم آجاتا ہے۔ جس طرح کہ ایک مباح شرعی اگر کسی امر

ممنوع کا ذریعہ بن جائے تو پھر وہ بھی ممنوع قرار دیدیا جاتا ہے۔
چنانچہ علامہ ابو اسحاق الشاطبیؒ مباحات کے احکام بیان کرتے ہیں ۔۔۔
مباح تین قسم پر ہے ۔ ایک وہ جو کسی ممنوع کا ذریعہ بن جائے ۔ اس حیثیت
سے اسکو ترک کرنا مطلوب ہوگا۔ (۲) وہ مباح جو کسی مامور بہ کا ذریعہ ہو جائے
یعنی جس مباح سے کسی امر اخروی میں امداد لی جائے ۔ جیسا کہ حدیث میں آیا ہے کہ صالح
شخص کیلئے پاک مال بہت عمدہ ہے ۔ بلکہ حدیث میں یہ بھی ہے کہ بیوی
کے ساتھ جماع کرنے میں اجر ہے اگرچہ وہ اپنی شہوت کو پوری کر رہا ہے کیونکہ اس
کے ذریعہ وہ حرام سے بچیگا ۔ اور اسکی مثالیں شریعت میں بکثرت موجود ہیں
کیونکہ یہ مامور بہ جب کسی مامور بہ کے وسیلہ بن گئے تو ان کا حکم بھی مامور بہ کا ہو گیا
(۳) اور ایک قسم مباح وہ ہے جو کسی امر کا ذریعہ نہ ہو یہ مباح مطلق کہلاتا ہے
اور جب یہ مباح کسی دوسری چیز کا ذریعہ ہوگا تو پھر اسی کا حکم اسپر لگایا جائیگا۔
اب ان نظائر کو بیان کیا جاتا ہے جن سے معلوم ہو سکے کہ اسلامی حکومت کو قطعاً
یہ حق حاصل نہیں کہ وہ احکام شرعیہ میں کوئی ادنیٰ سی تبدیلی کر سکے ۔
۔۔ حضرت عمر رضؓ نے ایک مرتبہ اپنے عہد خلافت میں حکم دیدیا کہ مہر کی مقدار چار
سو درہم سے زیادہ نہ ہو ۔ اس پر ایک بڑھیا نے انکو ٹوک دیا اور حضرت عمر رضؓ
کو اپنی غلطی تسلیم کرنی پڑی ۔ غور کا مقام ہے کہ حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ عنہ

خلیفہ راشد تھے۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انکی اقتدا کا حکم دیا ہے پھر
شریعت کی نظر میں مہر کی زیادتی کچھ پسندیدہ چیز بھی نہیں تاہم حضرت عمر رض کی
یہ تجدید درست نہیں سمجھی گئی۔

ارشاد ربانی ہے۔ اے ایمان والو اللہ تعالیٰ نے جو چیزیں پاکیزہ تمہارے لئے حلال
کی ہیں ان چیزوں کو حرام مت کرو۔ اور حدود سے آگے مت نکلو بیشک اللہ تعالیٰ
حد سے نکلنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

اس آیت کریمہ کے ذیل میں علامہ ابو اسحاق الشاطبی رہ الاعتصام میں لکھتے ہیں
کیونکہ حرام قرار دینا قانون بنانا ہے اور قانون بنانے کا حق صاحب شرع کے علاوہ
کسی اور کو نہیں ہے۔ ان نصوص کی بناء پر فقہا نے کسی اسلامی حکومت کو کبھی اسکی
اجازت نہیں دی ہے کہ وہ مصالح عامہ کے پیش نظر خلاف شریعت کوئی قانون
بنائے۔ چنانچہ علامہ ابن نجیم مصری فرماتے ہیں جبکہ حکومت کا فعل عام
امور میں کسی مصلحت پر مبنی ہو تو وہ اس وقت تک نافذ نہیں ہوگا جب تک کہ وہ
شریعت کے موافق نہ ہو اور جو شریعت کے خلاف ہوگا وہ نافذ نہیں ہوگا۔
معمولی اور عام مسائل میں بھی سلطان (اسلامی حکومت) کو احکام اسلام سے تجاوز کا اختیار
نہیں چہ جائیکہ ایک آیت کے حکم کو تبدیل کیا جائے یا اس پر پابندی عائد کی جائے۔
نیز ماہنامہ ترجمان القرآن کے جولائی سنہ ۱۹۶۳ء کے شمارے میں مولانا ابو الاعلیٰ
مودودی کا مقالہ شائع ہوا۔ آج کل ایک گروہ یہ ثابت کرنے کیلئے ایڑی چوٹی کا زور

لگا ہا ہے کہ تعداد ازدواج کے متعلق اسلامی قانون کا جو تصور آغازِ اسلام سے آج تک
بالاتفاق مسلّم چلا آ رہا ہے وہ قرآن کے خلاف ہے۔ اور وہ نئے تصورات جو اس گروہ
کی طرف سے پیش کئے جا رہے ہیں عین مطابق قرآن ہیں۔

اس مسئلے کے متعلق قرآن کے اصل ارشادات کو بنظرِ غور دیکھیں اور پھر ان تاویلات
کا جائزہ لیں جو آیاتِ قرآنی کو نئے معنی پہنانے کیلئے ان حضرات کی طرف
سے پیش کی جاتی ہیں۔ قرآن مجید کی وہ اصل آیات جو اسلام کے قانونِ
تعداد ازدواج کی بنیاد ہے سورۃ نساء کی آیات ہیں۔ ترجمہ "اگر تم کو اندیشہ
ہو کہ یتیموں کے ساتھ انصاف نہ کر سکو گے تو عورتوں میں سے جو تم کو پسند
آئیں ان سے نکاح کر لو۔ دو دو تین تین چار چار۔ لیکن اگر تمہیں اندیشہ
ہو کہ عدل نہ کر سکو گے تو پھر ایک ہی بیوی کرو۔ یا ان عورتوں کو زوجیت
میں لاؤ جو تمہارے قبضہ میں آئی ہیں۔ بے انصافی سے بچنے کیلئے یہ زیادہ
قرین ثواب ہے" اس بات پر تمام فقہائے امت کا اجماع ہے کہ یہ آیت ایک
مسلمان مرد کو یہ اختیار دیتی ہے کہ چار کی حد تک وہ جتنی بیویاں رکھنا
چاہے کر لے اور فیصلہ اسکی اپنی ہی صوابدید پر چھوڑتی ہے کہ وہ ایک ہی بیوی
پر اکتفا کرے یا ایک سے زیادہ کو اپنی زوجیت میں لائے۔ اس بات پر بھی فقہائے
امت کا قریب قریب اجماع ہے کہ اس آیت کی رو سے تعدد ازواج کو محدود
کیا گیا ہے اور

ییک وقت چار سے زائد بیویاں

رکھنے کو ممنوع کر دیا گیا ہے۔ اور آیات سے بھی اس کی تصدیق ہوتی ہے۔ یہ
آیت تعداد ازواج کو عدل کے ساتھ مشروط کرتی ہے جو شخص ایک سے
زیادہ بیویاں کرنے کے بعد عدل کی شرط پوری نہیں کرتا وہ در حقیقت شریعت
کی دی ہوئی اجازت سے ناجائز فائدہ اٹھاتا ہے۔ اسلامی حکومت کی عدالت
کو یہ اختیار حاصل ہے کہ جس بیوی یا جن بیویوں کے ساتھ وہ انصاف کر رہا ہو
انکی داد رسی کرے۔ اس آیت میں کہیں کوئی اشارہ اور کنایہ تک نہیں جس سے
یہ بات نکلتی ہو کہ قرآن کی نگاہ میں تعدد ازدواج فی الاصل کوئی برائی ہے
اور وہ اسکی حوصلہ شکنی کرنا چاہتا ہے۔ نئے دور کے مفسرین دعوی کرتے ہیں
کہ قرآن کا اصل مقصد تو تعدد ازواج کے طریقے کو مٹانا تھا مگر چونکہ
یہ بہت زیادہ رواج پا چکا تھا اس لئے اس پر صرف پابندیاں عائد کر کے چھوڑ دیا گیا
تاکہ آئندہ کسی مناسب موقع پر لوگ خود اسے ممنوع قرار دے لیں۔
سوال یہ ہے کہ ان لوگوں کو قرآن کا یہ منشأ آخر کس ذریعہ سے معلوم ہوا ہے اگر
انکی اپنی رائے یہ ہے کہ تعدد ازدواج فی نفسہ ایک برائی ہے تو انہیں یہ اختیار تو ضرور حاصل
ہے کہ چاہیں تو قرآن کے علی الرغم اسکی مذمت کریں اور اسے موقوف کر دینے کا مشورہ
دیں۔ لیکن یہ حق انہیں نہیں پہنچتا کہ اپنی رائے کو قرآن کی طرف منسوب کریں
قرآن تو صریح الفاظ میں اسکو جائز قرار دیتا ہے۔ اور اشارۃً و کنایتہً
بھی اسکی مذمت میں کوئی ایسا الفاظ استعمال نہیں کرتا جس سے معلوم ہو کہ فی الواقع

وہ اسے برائی سمجھتا ہے۔ اور اُسے روکنا چاہتا ہے۔ اپنے اس بے بنیاد دعویٰ پر یہ لوگ تاویلات کی جو عمارت کھڑی کرتے ہیں اس کا ہر جز خود اس دعوٰی سے بھی زیادہ کمزور ہے وہ کہتے ہیں "یہ لوگوں کے منتخب نمائندوں کا کام ہے۔ کہ وہ اس بارے میں ایک قانون بنائیں کہ آیا ایک مسلمان ایک سے زیادہ بیویاں کر سکتا ہے۔ اور اگر کر سکتا ہے تو کن حالات میں اور کن شرائط کے ساتھ اب ذرا اس آیت کے الفاظ کو دیکھئے جس میں سے یہ ضابطہ نکالا جا رہا ہے اس آیت کے الفاظ صاف بتا رہے ہیں کہ اس کے مخاطب افراد مسلمان ہیں۔ ان سے کہا جا رہا ہے کہ اگر تمہیں اندیشہ ہو کہ یتیموں کے معاملہ میں تم انصاف نہ کر سکو گے تو جو عورتیں تمہیں پسند آئیں ان سے نکاح کر لو دو دو تین تین اور چار چار سے۔ لیکن اگر تمہیں اندیشہ ہو کہ عدل نہ کر سکو گے تو ایک ہی سہی "۔ ظاہر ہے کہ عورتوں کو پسند کرنا اور ان سے نکاح کرنا اور اپنی بیویوں سے عدل کرنا نہ کرنا افراد کا کام ہے نہ کہ پوری قوم یا سوسائٹی کا۔ لھذا باقی تمام فقرے بھی جو بصیغہ جمع مخاطب ارشاد ہوئے ہیں ان کا خطاب بھی لامحالہ افراد ہی سے ماننا پڑیگا۔ اسطرح یہ پوری آیت اول سے لیکر آخر تک دراصل افراد کو انکی انفرادی حیثیت میں مخاطب کر رہی ہے۔ اور یہ بات انہی کی مرضی پر چھوڑ رہی ہے کہ اگر عدل کر سکیں تو چار کی حد تک جتنی عورتوں کو پسند کریں ان سے نکاح کر لیں۔ اور اگر یہ خطرہ محسوس کریں کہ عدل نہ کر سکیں گے

تو ایک ہی پر اکتفا کریں۔ سوال یہ ہے کہ آیت کے ڈھانچے میں نمائندگان قوم آخر کس راستہ
سے داخل ہو جائیں گے۔ آیت کا کون سا لفظ انکے لئے مداخلت کا دروازہ کھولتا ہے۔ اور
مداخلت بھی اس حد تک کرو ہی اس امر کا فیصلہ بھی کریں کہ ایک مسلمان دوسری بیوی بھی
کر سکتا ہے یا نہیں کر سکتا اور پھر کر سکنے" کا فیصلہ کرنے کے بعد وہی یہ بھی طے کریں کہ" کن
حالات میں اور کن شرائط کے مطابق کر سکتا ہے"۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ نے یہ چیز فرد کے اپنے
انفرادی فیصلے پر چھوڑی ہے کہ اگر وہ عدل کی طاقت اپنے اندر پاتا ہو تو ایک سے زائد کرے
ورنہ ایک ہی پر اکتفا کرے۔ دوسری بات یہ کہتے ہیں کہ ایک سے زائد نکاح اگر کئے جائیں
تو انکو لازماً یتیموں کے فائدے کیلئے ہونا چاہئیے کیونکہ اسی غرض کیلئے تعدد ازدواج کی
اجازت دی گئی ہے یہ تاویل اس بنیاد پر کی گئی ہے کہ اس آیت میں "اگر تم کو اندیشہ
ہو کہ یتیموں کے ساتھ انصاف نہ کر سکو گے" کے الفاظ ہوئے ہیں۔ اس سے وہ یہ نتیجہ نکالتے
ہیں کہ دوسری شادی کی اجازت صرف یتیموں کے ساتھ انصاف کرنے کی خاطر دی گئی
ہے لھذا وہ لازماً کسی ایسی عورت ہی سے ہونی چاہئیے جو کسی یتیم بچے کی ماں ہو
اور اس سے شادی کرنے والے کا مقصد اس یتیم کے ساتھ انصاف کرنا ہو لیکن اس
تاویل کی بنیاد ہی سرے سے غلط ہے۔ "یتیموں کے ساتھ انصاف" کے معاملہ کو تعدد
ازدواج کی اجازت کیلئے شرط سمجھا گیا۔ قرآن مجید کو جس شخص نے بھی سمجھ کر پڑھا وہ
اس حقیقت سے ناواقف نہیں ہو سکتا کہ اس کتاب پاک میں بہت سے احکام کسی خاص موقع پر

۳ دئے گئے ہیں اور حکم دیتے وقت متعدد مواقع پر اس طرح کے الفاظ آئے ہیں "کہ اگر ایسی صورت پیش آگئی ہے تو اس کا یہ حکم ہے۔ ان تمام مقامات پر شرطیہ الفاظ کو اگر شرط حکم قرار دے دیا جائے تو اس سے شریعت کی صورت ہی مسخ ہو کر رہ جائے گی۔

دوسری غلطی اس تاویل میں یہ کی گئی ہے کہ سورۃ نسأ کی زیر بحث آیت کے متعلق یہ فرض کر لیا گیا ہے کہ دراصل تعدد ازدواج کی اجازت دینے کیلئے نازل ہوئی تھی حالانکہ عرب میں اور قدیم زمانے کی پوری سوسائٹی میں ہزار ہا برس سے تعدد ازدواج مطلقاً مباح تھا۔ انبیائے سابقین میں اکثر متعدد بیویاں رکھتے تھے۔ خود نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاں اس آیت کے نزول سے پہلے تین بیویاں موجود تھیں۔ اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین بھی اس پر عامل تھے۔ جو طریقہ رائج ہے اس کیلئے نئے سرے سے اجازت دینے کا کوئی سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ دراصل اس آیت کی رُو سے نیا قانون دیا گیا وہ یہ کہ بیویوں کیلئے تعداد پر چار کی قید لگا دی گئی جو پہلے نہ تھی۔ یہ آیت جنگ اُحد کے بعد نازل ہوئی تھی اور اس کا مقصد یہ تھا جو بہت سے شہدا کی بیوہ عورتوں میں سے جو تمہیں پسند ہوں انکے ساتھ نکاح کر لو تاکہ انکے بچے تمہارے بچے بن جائیں۔ اور تمہیں انکے مفاد سے دلچسپی پیدا ہو جائے اس سے یہ نتیجہ کسی منطق کی رُو سے سے بھی نہیں نکالا جاسکتا کہ تعدد ازدواج صرف اسی حالت میں جائز ہے جبکہ یتیم بچوں کی پرورش کا مسئلہ در پیش ہو۔ اس تاویل کی غلطی بالکل کھل جاتی ہے

جب ہم یہ دیکھتے ہیں کہ اس آیت کے نزول کے بعد خود نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے متعدد نکاح کئے۔ اور آپ کے کسی نکاح کا بھی اصل محرک یہ امر تھا کہ آپ کچھ یتیم بچوں کی پرورش کیلئے کسی خاتون کو نکاح میں لانا چاہتے تھے۔ اسی طرح صحابہ کرام رض بھی حضور کے عہد میں اور آپ کے بعد بیویوں پر بیویاں کیں جن میں کنواریاں بھی تھیں اور بے اولاد مطلقہ یا بیوائیں بھی۔ اس دور سے آج تک فقہائے اسلام میں سے کسی نے بھی اس آیت کا یہ مطلب نہیں لیا کہ تعدد ازدواج کی اجازت صرف یتیم بچوں کی پرورش کیلئے ہے۔ اور دوسری بیوی لازماً یتیم بچے کی ماں ہی ہونی چاہیئے۔

تیسری بات یہ کہی جاتی ہے کہ اگر ایک مسلمان یہ کہہ سکتا ہے کہ میں ایک سے زیادہ بیویاں نہیں کرونگا کیونکہ میں اس کی استطاعت نہیں رکھتا تو آٹھ کروڑ مسلمانوں کی اکثریت بھی ساری قوم کیلئے یہ قانون بنا سکتی ہے کہ قوم کی معاشی تمدنی اور سیاسی حالت اسکی اجازت نہیں دیتی کہ اس کا کوئی فرد ایک سے زیادہ بیویاں کرے۔

اس عجیب استدلال کے متعلق ہم عرض کریں گے کہ ایک مسلمان جب یہ کہتا ہے کہ وہ ایک سے زیادہ بیویاں نہ کریگا تو وہ اس آزادی کا استعمال کرتا ہے جو اسکی خانگی زندگی کے بارے میں خدا نے اُسے دی ہے۔ وہ اس آزادی کو شادی نہ کرنے کے بارے میں بھی استعمال کر سکتا ہے۔ ایک بیوی پر اکتفا کرنے کے بارے میں بھی استعمال کر سکتا ہے۔ بیوی مر جائے تو دوسری شادی کرنے یا نہ کرنے میں بھی استعمال کر سکتا ہے اور کسی وقت اسکی رائے بدل جائے تو ایک سے زیادہ بیویاں کرنے کا فیصلہ بھی کر سکتا ہے۔

لیکن جب قوم تمام افراد کے بارے میں کوئی مستقل قانون بنادے گی تو فرد سے اسکی وہ آزادی سلب کرلی گی۔ جو خدا نے اُسے دی ہے۔ سوال یہ ہے کہ اسی قیاس پر کیا قوم کسی وقت یہ فیصلہ کرنے کی بھی مجاز ہے کہ آدھے افراد شادی کریں اور آدھے نہ کریں؟ یا جس کی بیوی یا شوہر مرجائے وہ نکاح ثانی نہ کرے۔ ہر آزادی جو افراد کو دی گئی ہے اُسے بر بنائے استدلال بناکر قوم کو یہ آزادی دینا

کہ وہ افراد سے انکی آزادی سلب کرلے۔ ایک منطقی مغالطہ تو ہو سکتا ہے۔ مگر ہمیں یہ معلوم نہیں کہ قانون میں یہ استدلال کیسے مقبول ہوا ہے۔

چوتھی تاویل یہ پیش کی جاتی ہے کہ سورۃ نور کی آیت نمبر ۳۳ میں طے کیا گیا ہے کہ جو لوگ شادی کرنے کے ذرائع نہ رکھتے ہوں انکو شادی نہ کرنی چاہیئے۔ اگر ذرائع کی کمی کے باعث ایک شخص کو ایک بیوی کرنے سے روکا جاسکتا ہے تو انہی وجوہ یا ایسے ہی وجوہ کی بنا پر اُسے ایک سے زیادہ بیویاں کرنے سے کیوں نہیں روکا جاسکتا۔ اس تاویل میں جس آیت کا حوالہ دیا گیا ہے اس کا ترجمہ یہ ہے "اور عفت مآبی سے کام لیں وہ لوگ جو نکاح کا موقع نہیں پاتے یہانتک کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے انکو غنی کردے" ان الفاظ میں یہ مفہوم کہاں سے نکلتا ہے کہ ایسے لوگوں کو نکاح نہ کرنا چاہیئے؟ ان میں تو صرف یہ کہا گیا ہے کہ جب تک اللہ تعالیٰ نکاح کے ذرائع فراہم نہ کردے اس وقت تک مجرد لوگ عفت مآب بن کر رہیں۔ بدکاری کرکے نفس کی تسکین نہ کرتے پھریں۔ اگر کسی نہ کسی طرح نکاح سے ممانعت کا مفہوم ان الفاظ میں داخل کرہی

دیا جائے۔ پھر بھی اس کا روئے سخن فرد کی طرف ہے نہ کہ قوم یا ریاست کی طرف۔ یہ بات تو فرد کی اپنی صوابدید پر چھوڑ دی گئی ہے کہ کب وہ اپنے آپکو شادی کر لینے کے قابل پاتا ہے اور کب نہیں پاتا ہے۔ اور اسکو ہدایت کی گئی ہے۔ اس میں قوم یا ریاست کو یہ حق کہاں دیا گیا ہے کہ وہ فرد کے اس ذاتی معاملہ میں دخل دے اور یہ قانون بنادے کہ کوئی شخص اس وقت تک نکاح نہ کرنے پائے جب تک کہ وہ ایک عدالت کے سامنے اپنے آپکو ایک بیوی اور گنتی کے چند بچوں جنکی تعداد مقرر کر دینے کا حق بھی ان حضرات کی رائے میں یہی آیت ریاست کو عطا کرتی ہے پرورش کے قابل نہ کر دے۔ آیت کے الفاظ اگر کچھ اہمیت رکھتے ہیں تو ریاست کی قانون سازی کا جواز اس آیت کے کس لفظ سے نکلتا ہے۔ اور اگر نہیں نکلتا تو اس آیت کی بنیاد پر مزید پیش قدمی کر کے ایک سے زائد بیویوں اور مقررہ تعداد سے زائد بچوں کے معاملہ میں ریاست کو قانون بنانے کا حق کیسے دیا جاسکتا ہے۔

تاویل نمبر (۵) سورہ نساء کی آیت نمبر ۱۲۹ سے کرتے ہیں جس کا ترجمہ ہے "اور اگر تم ہرگز یہ استطاعت نہیں رکھتے کہ عدل کرو عورتوں (بیویوں) کی طرف) بالکل نہ جھک پڑو کہ) دوسری کو معلق چھوڑ دو۔ اور اگر تم اپنا طرز عمل درست رکھو اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو تو اللہ تعالیٰ یقیناً درگذر کرنے والا اور رحیم ہے"۔ مندرجہ بالا آیت کی بنیاد پر کہا جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے سورۃ النساء کی آیت ۳ میں عدل کی شرط کے ساتھ تعداد

ازدواج کی اجازت دی ہے۔ اور پھر اسی سورۃ کی آیت ۱۲۹ میں یہ بات خود ہی واضح
کردی کہ بیوی کے درمیان عدل کرنا انسانی نیتوں کے بس میں نہیں ہے۔ اب
یہ ریاست کا کام ہے کہ ان دونوں آیتوں میں تطبیق دینے کیلئے ایک قانون بنائے اور ایک
سے زیادہ بیویاں کرنے پر پابندی عائد کردے۔ وہ کہہ سکتی ہے کہ دو بیویاں کرنے کی صورت
میں چونکہ سالہاسال کے تجربات سے یہ بات ظاہر ہوچکی ہے اور قرآن میں بھی تسلیم کیا گیا
ہے کہ دونوں بیویوں کے ساتھ یکساں برتاؤ نہیں ہوسکتا۔ لھٰذا یہ طریقہ ہمیشہ کیلئے
ختم کیا جاتا ہے۔ حیرت کی بات ہے اس آیت میں اتنا بڑا مضمون کہاں سے اور کس طرح
آیا۔ اس میں اللہ تعالیٰ نے یہ ضرور فرمایا ہے کہ انسان دو یا زائد بیویوں کے درمیان پورا پورا
عدل اگر کرنا چاہے بھی تو نہیں کرسکتا۔ اللہ تعالیٰ دو سے زائد بیویوں کے شوہر سے صرف
یہ مطالبہ کرتا ہے کہ وہ ایک بیوی کی طرف اس طرح ہمہ تن نہ مائل ہوجائے کہ دوسری
بیوی یا بیویوں کو معلق چھوڑ دے۔ بالفاظ دیگر پورا پورا عدل نہ کرسکنے کا حل
قرآن کی رُو سے یہ نہیں کہ تعدد ازواج ہی کی اجازت ہی سرے سے منسوخ ہوجائے
بلکہ اس کا حل صرف یہ ہے کہ شوہر ازدواجی تعلق کیلئے ایک بیوی کو مخصوص کرلینے
سے پرہیز کرے اور ربط و تعلق سب بیویوں سے رکھے۔ خواہ اس کا دلی میلان
ایک ہی طرف ہو۔ یہ حکم ریاست کو مداخلت کا موقع صرف اس صورت میں دیتا ہے جبکہ
ایک شوہر نے اپنی دوسری بیویوں کو معلق کرکے رکھ چھوڑا ہو۔ اسی صورت میں وہ بے انصافی

واقع ہوگا جس کے ساتھ تعددازدواج کی اجازت سے فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے لیکن کسی منطق کی رو سے بھی اس آیت کے الفاظ اور اسکی ترکیب سے یہ گنجائش نہیں نکالی جاسکتی کہ معلق نہ رکھنے کی صورت میں ایک شخص کیلئے تعددازدواج کو ازروئے قانون ممنوع ٹھہرا سکے۔ کجا کہ اس میں سے اتنا بڑا مضمون نکال لیا جائے کہ ریاست تمام لوگوں کیلئے ایک سے زائد بیویاں رکھنے کو مستقل طور پر ممنوع ٹھہرا دے

دوسرا مفہوم کہیں سے لا کر قرآن میں پڑھنا اور پھر یہ کہنا کہ یہ مفہوم قرآن سے نکل رہا ہے کسی طرح بھی درست نہیں۔ کجا کہ اُسے درست طریق اجتہاد مان لیا جائے قرآن مجید کی ان آیات کا اس قسم کا مطلب نکالنے کی ضرورت مغربی اقوام کی تقلید کرنے کیلئے ہو رہی ہے جو ایک سے زائد بیوی رکھنے کو قبیح اور شنیع نعل اور خارج از نکاح تعلقات کو جائز اور بیوی کی موجودگی میں داشتہ رکھنا جرم نہیں سمجھتے۔ مگر داشتہ سے نکاح کرنا جرم سمجھتے ہیں۔

فہرست مقالات

بہ ترتیب حروف تہجّی

آپ عید کے دن کیا کریں ؟	(دارالافتاء دارالعلوم دیوبند)	الحق	فروری ۱۹۷۱ء
آپ کیا ہیں ؟	(محمد حارث قاسمی)	البلاغ	اکتوبر ۱۹۷۵ء
آٹھویں صدی ہجری کے ایک مشہور ہندی فقیہ قاضی مغیث الدین	(محمد اسحاق بھٹی)	المعارف	جون ۱۹۷۲ء
آثار مدینہ طیبہ	(عبدالقدوس/جمیل احمد)	فاران	مئی ۱۹۶۶ء فروری ۱۹۶۹ء
آج کی اہم ضرورت	(مولانا ابوالحسن ندوی)	بینات	اپریل ۱۹۶۷ء
آج کے روسی قید خانے	اناطولیے مارچینکو/احمد انس	چراغ راہ	اکتوبر ۱۹۶۹ء
آخرت پر ایمان لانے کی دعوت	ابوالاعلیٰ مودودی	ترجمان القرآن	جنوری فروری مارچ اپریل مئی ۱۹۷۵ء
آخری چراغ خلوت غار حرا کا	محمود فاروق	سیارہ ڈائجسٹ رسول ع	نومبر ۱۹۷۳ء
آداب فتویٰ	ڈاکٹر سید محمد یوسف	بینات	اگست ۱۹۷۰ء
آداب مراسلہ نگاری	اسرار احمد سیار نیوری	فاران	مئی ۱۹۶۶ء
آدم خور	اسعد گیلانی	فاران	مارچ ۱۹۶۱ء
آزاد جنسی اختلاط	سید محمد ہاشم	فاران	اگست ۱۹۶۱ء
آزادی کے اسلامی تقاضے	مولانا امین احسن اصلاحی	ترجمان القرآن	جون ۱۹۴۹ء
آزادی کے تقاضے اور ہم	ایس اے رحمن	فاران	دسمبر ۱۹۴۹ء
آزاد کشمیر میں دینی اصطلاحات	محمد تقی عثمانی	البلاغ	جولائی ۱۹۶۹ء
آزاد مسلم معاشرہ اور اسلام	احمد انس	چراغ راہ	اگست ۱۹۶۹ء

آصف جاہی خاندان کی چند روایات (پروفیسر عبدالمجید صدیقی) المعارف دسمبر ۱۹۶۸ء

آل رسول (سید سلمان ندوی) سیارہ ڈائجسٹ رسول نمبر نومبر ۱۹۷۳ء

آل ساسان کے عہد میں علمی ترقیاں (حنیف اللہ پھلوار) المعارف جولائی ۱۹۷۲ء

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور جوانی (محمد مظہر الٰہی نوشہرہ) البلاغ اکتوبر ۱۹۷۷ء

آنحضرتؐ اور انبیاء سابقین (عبدالکریم عابد) سیارہ ڈائجسٹ رسول نمبر نومبر ۱۹۷۳ء

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بحیثیت شوہر (حکیم محمد سعید) سیارہ ڈائجسٹ رسول نمبر نومبر ۱۹۷۳ء

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بحیثیت معلم و محرک علم (محمد مسعود) فکر و نظر مارچ ۱۹۷۶ء

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بحیثیت شوہر (حکیم محمد سعید) فکر و نظر مارچ ۱۹۷۶ء

آنحضرتؐ کا نامہ مبارک کسریٰ کے نام ایک نئی دریافت (محمد حمید اللہ) البلاغ مئی ۱۹۶۸ء

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی رواداری (مولوی حسین احمد نجیب) بینات اپریل ۱۹۷۲ء

آنحضرتؐ کے پیغامات و دعوت کی اہم خصوصیت (محمد حنیف ندوی) المعارف اپریل مئی ۱۹۷۳ء

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے داعیانہ اخلاق (محمد اشرف خان پشاور) بینات اکتوبر دسمبر ۱۹۷۶ء جنوری فروری ۱۹۷۷ء

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے معجزے (عبدالکریم عابد) سیارہ ڈائجسٹ رسول نمبر نومبر ۱۹۷۳ء

آئین اور جشن آئین (محمد تقی عثمانی) البلاغ جون ۱۹۷۳ء

آئین کمیشن کا سوالنامہ اور علماء کی طرف سے اسکا متفقہ جواب ترجمان القرآن مئی ۱۹۶۳ء

آئینہ ڈاکٹر انعام الحق فاران نومبر ۱۹۶۷ء

آئینہ اسلام (سید محمود حسن) البلاغ دسمبر ۱۹۷۰ء

آئینہ ضروریات اسلام محسن الملت ابو احمد فاران مئی ۱۹۶۷ء

آئینی سمجھوتہ (محمد تقی عثمانی) اداریہ البلاغ جنوری ۱۹۷۳ء

آئینی مسئلہ پر ایک نظر (قاری رشید الحسن) بینات مئی ۱۹۷۳ء

آیات بینات (محسن الملت ابو احمد قاران مئی ۱۹۶۲ء

ابتداء وارتقاء حیات، قرآن اور سائنس کی روشنی میں (غلام جیلانی برق) فکر و نظر فروری ۱۹۷۷ء

ابتدائیہ موتمر عالم اسلامی فکر و نظر ۹،۸ مارچ ~~۱۹۶۵~~ ۱۹۷۱ء

ابتدائی غزوات (ابو القاسم رفیق دلاوری) سیارہ ڈائجسٹ رسول نمبر نومبر ۱۹۷۳ء

اب کیا ہو افکار و مسائل (نعیم صدیقی) چراغ راہ جنوری ۱۹۶۹ء

اب مناسب ہے تیرا فیض ہو عام اے ساقی (فروغ احمد) چراغ راہ اکتوبر ۱۹۶۸ء

ابن ابی الربیع (پروفیسر وحید اللہ) فاران مئی ۱۹۶۶ء

ابن الہیثم (حکیم محمد سعید) البلاغ دسمبر ۱۹۶۹ء

ابن الہیثم (یون کاداڈی ووِلس) البلاغ فروری ۱۹۷۰ء

ابن الہیثم مصنف کی حیثیت سے (احمد خان) فکر و نظر مارچ ۱۹۷۱ء

ابن الہیثم دنیا کا عظیم مسلم سائنس دان (محمد مسعود) فکر و نظر دسمبر ۱۹۶۹ء

ابن جبیر کی رفاقت میں ازمنہ وسطیٰ کا سفر (محمد خالد اختر) چراغ راہ نومبر ۱۹۵۸ء

ابن حاجب (صاحب کافیہ)	(اختر راہی)	الحق	مارچ	۱۹۷۱ء
ابن حاجب نحوی رح	(قاری محمد عادل)	البلاغ	مئی	۱۹۷۵ء
ابن حجر عسقلانی	(محمد جعفر پھلواری)	المعارف	اگست	۱۹۶۹ء
ابن جریر اور تاریخ جریر	(مظہر عباسی)	الحق	اکتوبر	۱۹۷۱ء
ابن حزم اندلسی	(ثروت صولت)	الرحیم	جون	۱۹۶۵ء
ابن خلدون	(سلطان مسعود)	الرحیم	دسمبر	۱۹۶۷ء
ابن خلدون بحیثیت بانی عمرانیات	(محمد طفیل)	المعارف	مئی	۱۹۷۱ء
ابن خلدون بحیثیت ایک مفکر تعلیم	(ابو الفتح محمد التوسی)	الرحیم	جون	۱۹۶۵ء
ابن خلدون کا معاشی فکر	(رضوان رضوی)	چراغ راہ	جولائی	۱۹۶۸ء
ابن خلدون کا نظریہ تعلیم (۸) ۱۳۰	(محمد طفیل)	فکر و نظر	اگست	۱۹۷۰ء
ابن خلدون کا نظریہ عمران (۸) ۱۳۰	(محمد طفیل)	فکر و نظر	اگست	۱۹۷۰ء
ابن خلدون کی تعلیمی فکر		چراغ راہ	جون	۱۹۶۷ء
ابن درید البصری	(عبد العزیز)	الولی	اگست ستمبر	۱۹۷۲ء
ابن رشد کے سیاسی افکار	(ترجمہ محمد سرور)	الرحیم	مئی	۱۹۶۷ء
ابن سینا اور راسخ العقیدہ اسلام	(ڈاکٹر فضل الرحمان)	فکر و نظر	فروری	۱۹۶۶ء
ابن عبد اللہ	(محترمہ جمیلہ شوکت)	المعارف	اگست ستمبر	۱۹۷۳ء

ابن مریم (اختر راہی) الحق جولائی ۱۹۷۱ء

ابن یمین ونظریہ ہمہ اوست (عباداللہ فاروقی) الولی ستمبر ۱۹۷۲ء

ابوالحسنات (سید عبداللہ) الحق اکتوبر ۱۹۶۸ء

ابوالاثر حفیظ جالندھری کا مکتوب بنام مدیر (ابوالاثر حفیظ) الحق جنوری ۱۹۶۷ء

ابوالعتاھیہ (شمش تبریز خان) فاران اپریل ۱۹۶۸ء

ابوالعتاھیہ (ڈاکٹر جمیل احمد) فکرونظر جولائی ۱۹۶۷ء

ابوالعلاء مصری اور اسمٰعیلی داعی الدعاۃ کی کتابت (طاہر مکی) الرحیم دسمبر ۱۹۶۷ء

ابوالعلیٰ کی احکام السلطانیہ (پروفیسر محمد الحسن صدیقی) المعارف جولائی ۱۹۶۷ء

ابوالعطا سندھی (پروفیسر ظہور سندھی) المعارف ستمبر اکتوبر ۱۹۶۸ء

ابوالمظفر محی الدین محمد اورنگ زیب عالمگیر کی علمی پرورش (محمد حفیظ اللہ پھلواری) فاران اپریل ۱۹۶۷ء

ابوحازم (محمد یوسف) بینات فروری ۱۹۷۱ء

ابوجعفر احمد الضبی (ڈاکٹر ظہور احمد) المعارف جولائی ۱۹۶۷ء

ابوجعفر داؤدی اور انکی تصنیف کتاب الاموال (ابوالحسن محمد شریف الدین) فکرونظر اگست ۱۹۶۶ء

ابوحیان التوحیدی (ابوبکر شبلی) الرحیم اپریل ۱۹۶۵ء

ابوداؤد صاحب السنن کے اصول حدیث (عبدالہادی ناگر) فکرونظر فروری ۱۹۶۶ء

ابوریحان البیرونی (ڈاکٹر سید حسین نصر) ترجمہ وائی ایس طاہر علی) الولی جون جولائی ۱۹۷۵ء

ابوریحان البیرونی (سید نصر ترجمہ پروفیسر والی الیس طاہر علی) الولی اگست ۱۹۷۵ء

ابوریحان البیرونی (پروفیسر اشرف حسین) المعارف اگست ۱۹۷۷ء

ابوسلیمان السجستانی المنطقی (ابوبکر شبلی) الرحیم فروری ۱۹۶۵ء

ابوعثمان عمرو بن بحر الجاحظ (سید فاروق) المعارف نومبر ۱۹۶۹ء

ابومعشر السندی ثم المدنی (ڈاکٹر ظہور احمد اظہر) فکر و نظر جولائی ۱۹۷۲ء

ابونصر فارابی وحیہ قطمی فاران فروری ۱۹۶۸ء

ابونصر فارابی (سید رضوان علی رضوی) فاران اکتوبر ۱۹۶۹ء

اپنی اصلاح آپ (ابوالسلام نعیم صدیقی) ترجمان القرآن دسمبر ۱۹۵۷ء

اپنی نمازیں درست کیجئے (اشرف علی تھانوی) البلاغ اپریل ۱۹۶۹ء

اپنے گھر کو بچائیے (محمد تقی عثمانی) البلاغ فروری ۱۹۷۳ء

اپنے والدین کے نام کھلا خط (جمیلہ مریم ترجمہ لالہ صحرائی) فاران جولائی ۱۹۶۳ء

اتباع سنت ڈاکٹر محمد الحسینی چراغ راہ جون ۱۹۵۸ء

اتباع سنت حضرت مجدد کی نظر میں مولانا زوار حسین مجددی نقشبندی بینات اکتوبر ۱۹۶۹ء

اتباع سنت کا صحیح طریق کار (بین الاقوامی سیرت کانفرنس کیلئے) مفتی محمد شفیع البلاغ اپریل ۱۹۷۶ء

اتحاد اسلامی عمر بہاء الامیری فکر و نظر ستمبر ۱۹۶۵ء

اتحاد اسلامی اور علامہ اقبال (رحیم بخش شاہین) المعارف جولائی ۱۹۷۶ء

اتحاد بین المسلمین (ڈاکٹر شرف الدین) فکر و نظر نومبر ۱۹۷۲ء

اتحاد عالم اسلامی اور سید جمال الدین افغانی (نعیم صدیقی) فاران نومبر ۱۹۶۷ء

اتحاد عالم اسلامی (عبدالرحمان طاہر سورتی) فکر و نظر نومبر ۱۹۶۹ء

اتحاد کی ضرورت مشرقی پاکستان (سمیع الحق) الحق جون ۱۹۷۰ء

اتحاد ملت (ڈاکٹر شرف الدین اصلاحی) فکر و نظر جولائی ۱۹۷۳ء

اتحاد وقت کی اہم ضرورت ہے (محمد زکریا جھنگ) الحق نومبر ۱۹۷۱ء

اتمام نعمت (ریاض الحسن) ترجمان القرآن مئی ۱۹۶۷ء

اتوار یا جمعہ (عبدالقدوس ہاشمی) فکر و نظر اکتوبر ۱۹۷۲ء

اٹھارہ سو ستاون کا انقلاب اور اسکا فطری پہلو (محمد حنیف) المعارف ستمبر اکتوبر ۱۹۶۸ء

اٹھارہ سو ستاون کی جنگ آزادی کے عواقب اور مسلمان ترجمہ (محمد ریاض) المعارف جنوری تا ستمبر ۱۹۷۳ء

اٹھارہ سو ستاون کا یادگار ادارہ (ادارہ) بینات جولائی ۱۹۶۹ء

اٹلی کی تہذیب پر اسلام کے اثرات (اسکندر باؤسانی) فکر و نظر جنوری مارچ ۱۹۷۱ء

اٹھارویں صدی عیسوی کا ہندوستان (محمد سرور) الرحیم اکتوبر ۱۹۶۳ء

اجتماعی اور معاشی نظام (سید قطب شہید ترجمہ ساجد الرحمان) چراغ راہ نومبر ۱۹۴۹ء

اجتماعی مرض اور اسکا علاج (عبدالحق) الحق اکتوبر ۱۹۷۶ء

اجتماعیت شاہ ولی اللہ کی نظر میں (غلام مصطفیٰ قاسمی) الولی نومبر دسمبر ۱۹۷۲ء
مارچ اپریل جنوری فروری ۱۹۷۳ء

اجتہاد اور عصر جدید (ڈاکٹر محمد صغیر حسن معصومی) فکر و نظر فروری ۱۹۶۸ء

اجتہاد اور مستقبل میں اسکا کردار نور محمد غفاری بینات مئی ۱۹۷۵ء

اجتہاد علامہ اقبال کی نظر میں (چوہدری شبیر محمد) فکر و نظر جولائی ۱۹۶۶ء

اجتہاد تاریخ کی روشنی میں (ڈاکٹر امیر حسن) فکر و نظر فروری ۱۹۶۸ء

اجتہاد و اجماع مفتی محمد عبدہ کی نظر میں محمد نظیر کاکا خیل فکر و نظر جون ۱۹۷۰ء

اجتہاد علماء شیعہ کی نظر میں محمد جواد مغنیہ فکر و نظر نومبر ۱۹۶۵ء

اجتہاد و عقل کا مقام محمد یوسف بنوری بینات مئی ۱۹۶۸ء

اجماع سرچشمہ وحدت ملی (ڈاکٹر احمد حسن ترجمہ صہولت ثروت) فکر و نظر فروری ۱۹۷۰ء

اجداد رسول (عبدالکریم عابد) سیارہ ڈائجسٹ رسول نمبر نومبر ۱۹۷۳ء

اجماع و اتحاد (کمال احمد فاروقی) فکر و نظر مارچ ۶۲ء جولائی ۱۹۶۳ء

اجرت اور اسلام (پروفیسر محمد ایوب) المعارف فروری مارچ ۱۹۷۷ء

اجر رسالت کا غلط تعین (عبدالحکیم کانپوری) بینات مارچ ۱۹۷۶ء

احترام انسانیت (ڈاکٹر ممتاز حسن) فکر و نظر فروری ۱۹۷۳ء

احترام انسانیت کا درس ڈاکٹر محمد ریاض فکر و نظر جنوری ۱۹۷۳ء

احترام انسانیت پروفیسر خلیق احمد نظامی سیارہ ڈائجسٹ رسول نمبر نومبر ۱۹۷۳ء

احترام شعائر اللہ ڈاکٹر صغیر حسن معصومی فکر و نظر جولائی ۱۹۷۲ء

احکام عید الضحیٰ و قربانی (فضل کریم افضل) البلاغ نومبر دسمبر ۱۹۷۶ء

احکام قربانی (محمد حسن) البلاغ فروری ۱۹۷۲ء

احکام رمضان المبارک (دارالافتاء) الحق دسمبر ۱۹۶۷ء

احکام و مسائل (مفتی محمد فرید) الحق اپریل ۱۹۷۶ء

احکام و مسائل (دارالافتاء) الحق اگست ۱۹۶۷ء

احکام و مسائل (ٹیلی ویژن) مولانا عبدالحق الحق جولائی ۱۹۶۹ء

احمد ابن زیدون (پروفیسر امین اللہ) المعارف مارچ مئی ۱۹۶۹ء

اخبارۃ الندوہ کو انٹرویو (یوسف بنوری) بینات مئی ۱۹۶۷ء

احمد امین اسلامی عالمگیریت کی جدید تشریح (ترجمہ نعیم نور و لطیف خالد) فکر و نظر ستمبر جنوری ۷۰، فروری ۱۹۷۱ء

احمد امین اور شیخ محمد عبدہ کا علمی ورثہ (ترجمہ محمود احمد غازی) ڈاکٹر و لطیف خالد فکر و نظر مئی ۱۹۷۱ء

احمد رضا بریلوی (سلمان اظہر) الحق اکتوبر ۱۹۷۶ء

احمد خان یکتا (ڈاکٹر ظہور الدین احمد) المعارف ستمبر ۱۹۷۲ء

احوال و سوانح مفتی اعظم پاکستان (محمد اقبال قریشی) البلاغ اگست ۱۹۷۷ء

احوال و کوائف دارالعلوم حقانیہ (ناظم دفتر اہتمام) اپریل ۶۹ء الحق اکتوبر نومبر ستمبر ۱۹۷۳ء

احیاء علوم اور مسلمان پروفیسر ملک محمد منیر وز فاروقی فکر و نظر جون ۱۹۷۵ء

اختلاف رائے اور امت مسلمہ نظرات سید قدرۃ اللہ فاطمی فکر و نظر جولائی ۱۹۶۳ء

اختلاف حدیث (مہر محمد میاں والی) بینات اکتوبر نومبر دسمبر ۱۹۶۸ء مارچ ۱۹۶۹ء

اختلاف الفقہا للطحاوی تبصرہ (محمد یوسف بنوری) رجب ۹۲ بینات اگست ۱۹۷۱ء

اخلاص اور اسکے ثمرات (محمد زکی کیفی) البلاغ اکتوبر ۱۹۷۱ء

اخلاص و عمل (مفتی محمد شفیع) البلاغ جنوری ۱۹۷۲ء

اخلاق نبی ؐ دس سال تک مسلسل سلسلہ (محمد یوسف بنوری) محمد احمد قادری بینات اکتوبر ۱۹۶۲ء تا نومبر ۱۹۷۲ء

اخلاق اور اسلامی معاشرہ (عبدالرحمٰن شاہ ولی) فکر و نظر جنوری فروری ۱۹۷۲ء

اخلاقی تعلیمات (ابوالاعلیٰ مودودی) ترجمان القرآن مئی جون جولائی ۱۹۷۵ء

اخلاق کے موتی مرتبہ حکیم حاجی آل حسن سرور بیگ فاران مئی ۱۹۶۸ء

اخوان الصفاء اور انکا فلسفہ (پروفیسر محمد سعید شیخ) مترجم نیاز عرفانی المعارف جولائی ۱۹۷۳ء

ادارہ تحقیقات اسلامی اور امین احسن اصلاحی نظرات) محمد سرور فکر و نظر اپریل ۱۹۶۷ء

ادارہ تحقیقات اور جدید مسائل کوثر نیازی فکر و نظر نومبر ۱۹۶۷ء

ادارہ تحقیقات اسلامی کا ایک اجمالی تعارف (ابو سعید بزمی) انصاری فکر و نظر جون ۱۹۶۷ء

ادارہ تحقیقات اسلامی کا کتب خانہ (قاضی محمد اشرف) فکر و نظر مئی ۱۹۶۹ء

ادارہ تحقیقات اسلامی کا کتب خانہ (احمد خان) فکر و نظر مئی ۱۹۶۴ء

ادارہ تحقیقات اسلامی کا مقصد (ادارہ) فکر و نظر اکتوبر ۱۹۶۷ء

ادارہ تحقیقات اسلامی کی مطبوعات (احمد حسن) فکر و نظر جون ۱۹۶۷ء

ادارہ تحقیقات اسلامی کا ماڈرن اسلام (محمد یوسف) الحق فروری ۱۹۶۷ء

ادارہ تحقیقات اسلامی کے اغراض و مقاصد (محمد خالد مسعود) فکر و نظر جون ۱۹۷۶ء

ادارہ تحقیقات اسلامی کی مطبوعات (مقاصد کی روشنی میں ایک جائزہ) ڈاکٹر احمد حسن فکر و نظر مئی ۱۹۷۶ء

ادارہ تحقیقات اسلامی کے اغراض و مقاصد کا تاریخی و تحلیلی جائزہ (ڈاکٹر خالد مسعود فکر و نظر مئی ۱۹۷۶ء

ادارہ تحقیقات اسلامی کے سیمینار میں پڑھے گئے مقالات اکتوبر ۶۸ تا جنوری ۱۹۶۹ء کا خلاصہ اخبار ضیاء الحق فکر و نظر مارچ ۱۹۶۹ء

ادارہ تحقیقات اسلامی کے مجلات (غلام عبد الحق محمد) فکر و نظر جون ۱۹۷۶ء

ادارہ تحقیقات اسلامی پر رسالہ معارف کا اظہار خیال نظرات (محمد سرور) فکر و نظر اپریل ۱۹۶۸ء

ادارہ زائرین کی نظر میں (ادارہ تحقیقات اسلامی) محمد رفیع اللہ فکر و نظر مئی ۱۹۷۶ء

ادارہ تحقیقات اسلامی پر رسالہ معارف اظہار خیال (محمد سرور) نظرات فکر و نظر مئی ۱۹۶۸ء

ادارہ ثقافت اسلامیہ (محمد حنیف ندوی) المعارف جنوری فروری ۱۹۶۸ء

ادارہ معارف اسلامی (پروفیسر خورشید احمد) ترجمان القرآن اگست ۱۹۶۳ء

ادارہ معارف اسلامی (کراچی) اور اصلاحی دعوتیں (نظرات) محمد سرور فکر و نظر اپریل ۱۹۶۷ء

ادارہ پر تبصرہ مطبوعہ صدق جدید ۲۷ جولائی ۱۹۶۷ء (عبد الماجد دریا آبادی) فکر و نظر اگست ۱۹۶۷ء

ادارہ کی دعوت پر رابطہ عالم اسلامی کے وفد کی آمد (نظرات) محمد سرور فکر و نظر جنوری ۱۹۶۷ء

ادارے پر تبصرہ از دریا آبادی کی وضاحت سید قدرۃ اللہ فاطمی فکر و نظر اگست ۱۹۶۷ء

ادارہ بورڈ آف گورنرز کا اجلاس نظرات (ڈاکٹر شرف الدین اصلاحی) فکر و نظر جولائی ۱۹۷۲ء

ادارے کے بارے میں مفتی محمد شفیع کا بیان نظرات (محمد سرور) فکر و نظر نومبر ۱۹۶۸ء

ادارے کے بارے میں تبادلہ خیالات (افکار) مولانا محمد یوسف بنوری) اور مدیر فکر و نظر ستمبر ۱۹۶۵ء

ادارے کی عمارت کی تبدیلی (نظرات) ڈاکٹر شرف الدین اصلاحی) فکر و نظر مارچ ۱۹۷۱ء

ادارے کے کام اور تالیفات (نظرات) ڈاکٹر شرف الدین اصلاحی) فکر و نظر مارچ ۱۹۷۱ء

ادارے کے مجلات (نظرات) ڈاکٹر محمد صغیر حسن معصومی فکر و نظر فروری ۱۹۷۱ء

ادارے کی مطبوعات میں اضافہ نظرات (عبدالرحمان طاہر سورتی) فکر و نظر جنوری ۱۹۷۱ء

ادارے میں تحقیقاتی سرگرمیاں (نظرات) ڈاکٹر محمد صغیر حسن معصومی فکر و نظر فروری ۱۹۷۱ء

ادب برائے زندگی (پروفیسر رحیم بخش شاہین) فاران دسمبر ۱۹۷۱ء

ادب عالم اسلامی (پروفیسر ظہور احمد) المعارف جنوری فروری ۱۹۶۹ء

ادب کی رہنمائی کیلئے قرآن کی ضرورت (احمد خضر زبیری) چراغ راہ ستمبر ۱۹۶۸ء

ادبیات (قاضی عبدالصمد) الحق جون ۱۹۶۶ء

ادبیات ایران میں گلستان کا مقام (عبدالرشید) فاران ستمبر ۱۹۶۷ء

ادبیات مشرق و مغرب پر مولانا روم کا اثر (ڈاکٹر انیماری شمل ترجمہ ڈاکٹر محمد ریاض) فکر و نظر فروری ۱۹۷۰ء

اربعین حاجی محمد یوسف ساہیوال بینات ستمبر ۱۹۷۰ء

اربعین عندلیب (چہل حدیث) مع ترجمہ قاضی عبدالوہاب عندلیب سخاوت مرزا الولی مارچ ۱۹۶۷ء

ارتقائے معاشرہ کا فلسفہ (عبدالوحید صدیقی) الرحیم مئی ۱۹۶۶ء جنوری ۱۹۶۵ء

اردن (ہلالی دنیا) — البلاغ مارچ ۱۹۷۲ء

اردو اور غیر ملکی زبانیں انتخاب (ڈاکٹر رفیق احمد) — فکر و نظر فروری ۱۹۶۵ء

اردو ادب میں اشتراکی رجحانات (عبدالمغنی) (چراغ راہ) — فروری ۱۹۴۹ء

اردو تراجم و تفاسیر قرآنی (محمد مسعود اختر) — فکر و نظر ستمبر نومبر دسمبر ۱۹۷۲ء

اردو ادب کی روایت کیا ہے (پروفیسر محمد عسکری) — البلاغ جون ۱۹۶۸ء

اردو انسائیکلوپیڈیا کی ایک عظیم غلطی (لطافت حسین) — الحق فروری ۱۹۷۱ء

اردو ترجمہ خیر کثیر (شاہ ولی اللہ) ترجمہ عبیداللہ سندھی — الولی اگست ستمبر مئی جون جولائی ۱۹۷۲ء

اردو ترجمہ عقبات (املاء علامہ عبیداللہ سندھی) — الولی اپریل مئی ستمبر اکتوبر نومبر دسمبر ۱۹۷۵ء

اردو زبان کی شرعی حیثیت (اشرف علی تھانوی) — البلاغ جولائی ۱۹۶۹ء

اردو شاعری اور تصوف (غلام مصطفیٰ خان) — فکر و نظر جنوری ۱۹۷۶ء

اردو کا اسلامی ادب (ڈاکٹر فضل الرحمان) — فکر و نظر دسمبر ۱۹۷۳ء

اردو کیا ہے (آئی آئی قاضی) — فکر و نظر ستمبر اکتوبر ۱۹۷۶ء

اردو کی قومی شاعری (ڈاکٹر اشرف الدین) — فکر و نظر دسمبر ۱۹۷۵ء

اردو قدیم اور لغت گوئی (افسر صدیقی) — سیارہ ڈائجسٹ رسول نمبر نومبر ۱۹۷۳ء

اردو میں قرآنی محاورات (ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان) — بینات مارچ اپریل ۱۹۶۷ء

اردو میں قرآنی محاورات (ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان) — سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر اپریل ۱۹۷۰ء

اساسیات اسلام (مولانا محمد حنیف) المعارف فروری جنوری مارچ ١٩٦٩ تا ١٩٧٠ء

اساتذہ دارالعلوم حقانیہ قاری فیوض الرحمان الحق ستمبر اکتوبر ١٩٧٣ء

اساس التاویل تالیف نامور اسماعیلی فقیہ (قاضی نعمان) ترجمہ میر پرویز والی ایس ماہر الاول فروری ١٩٧٣ء

اسباب وعلل محمد زکریا بینات جون جولائی ١٩٧٠ء

اسیر بھی انعام ملتا ہے محمد شفیق سورانی کا دعوٰی امتی ادارہ بینات اگست ١٩٦٣ء

اسپین وسسلی میں مسلمانوں کی رواداری (محمد حفیظ پھلواری) الحق جنوری ١٩٧١ء

استانبول میں تبرکات نبوی (ثروت صولت) فکر ونظر اپریل مئی ١٩٧٥ء

استانبول کی مساجد (ثروت صولت) فکر ونظر اکتوبر ١٩٧٥ء

استاذ محترم مولانا غلام رسول خان مرحوم (شیخ الحدیث عبدالحق) الحق نومبر ١٩٧١ء

استاذ الاساتذہ حضرت مولانا غلام رسول (حافظ قاری فیوض الرحمان) البلاغ مارچ ١٩٧٦ء

استاذ العلماء حضرت مولانا خیر محمد جالندھری (حافظ محمد اکبر شاہ جام پوری) البلاغ نومبر ١٩٧٧ء

استحسان مولانا منتخب الحق چراغ راہ جولائی ١٩٦٧ء

استحسان (ڈاکٹر احمد حسن) فکر ونظر اکتوبر ١٩٦٧ء

استدراک (محمد ادریس میرٹھی) بینات اپریل ١٩٧٣ء

استلام حجر اسود (عبدالرحیم اشرف) بلوچ فکر ونظر ستمبر ١٩٧٥ء

استیلائے فرات (فاتح صقلیہ مولانا عبدالحکیم) جالندھری الحق اکتوبر نومبر ١٩٧٠ء

اس دور میں قرآن کی صحیح خدمت کیا ہے (ابوالاعلیٰ مودودی) ترجمان القرآن مارچ ۱۹۶۸ء

اسراء و معراج (شمس الحق افغانی) الحق ستمبر اکتوبر ۱۹۷۰ء

اسراء و معراج (ابوالاعلیٰ مودودی) ترجمان القرآن نومبر دسمبر ۱۹۷۶ء جنوری ۱۹۷۷ء

اسلام اور بیمہ (مفتی محمد شفیع) بینات اپریل مئی ۱۹۶۵ء

اسلام اور بیمہ (مفتی ولی حسن ٹونکی) بینات مارچ اپریل ۱۹۶۷ء

اسرائیل کی تعمیر میں اسلامی ممالک کا کردار (ڈاکٹر ابراہیم سرلیفی) ترجمہ خلیل احمد ترجمان القرآن اگست ستمبر ۱۹۶۸ء

اسرائیل میں قادیانی مشن (اجو محمد فرہ) الحق اگست ستمبر ۱۹۷۶ء

اس زمانے میں (ابوالاعلیٰ مودودی) ترجمان القرآن اپریل ۱۹۶۳ء

اس برس یوم توبہ منائیے (محمد تقی عثمانی اداریہ) البلاغ دسمبر ۱۹۷۲ء

اس ظلم کو بند کیجئے (محمد تقی عثمانی) البلاغ فروری ۱۹۷۵ء

اسلاف کی بے لوث خدمت حافظ رشید احمد البلاغ جنوری ۱۹۷۶ء

اسلام آباد میں تعلیمی کانفرنس اور اردو زبان نظرات ادارہ (۱۵) فکر و نظر ستمبر ۱۹۷۵ء

اسلامی اندلس میں کتب خانے اور شائقین کتب (احمد خان) فکر و نظر دسمبر ۱۹۷۲ء

اسلام اور بینکاری کے جدید رجحانات چراغ راہ جولائی ۱۹۶۹ء

اسلام اور ارتقاء سائنس (محمد مسعود) المعارف مارچ ۱۹۷۱ء

اسلام اور ارتقائی عوامل (مولانا محمد جعفر شاہ پھلواری) المعارف اپریل ۱۹۷۰ء

اسلام اور اسکے تقاضے (ابوالاعلیٰ مودودی) ترجمان القرآن جولائی ۱۹۶۸ء

اسلام اور بیمہ (مولانا مفتی ولی حسن ٹونکی) بینات اپریل مئی جون ۱۹۶۵ء

اسلام اور آداب معاشرت (حکیم محمد سعید) البلاغ دسمبر ۱۹۶۸ء

اسلام اور پاکستان کی سالمیت (ڈاکٹر فضل الرحمان) (۲) ۸۹ فکر ونظر اگست ۱۹۶۷ء

اسلام اور تجارت (عبدالرحمان اصلاحی) البلاغ اپریل ۱۹۷۱ء

اسلام اور تصویر (شیخ مصطفیٰ حمامی) بینات فروری مارچ ۱۹۷۰ء

اسلام اور تھیاکریسی (عبدالحمید) ترجمان القرآن جولائی ۱۹۵۷ء مارچ ۱۹۶۵ء

اسلام اور تعمیر شخصیت (غلام حسین اظہر) فکر ونظر (۱۰) ۱۲۳ اگست ۱۹۷۲ء

اسلام اور تہذیب مغرب میں انسانی مساوات کی حقیقت (مصطفیٰ السباعی) ترجمان القرآن اکتوبر ۱۹۵۸ء

اسلام اور جدید تحریکات رشید احمد ارشد المعارف فروری ۱۹۶۹ء

اسلام اور جدید قانون عائلی قانون کا ایک تقابلی مطالعہ (سید ابوالاعلیٰ مودودی) چراغ راہ اسلامی قانون نمبر ۱۹۶۵ء

اسلام اور دعوت فکر (ڈاکٹر عبدالرحمان شاہ ولی) فکر ونظر فروری مارچ ۱۹۷۳ء

اسلام اور دیگر مذاہب عالم (محمد ولی رازی) البلاغ اگست ۱۹۷۶ء

اسلام اور دیگر مذاہب فکر (پروفیسر محمد مبارک) فکر ونظر اکتوبر دسمبر ۱۹۷۳ء

اسلام اور رشوت (ڈاکٹر تنزیل الرحمان) البلاغ کراچی دسمبر ۱۹۶۷ء

اسلام اور سائنس (ڈاکٹر رضی الدین) ترجمان القرآن مارچ ۱۹۵۸ء

اسلام اور سائنس (ظفر احمد خان) الحق فروری ۱۹۶۹ء

اسلام اور سائنس (پروفیسر امتیاز احمد سعید) المعارف نومبر ۱۹۷۳ء

اسلام اور سنت بسلسلہ مقدمہ کتاب السوال (محمد یوسف لدھیانوی) بینات اکتوبر ۱۹۶۹ء

اسلام اور سود (سید سلیمان ندوی) ۔ الولی اگست ستمبر ۱۹۷۴ء

اسلام اور سوشلزم (مفتی محمد شفیع) البلاغ نومبر ۱۹۶۹ء

اسلام اور سیاسیات (غلام محمد اسد) ترجمان القرآن۔ نومبر دسمبر ۱۹۶۴ء

اسلام اور ضبط ولادت پر ایک نظر (پروفیسر محمد رفیع اللہ) فکر و نظر۔ اکتوبر ستمبر ۱۹۶۸ء

اسلام اور طب جدید۔ (ڈاکٹر محمد عالم خان) المعارف۔ مارچ فروری ۱۹۷۱ء

اسلام اور طرز معاشرت (پروفیسر السعید مہری) ترجمان القرآن اپریل ۱۹۵۸ء

اسلام اور عدل اجتماعی (ابوالاعلیٰ مودودی) ترجمان القرآن جولائی ۱۹۶۳ء

اسلام اور عدل و احسان (مولانا رئیس احمد جعفری) المعارف مئی ۱۹۷۷ء

اسلام اور عربی زبان کا باہمی ربط (ڈاکٹر سید محمد یوسف) ترجمہ حشنا الدین) بینات۔ اکتوبر ۱۹۶۹ء

اسلام اور عصر حاضر کے تقاضے علماء سیمینار کی روداد (محمد سرور) الحق فروری ۱۹۶۹ء

اسلام علماء اور فریضہ تبلیغ (حضرت زوار حسین) بینات مئی ۱۹۷۴ء

اسلام اور لباس (امتیاز احمد سعید) المعارف جون ۱۹۷۵ء

اسلام مارکسزم سید عبداللہ فکر و نظر فروری ۱۹۷۷ء

اسلام اور مدعیان نبوت (مولانا محمد ادریس کاندھلوی) البلاغ ستمبر سنہ ۱۹۷۱

اسلام اور معاشیات ایک اصولی بحث (الطاف جاوید) فکر و نظر اکتوبر سنہ ۱۹۷۱

اسلام اور مغرب (انور المجیدی) ترجمہ محمد اسحاق) المعارف فروری سنہ ۱۹۶۹

اسلام اور مغرب (چراغ راہ) جولائی سنہ ۱۹۶۷

اسلام اور مغربیت (شیخ محمد ابراہیم) الحق دسمبر سنہ ۱۹۶۸

اسلام اور مغربی تہذیب (شیخ محمد مصطفیٰ السباعی) ترجمان القرآن نومبر دسمبر سنہ ۱۹۶۴

اسلام اور ملازم۔ غلام محمد) الحق اکتوبر سنہ ۱۹۶۷

اسلام اور ملکیت زمین (مولانا محمد تاسین) فکر و نظر۔ اکتوبر نومبر سنہ ۱۹۷۱

اسلام اور نظام کائنات (محمد مظہر الدین صدیقی) فکر و نظر - (۳) ۲۱۵ دسمبر ۱۹۶۶

اسلام اور نفسیاتی جنگ (بریگیڈیر محمد شیث خطاب) بینات۔ مارچ سنہ ۱۹۷۲

اسلام اور ہجرت کی حقیقت (عبد الحق) الحق اپریل سنہ ۱۹۷۱

اسلام اور ہمارا قانونی نظام (عبد القادر عودہ شہید) ترجمان القرآن جون دسمبر مارچ ۱۹۵۵ (جنوری فروری) سنہ ۱۹۵۶

اسلام ایک عادلانہ نظام۔ (سمیع الحق) الحق ستمبر سنہ ۱۹۶۶

اسلام پاکستان میں۔ (پروفیسر شیخ محمد عثمان) فکر و نظر۔ ستمبر سنہ ۱۹۶۷

اسلام دین کامل تقریر (محمد یوسف بنوریؒ) بینات۔ مارچ سنہ ۱۹۶۹

اسلام پسند ادیب اور اسلام پسند ادب۔ (نجات اللہ صدیقی) چراغ راہ۔ ستمبر اکتوبر سنہ ۱۹۵۸

اسلام پر ایک نظر۔ (بریگیڈیئر گلزار احمد) الحق اکتوبر ۱۹۶۸ء

اسلام پر تجدد پسندی کے اثرات (پروفیسر محمد عثمان) (۴) ۴۵۱ (۵/۴) ۱۸ فکر و نظر دسمبر ۱۹۶۴ء ستمبر ۱۹۶۵ء

اسلام پسندیدہ دین نظرات (عبدالرحمٰن سورتی) (۸) ۲ فکر و نظر اگست ۱۹۷۰ء

اسلام جوڑتا ہے توڑتا نہیں۔ (عبدالحق) الحق اکتوبر تا دسمبر ۱۹۷۳ء

اسلام اور حدیث اور سنت کا مقام (علامہ محمد اسد) الحق اکتوبر ۱۹۶۸ء

اسلام اور اجتماعی تحفظ اور پاکستان (سردار احمد) المعارف فروری ۱۹۶۹ء

اسلام سادہ عقائد اور آسان اعمال کا نام ہے (نظرات) عبدالقدوس ہاشمی) (۱۱) ۳۱۴ فکر و نظر نومبر ۱۹۷۳ء

اسلام زندگی کا انقلاب آفرین تصور پیش کرتا ہے (افکار) الطاف حسین جاوید (۳) ۹۶۔ فکر و نظر اگست ۱۹۶۵ء

اسلام سوشلزم (ڈاکٹر محمد نادر رضا صدیقی) بینات نومبر ۱۹۶۹ء

اسلام سے پہلے عرب کی مذہبی حالت (علی محسن صدیقی) بینات۔ ستمبر ۱۹۷۰ء

اسلام (کتاب) کا باب اول: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (فضل الرحمٰن) ترجمہ محمد مظہر الدین، فکر و نظر (۵) ۸۹۔۱۶۹ اگست ستمبر ۱۹۶۷ء

اسلام (کتاب) کا باب دوم قرآن مجید۔ (فضل الرحمٰن) ترجمہ محمد سرور۔ (۵)۔ ۲۴۹ فکر و نظر ستمبر ۱۹۶۷ء

اسلام کا اقتصادی نظام اور سوشلزم (شجاعت علی صدیقی) بینات۔ مئی ۱۹۶۹ء

اسلام کا بین الاقوامی قانون (امام احمد بن سیبانی کی کتاب) ترجمان القرآن اگست ۱۹۶۱ء

اسلام کا پہلا مدرسہ (مولانا اصغر حسین) البلاغ۔ اگست ستمبر ۱۹۷۲ء

اسلام کا پیغام۔ (الشیخ احمد کفتارو) ترجمہ فکر و نظر دسمبر ۱۹۶۷ء

اسلام کا تصور۔ تاریخ عبدالحمید صدیقی) ترجمان القرآن اگست ستمبر سنہ ۱۹۷۷

اسلام کا تعلیمی نظام (مولانا رشید احمد ارشد) البلاغ مئی سنہ ۱۹۶۹

اسلام کا تصور ثقافت (مولانا محمد حنیف ندوی) المعارف۔ مارچ اپریل مئی۔ سنہ ۱۹۷۲

اسلام کا تصور حیات معاشی معاملات کیلئے (ڈاکٹر انوار اقبال قریشی۔ البلاغ اکتوبر سنہ ۱۹۷۲

اسلام کا تصور عدل (ڈاکٹر طفیل احمد قریشی) فکر ونظر اگست سنہ ۱۹۶۷

اسلام کا تصور نبوت۔ (حکیم محمود احمد ظفر) الحق۔ مئی جولائی اگست سنہ ۱۹۶۶

اسلام کا سیاسی نظام۔ (اختر راہی) الحق۔ دسمبر ۱۹۷۰ جنوری سنہ ۱۹۷۱

اسلام کا شورائی نظام (ڈاکٹر حسن ہویدی ترجمہ عبدالحمید صدیقی) ترجمان القرآن۔ نومبر سنہ ۱۹۷۱

اسلام کا نظام شورائی۔ (وصی مظہر ندوی) ترجمان القرآن اپریل سنہ ۱۹۷۲

اسلام کا ضابطہ شہادت۔ (ڈاکٹر تنزیل الرحمٰن) البلاغ۔ اپریل مئی سنہ ۱۹۷۵

اسلام کا فلسفہ تاریخ۔ (عبدالحمید) ترجمان القرآن۔ مئی۔ جولائی اگست سنہ ۱۹۵۳

اسلام کا فلسفہ نماز۔ (محمد عبدالقدوس) البلاغ۔ جولائی سنہ ۱۹۷۵

اسلام کا قانون تعزیر۔ (ڈاکٹر عبدالعزیز عامر) فکر ونظر دسمبر سنہ ۱۹۷۵

اسلام کا قانون سرقہ (خلیل حامدی) ترجمان القرآن۔ ستمبر سنہ ۱۹۷۷

اسلام کا قانون مصلحت (محمد ابو زہرا) ترجمہ عارف اقبال۔ چراغ راہ۔ اپریل سنہ ۱۹۶۸

اسلام کا نظام قضا (خلیل حامدی) چراغ راہ اسلامی قانون نمبر۔ سنہ ۱۹۵۶

اسلام کا مالیاتی نظام زکوٰۃ کی ادائیگی اور وصولی کا مسئلہ (محمد یوسف گورایہ) فکر و نظر - جون جولائی سنہ ۱۹۶۹

اسلام کا معاشی انقلاب (محمد سرور) الرحیم - دسمبر سنہ ۱۹۶۴

اسلام کا معاشی نظام - (مولانا مہر محمد) بینات - اپریل مئی جون جولائی سنہ ۱۹۶۹

اسلام کا معاشی نظام - (ڈاکٹر نجات اللہ صدیقی) چراغ راہ مئی سنہ ۱۹۶۹

اسلام کا معاشی نظام - (مولانا شمس الحق) فکر و نظر - اگست اکتوبر سنہ ۱۹۶۸

اسلام کا معاشی نظریہ - علال الفاسی) ترجمہ محمود احمد) فکر و نظر مئی سنہ ۱۹۷۰

اسلام کا مالیاتی نظام - زکوٰۃ کی ادائیگی اور وصولی کا مسئلہ (محمد یوسف گورایہ) (۶) ۸۹۵ - (۷) ۱۸ فکر و نظر - جون جولائی ۱۹۶۹

اسلام کا مفہوم از روئے لغت و قرآن - (نثار احمد) ادارہ معارف - ترجمان القرآن مارچ سنہ ۱۹۶۵

اسلام کا میزانی نظریہ معیشت (نعیم صدیقی) چراغ راہ سوشلزم نمبر - دسمبر سنہ ۱۹۶۷

اسلام کا نظام احتساب (پروفیسر علی محسن صدیقی - المعارف اگست سنہ ۱۹۶۹

اسلام کا نظام احتساب (سید محمد متین ہاشمی) المعارف - اگست ستمبر سنہ ۱۹۷۶

اسلام کا نظام اقتصادیات - (انوار الحق کاکاخیل) الحق اگست سنہ ۱۹۶۶

اسلام کا نظام تعلیم (محمد یوسف گورایہ) فکر و نظر جنوری سنہ ۱۹۷۱

اسلام کا نظام تعلیم و تربیت (مولانا شبیر احمد کشمیری) البلاغ ستمبر سنہ ۱۹۷۴

اسلام کا نظام تقسیم دولت (مفتی محمد شفیع) الحق مارچ اپریل سنہ ۱۹۶۸

اسلام کا نظام حیات (مولانا ابوالاعلیٰ مودودی) ترجمان القرآن جون سنہ ۱۹۶۸

اسلام کا نظام زکوٰۃ (حافظ رشید احمد) البلاغ اپریل مئی ۱۹۷۴ء

اسلام کا نظام عدل (تنزیل الرحمٰن) فکر و نظر (۲) ۴۲ مارچ ۱۹۶۷ء

اسلام کا نظام عدل و انصاف (ڈاکٹر تنزیل الرحمٰن) البلاغ جولائی ۱۹۷۴ء

اسلام کا نظام عدل و انصاف (سمیع الحق) الحق - جولائی ۱۹۷۵ء

اسلام کا نظام قضا خلیل حامدی چراغ راہ اسلامی قانون نمبر ۱۹۶۵ء

اسلام کا نظام قانون (ڈاکٹر عبدالقادر عودہ شہید) چراغ راہ اسلامی قانون نمبر ۱۹۶۵

اسلام کا نظام معیشیات ڈاکٹر نجات اللہ چراغ راہ مئی ۱۹۶۹ء

اسلام (کتاب) کا مقدمہ (فضل الرحمٰن ترجمہ محمد مظہر الدین) فکر و نظر (۵) ۹ مارچ ۱۹۶۸ء

اسلام کا نظریہ عدل و بنرا (محمد اشرف) بینات مارچ اپریل دسمبر ۱۹۶۹ء

اسلام کا نظریہ حیات (مفتی محمد نعیم لدھیانوی) فکر و نظر اگست ۱۹۶۵ء

اسلام کی اخوت عامہ (مولوی عبدالحق) بینات ستمبر ۱۹۶۵ء

اسلام کی مساوات (عبرت صدیقی) بینات ستمبر ۱۹۶۷ء

اسلام کی تاریخ میں علامہ عبدالحکیم سیالکوٹی کی تصنیف کا مقام (شبیر احمد خان غوری) المعارف مارچ ۱۹۶۸ء

اسلام کی حفاظت (مولانا عبدالحق) الحق - اگست ۱۹۷۱ء

اسلام کی حکمرانی میں خلیفہ مہدی کا عہد حکومت (محمد محترم فہیم عثمانی) البلاغ اکتوبر نومبر ۱۹۷۱ء

اسلام کی دستوری دفعات (محمد تقی) (اداریہ) البلاغ اپریل ۱۹۷۱ء

اسلام کی روحانی قدریں اور نوجوان (ڈاکٹر خلیفہ عبدالحکیم) المعارف اگست سنہ ۱۹۷۱

اسلام کی عالمگیری اور جامعیت (مولانا شمس الحق) الحق دسمبر سنہ ۱۹۶۵

اسلام کی عمارت ختم نبوت پر قائم ہے (عطاء اللہ بخاری) الحق مارچ سنہ ۱۹۷۰

اسلام کی علمی تاریخ میں علامہ عبدالحکیم سیالکوٹی کی تصانیف (مولانا شبیر احمد خان غوری) المعارف اپریل مئی سنہ ۱۹۶۸

اسلام کی غربت اور ہماری ذمہ داری (عبدالحق) الحق جون سنہ ۱۹۶۹

اسلام کی معاشی تعلیمات اور ہمارا جدید معاشرہ (محمد مظہر الدین) (۴) ۲۵۸ فکر و نظر اکتوبر سنہ ۱۹۶۶

اسلام کی معنوی برتری نظریات۔ (محمد سرور) (۳) ۱۱۵ فکر و نظر اگست سنہ ۱۹۶۵

اسلام کے آداب معاشرت۔ (مولانا محمد اقبال قریشی ہارون آباد) البلاغ مئی اگست سنہ ۱۹۷۵

اسلام کیا ہے۔ (ماہر القادری خارانی) فاران فروری سنہ ۱۹۶۲

اسلام کے ابتدائی عہد میں سنت اجماع اور اجتہاد کے تصورات (فضل الرحمن) (۱) فکر و نظر نومبر سنہ ۱۹۶۹

اسلام کے اصول حکمرانی (ابوالاعلیٰ مودودی) ترجمان القرآن اپریل سنہ ۱۹۶۵

اسلام کے اصول معاہدات (شیخ محمد یعقوب مصری) ترجمان القرآن ستمبر سنہ ۱۹۵۸

اسلام کے اصول معاہدات (شیخ محمد شلتوت مصری) ترجمان القرآن ستمبر سنہ ۱۹۵۸

اسلام کے اقتصادی نظریات (شیخ رؤف الحسن) البلاغ جنوری سنہ ۱۹۷۰

اسلام کے بنیادی اصول اور سائنس و فلسفہ (شمس الحق افغانی) الحق اپریل سنہ ۱۹۷۰

اسلام کے بنیادی اصول الگ ہیں اور ان کی تشریحات الگ (انتخاب) (عبدالرحیم اشرف) (۲) ۸۰۵ فکر و نظر مارچ سنہ ۱۹۶۵

اسلام کے پردے میں الحاد۔ (شیخ احمد ابوزہرہ) ترجمان القرآن مئی سنہ ۱۹۶۱

اسلام کے تاریخی ارتقا کی نوعیت (پروفیسر عبدالحمید صدیقی) ترجمان القرآن جولائی اگست سنہ ۱۹۶۶

اسلام کے چند معاشی اصول (مولانا نور محمد اعظمی) البلاغ مئی سنہ ۱۹۶۹

اسلام کے دروازے پر (عارفہ اقبال) چراغ راہ نومبر سنہ ۱۹۶۷

اسلام کے دروازے پر۔ چراغ راہ نومبر سنہ ۱۹۶۹

اسلام کے سیاسی نظام میں اقتدار اعلیٰ کا تصور۔ (محمود احمد خان غازی) البلاغ دسمبر ۱۹۷۱ تا مارچ سنہ ۱۹۷۲

اسلام کے قرن اول میں تعلیم۔ (مولانا فیض محمد شفیع) البلاغ جون سنہ ۱۹۶۹

اسلام کے معاشی اصول (مولانا نور محمد اعظمی) البلاغ ستمبر سنہ ۱۹۷۰

اسلام کے معاشی مقاصد (مولانا محمد طاسین) (۲) ۶۶۸ فکر ونظر مارچ ۱۹۶۵

اسلام کے معاشی نظام میں زکوٰۃ کی اہمیت (پروفیسر اویس احمد ادیب) الولی دسمبر سنہ ۱۹۷۳

اسلام کے مضبوط حصار (عبدالحلیم) الحق فروری مارچ سنہ ۱۹۷۶

اسلام کے نظام حکمرانی میں قیادت کا مقام (اسعد گیلانی) ترجمان القرآن ستمبر سنہ ۱۹۷۲

اسلام مجددین کے نرغے میں (فلیکے ہٹی) الحق اکتوبر سنہ ۱۹۶۶

اسلامیات کا مطالعہ (امتیاز علی خان عرشی) فکر ونظر جولائی سنہ ۱۹۶۹

اسلام میں اجتہاد وقیاس کا مقام (محمد عبدالقدوس) (۱۳) فکر ونظر (۱۳) ۵۵۷ جنوری جون ۱۹۷۶ ۵۴۸

اسلام میں اخوت وتعاون کی اہمیت (غلام سرور ترجمہ تنویر جیلانی) (۷) ۵۶۸ فروری سنہ ۱۹۷۰

اسلام میں آزادی کا تصور (محمد نذیر کاکاخیل) فکر و نظر نومبر سنہ ۱۹۶۹

اسلام میں آزادی اور ذمہ داری کا تصور (ضیاء الحق) المعارف نومبر سنہ ۱۹۶۹

اسلام میں اقلیتوں کے حقوق کا تحفظ (ساجد الرحمٰن) (۱۳۶) ۱۰۹۰ فکر و نظر جون سنہ ۱۹۷۶

اسلام میں آئین سازی کے بنیادی اصول (محمد یوسف گورایہ) فکر و نظر اگست سنہ ۱۹۷۲

اسلام میں اجتہاد اور تحقیق کے مسائل (فضل الٰہی چوہدری) فکر و نظر جون سنہ ۱۹۷۶

اسلام میں اخوت و تعاون کی اہمیت (ایم غلام سرور) فکر و نظر فروری سنہ ۱۹۷۰

اسلام میں ارتداد کی سزا (سید عبد الشکور ترمذی) الحق۔ اکتوبر نومبر دسمبر سنہ ۷۳

اسلام میں ارتداد کی سزا، چند شبہات کا ازالہ (عبد الشکور ترمذی) الحق اکتوبر سنہ ۷۳

اسلام میں اقلیتوں کے حقوق کا تحفظ (صاحبزادہ ساجد الرحمٰن) فکر و نظر جون سنہ ۱۹۷۶

اسلام میں اللہ و رسول کی اطاعت۔ (محمد صغیر حسین معصومی) فکر و نظر دسمبر سنہ ۱۹۶۹

اسلام میں امن کا مزاج (ترجمہ ابو زید اصلاحی) فاران مئی سنہ ۱۹۶۱

اسلام میں انسان کے بنیادی حقوق۔ (مولانا ابو الاعلیٰ مودودی) چراغ راہ ستمبر سنہ ۱۹۶۳

اسلام میں انسانی زندگی کا احترام۔ (مولانا محمد جعفر پھلواری) المعارف ستمبر سنہ ۱۹۷۲

اسلام میں انسانی حقوق (عبد الحمید صدیقی) (تقریر) ترجمان القرآن جنوری سنہ ۱۹۷۶

اسلام میں پابندی وقت کی اہمیت (حافظ محمد خالد ترمذی) البلاغ نومبر سنہ ۱۹۷۱

اسلام میں تجارت کی اہمیت اور اس کے اصول (عبد الحق) الحق اگست سنہ ۱۹۶۶

اسلام میں تجارت کے اصول (عبدالحق) الحق اکتوبر سنہ ۱۹۶۸
اسلام میں تصور مساوات (محبوب الحق) فکرونظر مارچ سنہ ۱۹۷۰
اسلام میں اخوت و مساوات (نشاط چغتائی) ترجمہ معین الدین عثمانی فکرونظر دسمبر سنہ ۱۹۶۹
اسلام میں توحید (زین العابدین میرٹھی) الحق توحید نمبر جون سنہ ۱۹۵۷
اسلام میں جبر نہیں (مولانا محمد جعفر پھلواری) المعارف اپریل سنہ ۱۹۷۶
اسلام میں حزب اختلاف کا تصور (احمد حسن) (۱۳) ۲ ۵ فکرونظر جنوری ۱۹۷۶
اسلام میں حلال و حرام کا تصور (شیخ یوسف قرضاوی) ترجمان القرآن فروری مارچ سنہ ۱۹۷۲
اسلام میں حلال و حرام کا تشریعی فلسفہ (مولانا سعید احمد الحمید) الحق فروری سنہ ۱۹۶۸
اسلام میں خلع کی حقیقت (محمد تقی عثمانی) البلاغ - جولائی اگست سنہ ۱۹۷۰
اسلام میں دینی امامت اور سیاسی امارت کی مرکزی ہیئت نظرات (محمد سرور) (۲) فکرونظر ۵/۷ مارچ ۱۹۶۶
اسلام میں ذاتی ملکیت کا احترام (حکیم محمود احمد ظفر) البلاغ جون جولائی - سنہ ۱۹۷۲
اسلام میں رخصت کا تصور (ڈاکٹر عبدالحق انصاری) چراغ راہ مئی سنہ ۱۹۶۹
اسلام میں رواداری (ابوالحسن شرف الدین) ترجمہ ثروت صولت (۱۱) ۵ فکرونظر جنوری سنہ ۱۹۶۷
اسلام میں روح آزادی (ابراہیم خداد) الرحیم اکتوبر سنہ ۱۹۶۳
اسلام ریاست کی معاشی ذمہ داریاں (محمد نجات اللہ صدیقی) ترجمان القرآن اکتوبر سنہ ۱۹۶۲
اسلام میں زمین کے مسائل - (نور محمد اعظمی) البلاغ مئی جون سنہ ۱۹۷۰

اسلام میں سزائے ارتداد (عبدالحمید صدیقی) ترجمان القرآن اگست ستمبر اکتوبر سنہ ۱۹۷۳

اسلام میں سنت اور حدیث کا مقام (مولانا محمد یوسف بنوریؒ) بینات اگست سنہ ۱۹۷۱

اسلام میں سوشلسٹ تحریک (حسن یاسر ممتاز) چراغ راہ جنوری سنہ ۱۹۶۹

اسلام میں شخصی آزادی. (پروفیسر انیس احمد) المعارف جون سنہ ۱۹۶۸

اسلام میں شوریٰ اور قانون سازی کی صحیح نوعیت (نعیم صدیقی) ترجمان القرآن اپریل سنہ ۱۹۵۴

اسلام میں شوریٰ کی اہمیت اور اس کا مقام (قطب شہید) ترجمہ سید عبدالرحمان چراغ راہ جنوری سنہ ۱۹۶۹

اسلام میں شورائی نظام (محمد یوسف گورایہ) فکر و نظر دسمبر سنہ ۱۹۶۷

اسلام میں صدقہ و احسان کی اہمیت (از شیخ یوسف القرضاوی ترجمہ عبدالحمید صدیقی) ترجمان القرآن ستمبر سنہ ۱۹۷۱

اسلام میں طہارت و صفائی. (حکیم محمد سعید) البلاغ اپریل سنہ ۱۹۶۸

اسلام لحم خنزیر کیوں حرام ہے (محمد شمس الدین) ۱۳۶ - ۳۲ فکر و نظر دسمبر ۱۹۷۵

اسلام میں عبادت کا تصور (محمد سعود) فکر و نظر ستمبر سنہ ۱۹۶۹

اسلام میں عدالت کے آداب (ڈاکٹر تنزیل الرحمٰن) البلاغ جنوری سنہ ۱۹۷۵

اسلام میں عدل اجتماعی (خورشید احمد) چراغ راہ سنہ ۱۹۶۹

اسلام میں عقل کا کردار (ڈاکٹر محمد یوسف) المعارف مئی سنہ ۱۹۶۸

اسلام میں عقل کا مقام اور اس کا کام (ڈاکٹر شوکت) المعارف اکتوبر سنہ ۱۹۶۹

اسلام میں علم سیکھنے اور سکھانے کی اہمیت (محمود عارف) بینات ستمبر اکتوبر سنہ ۱۹۷۷

اسلام میں علمی سرگرمیوں کا اجمالی جائزہ (بشیر احمد خان غوری) فاران اکتوبر سنہ ۱۹۶۸

اسلام میں علم کا مقصد (ڈاکٹر تنزیل الرحمان) البلاغ مئی سنہ ۱۹۷۷

اسلام میں عورت کا مقام (منظور احمد سیالکوٹی) بینات فروری سنہ ۱۹۷۷

اسلام میں عورت کی سربراہی ابوالکلام آزاد کی نظر میں (مرتب شاہد سلطان) (۳۶) ۲ ، ۱ فکر و نظر ستمبر سنہ ۱۹۹۵

اسلام میں فرد کے حقوق (ڈاکٹر غلام مہدی مصری) ترجمان القرآن جنوری سنہ ۱۹۵۸

اسلام میں قانون سازی اور اس میں اجتہاد کا مقام ترجمان القرآن جنوری سنہ ۱۹۵۸

اسلام میں قانون سازی کا حق کسے حاصل ہے (انتخاب فضل الرحمان) (۵۶) ۳ فکر و نظر جولائی سنہ ۱۹۶۷

اسلام قانون سازی کے بنیادی اصول (محمد یوسف گورایہ) (۹۱) ۳ ، ۵ فکر و نظر فروری سنہ ۱۹۷۲

اسلام میں قاضی کا منصب (ڈاکٹر تنزیل الرحمان) البلاغ کراچی اگست سنہ ۱۹۷۴

اسلام میں معاشرتی بہبود (محمد یوسف گورایہ) (۵۱) ۱۲ / ۳۵ فکر و نظر جولائی سنہ ۱۹۹۸

اسلام میں مسئلہ ملکیت زمین (علال الفاسی) فکر و نظر دسمبر سنہ ۱۹۷۰

اسلام میں معاشی اور سماجی انصاف کا تصور (محمد مظہر الدین) (۱۵) ۱۰ / ۲۰ فکر و نظر جولائی سنہ ۱۹۸۲

اسلام میں معاشی مساوات اور عدل کا مطلب (محمد ادریس میرٹھی) بینات اگست سنہ ۱۹۶۹

اسلام میں معاشی مسئلہ کا اخلاقی حل (سید محمد شکور) الحق اگست اکتوبر سنہ ۱۹۶۸

اسلام میں معاشی نظام کا تصور (محمد طاسین) بینات اپریل سنہ ۱۹۷۰

اسلام میں مقام اجتہاد اور قانون سازی ترجمان القرآن مصطفیٰ زرقا شام مارچ سنہ ۱۹۵۸

اسلام میں منصب قضا (ڈاکٹر تنزیل الرحمن) البلاغ ستمبر ۱۹۷۴ء

اسلام میں نظام احتساب (ڈاکٹر اسحاق موسیٰ الحسنی) ترجمان القرآن مئی جون ۱۹۶۶ء

اسلام میں نظام عدل گستری (پروفیسر عبدالحفیظ صدیقی) فکر و نظر فروری ۱۹۶۹ء

اسلام و الحاد کی کشمکش (محمد ابراہیم) بینات جون ۱۹۶۷ء

اسلام ہمارے طرز عمل کا مشعل (مولانا عبدالرحیم اشرف) بینات اکتوبر ۱۹۶۵ء

اسلامی ادب (عبدالمغنی) چراغ راہ اپریل ۱۹۶۷ء

اسلامی اشتراکیت (مولانا محمد یوسف لدھیانوی) بینات نومبر دسمبر ۶۹ جنوری فروری ۱۹۷۰ء

اسلامی اشتراکیت کے چند پہلو (ڈاکٹر لطیف خالد ابن السبیل) ترجمہ ضیاء الحق فکر و نظر جنوری ۱۹۷۰ء

اسلامی اقتصادیات سے متعلق چند اصولی باتیں (محمد طٰسین) فکر و نظر اگست ستمبر اکتوبر ۱۹۷۶ء

اسلامی اندلس میں کتب خانے اور شائقین کتب ترجمہ احمد خان فکر و نظر جنوری تا اکتوبر ۱۹۷۳ء

اسلامی انقلاب (بشیر احمد کشمیری) البلاغ ستمبر ۱۹۷۰ء

اسلامی انقلاب کا اثر جاہلی معاشرہ پر (حبیب احمد) ترجمان القرآن مارچ ۱۹۵۸ء

اسلامی انقلاب کی ٹیکنیک (عبدالعزیز) چراغ راہ ستمبر ۱۹۶۷ء

اسلامی انقلاب کی ٹیکنیک قرآن اور دعوت انقلاب (سید قطب شہید) ترجمہ عبدالعزیز چراغ راہ جولائی ۱۹۶۷ء

اسلامی اور مذہبی حکومت میں فرق (عبدالحمید) ترجمان القرآن نومبر ۱۹۶۹ء

اسلامی و مغربی تہذیب کا بنیادی فرق (محمد اسد) ترجمہ محمد معین الحق اگست ۱۹۷۰ء

اسلامی تاریخ کی ابتدا (مولانا عبدالحلیم) البلاغ فروری سنہ ۱۹۷۵

اسلامی تاریخ میں اقتدار اعلیٰ کا تصور (محمد نذیر کاکا خیل) جنوری۔ فکر و نظر سنہ ۱۹۶۹

اسلامی تاریخ میں علماء اور حکام کا کردار (شیخ عبدالعزیز بدری عراق) ترجمہ خلیل حامدی ترجمان القرآن مئی جون سنہ ۱۹۶۸

اسلامی تاریخ نویسی کا ارتقا (پروفیسر محسن صدیقی) المعارف مئی سنہ ۱۹۷۴

اسلامی تحریکات اصلاح (محمد سرور) ۱۳۷ (۶) فکر و نظر اگست سنہ ۱۹۶۸

اسلامی تحریک کا آئندہ لائحہ عمل (ابوالاعلیٰ مودودی) ترجمان القرآن اپریل جون سنہ ۱۹۵۷

اسلامی تحریک میں کارکنوں کے باہمی تعلقات (اسلامی جمعیت طلبا) ترجمان القرآن جنوری سنہ ۱۹۵۷

اسلامی تحریکات اصلاح (محمد سرور) فکر و نظر اگست سنہ ۱۹۶۸

اسلامی تحقیق جدید تقاضے اور منصوبہ بندی (ملک محمد فیروز فاروقی) جولائی فکر و نظر سنہ ۱۹۷۶

اسلامی تحقیق کا ضابطہ اخلاق (محمد طفیل) المعارف فروری مارچ سنہ ۱۹۷۷

اسلامی تحقیق کرنے کے کام (محمود احمد غازی) فکر و نظر مئی سنہ ۱۹۷۶

اسلامی تحقیق کے اغراض و مقاصد اور طریقہ کار (تقریر مولانا محمد یوسف بنوری) بینات جولائی سنہ ۱۹۶۴

اسلامی تحقیقات کا دائرہ کار اور ضرورت (جسٹس محمود الرحمٰن) فکر و نظر جولائی سنہ ۱۹۷۶

اسلامی تحقیقات کی ضرورت (محمد مسعود) فکر و نظر مئی سنہ ۱۹۷۶

اسلامی تحقیقات کے مقاصد (پروفیسر مسعود) (۴) ۶۷۶ فکر و نظر اپریل سنہ ۱۹۶۹

اسلامی تربیت اور معاشرہ پر انکے اثرات (آباد شاہ پوری) ترجمان القرآن جولائی سنہ ۱۹۷۷

اسلامی تعزیرات ابوالکلام آزاد کی نظر میں (مرتب شاہد سلیمان) (۳۱) ۶۷۲ فکر و نظر مارچ سنہ 1966

اسلامی تعلیمات نظرات (عبدالرحمن بنوری) (۶) ۲۲ فکر و نظر جولائی سنہ 1969

اسلامی تعلیمات نظرات (محمد صغیر حسن معصومی) (۸) ۵۳۶ فکر و نظر جنوری سنہ 1970

اسلامی تعلیم و تربیت (ڈاکٹر افضال حسین قادری) بینات ستمبر اکتوبر سنہ 1968

اسلامی تعلیم کا مقصد (پروفیسر محمد سلیم) ترجمان القرآن اکتوبر نومبر سنہ 1977

اسلامی تعزیرات (ڈاکٹر عبدالرزاق) بینات نومبر سنہ 1977

اسلامی تعلیم و تربیت (ڈاکٹر افضال حسین) بینات اگست ستمبر سنہ 1968

اسلامی تقویم (حافظ فیض احمد) بینات اپریل سنہ 1974

اسلامی توحید کی حقیقت (البشیر الابراہیمی) الحق توحید نمبر جون سنہ 1957

اسلامی تہذیب (پروفیسر حمید احمد خان) المعارف جنوری سنہ 1970

اسلامی تہذیب (ڈاکٹر میر ولی الدین) ترجمان القرآن جنوری سنہ 1958

اسلامی تہذیب کے ۱۴ رہنما اصول السید ابوالاعلیٰ مودودی سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر ۲ اپریل سنہ 1970

اسلامی ثقافت نظرات (محمد سرور) (۳) ۵۲۲ فکر و نظر جنوری سنہ 1966

اسلامی ثقافت اور پاکستان نظرات (محمد سرور) (۱۱) ۸۰۱ فکر و نظر مئی سنہ 1969

اسلامی ثقافت اور صیہونی سبوتاژ (شاہد تسنیم) چراغ راہ فروری سنہ 1969

اسلامی ثقافت کیا ہے (ڈاکٹر فضل الرحمان) (۲۶) ۷۷۹ فکر و نظر اپریل سنہ 1965

اسلامی ثقافت کے تشکیلی عناصر۔ ڈاکٹر محمد ریاض) المعارف دسمبر سنہ ۱۹۷۲

اسلامی ثقافت کی روح (ڈاکٹر خلیفہ عبدالحکیم المعارف نومبر سنہ ۱۹۶۸

اسلامی جان وجسم کے خلاف جرائم کی سزا اسلامی قانون میں (عبدالعزیز عامر) ترجمہ معروف شاہ شیرازی ترجمان القرآن اگست سنہ ۱۹۶۸

اسلامی جمہوریت اور حزب اختلاف (محمد انور) فاران) اپریل سنہ ۱۹۶۶

اسلامی جمہوریت اور سوشلزم (محمد تقی عثمانی) البلاغ جولائی سنہ ۱۹۶۹

اسلامی جہاد کی اہمیت اور اسکے اصول۔ (قاضی سعیدالرحمٰن) الحق نومبر سنہ ۱۹۶۵

اسلامی حکمت تعلیم وتربیت (ابوالسلام نعیم صدیقی) ترجمان القرآن) فروری سنہ ۱۹۶۵

اسلامی حکومت اور قانون سازی (ڈاکٹر فضل الرحمان) (۳۰) ۲۰۸ فکرونظر ستمبر سنہ ۱۹۶۵

اسلامی حکومت کا مالی نظام۔ (اختر راہی) الحق ستمبر سنہ ۱۹۷۰

اسلامی حکومت کی اساس فکر (عبدالٰہی) سردار محمد حسین کھوسو۔ الولی نومبر دسمبر سنہ ۱۹۷۲

اسلامی حکومت میں مالیات کا شعبہ (محمد حسام اللہ) فاران مئی سنہ ۱۹۶۶

اسلامی حکومت میں ملازموں کے حقوق وفرائض (پروفیسر ریب السعدی) ترجمان القرآن دسمبر سنہ ۱۹۵۷

اسلامی حکومت میں اقلیت (مولانا فریدالدین مسعود) البلاغ دسمبر سنہ ۱۹۷۰

اسلامی حکومت میں ذمیوں کے حقوق (ابوالاعلیٰ مودودی) ترجمان القرآن، اگست سنہ ۱۹۴۸

اسلامی اخوت (محمد اشرف پشاور) بینات۔ جولائی سنہ ۱۹۷۳

اسلامی درسگاہیں نظریات (محمد سرور) (۳۰) ۱۸۳ فکرونظر ستمبر سنہ ۱۹۶۵

اسلامی دستور کا مفہوم۔ محمد تقی عثمانی البلاغ مارچ سنہ ۱۹۷۱

اسلامی دنیا کا تعارف (ماخوذ) الحق جولائی سنہ ۱۹۶۶

اسلامی دنیا میں تبدیلیاں نظریات (محمد سرور) (۴) ۳۔ فکر و نظر جولائی سنہ ۱۹۶۶

اسلامی دنیا میں عائلی قوانین کی اصلاح (محمد رشید فیروز) فکر و نظر جولائی اگست سنہ ۱۹۶۷

اسلامی دنیا کا تعارف الحق مئی ستمبر سنہ ۱۹۶۶

اسلامی ذبیحہ (مفتی محمد شفیع) البلاغ جنوری جولائی سنہ ۱۹۶۸

اسلامی رواداری (سید نظر زیدی) المعارف جولائی سنہ ۱۹۷۷

اسلامی ریاست (مولانا امین احسن اصلاحی) ترجمان القرآن، جنوری تا دسمبر سنہ ۱۹۵۷

اسلامی ریاست اور عہد جدید (عبد الحمید صدیقی) ترجمان القرآن، مارچ سنہ ۱۹۷۰

اسلامی ریاست میں غیر مسلموں کے حقوق (رشید احمد جالندھری) فکر و نظر نومبر سنہ ۱۹۷۶

اسلامی ریاست (امین احسن اصلاحی) ترجمان القرآن مئی سنہ ۱۹۵۰

اسلامی ریاست کی ذمہ داریاں (محمد نجات اللہ صدیقی) ترجمان القرآن جنوری جون نومبر سنہ ۱۹۶۶

اسلامی ریاست بحث اول کارکنوں کی ذمہ داریاں اور ان کے اوصاف (امین احسن اصلاحی) ترجمان القرآن جنوری فروری سنہ ۱۹۵۰

اسلامی ریسرچ و تحقیق یا باطنیت کا فتنہ (ابو الحسن ندوی) الحق اکتوبر سنہ ۱۹۶۵

اسلامی شخصی قوانین ایک مذاکرہ۔ پروفیسر محمد حبیب اور عبد اللطیف اعظمی (۲) ۵۵ فکر و نظر جولائی سنہ ۱۹۶۴

اسلامی سربراہ کانفرنس کی تاریخیں (شاہ اکرام حسین) الولی اپریل مئی سنہ ۱۹۷۲

اسلامی سربراہ کانفرنس لاہور (سمیع الحق) الحق فروری مارچ سنہ ۱۹۷۴

اسلامی سیکرٹیریٹ نظرات (عبدالرحمن سورتی) (۶) ۵.۸ فکر و نظر مئی سنہ ۱۹۷۰

اسلامی سزائیں حدود و قصاص اور تعزیرات (مفتی شبیر احمد کشمیری) البلاغ کراچی جولائی سنہ ۱۹۷۷

اسلامی شریعت اور تنظیم نسل (شیخ الازہر محمود شلتوت) (۱) ۱-۲/۴/۳ فکر و نظر جولائی سنہ ۱۹۶۳

اسلامی سزائیں (مفتی جمیل احمد تھانوی) البلاغ اگست ستمبر نومبر دسمبر سنہ ۱۹۷۲ جنوری فروری مارچ سنہ ۱۹۷۳

اسلامی شریعت کے بنیادی ضابطے (حسن احمد خطیب) ترجمہ خلیل العابد علمی... اکتوبر سنہ ۱۹۷۰

اسلامی شریعت کے مقاصد (مولانا منتخب الحق) چراغ راہ جولائی سنہ ۱۹۶۷

اسلامی شریعت میں ریاست کا مقام (ڈاکٹر عبدالکریم) زیدان عراق ترجمان القرآن مئی سنہ ۱۹۷۱

اسلامی سوشلزم کی اصلاح اور قرآن کریم (الہ بخش صعب) الحق مئی سنہ ۱۹۷۱

اسلامی سوشلزم (پروفیسر عثمان) (۴) ۳۵۷ فکر و نظر نومبر سنہ ۱۹۶۶

اسلامی سوشلزم (ڈاکٹر محمد نادر رضا صدیقی) م بینات نومبر سنہ ۱۹۶۹

اسلامی سوشلزم (نعیم صدیقی) چراغ راہ سوشلزم نمبر دسمبر سنہ ۱۹۶۷

اسلامی سوشلزم کی جدلیات (عبدالرب جعفری) چراغ راہ نومبر سنہ ۱۹۶۹

اسلامی شریعت کے مقاصد (مولانا منتخب الحق) چراغ راہ جون سنہ ۱۹۶۷

اسلامی طبی ہدایات کا عملی نفاذ (محمد یوسف گوڈایہ) ۱۹۱ ۳۸۴ فکر و نظر نومبر سنہ ۱۹۶۷

اسلامی طب کی مختصر تاریخ (عبدالسلام ندوی) الولی جولائی سنہ ۱۹۷۵

اسلامی طبی ہدایات پر عملی نفاذ۔ (محمد یوسف گورایہ) فکر و نظر نومبر — سنہ 1971

اسلامی طلاق (شیخ ابوزہرہ قاہرہ) ترجمان القرآن اپریل — سنہ 1962

اسلامی عالمگیریت کی جدید تشریح (لطیف خالد، ترجمہ احمد امین) فکر و نظر فروری — سنہ 1971

اسلامی عائلی قانون کا تنقیدی جائزہ (مفتی ولی حسن ٹونکی) بینات جولائی — سنہ 1965

اسلامی عدالتوں کا طریق کار۔ (ڈاکٹر تنزیل الرحمن) البلاغ فروری — سنہ 1975

اسلامی عدل و انصاف کا تصور اور انصاف۔ (ڈاکٹر تنزیل الرحمن) البلاغ دسمبر — سنہ 1971

اسلامی فکر و شعور اور اس کی امتیازی خصوصیات (علال الفاسی) فکر و نظر مارچ — سنہ 1970

اسلامی فقہ کے ماخذ (ڈاکٹر مصطفی زرقا) چراغ راہ اسلامی قانون نمبر۔ — سنہ 1956

اسلامی فنون لطیفہ (ولید بن عبدالملک کے عہد میں، چوہدری محمد اشرف) المعارف جولائی۔ — سنہ 1977

اسلامی قانون (مولانا ابوالاعلیٰ مودودی) ترجمان القرآن جولائی اگست — سنہ 1948

اسلامی قانون (السید ابوالاعلیٰ مودودی) چراغ راہ اسلامی قانون نمبر۔ — سنہ 1956

اسلامی قانون اور بیرونی اثرات (ڈاکٹر حمید اللہ) چراغ راہ اسلامی قانون نمبر۔ — سنہ 1956

اسلامی قانون اور نظام معاشرت (پروفیسر ڈیوڈ شانتی لال) چراغ راہ اسلامی قانون نمبر۔ — سنہ 1956

اسلامی قانون تعزیرات (ڈاکٹر عبدالعزیز عامر، ترجمہ معروف شاہ شیرازی) ترجمان القرآن جون 1967، اپریل 1968، اگست 69، ستمبر سنہ 1969

اسلامی قانون کی فلسفیانہ بنیادیں (عبدالقادر عودہ شہید) چراغ راہ اسلامی قانون نمبر — سنہ 1956

اسلامی قانون اور اس کے ماخذ (ڈاکٹر حمید اللہ) چراغ راہ اسلامی قانون نمبر — سنہ 1956

اسلامی قانون اور قانون روما (ڈاکٹر اے ۔ تال بنو اٹلی) چراغ راہ اسلامی قانون نمبر سنہ ۱۹۵۶

اسلامی قانون سازی اور اس میں اجتہاد کا مقام (ابوالاعلیٰ مودودی) ترجمان القرآن جنوری سنہ ۱۹۵۸

اسلامی قانون کا تاریخی ارتقاء (ڈاکٹر مصطفیٰ احمد زرقا) چراغ راہ اسلامی قانون نمبر سنہ ۱۹۵۶

اسلامی قانون کا تاریخی پس منظر (مولانا محمد تقی امینی اجمیری) چراغ راہ اسلامی قانون نمبر سنہ ۱۹۵۶

اسلامی قانون کی تشکیل جدید (انتخاب حمید اللہ صدیقی) (۳) فکر و نظر ۱۵۷ اکتوبر سنہ ۱۹۶۵

اسلامی قانون کی تدوین (طفیل احمد قریشی) الرحیم ۔ مارچ سنہ ۱۹۶۶

اسلامی قانون کے بنیادی پہلو (محمود احمد غازی) (۱۰۶) ۲۸۲ فکر و نظر ۔ نومبر سنہ ۱۹۷۲

اسلامی قبریں (الحاج محمد زبیر) فاران ۔ اکتوبر سنہ ۱۹۶۷

اسلامی قانون کے بعض اساسی تصورات پر ایک نظر (ترجمہ ایم ۔ اے ۔ نواز) فکر و نظر ۔ جون سنہ ۱۹۶۷

اسلامی قانون کے بعض اہم امتیازات ۔ (ترجمہ قاضی عبدالنبی کوکب) ترجمان القرآن ۔ مارچ ۔ سنہ ۱۹۶۸

اسلامی قانون کے بعض امتیازی پہلو (محمود احمد خان) فکر و نظر نومبر سنہ ۱۹۷۲

اسلامی قانون میں حد کا تصور (مفتی ولی حسن ٹونکی) بینات ۔ جون اپریل ستمبر اکتوبر سنہ ۱۹۶۶

اسلامی قانون میں حد کا مقام (عبدالغفار حسن) چراغ راہ اسلامی قانون نمبر سنہ ۱۹۵۶

اسلامی قوانین ۔ ایک مذاکرہ (عبداللطیف اعظمی) پروفیسر محمد مجیب (۲۶) ۵ فکر و نظر جولائی سنہ ۱۹۶۵

اسلامی قوانین کا نفاذ ۔ نظریات (محمد سرور) (۶) ۲۲ فکر و نظر اپریل سنہ ۱۹۶۹

اسلامی کونسل ۔ رمضان میں کرنے کے کام (محمد تقی عثمانی) البلاغ نومبر سنہ ۱۹۷۳

اسلامی کونسل اور نفاذ شریعت (محمد تقی عثمانی) البلاغ جنوری ۱۹۷۴ء

اسلامی مساوات (حفیظ اللہ پھلواری) البلاغ جنوری فروری جولائی اگست ۱۹۶۸ء

اسلامی معاشرہ اور تحقیق کے مسائل (فضل الٰہی) فکر و نظر جون ۱۹۷۶ء

اسلامی معاشرہ عہد فاروقی میں (حبیب احمد) ترجمان القرآن اکتوبر نومبر ۱۹۵۷ء

اسلامی معاشرہ کا ارتقاء (سید قطب) ترجمہ شاہ شیرازی) چراغ راہ اگست ۱۹۶۸ء

اسلامی معاشرہ میں سنت کی اہمیت (محمد اسعد) بینات، دسمبر ۱۹۶۲ء

اسلامی معاشرہ میں جدت پسندی اور اس کی حدود (محمد تقی عثمانی) جولائی البلاغ ۱۹۷۲ء

اسلامی معاشرہ میں فرد کا مقام (سلطان زمان زبیری) فکر و نظر دسمبر ۱۹۶۹ء

اسلامی معاشرہ میں مسجد کا مقام (ڈاکٹر احمد امین مصری) ترجمہ محمد نذیر کاکاخیل فکر و نظر دسمبر ۱۹۶۹ء

اسلامی معاشرہ میں ذمی کی حقیقت (مس سروری رانا) المعارف جنوری ۱۹۷۲ء

اسلامی معاشیات (حفیظ الرحمان) الحق مئی جون ۱۹۶۶ء

اسلامی معاشیات (محمد ادریس میرٹھی) بینات اکتوبر ۱۹۶۹ء

اسلامی معاشیات کی تشکیل (منظور الرحمن احمد) چراغ راہ اکتوبر ۱۹۶۸ء

اسلامی معاشیات کا تکمیلی پہلو (بشیر احمد جالندھری) الولی اکتوبر نومبر ۱۹۷۴ء

اسلامی معاشیات کی تشکیل جدید (منظور الرحمن) چراغ راہ اکتوبر ۱۹۶۸ء

اسلامی ملک کا بجٹ اور غیر اسلامی خد و خال۔ (عبد الحق۔ الحق جولائی ۱۹۷۶ء

اسلامی ممالک میں قانون سازی کی تحریکیں (تنزیل الرحمان) فکر و نظر اکتوبر ۱۹۶۴

اسلامی مملکت میں ٹیکس کا مسئلہ۔ (قدرۃ اللہ فاطمی) اکتوبر فکر و نظر ۱۹۶۶

اسلامی منہاج کی تاریخ (ڈاکٹر ساخت کا تبصرہ ترجمہ) بینات اپریل ۱۹۶۷

اسلامی نصاب تعلیم کے بنیادی نقاط (ڈاکٹر سید محمد یوسف) الحق جولائی۔ ۱۹۷۳

اسلامی نصاب کے بنیادی نقاط (ڈاکٹر محمد یوسف) الحق جولائی ۱۹۷۳

اسلامی نقطہ نظر سے سیاست کا مفہوم۔ (مولانا عبد الحمید) بینات ستمبر ۱۹۶۴

اسلامی ثقافت کی تشکیل۔ (ڈاکٹر محمد مبارک) فاران نومبر دسمبر۔ ۱۹۶۸

اسلامی نظام حیات اور اس کے احیا کا طریقہ کار (سید قطب، ترجمہ معروف شاہ۔ فاران جون ۱۹۶۸

اسلامی نظام عدل گستری۔ (پروفیسر عبد الحفیظ صدیقی۔ فکر و نظر نومبر ۱۹۶۸

اسلامی نظام کے تحت معاشی اصلاحات۔ (مولانا مفتی محمد شفیع) البلاغ ستمبر۔ ۱۹۶۹

اسلامی نظام معیشت کی کامیابی کیلئے چند ناگزیر شرائط۔ (شیخ یوسف قرضاوی) ترجمہ عبد الحمید) ترجمان القرآن اکتوبر ۱۹۷۱

اسلامی نظم معیشت کے اصول اور مقاصد۔ (ابو الاعلیٰ مودودی) ترجمان القرآن مارچ ۱۹۶۶

اسلامی نظام تعلیم کا مقصد (پروفیسر محمد سلیم) ترجمان القرآن۔ اکتوبر ۱۹۷۷

اسلامی عہد میں اشاعت حدیث (ڈاکٹر محمد اسحاق) المعارف نومبر ۱۹۷۴

اسلامی عہد کے علمی ذخائر کی یورپ منتقلی (پروفیسر اختر راہی) المعارف فروری ۱۹۷۷

اسمائے قرآن حکیم۔ (میاں سعید الرحمٰن) سیارہ قرآن نمبر اپریل ۱۹۷۰

اسمائے قرآن حکیم کی معنویت (ڈاکٹر محمد ریاض) بینات نومبر سنہ ۱۹۷۰

اسمبلی کی دو قرار دادیں (محمد تقی عثمانی) (اداریہ) البلاغ ستمبر سنہ ۱۹۷۰

اسمبلی میں فلم ڈان آف اسلام پر احتجاجی تقریر۔ (سید الحق) الحق فروری مارچ سنہ ۱۹۷۴

اس مہینے میں (رمضان) (اشرف علی تھانوی) (ترجمہ محمد مصرور شاہ) البلاغ۔ اکتوبر نومبر دسمبر سنہ ۱۹۶۸

اس مہینے میں (مولانا اشرف علی تھانوی) البلاغ۔ مارچ سنہ ۱۹۶۹

اسوہ حسنہ کا مفہوم۔ (رئیس احمد سہا) سیارہ ڈائجسٹ رسول نمبر نومبر سنہ ۱۹۷۳

اسوہ حسنہ سے ایک سبق۔ (حکیم محمد سعید دہلوی) البلاغ اگست سنہ ۱۹۶۸

اسوہ محمدؐ کا ایک ورق (مولانا عبد الکلام آزاد) سیارہ ڈائجسٹ رسول نمبر نومبر سنہ ۱۹۷۳

اسوہ نبویہ اور عصری شہریت (محمد اشرف) الحق۔ مئی سنہ ۱۹۶۷

اشاعت اسلام سندھ میں۔ (مولانا غلام مصطفٰے قاسمی) الولی۔ اپریل سنہ ۱۹۷۲

اشتراکی اور مغربی سامراج۔ (فروغ احمد) چراغ راہ مئی۔ سنہ ۱۹۶۸

اشتراکی روس میں مسلمان اور اسلام سے متعلق روسیوں کی معاندانہ روش (جی۔ ایم ترکستانی) ترجمان القرآن جون سنہ ۱۹۷۲

اشتراکی سامراج اور وسط ایشیا کے مسلمان۔ (آباد شاہ پوری) چراغ راہ سوشلزم نمبر دسمبر سنہ ۱۹۶۷

اشتراکی دنیا میں اہل قلم کا حشر (ترجمہ احمد یونس) چراغ راہ ستمبر سنہ ۱۹۶۹

اشتراکی ملک روس میں مسلمان۔ (جی ایم ترکستانی) ترجمان القرآن اگست سنہ ۱۹۷۲

اشتراکی انقلاب کی اسٹریجی چراغ راہ اگست سنہ ۱۹۶۹

اشتراکیت اور مذہب (احمد یونس) چراغ راہ جون سنہ 1969

اشتراکیت اور سرمایہ داری اور اسلام۔ (محمد طٰسین) بینات فروری سنہ 1971

اشتراکیت اور مذہبی آزادی۔ چراغ راہ مارچ سنہ 1969

اشتراکیت کی فکری بنیادیں اور ان کا تنقیدی جائزہ۔ (عبدالحمید صدیقی) چراغ راہ سوشلزم نمبر دسمبر سنہ 1967

اشتراکیت اور خدا و مذہب۔ (ریاض الحسن) البلاغ۔ اپریل سنہ 1972

اشتراکیت اور سرمایہ داری۔ (مبارک علی) بینات جنوری سنہ 1970

اشتراکیت اور مذہب (محمد عثمان) چراغ راہ سوشلزم نمبر دسمبر سنہ 1967

اشتراکیت اور مذہب۔ (محمد انس) چراغ راہ مئی سنہ 1969

اشتراکیت اور معاشی ترقی۔ (حسین احمد خان) چراغ راہ سوشلزم نمبر دسمبر سنہ 1967

اشتراکیت قومیت اور سرمایہ داری۔ (مفتی محمد شفیع رح) البلاغ مارچ سنہ 1970

اشتراکیت کا منظر اور پس منظر (مولانا رفیع عثمانی) البلاغ فروری تا جون سنہ 1970

اشتراکیت کے بنیادی افکار پر تنقید۔ (شمس الحق) الحق مارچ سنہ 1969

اشرف البیان فی معجزات القرآن۔ (مولانا ظفر احمد عثمانی) سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر اپریل سنہ 1970

اشرف الناس۔ (میر حسن دہلوی) سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر اپریل سنہ 1970

اشرف جہانگیر سمنانی (پروفیسر محمد ریاض) الولی اکتوبر۔ سنہ 1977

اصحاب رسالت۔ (مظطر گجراتی) البلاغ اپریل سنہ 1974

اظہار رائے کی آزادی اور مسلم سوسائٹی (رشید احمد جالندھری) فکرونظر ستمبر اکتوبر 1976ء

اعتکاف کی حکمتیں اور آداب (مفتی عبدالحکیم) البلاغ جولائی 1977ء

اعتکاف کے احکام (سید محمود حسن) البلاغ نومبر 1973ء

اعتکاف کے فضائل (مولانا عبدالحکیم سکھر) البلاغ نومبر 1974ء

اعتکاف کے محاسن اور معتکف کی مثالیں (مفتی عبدالحکیم) البلاغ ستمبر 1976ء

اعجاز التواریخ (تبصرہ) (اکرام حسین سکھروی) الولی جون جولائی 1976ء

اعجاز القرآن (سید ابوالاعلیٰ مودودی) سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر اپریل 1970ء

اعجاز القرآن پر ایک نظر (نور محمد جہانگیر) بینات جولائی 1970ء

اعجاز القرآن اور اسکی حقیقت (مولانا حنیف ندوی) المعارف نومبر دسمبر 1975ء جنوری فروری 1976ء

اعجاز القرآن پر ایک نظر (نور محمد بہاولنگر) بینات جولائی 1970ء

اعضائے انسانی کی پیوند کاری (تلخیص محمد یوسف لدھیانوی) بینات جون 1969ء

اعضائے انسانی سے پیوند کاری (مفتی امجد العلی) الحق اگست ستمبر 1971ء

افکار و تاثرات (مفتی محمود ترجمہ قاضی زاہد حسین) الحق جنوری 1969ء

افادات اشرفیہ (محمد اقبال قریشی) بینات مارچ 1977ء

افادات حکیم امت (صوفی محمد اقبال قریشی) بینات نومبر 1977ء

اختتامی تقریر مؤتمر عالم اسلامی میں (شاہ فیصل) فکرونظر جولائی 1965ء

افکار پریشان (ڈاکٹر محمد اقبال) ترجمہ فضل احمد شمس فکر و نظر جولائی سنہ ۱۹۷۷

افادات حکیم الامت (صوفی محمد اقبال) بینات نومبر سنہ ۱۹۷۷

افادات امام العصر (ادارہ) بینات ستمبر اکتوبر سنہ ۱۹۷۷

افادات حمادیہ (مولانا محمد یوسف بنوری رح) بینات ستمبر اکتوبر نومبر سنہ ۱۹۷۰

افادات ختم بخاری شریف (مولانا عبدالحق) الحق ستمبر سنہ ۱۹۷۷

افادات حضرت مولانا عبید اللہ) ادارہ (غلام مصطفیٰ قاسمی) الولی اپریل سنہ ۱۹۷۲

افادات شاہ عبدالرحیم۔ ترجمہ (مولانا محمد بخش دہلوی) الرحیم۔ فروری مارچ سنہ ۱۹۶۶

افسانہ آں شے کہ باید گذشت (شیخ مولانا رائے پوری کا مکاتیب مولانا محمد عبید کے نام) بینات جون سنہ ۱۹۶۳

افکار جدیدہ اور اسرار نبوت (مولانا محمد شہاب الدین) الحق۔ اگست ستمبر سنہ ۱۹۷۱

افکار کار (خورشید احمد) چراغ راہ اگست سنہ ۱۹۶۸

افکار و تاثرات (قادیین اخبار) الحق مئی سنہ ۱۹۶۶

افکار و تاثرات و جشن شہنشاہیت (ادارہ الحق) الحق نومبر سنہ ۱۹۷۱

افکار و مسائل۔ شرط اوسط (خورشید احمد) چراغ راہ جون سنہ ۱۹۶۸

افسوسناک مداہنت (مفتی محمد رشید احمد) بینات مارچ سنہ ۱۹۶۹

افکار و مسائل اقبال اور ہمارے دانشور (خورشید احمد) چراغ راہ مئی سنہ ۱۹۶۸

افضل الانبیاء (گوہر ملتانی) سیارہ ڈائجسٹ رسول نمبر نومبر سنہ ۱۹۷۳

اقامت دین کے داعی کبیر کے ساتھ۔ (ماہر القادری) فاران نومبر سنہ ۱۹۶۲

اقبال اور اسلامی ثقافت۔ (رحیم بخش شاہین) فکر و نظر فروری سنہ ۱۹۷۷

اقامت دین کے وقت مقتدی کب کھڑے ہوں۔ (مفتی محمد شفیع رح) البلاغ اپریل سنہ ۱۹۷۲

اقبال اور تاثیر۔ (اختر راہی) المعارف۔ نومبر سنہ ۱۹۷۷

اقبال اور تحقیقات اسلامی (بشیر احمد صدیقی) فکر و نظر۔ جولائی سنہ ۱۹۷۷

اقبال اور تصور فقر۔ (ڈاکٹر میر ولی الدین) الرحیم۔ جولائی۔ سنہ ۱۹۶۵

اقبال اور تصور قومیت (ڈاکٹر پروین شوکت علی۔) المعارف۔ جون سنہ ۱۹۷۶

اقبال اور تصوف۔ (عبدالرشید) فاران۔ ستمبر نومبر دسمبر سنہ ۱۹۶۳

اقبال اور حب رسولؐ۔ (جمیلہ شوکت) المعارف نومبر سنہ ۱۹۷۷

اقبال حسن ازل۔ (ڈاکٹر شرف الدین اصلاحی) فکر و نظر اپریل۔ سنہ ۱۹۷۶

اقبال اور ذوق سحر خیزی۔ (پروفیسر رفیع الدین ہاشمی) فکر و نظر اپریل سنہ ۱۹۷۳

اقبال اور اردو شاعری۔ (ماہر القادری) فاران جنوری سنہ ۱۹۶۱

اقبال اور علماء۔ (رشید احمد چغتائی۔ فکر و نظر نومبر دسمبر سنہ ۱۹۷۷

اقبال اور غازی علم دین شہید۔ (محمد حنیف شاہد) المعارف ستمبر اکتوبر) سنہ ۱۹۷۷

اقبال اور فلسطین۔ (ڈاکٹر عبدالسلام خورشید) المعارف ستمبر اکتوبر۔ سنہ ۱۹۷۷

اقبال اور قادیانیت (اختر راہی) الحق۔ فروری سنہ ۱۹۷۳

اقبال اور قوم کی نئی تعمیر۔ (فضل حمید) (الرحیم) جولائی سنہ ۱۹۷۴

اقبال اور مشرقی فکر۔ (وحید اختر) فکر و نظر نومبر سنہ ۱۹۷۶

اقبال اور معاشرتی انصاف۔ (ڈاکٹر ریاض) المعارف نومبر سنہ ۱۹۷۴

اقبال اور معراج النبیؐ (ڈاکٹر سید عبداللہ) فکر و نظر مارچ سنہ ۱۹۷۶

اقبال اور ملا (محمد علی شاکر) الحق۔ دسمبر ۷۶ جنوری سنہ ۱۹۷۷

اقبال اور مولانا انور شاہ کشمیریؒ (کلیم اختر) المعارف۔ نومبر سنہ ۱۹۷۷

اقبال اور نظریۂ پاکستان۔ (محمد مسعود) فاران اگست سنہ ۱۹۶۱

اقبال اور نظریۂ پاکستان کی اساس۔ (سلیم اختر) المعارف ستمبر اکتوبر سنہ ۱۹۷۷

اقبال ایک عظیم مفکر اور شاعر۔ (ڈاکٹر آفتاب اقبال) ترجمہ عبیداللہ ہاشمی) المعارف دسمبر سنہ ۱۹۷۷

اقبال بحیثیت قومی شاعر۔ ڈاکٹر اشرف الدین اصلاحی فکر و نظر اپریل سنہ ۱۹۷۳

اقبال بحیثیت مفسر قرآن۔ جی۔ اے حق۔ فکر و نظر۔ اگست سنہ ۱۹۷۶

اقبال پیغمبر حرکت و حرارت۔ (مولانا اصلاح الدین) فکر و نظر اپریل سنہ ۱۹۷۱

اقبال اجتہاد اور اسلامی سوشلزم (اے۔ کے۔ بروہی) چراغ راہ سوشلزم نمبر ستمبر دسمبر سنہ ۱۹۷۶

اقبال دانائے راز (ڈاکٹر سید علی رضا نقوی) فکر و نظر جون سنہ ۱۹۷۵

اقبال شاعر فردا (محسن انصاری) فاران مئی۔ سنہ ۱۹۶۱

اقبال سائنس اور مذہب	(منظور احمد)	فکر و نظر	نومبر دسمبر	۱۹۷۷ء
اقبال کا پیغام۔	(پروفیسر ہارون رشید)	فاران	جولائی	۱۹۶۸ء
اقبال کا پیغام۔	(مسعود السلطان)	الرحیم۔	اپریل	۱۹۶۵ء
اقبال کا تصور اللہ ج	(ڈاکٹر خلیفہ عبدالحکیم۔	المعارف	دسمبر	۱۹۶۸ء
اقبال کا تصور قانون۔	(سید ریاض الحسن)	ترجمان القرآن	جون	۱۹۷۵ء
اقبال کا تصور توحید۔	(پروفیسر محمد سرور فاروقی)	المعارف	نومبر	۱۹۷۵ء
اقبال کا تصور ملت	(غلام حیدر آسی)	فکر و نظر	جولائی۔	۱۹۷۰ء
اقبال کا جاوید نامہ اور معری۔	(عبدالرحمن سورتی)	فکر و نظر	اپریل مئی۔	۱۹۷۷ء
اقبال کا تحقیقی کارنامہ	(نور محمد نواز)	فاران	مئی جون	۱۹۶۷ء
اقبال کا خطبہ الٰہ آباد	(محمد حنیف شاہد)	فکر و نظر	اپریل مئی	۱۹۷۷ء
اقبال عالم بالا میں۔	(ڈاکٹر غلام جیلانی برق)	المعارف	ستمبر	۱۹۷۷ء
اقبال کا فارسی کلام۔	(محمد خان)	فاران	مئی	۱۹۶۶ء
اقبال کا فلسفہ خودی	(شوا ستری)	فاران	جون	۱۹۶۷ء
اقبال کے مرد مسلم	(مولانا محمد اشرف)	الحق	اپریل	۱۹۶۹ء
اقبال کا نظریہ تعلیم۔	(عارف سیالکوٹی)	المعارف	ستمبر اکتوبر۔	۱۹۷۷ء
اقبال کا نظریۂ زندگی۔	(وقار راشدی)	المعارف	نومبر	۱۹۷۷ء

اقبال کا نظریۂ شعر۔ (احمد ندیم قاسمی) المعارف اکتوبر سنہ ۱۹۷۷

اقبال کا نظریۂ شعر و ادب (پروفیسر غلام مصطفیٰ خان) بینات جولائی سنہ ۱۹۶۳

اقبال کا نظریۂ فن (اسرار احمد) فاران اگست سنہ ۱۹۶۲

اقبال کا نصب العین معاشرہ اور اقتصادی مسائل۔ (بشیر ڈار) المعارف اپریل سنہ ۱۹۷۲

اقبال کا نظریۂ فکر (پروفیسر رفیع الدین) فکر و نظر جون سنہ ۱۹۶۵

اقبال کا نظریۂ اجتہاد (ڈاکٹر محمد صغیر حسن معصومی) فکر و نظر جون سنہ ۱۹۷۰

اقبال کی اسلامی اور عربی تشبیہات (پروفیسر نذیر احمد) المعارف جون جولائی سنہ ۱۹۷۳

اقبال کی شاعری (ماہر القادری) فاران اپریل سنہ ۱۹۷۴

اقبال کی نظر میں عارفانہ تجربہ اور فلسفہ (بی۔ اے۔ قادر) فکر و نظر نومبر دسمبر۔ سنہ ۱۹۷۷

اقبال کے نام اہم مضمون۔ (ڈاکٹر محمد ریاض) فاران فروری سنہ ۱۹۷۰

اقبال کے خطوط کے نظریاتی پہلو (کپٹن محمد خان) فکر و نظر اپریل سنہ ۱۹۷۶

اقبال مسجد قرطبہ میں (صدیق جاوید) فکر و نظر ستمبر سنہ ۱۹۷۷

اقبال میرا روحانی سہارا۔ (سید ابوالاعلیٰ مودودی) فکر و نظر نومبر دسمبر سنہ ۱۹۷۷

اقتباسات ڈاکٹر فضل الرحمٰن بینات فروری سنہ ۱۹۶۷

اقتصادیات میں اسلام کا موقف (محمد حنیف ترمذی) المعارف دسمبر سنہ ۷۲ جنوری فروری مارچ سنہ ۱۹۷۳

اقسام حدیث (مفتی ولی حسن ٹونکی) فاران جولائی سنہ ۱۹۶۶

اقلیتی فیصلہ اور اسکے ذیلی تقاضے سوال نامہ اور جوابات صفحے ۔ الحق جنوری سنہ ۱۹۷۵

اقلیتی فیصلہ اور نذرانہ عقیدت (سمیع الحق) خصوصی شمارہ الحق ۔ اکتوبر نومبر سنہ ۱۹۷۴

اقلیتی فیصلہ اور اسکے ذیلی تقاضے تاثرات خطرات لائحہ عمل اور تجاویز حکومت علماء مجلس عمل اور عالم اسلام کی ذمہ داریاں الحق خصوصی شمارہ اکتوبر نومبر سنہ ۱۹۷۴

اقوام مغرب کا عبرت ناک انجام ۔ (سید ابوالاعلیٰ مودودی) ترجمان القرآن جنوری فروری سنہ ۱۹۵۸

اکابرین اسلام پر قادیانیوں کے الزامات ۔ (مولانا جلال الدین) الحق اپریل سنہ ۱۹۶۷

اکبر اور اقبال (مولانا محمد حنیف ندوی) مولانا محمد جعفر پھلواری المعارف جنوری سنہ ۱۹۷۵

اکبر دی گریٹ کا ماڈرن اسلام ۔ (سمیع الحق) اپریل سنہ ۱۹۷۴

اکبر کا دین الٰہی اور اس کا پس منظر ۔ چراغ راہ ۔ مارچ سنہ ۱۹۶۶

اکبر کا دین الٰہی اور اس کا پس منظر ۔ (پروفیسر محمد اسلم) المعارف جولائی سنہ ۱۹۶۹

اکبری الحاد اور اس کا رد عمل ۔ (پروفیسر نشیر محمد گریوال ۔ المعارف مارچ سنہ ۱۹۷۲

اکل حرام کا وبال اسلامی شریعت کا ایک پہلو ۔ (عبد الحق) الحق ۔ جولائی سنہ ۱۹۶۹

اکل حلال ۔ ایک حدیث ۔ (مولانا محمد جعفر پھلواری) المعارف ستمبر سنہ ۱۹۷۳

اگر ریشمی رومال افغانستان پہنچ جاتا ۔ (ابو ضیا اقبال) الحق جنوری فروری سنہ ۱۹۷۲

اگنیشن گولڈ تشیر اقتباسات (شعبہ تصانیف) بینات جنوری سنہ ۱۹۶۷

ایک مبلغ قرآن (پروفیسر علیم الدین) سالک سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر اپریل سنہ ۱۹۷۰

الاستفتاء) ڈاڑھی کے بارے میں ۔ (مولانا عاشق بلند شہری) البلاغ کراچی اپریل سنہ ۱۹۷۳

الاجتہاد فی الاسلام۔ (محمد لدھیانوی) بینات جون جولائی سنہ ۱۹۶۷

الاخوان المسلمون۔ (جناب خلیل حامدی) ترجمان القرآن اکتوبر نومبر دسمبر سنہ ۱۹۶۶ جنوری سنہ ۱۹۶۷

الامام الشاطبی المقری (عاشق الٰہی بلندی شہری) البلاغ نومبر سنہ ۱۹۷۳

الامام المجدد السرہندی۔ (غلام نبی فاروقی) (الحق) اکتوبر سنہ ۱۹۷۱

الایمان والاصلاح۔ (شیخ یوسف القرضاوی) ترجمان القرآن ستمبر سنہ ۱۹۷۴

البانیہ کے مسلمان۔ (سلیم الحق صدیقی) الحق جون سنہ ۱۹۷۳

البیرونی اور کشمیر۔ (ڈاکٹر صابر آفاقی) المعارف مارچ سنہ ۱۹۷۴

البیرونی (محمد حنیف پھلواری) الولی جنوری فروری سنہ ۱۹۷۴

البیرونی کا وطن اور اس کی عربی شاعری (ڈاکٹر ظہور احمد) المعارف نومبر سنہ ۱۹۷۳

البیرونی کے عہد کا ہندوستانی معاشرہ۔ (محمد طفیل) المعارف فروری سنہ ۱۹۷۶

التبرک بآثار الصالحین۔ (امین گل) الحق دسمبر سنہ ۱۹۶۷

التحریر فی شرح جامع الکبیر۔ (عبد القدوس ہاشمی) فکر ونظر جولائی سنہ ۱۹۷۰

التربیۃ فی الاسلام (شیخ محمد رضا الشبیبی) فکر ونظر اگست سنہ ۱۹۷۱

الحصن الحصین (امام جزری کی معروف کتاب) مولانا محمد عاشق الٰہی بلند شہری البلاغ اکتوبر سنہ ۱۹۷۲

الجزائر میں اسلام کا مستقبل (خلیل حامدی) ترجمان القرآن دسمبر سنہ ۱۹۶۲

الجزائری سوشلزم (پروفیسر علیم الدین) سالک سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر اپریل سنہ ۱۹۷۰

الجہد والجہاد العلماء اردو المعارف (سید سلیمان ندوی) بینات ستمبر اکتوبر سنہ ۱۹۷۰ ؟

الحاد سے اسلام تک (عبدالماجد دریاآبادی) چراغ راہ نومبر سنہ ۱۹۵۸

الحاق کشمیر۔ چراغ راہ نومبر سنہ ۱۹۶۴

الحاق کشمیر۔ (مختار احمد) چراغ راہ نومبر سنہ ۱۹۶۷

الحق کا ذکر خیر (الجمعیتہ دہلی دارالعلوم دیوبند) الحق اکتوبر سنہ ۱۹۶۶

الحق اور دستور ساز اسمبلی (ابوسلمان شاہجہان پوری) الحق مارچ سنہ ۱۹۷۳

الخبیر اللطیف فی ترجمہ العیان النصیف) ترجمہ محمد ایوب، الرحیم اکتوبر سنہ ۱۹۶۳

الخیر الکثیر۔ (شاہ ولی اللہ کی تصنیف (محمد سرور) المعارف اکتوبر سنہ ۱۹۷۰

السر المکتوم فی اسباب تدوین العلوم (مترجم ابویحیٰی امام -) الرحیم۔ جون جولائی سنہ ۱۹۶۳

العلم والایمان (شیخ یوسف قرضاوی) ترجمہ عبدالحمید) ترجمان القرآن جون سنہ ۱۹۷۴

الغزالی۔ (ڈاکٹر شیخ محمد اکرم) المعارف دسمبر سنہ ۱۹۷۹

الخزائن فہرست مفصل (ڈاکٹر سید عبداللہ) مارچ المعارف سنہ ۱۹۷۶

الفرقان ربوہ کے نام۔ (ابوشاہد) الحق فروری سنہ ۱۹۷۳

الفراء اور اسکی تفسیر معانی القرآن (احمد خان) فکرونظر جون جولائی سنہ ۱۹۶۶

الفہرست تالیف ابن ندیم۔ (ترجمہ مولانا محمد اسحاق) المعارف اکتوبر سنہ ۱۹۶۹

الفتاوی الغیاثیہ سلطان غیاث الدین بلبن کے عہد کا فقہی مخطوطہ محمد اسلم بھٹی) المعارف جون جولائی سنہ ۱۹۷۱

القسم العزلی (عبد الرحمٰن القباج بینات اگست ۱۹۷۱ء

القسم العزلی (سعد بن مسیب کی صاحبزادی کی شادی) استاذ محمد شریف العلوی) بینات اکتوبر ۱۹۷۱ء

الکمال فی الدین (للرجال) کا خلاصہ (محمد سردار) البلاغ نومبر ۱۹۷۷ء

الکحل اور اسپرٹ کے شرعی احکام (مولانا محمد رفیع عثمانی) البلاغ اپریل ۱۹۷۴ء

اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ کی محبت) (مولانا عبد الحق) الحق مئی ۱۹۷۰ء

مدح سید البشر صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔ (عبد المنان دہلوی) الحق ستمبر ۱۹۷۵ء

اللہ تعالیٰ حکیم اور عادل ہے۔ (ماہر القادری) فاران اکتوبر ۱۹۶۷ء

اللہ تعالیٰ کی محبوبیت اور مالکیت (عبد الحق) الحق اکتوبر ۱۹۶۷ء

اللہ تعالیٰ کے سوا نذر و نیاز الحق توحید نمبر جون ۱۹۵۷ء

اللہ تعالیٰ کے تحریک اسلامی رشتہ سیلی ادایت سے خالق (ملا واحدی) فاران اکتوبر ۱۹۶۹ء

اللہ تعالیٰ کا سپاہی۔ (کرنل شیر علی) سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر اپریل ۱۹۷۰ء

اللہ تعالیٰ کی پسندیدہ اور ناپسندیدہ باتیں (سید حسین احمد مدنی رح) الحق جنوری ۱۹۷۵ء

اللہ تعالیٰ کی رحمت کے سایہ میں (مولانا عبد الرشید نعمانی) بینات نومبر ۱۹۶۲ء

اللہ تعالیٰ واحد لاشریک (عبد الحمید الرشد) الحق توحید نمبر جون ۱۹۷۵ء

المحیط البرہانی فی الفقہ النعمانی۔ (عبد القدوس ہاشمی) فکر ونظر جون ۱۹۷۰ء

المملکۃ العربیۃ السعودیہ میں قرآن کریم کی نشر و اشاعت (الحسن اظہر) سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر اپریل ۱۹۷۰ء

المیہ مشرقی پاکستان (شمس الحق، الحق دسمبر ۱۹۷۱ء جنوری فروری ۱۹۷۲ء

الہام اور وحی نبوت (زکریا بنوری) بینات اپریل ۱۹۶۹ء

امام اور سنت و مقدمہ کتاب الاموال (محمد یوسف لدھیانوی) بینات اکتوبر ۱۹۶۹ء

امام ابن قتیبہ (غلام مرتضیٰ آزاد) الحق اکتوبر دسمبر جنوری ۱۹۷۰ء

امام ابن تیمیہؒ (طفیل احمد قریشی) الرحیم جولائی ۱۹۶۵ء

امام ابن تیمیہؒ (ڈاکٹر غلام جیلانی برق) فکر و نظر جولائی ۱۹۷۶ء

امام ابن تیمیہ صاحب السیف والقلم (سید افضل احمد شمسی) فکر و نظر اکتوبر ۱۹۷۴ء

امام ابو اسحاق شاطبی (محمد خالد) المعارف جون ۱۹۷۷ء

امام ابو الحسن کبیر سندھی (عبد الرشید نعمانی) بینات۔ اکتوبر نومبر ۱۹۷۶ء اپریل ۱۹۷۷ء

امام ابو بکر ابن ابی شیبہ (قاری محمد عادل خان) المعارف دسمبر ۱۹۷۴ء

امام ابو حنیفہ رح) (مفتی محمد حسن) دسمبر بینات ۱۹۶۳ء جنوری ۱۹۶۴ء

امام ابو حنیفہؒ کا کارنامہ (سید ابوالاعلیٰ مودودی) ترجمان القرآن دسمبر ۱۹۶۵ء

امام ابو حنیفہؒ کا مقام فن حدیث۔ (مولانا عبد القادر) ترجمان القرآن ستمبر ۱۹۶۳ء

امام ابو حنیفہ رح کی تابعیت (محمد عبد الرشید نعمانی) الولی جنوری فروری مارچ اپریل جون جولائی اگست ستمبر ۱۹۷۴ء

امام ابو حنیفہ کی تابعیت اور صحابہ سے انکی روایت (محمد عبد الرشید نعمانیؒ) الولی جولائی اگست ستمبر نومبر دسمبر ۱۹۶۳ء

امام ابو عبیدہ (مولانا عبد الرحمٰن طاہر) فکر و نظر مارچ ۱۹۶۷ء

امام اعظم ابوحنیفہ رح (اسرار احمد) الحق مارچ سنہ 1971

امام اعظم کی وصیتیں (مولانا عاشق الٰہی) الحق نومبر سنہ 1977

امام الادب مولانا فیض الحق سہارنپوری۔ محمد عبید اللہ قریشی) المعارف جولائی سنہ 1977

امام القرآن ابن الجزری۔ (مولانا عاشق الٰہی۔) البلاغ اپریل سنہ 1974

امام القراء حضرت نافع مدنی رح) (محمد حبیب اللہ) بینات جنوری جولائی سنہ 1964

امام القراءت عبداللہ ابن کثیر (قاری محمد حبیب اللہ خان بینات اپریل سنہ 1964

امام القراءت شیخ شمس الدین (مولانا عاشق الٰہی) البلاغ مارچ جولائی سنہ 1972

امام المحدثین امام بخاری رح) خلیل اللہ) الحق جولائی سنہ 1976

امام اور سنت مقدمہ کتاب الاموال۔ (محمد یوسف لدھیانوی رح) الحق ستمبر سنہ 1969

امام بخاری رح (ملک غلام علی) ترجمان القرآن) اکتوبر سنہ 1975

امام بخاری اور انکی خدمت حدیث۔ (پروفیسر امتیاز احمد سعید) المعارف ستمبر سنہ 1969

امام حاکم (خالد علی) البلاغ جولائی سنہ 1970

امام حسین کا ماتم۔ ع۔ ر۔ بس الحق مئی سنہ 1966

امام رازی اور انکی تصنیف (محمد عادل) الحق ستمبر سنہ 1976

امام ربانی مولانا رشید احمد گنگوہی رح (علوم و معارف) بروایت حکیم الامت تھانوی) الحق مارچ سنہ 1971

امام سفیان ثوری۔ (محمد اسحاق بھٹی) المعارف اپریل مئی سنہ 1969

امام الکتاب جناب نجم الثاقب المعارف اگست سنہ ۱۹۷۶

امام سفیان ثوریؒ (محمد اسحاق بھٹی) المعارف اپریل مئی سنہ ۱۹۶۹

امام شافعیؒ اور شعر۔ (عبدالعزیز، ترجمہ ابن الحسینی) الحق جولائی اگست اکتوبر سنہ ۱۹۶۷

امام شافعیؒ کی شخصیت اور کارنامے (تنزیل الرحمان) البلاغ اگست سنہ ۱۹۶۸

امام شاطبیؒ (مولانا محمد عاشق الٰہی) البلاغ دسمبر سنہ ۱۹۷۳

امام شاہ ولی اللہ ایک اجمالی تعارف (مولانا عبید اللہ سندھی) الرحیم جون سنہ ۱۹۶۳

امام شعرانی کا نظریہ عبد کامل۔ محمد طفیل سالک، المعارف مارچ اپریل سنہ ۱۹۷۵

امام طبری۔ (مولانا عبدالخالق قدوسی) فکر و نظر ستمبر سنہ ۱۹۶۸

امام طبری کیا تھے (طیب شاہین) فاران ستمبر سنہ ۱۹۶۶

امام طحاوی کی کتاب اخلاق الفقہاء (ڈاکٹر صغیر حسن) فکر و نظر اکتوبر سنہ ۱۹۷۳

امام عبداللہ بن مبارکؒ (مولانا عبدالحمید) بینات فروری سنہ ۱۹۷۵

امام غزالی اور احیائے دین (پروفیسر محمد شفیع اختر) المعارف جون سنہ ۱۹۷۶

امام غزالی بحیثیت صوفی شاعر (ابوسلمان شاہجہانپوری) الرحیم نومبر سنہ ۱۹۶۴

امام غزالی اور فلسفہ (پروفیسر محمد سعید شیخ ترجمہ محمد رفیق جعفری) المعارف جنوری سنہ ۱۹۷۴

امام فخرالدین رازی کی ایک نادر تصنیف (محمد صغیر حسن معصومی) فکر و نظر ستمبر اکتوبر سنہ ۱۹۶۹

امام فخرالدین رازی کی تصانیف (محمد عادل) الحق نومبر دسمبر سنہ ۱۹۷۶

امام مالک اور ان کی موطا (نور محمد غفاری) الحق دسمبر سنہ ۱۹۷۱

امام مالک المؤطا (شاذلی النیر) الرحیم اکتوبر نومبر دسمبر سنہ ۱۹۶۳

امام محمد رحمۃ اللہ علیہ (قاضی محمد زاہد الحسینی) البلاغ جنوری سنہ ۱۹۷۰

امام یوسف کا معاشی فکر (نجات اللہ صدیقی) ترجمان القرآن ستمبر سنہ ۱۹۶۴

امام یوسف اور ان کا کام (مولانا ابوالاعلیٰ مودودی) ترجمان القرآن، فروری سنہ ۱۹۶۵

امانت میں خیانت ایک شریعت (مولانا محمد جعفر پھلواری) المعارف دسمبر سنہ ۱۹۷۵

امت محمدیہ کا اعتدال (مفتی محمد شفیع) البلاغ اپریل سنہ ۱۹۶۹

امت مسلمہ کا امتیازی وصف - (عبد الحق) الحق نومبر سنہ ۱۹۶۶

امت وسط (سید قطب شہید) ترجمہ حامد عبد الرحمن) فاران مارچ سنہ ۱۹۶۸

امداد الفتاوی۔ امتیازی اوصاف (اللہ بخش) بینات اپریل سنہ ۱۹۷۱

امراض نفسانی اور ان کا علاج (سید حسین احمد مدنی رح) الحق اپریل سنہ ۱۹۶۹

امروٹ شریف میں علم ولی اللہی کی تعلیم۔ (مولانا ابوبکر شبلی) الرحیم ستمبر سنہ ۱۹۶۳

امریکن ایڈ (سید محمد جعفر) چراغ راہ جون سنہ ۱۹۵۸

امریکہ میں انشورنس کی جائز صورت (مولانا رفیع عثمانی) البلاغ جولائی سنہ ۱۹۷۴

امریکہ میں پاکستان کے فکری رجحانات کی ترجمانی) ادارہ ترجمان القرآن مارچ سنہ ۱۹۵۵

امریکہ میں جرائم (شجاعت علی صدیقی) بینات اپریل سنہ ۱۹۶۷

امریکہ میں جماعت اسلامی کا قیام (کوکب صدیق کینڈا) ترجمان القرآن جولائی سنہ ۱۹۷۲

امریکہ میں طلاقوں کا مسئلہ (علمی افق) چراغ راہ مئی سنہ ۱۹۶۷

امریکی تہذیب کی تخریب نوازی۔ (ترجمہ محمد معین) بینات نومبر سنہ ۱۹۶۳

امن سکون کا راستہ (مفتی محمد شفیع رح) البلاغ اپریل سنہ ۱۹۷۴

امور عالم اسلام (محمود احمد غازی) فکر و نظر جون جولائی اگست ستمبر اکتوبر نومبر دسمبر سنہ ۱۹۷۵

امیر الشعراء احمد شوقی بیگ (قاری فیوض الرحمٰن) البلاغ جولائی سنہ ۱۹۷۱

امیر جماعت اسلامی کے نام۔ (مولانا حسین احمد مدنی رح) بینات ستمبر سنہ ۱۹۷۱

امیر خسرو (سید سلیمان ندوی) بینات مئی۔ سنہ ۱۹۶۴

امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری نے فرمایا) الحق جولائی سنہ ۱۹۶۶

امیر منیالی دسویں صد ہجری کا فقہی مخطوطہ (حسن میاں) نومبر المعارف سنہ ۱۹۷۱

امین الملت خان محمد امین خان کھوسو (ابوسلمان شاہجہان پوری) الولی فروری مارچ سنہ ۱۹۷۵

انتخابات اور ہم (محمد تقی عثمانی) البلاغ نومبر دسمبر سنہ ۱۹۷۰

انتخاب رسالہ فضائل جہاد (مفتی محمد شفیع) البلاغ جنوری سنہ ۱۹۷۴

انتخابی بحران (محمد تقی عثمانی) البلاغ اپریل سنہ ۱۹۷۷

انٹرویو کرامت حسین جعفری مولانا علیم الدین سالک، سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر اپریل سنہ ۱۹۷۰

انٹرویو غلام احمد پرویز (ایس۔ایم۔ناز) فکر و نظر نومبر دسمبر سنہ ۱۹۷۷

انٹرویو مولوی ظفر اقبال صاحب ۔ عابد نظامی سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر اپریل سنہ ۱۹۷۰

انٹرویو مسئلہ فلسطین (عبدالرحمٰن خلیفہ) چراغ راہ جون سنہ ۱۹۶۸

انجیل برناس (مولانا محمد تقی عثمانی) فاران جنوری سنہ ۱۹۶۷

انجیل برناس اور پیغمبر خاتم (بشیر محمود) فکر و نظر مارچ سنہ ۱۹۷۶

اندلس کا ایک کتب خانہ (احمد خان) الحق جنوری سنہ ۱۹۷۴

اندیشے، موجودہ حالات اور مولانا مدنیؒ کے اندیشے (سمیع الحق) مارچ الحق سنہ ۱۹۷۲

انڈونیشیا ۱۹۶۸ چراغ راہ اگست سنہ ۱۹۶۹

انڈونیشیا میں کمیونسٹ پارٹی کا عروج و زوال (احسان کلیمی) چراغ راہ سوشلزم نمبر دسمبر سنہ ۱۹۶۷

انسان ٹکنالوجی کے دور میں (مظفر سید) چراغ راہ نومبر سنہ ۱۹۶۷ نومبر سنہ ۱۹۶۹

انسان حیوانیت کے گڑھے میں (ریاض الحسن نوری) الحق اگست ستمبر سنہ ۱۹۷۲

انسان خلاصہ کائنات (محمد طیب قاسمی) الحق جولائی سنہ ۱۹۷۲

انسان کا مقصد حیات (عبدالغفور عباسی) الحق فروری سنہ ۱۹۶۷

انسان کامل (عبرت صدیقی) بینات فروری سنہ ۱۹۶۸

انسان کامل (عبدالرحیم اشرف) فکر و نظر اپریل مئی سنہ ۱۹۷۵

انسان کامل (مبارک علی / عبرت صدیقی) بینات نومبر سنہ ۱۹۶۷

انسان کے بنیادی اخلاق اور شاہ ولی اللہ (شکیل احمد) الولی جنوری فروری سنہ ۱۹۷۴

انسان کے ذہنی ارتقا میں اسلامی عقائد کی کارفرمائی (محمد اصلح الحسینی) بینات مئی سنہ ۱۹۶۶

انسانی اجتماعی زندگی کا ارتقا (ڈاکٹر نظیر احمد) المعارف اگست سنہ ۱۹۶۸

انسانی اعضا کی پیوند کاری (تلخیص محمد یوسف) بینات اگست سنہ ۱۹۶۹

انسانی اعضا کی پیوند کاری (تنزیل الرحمان) بینات نومبر سنہ ۱۹۷۰

انسانی اعضا کی پیوند کاری (تنزیل الرحمان) بینات دسمبر سنہ ۱۹۷۰

انسانی جان و جسم کے خلاف جرائم کی سزا اسلامی قانون میں۔ ڈاکٹر عبدالعزیز ترجمہ معروف شاہ شیرازی ترجمان القرآن (اپریل سنہ ۱۹۶۹، جولائی تا دسمبر سنہ ۱۹۶۸)

انسانی جان و جسم کے خلاف جرائم کی سزا اسلامی قانون میں (خلیل حامدی) ترجمان القرآن مئی سنہ ۱۹۶۹

انسانی زندگی پر توحید کے اثرات (عبدالرحمان عماد) الحق توحید نمبر جون سنہ ۱۹۵۷

انسانی فطرت عقل اور وحی (محمد زکریا بنوری) بینات جولائی سنہ ۱۹۷۲

انسانی قانون اور اسلامی قانون میں بنیادی فرق (مولانا امین احسن اصلاحی) چراغ راہ اسلامی قانون نمبر سنہ ۱۹۵۶

انسانی کردار پر اسلامی عقائد کا اثر (ادیب الملک خواجہ محمد شفیع۔ البلاغ مارچ سنہ ۱۹۷۵

انسانیت دوراہے پر (محمد شہاب الدین ندوی۔ الحق۔ ستمبر سنہ ۱۹۷۱

انسانیت کی تعمیر نو اور اسلام (عبدالحمید) ترجمان القرآن جولائی اگست ستمبر سنہ ۱۹۵۳

انسانیت کیلئے راہ نجات (سید قطب عبدالرحمن الکاف، چراغ راہ اکتوبر سنہ ۱۹۶۸

انشورنس۔ مجلس تحقیقات شرعیہ لکھنؤ کی تجویز بینات اپریل سنہ ۱۹۶۶

انشورنس بیمہ یا تامین۔ (ڈاکٹر محمد صغیر حسن معصومی فکر و نظر اکتوبر سنہ ۱۹۷۲

انصار اللہ (مفتی عبد الحکیم) البلاغ ستمبر ۱۹۷۷ء

انصاف کی تلاش (محمد نواز) فاران اپریل ۱۹۶۷ء

انفاق فی سبیل اللہ اور قومی فلاح و بہبود (پروفیسر ادریس احمد ادیب) الولی جنوری فروری ۱۹۷۴ء

انفاق فی سبیل اللہ کے باوجود مال میں کمی کیوں (ترجمان القرآن) جنوری ۱۹۷۵ء

انفرادیت پر حدود و قیود (محترم فہیم عثمانی) الحق جولائی ۱۹۷۰ء

انفرادی ملکیت میں چند غلط فہمیوں کا ازالہ (نعیم صدیقی) ترجمان القرآن اکتوبر نومبر دسمبر ۱۹۵۰ء

انقلاب بنگال (محمد تقی عثمانی) البلاغ اکتوبر ۱۹۷۵ء

انقلاب نبوی۔ (ڈاکٹر عبد الواحد ہالے پوتا) فکر و نظر اپریل جون ۱۹۷۵ء

انقلابی جنگیں اور چین اور روس چراغ راہ ستمبر ۱۹۶۹ء

انکار حدیث۔ (مولانا محمد یوسف ماموکانجن) بینات جنوری ۱۹۶۸ء

انکار قرآن (محمد یوسف لدھیانوی) بینات دسمبر ۱۹۶۷ء

انگریزوں کی لسانی پالیسی چراغ راہ جولائی ۱۹۶۷ء

انگلستان میں ماہر القادری فاران نومبر ۱۹۷۴ء

انوکھا مسافر (ادارہ) سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر اپریل ۱۹۷۰ء

اور بڑھتی تاریکی (محمد تقی عثمانی) البلاغ فروری ۱۹۷۵ء

اورنگزیب کی تخت نشینی میں علماء و مشائخ کا کردار (پروفیسر محمد اسلم) المعارف اگست ۱۹۶۸ء

اوقاف اور فیکٹریوں کو قومیانے کا بل (عبد الحق) الحق اگست ستمبر ۱۹۷۲

اولاد کی تعلیم و تربیت (شیخ حسن بن مشاط) بینات جون ۱۹۶۷

اولاد کے حقوق (مفتی مولانا محمد شفیع) البلاغ جون ۱۹۷۴

اوہام پرستی (محمد عمران الحق) فاران اگست ۱۹۶۲

اہل ایمان کی آزمائش ایک حدیث (مولانا محمد جعفر پھلواری) المعارف نومبر ۱۹۷۳

اہل چین ابن بطوطہ کی نظر میں (محمد ذکریا مائل) فاران مارچ ۱۹۶۶

اہل سنت والجماعت کی حقیقت (مولانا محمد ادریس کاندھلوی) الحق دسمبر ۱۹۶۷

اہل کتاب کے ذبیحہ کی حلت و حرمت (سید ابوالاعلیٰ مودودی) ترجمان القرآن اپریل ۱۹۵۸

اہل یورپ کے ذبیحہ کے متعلق استفتا اور اسکا جواب (مولانا محمد شفیع) بینات فروری مارچ ۱۹۶۵

اہمیت صلوٰۃ (عبد الحق) الحق جولائی ۱۹۷۶

ایران اور کشمیر کے تعلقات (عرفان و تصوف) (ڈاکٹر صابر آفاقی) المعارف دسمبر ۱۹۷۵

ایران بغاوتوں کی زد میں (سلیم الحق صدیقی) الحق جنوری ۱۹۶۵

ایران پر پاکستان کے اسلامی اثرات (رحیم بخش دھواری ایرانی) الحق دسمبر ۱۹۷۱

ایران کا نظام تعلیم (ڈاکٹر محمد ریاض) فکر و نظر نومبر ۱۹۶۹

ایران میں دینی اور لادینی کشمکش (خلیل حامدی) ترجمان القرآن اکتوبر ۱۹۶۳

ایران میں مطالعہ اقبال (ڈاکٹر محمد ریاض) فکر و نظر اپریل ۱۹۷۶

ایمانی حمیت اور جنگ زرگری (سید اسعد گیلانی) ترجمان القرآن اکتوبر سنہ ۱۹۷۴

ایک آیت (مولانا محمد حنیف ندوی) المعارف اکتوبر سنہ ۱۹۷۳

ایک آیت کا قرآنی مفہوم. (ملا واحدی) فاران مارچ سنہ ۱۹۶۶

ایک آیت کے مختلف تراجم (ادارہ) سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر اپریل سنہ ۱۹۷۰

ایک استفتا اور اس کا جواب (محمد عبد الرشید نعمانی) بینات ستمبر سنہ ۱۹۶۳

ایک امریکی پروفیسر کا خط اور اس کا جواب۔ (مولانا ابوالاعلیٰ مودودی) ترجمان القرآن اکتوبر سنہ ۱۹۵۵

ایک اور نشانی ان کیلئے رات ہے (خورشید احمد) چراغ راہ جون سنہ ۱۹۶۹

ایک اہم استفتا (مفتی ولی حسن ٹونکی) بینات اگست سنہ ۱۹۷۱

ایک اہم مکتوب (مولانا محمد یوسف بنوری رح) بینات جون سنہ ۱۹۶۹

ایک بقیۃ السلف عالم دین (کہانی اپنی زبانی) مولانا سار تونگ الحق فروری ۷۳ء نومبر و دسمبر سنہ ۱۹۷۲

ایک بیان (مولانا محمد شفیع) البلاغ۔ اکتوبر سنہ ۱۹۶۹

ایک تحقیق طلب اہم مسئلہ۔ (حضرت زوار حسین) بینات اگست سنہ ۱۹۶۸

ایک تفسیری بحث (پروفیسر انوار الحسن) بینات جون سنہ ۱۹۷۳

ایک ترکستانی کی سرگذشت (محمد اعظم ہاشمی) البلاغ ستمبر سنہ ۱۹۷۰ تا اپریل سنہ ۱۹۷۱

ایک تشکیک پسند دوست کے نام (حافظ ظہور الحسن) فاران نومبر سنہ ۱۹۶۲

ایک تعلیمی سند (حضرت شاہ ولی اللہ) الرحیم جنوری سنہ ۱۹۶۴

ایک تقابلی مطالعۂ مدینہ منورہ اور اسکے فضائل (مولانا اشتیاق گیاوی) البلاغ اگست سنہ ۱۹۷۱
ایک جامع صفات شخصیت (محمد وجیہہ) الحق اگست سنہ ۱۹۶۶
ایک جامع عالم کی وفات (لمحہ فکریہ) (عبد الرزاق) الحق اگست سنہ ۱۹۶۶
ایک حدیث انفرادی نیکیاں (مولانا محمد جعفر پھلواری) المعارف اکتوبر سنہ ۱۹۷۳
ایک حدیث روئیت مصطفیٰ کا درجہ (مولانا محمد جعفر پھلواری) المعارف مارچ سنہ ۱۹۷۶
ایک حدیث کی تشریح (مولانا محمود الحسن) بینات دسمبر فروری سنہ ۱۹۷۷ سنہ ۱۹۷۶
ایک حدیث کی تشریح (محمد ادریس میرٹھی) بینات جولائی سنہ ۱۹۷۵
ایک حکیمانہ حدیث کا پس منظر (محمد زکریا مائل) فاران مارچ سنہ ۱۹۶۷
ایک خاتون کا عجیب طرز گفتگو۔ ادارہ سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر اپریل سنہ ۱۹۷۰
ایک دل جلے کی آہ سحری (رحیم بخش اظہر علی) الحق دسمبر سنہ ۱۹۷۱
ایک روایت کی تحقیق (محمد جنید چاٹگامی) بینات جون سنہ ۱۹۷۷
ایک سبق آموز مکتوب (سید سلمان ندوی) بینات فروری سنہ ۱۹۶۴
ایک زمینی نشان اور تحیر خیز معجزہ (مولانا عبد الحق ڈھاکہ) الحق مئی سنہ ۱۹۷۰
ایک سوال اور اس کا جواب سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر اپریل سنہ ۱۹۷۰
ایک صحیح حدیث کا غلط استعمال (عبد الکریم کلاچی) بینات جولائی سنہ ۱۹۶۷
ایک ضروری بیان (مفتی محمد شفیع رح) بینات دسمبر سنہ ۱۹۶۳

ایک ضروری تصریح (جناب ایس اے رحمان) ترجمان القرآن ستمبر سنہ ۱۹۵۵

ایک عالم دین کی وفات (مولانا محمد نذیر چکسری) ادارہ الحق دسمبر سنہ ۱۹۷۱

ایک عیسائی مبلغ اور محقق کا قبول اسلام (عبدالحمید خلیل) فاران اگست سنہ ۱۹۶۲

ایک عظیم دینی کتب خانہ خانقاہ سراجیہ ضلع میانوالی (رفیع اللہ) اپریل فکر ونظر سنہ ۱۹۷۰

ایک غلط بیان کی تردید (مولانا محمد منظور نعمانی) الحق فروری مارچ سنہ ۱۹۷۶

ایک فکر انگیز (مکتوب سید زاہد حسین گیلانی) فاران اپریل سنہ ۱۹۶۸

ایک فقیہہ مخطوطہ فتاوی (قراخانی) (محمد اسحاق بھٹی) المعارف اکتوبر سنہ ۱۹۶۹

ایک فقہی مخطوطہ پر فیروز خلجی کے عہد کی ایک علمی کاوش (مولانا محمد اسحاق بھٹی) المعارف جنوری سنہ ۱۹۷۰

ایک قادیانی کا قبول اسلام (محمد حنیف اللہ پھلواری) فاران اکتوبر سنہ ۱۹۶۶

ایک قادیانی مشنری کے مکتوب کا جواب (ملک غلام علی) ترجمان القرآن دسمبر سنہ ۱۹۷۳

ایک قدیم فارسی ترجمہ قرآن (ادارہ سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر) اپریل سنہ ۱۹۷۰

ایک گمنام ادیب ومفکر کا مکتوب (وارث سرہندی) فاران جولائی سنہ ۱۹۶۲

ایک گمنام کتب خانہ انوار صولت) فکر ونظر اکتوبر سنہ ۱۹۷۱

ایک مظلوم خلیفہ راشد رض) شعبہ تصانیف) بینات فروری سنہ ۱۹۶۷

ایک معاصر محقق بدیع الزمان خراسانی مرحوم (محمد ریاض) فکر ونظر دسمبر سنہ ۱۹۷۰

ایک معیاری اسلامی حکومت (مولانا نعیم ندوی) فاران مئی سنہ ۱۹۶۸

ایک مکتوب اور اس کا جواب (مفتی محمد شفیع رح) البلاغ اگست سنہ ۱۹۶۶

ایک موضوع دو مصنف (پردہ) (مولانا تھانوی اور مولانا مودودی کی دو کتابیں) الولی اگست سنہ ۱۹۷۴

ایک ناروا جسارت (محمد یوسف لدھیانوی) بینات جولائی سنہ ۱۹۷۵

ایک ناتمام عربی لغت (احمد الدین ماہروی) المعارف مئی سنہ ۱۹۷۱

ایک نفسیاتی مشورہ ادارہ سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر اپریل سنہ ۱۹۷۰

ایک وفا شعار بیوی (علی طنطاوی) ترجمہ راشد ابوتراب) البلاغ اگست سنہ ۱۹۷۶

ایک ہوں مسلم حرم کی پاسبانی کیلئے۔ (محمد تقی عثمانی) البلاغ فروری سنہ ۱۹۷۴

ایصال ثواب اور اس کے احکام و مسائل (ترتیب محمد اقبال قریشی) البلاغ اکتوبر سنہ ۱۹۷۶

ایلیا کون (بشیر جالندھری) بینات اپریل سنہ ۱۹۷۷

ایلاف جاہلیت میں عربوں کے معاشی و تجارتی تعلقات (ڈاکٹر حمید اللہ خان) البلاغ جون سنہ ۱۹۶۸

ایک سبق آموز مکتوب (محترمہ سلمان ندوی) بینات فروری سنہ ۱۹۶۴

ایک معیاری اسلامی حکومت (محمد نعیم ندوی صدیقی) فاران مئی سنہ ۱۹۶۸

اے وادی کشمیر۔ (محمد تقی عثمانی) الحق فروری سنہ ۱۹۶۸

بار امانت (سید متین ہاشمی) المعارف اگست سنہ ۱۹۷۷

بارگاہ رسالت میں (محمد یوسف ساہیوالی) بینات جنوری سنہ ۱۹۷۱

باری تعالیٰ کے اسما و صفات (انجم الثاقب) المعارف جون سنہ ۱۹۷۷

باہمی معاہدے اور اسلام (سید عبدالجبار) بینات جون جولائی سنہ ۱۹۶۴

بجٹ کے بعض غیر اسلامی پہلو اور تاریک پہلو (عبدالحق) الحق جولائی سنہ ۱۹۷۳

بچیوں کی تربیت (محترمہ خیر النساء) - البلاغ جون سنہ ۱۹۷۳

بحث العلوم والمعلوم (مولانا معین الدین) فاران فروری مئی سنہ ۱۹۶۹

بحث العلوم والمعلوم (مولانا معین الدین) بینات جون تا اگست سنہ ۱۹۶۴

بحث ونظر جمہوریت و اسلام (مولانا ابوالاعلیٰ مودودی) چراغ راہ جون سنہ ۱۹۶۷

بحر ہند میں مسلمانوں کا آخری بحری بیڑا (ضیاء) - المعارف ستمبر سنہ ۱۹۶۹

بدر العلماء حضرت مولانا بدر عالم میرٹھی مہاجر مدنی (حافظ اکبر شاہ بخاری) البلاغ فروری سنہ ۱۹۷۷

بدعات محرم (مولانا مہر محمد) بینات مئی سنہ ۱۹۶۸

بدعات و محدثات (مولانا محمد شفیع رح) الحق توحید نمبر جون سنہ ۱۹۵۷

بدعات اور اس کی خرابیاں (مولانا محمد شفیع رح) الحق توحید نمبر جون سنہ ۱۹۵۷

بدعت توحید کی ضد (عامر عثمانی) الحق توحید نمبر جون سنہ ۱۹۵۷

بدیع الزمان سعید نورسی کا کردار (ثروت صولت) ترجمان القرآن اگست سنہ ۱۹۷۶

برصغیر پاک و ہند اٹھارویں صدی میں شاہ ولی اللہ کی اصلاحی کوشش (طفیل احمد قریشی) فکر و نظر جولائی اگست سنہ ۱۹۶۹

برصغیر پاک و ہند میں اسلامی مدارس (مولانا شمس الحق م) البلاغ فروری سنہ ۱۹۶۴

برصغیر پاک و ہند میں علم حدیث (احمد اقبال) الرحیم جولائی اکتوبر سنہ ۱۹۶۴

برصغیر پاک و ہند کی مسلم قومیت کے ارتقا میں سرسید کا حصہ۔ (حفیظ ملک) فکر و نظر دسمبر ۱۹۷۰ء فروری ۱۹۷۱ء

برصغیر پاک و ہند میں علم فقہ (محمد اسحاق بھٹی) المعارف، جنوری ۱۹۷۷ء

برصغیر میں اسلامی مدارس اور معاشرہ پر ان کا اثر (شمس الحق عثمانی) الولی جولائی ۱۹۶۷ء

برصغیر میں علوم اسلامیہ کی ترقی۔ (محمد عثمان) فاران مارچ ۱۹۶۸ء

برصغیر میں قانون بابت توہین مذاہب۔ (شاہ محی الحق فاروقی) فکر و نظر جون ۱۹۷۰ء

برصغیر میں قانون وقف علی الاولاد کا تاریخی مطالعہ (شاہ محی الحق فاروقی) فکر و نظر جون ۱۹۷۶ء

برصغیر کے اسلامی مدارس اور معاشرے پر انکے اثرات (مولانا شمس الحق افغانی) البلاغ مارچ ۱۹۶۹ء

برصغیر کے علما اور انکی خدمات (مولانا عبد الرشید نعمانی) الولی جون جولائی ۱۹۷۶ء

برطانیہ میں مسلمان اور مسلمانوں کے مسائل۔ (ابوالاعلیٰ مودودی) ترجمان القرآن ستمبر ۱۹۶۴ء

برعظیم پاک و ہند کا عربی ادب (ڈاکٹر زبید احمد، ترجمہ شاہد فاروقی) المعارف ستمبر دسمبر، اکتوبر ۱۹۷۱ء

برکات رمضان اور فضائل و مسائل۔ (مولانا عاشق الہی بلند شہری) البلاغ ستمبر ۱۹۷۶ء نومبر ۱۹۷۴ء

برگیڈیئر گلزار احمد (عابد نظامی) سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر اپریل ۱۹۷۰ء

بریلوی حضرات کے اکابر سے۔ (محمد تقی عثمانی) البلاغ اگست ۱۹۷۶ء

برما میں سوشلزم اور اسکی برکات۔ (عبد الغفار ارکانی) البلاغ اکتوبر ۱۹۷۰ء

برما میں سوشلسٹ معیشت کا نمونہ چراغ راہ مارچ ۱۹۶۹ء

بڑھاپے کی آرزوئیں۔ (ملا واحدی) فاران فروری ۱۹۷۰ء

بشری (اسلام کے متعلق (علامہ سلیمان ندوی) بینات دسمبر ۱۹۶۳ء

بصائر و عبر (علامہ محمد یوسف بنوریؒ) بینات اگست تا اکتوبر ۱۹۷۰ء

بصائر و عبر و عصمت انبیاء و حرمت صحابہؓ (علامہ محمد یوسف بنوریؒ) بینات مارچ ۱۹۷۰ء

بعثت نبویؐ کے وقت عربوں کی حالت۔ (محمد سرور) المعارف اپریل ۱۹۷۱ء

بعثت محمدؐ توراۃ انجیل میں، (سر سید احمد خان) سیارہ ڈائجسٹ رسول نمبر نومبر ۱۹۷۳ء

بعض اعمال صالح کی خاصیتیں۔ (عبد الحق)، الحق۔ جون ۱۹۶۷ء

بغاوت عقل کے خلاف، (خورشید احمد) چراغ راہ اپریل ۱۹۶۷ء

بنام انتقاد) (نعیم صدیقی) فاران نومبر ۱۹۶۷ء

بلا عنوان (ادارہ) بینات نومبر ۱۹۶۲ء مارچ اپریل ۱۹۶۳ء

بلال بن حارثؓ کی جاگیر کا قصہ۔ (ریاض الحسن) البلاغ۔ جنوری تا مئی ۱۹۷۱ء

بلغار وادی والگا کی ایک قدیم مسلم ریاست (ثروت صولت) فکر و نظر مئی ۱۹۶۸ء

بنام انتقاد۔ نعیم صدیقی) فاران نومبر ۱۹۶۷ء

بنک اور بنکاری نظام۔ (محمد ادریس میرٹھی) بینات اکتوبر ۱۹۶۹ء

بنگال میں اسلامی ثقافت (نور محمد اعظمی) البلاغ مارچ ۱۹۷۱ء

بنگلہ ادب پر اسلام کا اثر۔ (نور محمد اعظمی) البلاغ نومبر ۱۹۷۰ء

بنگلہ زبان میں تفاسیر و تراجم (ذوالفقار احمد) سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر اپریل ۱۹۷۰ء

بنگال کے تین بزرگ غفار شدی / ارحیم۔ مارچ ۱۹۶۶ء
بلوچستان اور قائد اعظم۔ (جہانگیر شاہ جوگیزئی) فکر و نظر جولائی ۱۹۷۷ء
بلوچستان کا ذکری مذہب اور اس کی تاریخ (عبدالحمید) الحق اگست، ستمبر، نومبر، دسمبر ۱۹۷۶ء
بینکوں کا منافع ربا ہے۔ (شیخ حسن خالد مفتی لبنان) الحق اکتوبر تا دسمبر ۱۹۷۳ء
بمبئی سے دلی تک (محمد ہاشم اسماعیل) معارف جون ۱۹۶۲ء
بن باپ بچوں کی پرورش (سمیع الحق) الحق مئی ۱۹۶۶ء
بنگال کی اسلامی تحریکیں (معین الدین عقیل) بینات فروری ۱۹۷۶ء
بنوامیہ کی علمی خدمات (محمد حنیف پھلواری) البلاغ نومبر ۱۹۶۹ء
بنیاد ابراہیمی پر قصر شریعت محمدی کی تعمیر (احمد علی) الحق مارچ ۱۹۶۶ء
بنیادی ضروریات کی فراہمی اور اسلام۔ (محمد محترم فہیم عثمانی) البلاغ اکتوبر ۱۹۷۰ء
بوعلی سینا کی تعلیم (پروفیسر عبدالغفور) المعارف ستمبر ۱۹۷۰ء
بھارتی کمیونسٹ پارٹی کی گروہ بندی۔ چراغ راہ جون ۱۹۶۷ء
بہائیت اور عالم عرب کی ایک اہم قرارداد۔ (سمیع الحق) الحق اپریل ۱۹۷۵ء
بھٹو اور سورن سنگھ (مذاکرات ممتاز احمد) چراغ راہ مئی ۱۹۶۷ء
بہلول لودھی کے عہد میں علمی سرگرمیاں۔ (مولانا حنیف اللہ پھلواری) البلاغ اگست ۱۹۷۰ء
بھنبور کی مسجد۔ (غلام مصطفیٰ قاسمی) الولی جنوری فروری ۱۹۷۲ء

بھولا ہوا داخلی محاذ۔ (ڈاکٹر محمد یوسف) بینات اکتوبر سنہ ۱۹۷۱

بیت الحکمۃ (ابوسلمان شاہجہانپوری) الولی مارچ سنہ ۱۹۷۶

بے دینی کی سیلاب سے ہم کیا کریں۔ (محمد تقی عثمانی) البلاغ جنوری سنہ ۱۹۷۷

بیسویں صدی کا چیلنج۔ (خورشید احمد) چراغ راہ ستمبر سنہ ۱۹۶۸

بیسویں صدی میں اسلام (صغیر حسن معصومی) بینات مئی اپریل سنہ ۱۹۶۷

بیمہ زندگی ممتاز علماء مصر کی نظر میں (ترجمہ فضل الرحمٰن) ترجمان القرآن مئی ۱۹۶۰

بیمہ زندگی کی شرعی حیثیت۔ (دارالافتاء دارالعلوم حقانیہ) الحق نومبر سنہ ۱۹۶۵

بین الاقوامی تعلقات کا حال اور مستقبل چراغ راہ ستمبر سنہ ۱۹۶۹

بین الاقوامی اسلامی کانفرنس ((محمد تقی عثمانی / محمد تقی عثمانی) البلاغ - اپریل سنہ ۱۹۶۸

بنی نوع انسانی کا معلم اعظم۔ (ڈاکٹر صغیر حسن معصومی) فکر ونظر اپریل مئی سنہ ۱۹۶۵

بابا زنجیر کھٹو۔ (سمیع الحق) الحق - ستمبر سنہ ۱۹۷۷

پاپائے روم کا پیغام اور اس کا جواب (مولانا ابوالاعلیٰ مودودی) ترجمان القرآن فروری سنہ ۱۹۶۸

پاسبان حرم۔ (واحد بیگ) بینات اپریل سنہ ۱۹۶۸

پاکستان اسلام ازم پاکستان (ڈاکٹر خورشید) فکر ونظر اگست سنہ ۱۹۷۷

پاکستان اور اسلامی حکومت (مولانا عتیق الرحمٰن) ترجمان القرآن مارچ سنہ ۱۹۵۵

پاکستان اور امریکی دستور (نعیم صدیقی) ترجمان القرآن جون جولائی ستمبر سنہ ۱۹۵۸

پاکستان چند سوالات اور ان کا جواب (ڈاکٹر خلیفہ عبدالحکیم) المعارف اگست ۱۹۶۸ء

پاکستان کی نظریاتی بنیادیں (علامہ سلیمان ندوی) بینات جون ۱۹۷۰ء

پاکستان میں اسلام (محمد سرور) فکر و نظر اپریل ۱۹۶۸ء

پاکستان میں اسلام (پروفیسر محمد سرور) المعارف جنوری فروری ۱۹۶۸ء

پاکستان میں اسلامی تحقیقی مسائل۔ (جناب محمد طفیل) المعارف اکتوبر ۱۹۷۶ء

پاکستان میں اسلامی قانون کا مستقبل (ملک محمد جعفر) فکر و نظر ستمبر ۱۹۶۸ء تا مارچ ۱۹۶۹ء

پاکستان میں اشتراکی سرگرمیاں، (یعقوب طاہر ناصر) چراغ راہ سوشلزم نمبر دسمبر ۱۹۶۷ء

پاکستان میں تشویشناک رجحانات (عارف حسین) چراغ راہ اپریل ۱۹۷۶ء

پاکستان میں ٹریڈ یونین ازم۔ چراغ راہ ستمبر ۱۹۶۶ء

پاکستان میں چند قرآنی نسخے۔ (عابد نظامی) سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر اپریل ۱۹۷۰ء

پاکستان میں حدیث کی تدریس۔ (محمد طفیل) المعارف ستمبر اگست ۱۹۷۵ء

پاکستان میں دینی اصلاحات۔ (مفتی محمد شفیع رح) البلاغ جولائی ۱۹۷۴ء

پاکستان میں دینی تعلیم کا ایک سرسری جائزہ۔ (محمد تقی عثمانی) اردو ترجمہ حسین احمد نجیب۔ البلاغ جون جولائی ۱۹۷۷ء

پاکستان میں زکوٰۃ پر متوقع آمدنی (ترجمان القرآن اکتوبر ۱۹۷۷ء

پاکستان میں فکر و احساس کی تربیت (پروفیسر علاؤالدین اختر) المعارف اگست ۱۹۷۴ء

پاکستان میں زکوٰۃ پر متوقع آمدنی چند توجہ طلب مسائل (اے۔ جے امیر) ترجمان القرآن نومبر ۱۹۷۷ء

پاکستان میں عیسائیت رفتار ترقی۔ (سید جمیل احمد) ترجمان القرآن اپریل سنہ ۱۹۶۲
پاکستان میں سیاسی ہم آہنگی اور اس کی تدابیر (محمد نذیر کا کاخیل) فکر و نظر اکتوبر سنہ ۱۹۷۵
پاکستان میں سوشلسٹ۔ تحریک ناکامی کے اسباب (احمد مختار) چراغ راہ جنوری سنہ ۱۹۶۹
پاکستان کا حالیہ الیکشن (مفتی محمد شفیع رح) البلاغ جنوری سنہ ۱۹۷۱
پاکستان کا مقصد وجود (شبیر احمد عثمانی کی تقریر) البلاغ اگست سنہ ۱۹۶۸
پاکستان کا مستقبل اور طلبا (ابوالاعلیٰ مودودی کا ملتان میں تقریر) ترجمان القرآن دسمبر سنہ ۱۹۶۵
پاکستان کا مطلوب شہری اور نظام تعلیم۔ (عبدالحمید صدیقی) ترجمان القرآن جولائی سنہ ۱۹۶۶
پاکستان میں کمیونسٹ پارٹی (درزنر عازی) چراغ راہ سوشلزم دسمبر سنہ ۱۹۶۷
پاکستان کو ایک مذہبی ریاست ہونا چاہیے۔ (ابوالاعلیٰ مودودی) ترجمان القرآن جون سنہ ۱۹۴۸
پاکستانی اساس۔ (نظم) (راشد ڈاکٹر عبداللہ بلوچ) چراغ راہ اپریل سنہ ۱۹۶۹
پاکستان کی اساس کوکب صدیقی) چراغ راہ مئی جون سنہ ۱۹۶۹
پاکستان کی اقتصادی ترقی کا جائزہ (نعیم صدیقی) چراغ راہ اگست ستمبر سنہ ۱۹۶۷
پاکستانی نظریاتی اساس اور ادارہ تحقیقات اسلامی (محمد مظہر الدین صدیقی) فکر و نظر مئی سنہ ۱۹۶۷
پاکستان کی نظریاتی بنیادیں (سید سلمان ندوی) بینات جون سنہ ۱۹۷۰
پاکستان کے اسلامی ریاست نہ بننے کی ذمہ داری کس پر (ابوالاعلیٰ مودودی) ترجمان القرآن اگست سنہ ۱۹۶۷
پاکستان کے بیس سال۔ (شاہد حسین رزاقی) المعارف جنوری فروری سنہ ۶۸ (ثقافت کے بدلے المعارف کے نام پہلا شمارہ

پاکستان کے سیاسی و معاشرتی نظام میں اسلامی قانون کا مقام منصب بدیع الزمان کیکاؤس. ترجمان القرآن مئی سنہ ۱۹۶۷

پاکستان ماضی اور حال - (مفتی محمد شفیع رح) البلاغ اپریل سنہ ۱۹۷۰

پاکستانی ادب اور اسکی نظریاتی بنیاد (اسعد گیلانی) فاران جون سنہ ۱۹۶۸

پاکستانی ادب اور فنون لطیفہ کے بیس سال (پروفیسر وقار عظیم) المعارف جنوری فروری سنہ ۱۹۶۸

پاکستانی بھائیوں کے نام (شیخ محمد سرور) البصار البلاغ مئی سنہ ۱۹۶۹

پاکستانی ثقافت، مبشر احمد مدیر ہمایوں، المعارف جنوری فروری سنہ ۱۹۶۸

پاکستانی ثقافت (محمد ریاض)، المعارف جنوری سنہ ۱۹۶۹

پاکستانی ثقافت۔ (احمد ندیم قاسمی) المعارف ستمبر اکتوبر سنہ ۱۹۶۸

پاکستانی خارجہ پالیسی اور جنوب مشرقی ایشیا۔ چراغ راہ مارچ سنہ ۱۹۶۹

پاکستانی قومیت کی تشکیل میں اردو کا کردار (ڈاکٹر وحید قریشی۔ المعارف نومبر دسمبر سنہ ۱۹۷۲

پاکستانی صحافت (محمد حنیف اللہ وڈیچ) المعارف جنوری فروری سنہ ۱۹۶۸

پاک و ہند کے حجاز کیلئے - میقات بینات ایک تحقیق طلب تنقیح حضرت زوار حسین بینات سنہ ۱۹۶۸

پختہ قبریں۔ (علی احمد زاہد، جبل پور) فاران اگست سنہ ۱۹۶۳

پشاور کے نادر (مخطوطے) پروفیسر محمد اقبال مجددی، المعارف جولائی سنہ ۱۹۷۵

پس چہ باید کرد اے اقوام غرب۔ (عبدالحمید) ترجمان القرآن، دسمبر — سنہ 1954

پراویڈنٹ فنڈ کی زکوٰۃ اور سود کے مسائل (مولانا محمد رفیع عثمانی) البلاغ دسمبر — سنہ 1973

پرانی اردو میں قرآنی تراجم۔ (ڈاکٹر عبدالحق) سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر) اپریل — سنہ 1970

پرتگالی افریقہ میں اسلام۔ (ہمایوں اختر) البلاغ جون — سنہ 1969

پرچم نبوی پر ایک تحقیقی نظر۔ (عبدالعلیم) جالندھری الحق اکتوبر نومبر۔ — سنہ 1970

پردہ پر چند اعتراض اور ان کا جواب۔ (ابوالاعلیٰ مودودی) ترجمان القرآن جنوری — سنہ 1960

پردے کی شرعی حدود و فکار۔ (پروفیسر محمد عثمان) فکر و نظر دسمبر — سنہ 1966

پردے کے جو مسائل ہیں (نعیم صدیقی۔ اردو ڈائجسٹ قرآن نمبر۔ اپریل۔ — سنہ 1970

پرسٹن یونیورسٹی میں (ڈاکٹر فضل الرحمان محمد یوسف) الحق نومبر — سنہ 1966

پروڈا کا مطالعہ۔ (نعیم صدیقی) ترجمان القرآن مئی۔ — سنہ 1952

پروفیسر انوار الحسن شیرکوٹی کا آخری خط (حافظ محمد اکبر بخاری) البلاغ مارچ — سنہ 1977

پروفیسر حمید احمد خان مرحوم۔ (ڈاکٹر ابواللیث صدیقی) المعارف نومبر۔ — سنہ 1974

پروفیسر حمید احمد خان۔ (پروفیسر خواجہ غلام صادق) المعارف جون — سنہ 1974

پروفیسر رشید احمد کا مکتوب۔ (رشید احمد صدیقی) فاران جولائی۔ — سنہ 1963

پروفیسر محمد سرور جامعی۔ (ابو سلمان شاہجہان پوری) الولی۔ جولائی ستمبر اکتوبر نومبر — سنہ 1973

پروفیسر محمد شفیع کا کتب خانہ (بشیر حسین) فکر و نظر فروری — سنہ 1976

پرولتاری آمریت اور لینن۔ (عثمان غنی) ترجمان القرآن۔ نومبر سنہ ۱۹۶۸

پریشانی افکار (مولانا محمد ادریس) بینات اکتوبر۔ سنہ ۱۹۶۴

پریشانی افکار (فضل الرحمان کے مقالے پر تبصرہ) مولوی محمد حبیب اللہ بینات اکتوبر سنہ ۱۹۶۴

پشاور میں علماء کرام کا سمینار۔ (نظرات) محمد سرور فکر و نظر اپریل مئی سنہ ۱۹۶۷

پشتو زبان میں تراجم و تفاسیر۔ (قاری محمد عادل خان المعارف فروری سنہ ۱۹۷۵

پشتو زبان میں سیرت کی کتابیں۔ (سعید اللہ قاضی) فکر و نظر جنوری فروری سنہ ۱۹۷۷

پنجاب کونسل کی نیابت اور اقبال۔ (محمد عبد اللہ قریشی) المعارف ستمبر اکتوبر سنہ ۱۹۷۷

پنجاب میں قرآن کے مطبوعات تراجم۔ (ڈاکٹر محمد ناز سیارڈائجسٹ قرآن نمبر اپریل سنہ ۱۹۷۰

پوتے کی میراث (مفتی ولی حسن ٹونکی) بینات جولائی۔ سنہ ۱۹۶۶

پوتے کی میراث اجماع امت کی روشنی میں) مفتی ولی حسن ٹونکی) بینات جون سنہ ۱۹۷۷

پولینڈ کی اضافہ آبادی کی نئی پالیسی (چراغ راہ) نومبر سنہ ۱۹۶۹

پیام انقلاب۔ (ڈاکٹر فضل الرحمان) فکر و نظر اکتوبر سنہ ۱۹۶۴

پیام توحید اور رسالت (انعام الدین) الحق توحید نمبر جون سنہ ۱۹۵۷

پیام رسال امت۔ (محمد اشرف خان) بینات اکتوبر نومبر سنہ ۱۹۶۴

پیدائش محمد عربیؐ) (شیخ محمد علی) المعارف دسمبر سنہ ۱۹۷۷

پند و موعظت (عبداللہ درخواستی) الحق مئی۔ سنہ ۱۹۶۸

پیر جھنڈو کا کتب خانہ۔ (غلام مصطفیٰ قاسمی) الولی اپریل مئی۔ سنہ ۱۹۷۵

پیر محمد شاہ اور نادر کتب خانہ۔ (پروفیسر محمد اسلم) المعارف دسمبر سنہ ۱۹۶۸

پیر سید نجم الدین سے ایک ملاقات۔ (اکرام حسین سیکری) الولی نومبر دسمبر سنہ ۱۹۷۷

پیغامات و دعوات (مولانا محمد اشرف مفتی محمد شفیع مولانا ظفر احمد) الحق اکتوبر سنہ ۱۹۶۵

پیغمبر اسلام تاریخ کے پس منظر میں۔ (مولانا کوثر نیازی) فکر و نظر جنوری سنہ ۷۶ تا مارچ سنہ ۱۹۷۶

پیغمبر کا وصی کون۔ (پروفیسر محمد سلمان اظہر) الحق ستمبر سنہ ۱۹۷۶

پیغمبرانہ دعوت انقلاب اور اسکے اصول و مبادی (حکیم حیدر زماں صدیقی) ترجمان القرآن اپریل سنہ ۱۹۵۰

پیرایہ آغاز۔ (سید کاظم علی) چراغ راہ دسمبر سنہ ۱۹۶۳

تاتاری علما کی اصلاحی تحریکات (نظرات) (محمد سرور) فکر و نظر اپریل سنہ ۱۹۶۷

تاثرات (محمد صمام) فاران اپریل سنہ ۱۹۶۶ اگست سنہ ۱۹۶۶

تاثرات (شیخ مصطفیٰ السباعی) فاران اپریل سنہ ۱۹۶۶

تاثرات (ملا واحدی) فاران جون سنہ ۱۹۶۷ تا دسمبر سنہ ۱۹۶۹

تاثرات (ملا واحدی) البلاغ مارچ سنہ ۱۹۶۸

تاریخ آزادی ہند کے دو اہم ماخذ (محمد نصر اللہ مغنی) المعارف نومبر سنہ ۱۹۷۴

تاریخ انسانی میں پاکستان کا کردار۔ (اے کے بروہی) چراغ راہ مئی سنہ ۱۹۶۸

تاریخ اسلام میں اہل حل و عقد کا تصور (محمد خالد مسعود) فکر و نظر جنوری فروری سنہ ۱۹۶۳

تاریخ اسلام میں سیاسی حاکمیت کے تصور کا ارتقاء۔ (ابو سلمان ضیا) فکر و نظر فروری سنہ ۱۹۶۸

تاریخ اسلام میں سیاسی حاکمیت کے تصور کا ارتقاء (ضیاء الرحیم) دسمبر الرحیم سنہ ۱۹۶۵

تاریخ اسلام میں معاشی مسائل کے حل کے متعلق بعض منفرد نظریات (علال الفاسی) فکر و نظر اگست سنہ ۱۹۷۰

تاریخ حدیث و علم اصول حدیث (مولوی محمد انور شاہ) بینات دسمبر سنہ ۱۹۶۶

تاریخ اسلام میں نظام فطرت (مفتی فواد یقندا) المعارف اکتوبر نومبر سنہ ۱۹۶۹

تاریخ فلسفہ میں شیخ بوعلی سینا کا مقام۔ (بشیر احمد خان غوری) فکر و نظر جون جولائی سنہ ۱۹۶۸

تاریخ حفاظت قرآن۔ (محمد تقی عثمانی) البلاغ جولائی اگست سنہ ۱۹۷۴

تاریخ اذان اور مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم۔ (مولانا صبار النقش) البلاغ مئی ستمبر جولائی سنہ ۱۹۷۶

تاریخ ساز فیصلہ۔ (محمد تقی عثمانی) البلاغ نومبر سنہ ۱۹۷۴

تاریخ ساز مدینہ (مولانا امین احسن اصلاحی) سیارہ ڈائجسٹ رسول نمبر نومبر سنہ ۱۹۷۳

تاریخ سائنس کا ایک ادھورا باب (ڈاکٹر سید عابد حسین) فکر و نظر اگست سنہ ۱۹۶۷

تاریخ سندھ کا ایک واقعہ۔ (مولوی اللہ بخش ابو سلمان منظر گرھی) الولی جنوری فروری سنہ ۱۹۷۴

تاریخ سیر تحویل قبلہ۔ (عمر احمد عثمانی) چراغ راہ جون۔ سنہ ۱۹۵۸

تاریخ فکر اسلامی میں اقبال کا مقام (محمد سرور) فکر و نظر فروری سنہ ۱۹۶۵

تاریخ قبضہ تھانہ بھون۔ (مولانا شیخ محمد تھانوی) البلاغ اکتوبر دسمبر سنہ ۱۹۷۳

تاریخ قبضہ تھانہ بھون (ثناء الحق) البلاغ .... کراچی، فروری سنہ ۱۹۷۳

تبدل و تحریف سے محفوظ کتاب "قرآن کریم" (عبدالحق) الحق اپریل سنہ ۱۹۶۸

تبرکات (طارق ہوشیارپوری) فکرونظر اکتوبر سنہ ۱۹۷۶

تبرکات درگاہ اجمیر شریف (سید شریف احمد شرافت) المعارف جون۔ سنہ ۱۹۷۰

تبرکات ونوادر (ابوالوفا افغانی، خواجہ نظام الدین تونسوی، پیر مہالکی، لیاقت علی، مولانا محمد زکریا، مولانا عبدالرحمٰن) از رشید الدین الحق اکتوبر، نومبر سنہ ۱۹۷۵

تبرکات ونوادر۔ (مولانا حسین احمد، محمد یوسف) الحق جون سنہ ۱۹۶۶

تبرکات و نوادر (امداد اللہ مکی)۔ الحق اکتوبر۔ سنہ ۱۹۶۵

تبرکات ونوادر (حسین احمد مدنی) الحق دسمبر سنہ ۱۹۶۵

تبرکات ونوادر عبدالسمیع) (مبارک علی) الحق جون سنہ ۱۹۷۰

تبرکات ونوادر محمد علی جالندھری) الحق فروری) سنہ ۱۹۷۳

تبرکات ونوادر غیر مطبوعہ خطوط (احمد علی بنام عبدالحق) الحق اپریل سنہ ۱۹۷۰

تبرکات ونوادر غیر مطبوعہ خطوط اعزاز علی۔ بنام مولانا عبدالحق، الحق مارچ سنہ ۱۹۷۰

تبرکات ونوادر مبارک کے غیر مطبوعہ خطوط بنام عبدالحق) اگست۔ سنہ ۱۹۷۰

تبرکات ونوادر مولانا عبدالحق کے غیر مطبوعہ خطوط سمیع اللہ کے نام۔ (مبارک علی) الحق جون اگست سنہ ۱۹۷۰

تبرکات ونوادر مرحوم مشاہیر کے خطوط مولانا عبدالحق کے نام۔ (خان محمد زمان الحق) فروری سنہ ۱۹۷۱

تبرکات ونوادر مرحوم مشاہیر کے خطوط مولانا عبدالحق کے نام (نصیر الدین، الحق اپریل سنہ ۱۹۷۱

تبرکات ونوادر غیر مطبوعہ خطوط (محمد نعیم لدھیانوی) الحق اگست سنہ ۱۹۷۱

تبرکات و نوادر غیر مطبوعہ خطوط مفتی محمد حسن بنام مولانا عبدالحق - (سید عطاء اللہ شاہ بخاری) الحق مئی ۱۹۷۰ء

تبرکات و نوادر غیر مطبوعہ خطوط مولانا خیر محمد - مولانا محمد علی جالندھری، الحق فروری ۱۹۷۳ء

تبرکات و نوادر غیر مطبوعہ خطوط خیر محمد مولانا عبدالحق، فروری ۱۹۷۳ء

تبرکات و نوادر غیر مطبوعہ خطوط مولانا محمد زکریا، الحق مارچ ۱۹۷۳ء

تبصرہ بر تحقیق ربوا۔ (مولانا تمنا العمادی) فکر و نظر جولائی اگست ۱۹۶۳ء

تبصرہ بر تحقیق ربوا (ابو اسامہ حسن البجمی (فرضی نام)) فکر و نظر جولائی اگست ۱۹۶۳ جولائی ۱۹۶۳ء

تبصرہ بر تحقیق ربوا۔ (رفیع اللہ) فکر و نظر جولائی اگست ۱۹۶۳ء

تبصرہ بر تحقیق ربوا۔ (غلام احمد پرویز) فکر و نظر جولائی اگست ۱۹۶۳ء

تبصرہ بر تحقیق ربوا۔ (چوہدری محمد اسماعیل) فکر و نظر جولائی اگست ۱۹۶۳ء

تبصرہ بر تحقیق ربوا۔ (مفتی محمد شفیع) فکر و نظر جولائی اگست ۱۹۶۳ء

تبصرہ بر تحقیق ربوا۔ (محمد علی لطفی) فکر و نظر جولائی اگست ۱۹۶۳ء

تبصرہ بر تحقیق ربوا۔ (محمد مسلم) فکر و نظر جولائی اگست ۱۹۶۳ء

تبصرہ احناف الفقہاء الطحاوی - (محمد یوسف بنوری) بینات ستمبر ۱۹۷۲ء

تبصرے مغلوں کا نظام سلطنت (مختار احمد) چراغ راہ مئی ۱۹۶۸ء

تبلیغی جماعت اور جماعت اسلامی (مولانا ابوالاعلیٰ مودودی) ترجمان القرآن ستمبر ۱۹۵۸ء

تبلیغی جماعت اور جماعت اسلامی وغیرہ پر تبصرہ (محمد اسحاق صدیقی) اکتوبر ۱۹۶۶ء

تجدد اور مغربیت۔ (ابوالحسن ندوی) الحق اکتوبر سنہ ۱۹۶۸

تجدد پسندوں کا موقف (پروفیسر رفیع اللہ) فکر و نظر جنوری سنہ ۱۹۶۸

تجدد، سوشلزم اور تحریک اسلامی (خلیل حامدی) چراغ راہ اپریل سنہ ۱۹۶۷

تجدید عہد۔ (ابوالاعلیٰ مودودی) ترجمان القرآن دسمبر سنہ ۱۹۷۷

تجدید عہد۔ (مولانا عبدالحق) الحق نومبر دسمبر۔ سنہ ۱۹۷۵

تجدید فکر و نظر (نواب سید شمس) فاران فروری سنہ ۱۹۶۲

تجدید مذہب کے مقاصد اور اس کی ذمہ داریاں۔ (عبدالحمید صدیقی) ترجمان القرآن ستمبر سنہ ۱۹۶۶

تجدید ملکیت زمین کے دلائل کا جائزہ (محمد فرید صاحب) الحق مئی سنہ ۱۹۷۰

تجدید کے متعلق چند سوالات (غلام سرور عبیداللہ) سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر اپریل سنہ ۱۹۷۰

تجدید و اجتہاد۔ (عارفہ اقبال) چراغ راہ اگست سنہ ۱۹۶۸

تحریر فی شرح جامع الکبیر (کتاب) (سید عبدالقدوس ہاشمی) فکر و نظر جولائی سنہ ۱۹۷۰

تحریر و کتابت عہد رسالت میں۔ (مولانا محمد رفیع عثمانی) البلاغ اپریل تا نومبر سنہ ۱۹۶۷

تجلیات وحی۔ (مولانا عبدالحق) الحق اپریل سنہ ۱۹۶۷

تحریف دین کے خلاف احتجاج (مولانا عبدالجبار دہلوی) مئی سنہ ۱۹۶۶

تحریف قرآن۔ (محمد یوسف لدھیانوی) دسمبر سنہ ۱۹۷۴ جنوری سنہ ۱۹۷۵

تحریف فی القرآن۔ (ریاض الحسن) ترجمان القرآن دسمبر ۷۱ جنوری سنہ ۱۹۷۲

تحریف قرآن کی ناپاک یہودی سازش (محمد عبدالحق ارکانی) البلاغ ستمبر سنہ ۱۹۷۰

تحریک اجتماعی اسلامی کا ایک تحقیقی جائزہ (محمد نواز) فاران ستمبر سنہ ۱۹۶۶

تحریک آزادی نسواں اور مصر۔ (جمیلہ شوکت) فکرونظر اپریل سنہ ۱۹۷۸

تحریک انسانیت کا دور۔ (ڈاکٹر عبدالحی) بینات جولائی۔ سنہ ۱۹۷۳

تحریک اسلامی کا آئندہ لائحہ عمل (مولانا مودودی) ترجمان القرآن ماہ جولائی ستمبر اکتوبر نومبر سنہ ۱۹۵۷

تحریک اسلامی کی شناخت (سید اسعد گیلانی) ترجمان القرآن نومبر سنہ ۱۹۷۳

تحریک اسلامی کی کامیابی۔ (اسعد گیلانی، ترجمان القرآن مئی جون سنہ ۱۹۷۳

تحریک اسلامی کے باہمی تعلقات۔ (ابوالاعلیٰ مودودی) ترجمان القرآن جون جولائی سنہ ۱۹۷۵

تحریک اور جمود۔ (سید اسعد گیلانی۔ ترجمان القرآن دسمبر ۷۴ تا جولائی سنہ ۱۹۷۵

تحریک پاکستان کا پس منظر (محمد ایوب قادری) المعارف دسمبر سنہ ۱۹۷۷

تحریک پاکستان کا پس منظر اور علما کا کردار (محمد ایوب قادری) الحق نومبر دسمبر سنہ ۱۹۷۶

تحریک پاکستان کے مذہبی عوامل۔ (محمد نذیر) فکرونظر فروری سنہ ۱۹۷۷

تحریک پاکستان میں اقبال کا حصہ (رفیع الدین ہاشمی) اگست سنہ ۱۹۷۳

تحریک جماعت اسلامی کا ایک تحقیقی جائزہ۔ (محمد نواز) فاران۔ ستمبر سنہ ۱۹۶۶

تحریک حدیث۔ (ڈاکٹر فضل الرحمان) فکرونظر نومبر سنہ ۱۹۶۳

تحریک خلافت (مولانا اشرف علی تھانویؒ ترجمہ سعید) چراغ راہ دسمبر سنہ ۱۹۶۹

تحریک ریشمی رومال۔ (مفتی صلاح الدین) بینات جون سنہ ۱۹۷۵

تحریک ریشمی رومال اور ایک شرمناک جھوٹ (سید محمد اسعد مدنی) الولی اگست سنہ ۱۹۷۹

تحریک ریشمی رومال پر تبصرہ (مولانا صلاح الدین) الحق اپریل۔جولائی سنہ ۱۹۷۵

تحریک مجاہدین کے چند نامور مصنفین (پروفیسر محمد ایوب قادری) الولی فروری۔مارچ سنہ ۱۹۷۶

تحریک ولی اللہی اور عقلیت (پروفیسر ضیا) الرحیم۔ اگست۔ سنہ ۱۹۶۴

تحریک ولی اللہی میں عقلیت کا تصور (محمد سرور) فکر ونظر مئی سنہ ۱۹۶۹

تحفہ عید الفطر۔ (مفتی ولی حسن ٹونکی) بینات فروری سنہ ۱۹۶۸

تحفظ مدارس و مساجد کنونشن ادارہ الحق نومبر دسمبر سنہ ۱۹۷۶

تحقیق اور المسیح یا صلیبی جذبۂ انتقام کی آسودگی (ڈاکٹر عبید اللہ عباسی ندوی) الحق جنوری سنہ ۱۹۶۹

تحقیق ربوا۔ (ڈاکٹر فضل الرحمان) فکر ونظر نومبر سنہ ۱۹۶۳

تحقیق وحدۃ الوجود اور وحدۃ الشہود (مولانا عبد الحمید) الرحیم جنوری سنہ ۱۹۶۶

تحقیق یا تحریف (محمد تقی عثمانی) البلاغ نومبر سنہ ۱۹۶۷

تحقیقات اسلامی کا مقصد و منہاج۔ (شرف الدین اصلاحی) فکر ونظر مارچ سنہ ۱۹۶۷

تحقیقات اسلامی میں اصول فقہ کی اہمیت (محمد خالد مسعود) المعارف مارچ سنہ ۱۹۷۶

تحقیقات کے پردے میں تحریفات۔ (عبد الرشید خان) فاران ستمبر سنہ ۱۹۶۶

تحقیقاتی عدالت میں مولانا ابو الاعلیٰ مودودی) ترجمان القرآن اکتوبر سنہ ۱۹۵۳

ترجمہ مقدمہ خیر کثیر۔ (مولانا عبید اللہ سندھی) تحشیہ و تزئین۔ غ۔م۔ تماکی) الولی مارچ ۱۹۷۲ تا اکتوبر سنہ ۱۹۷۳

ترجمہ مقدمہ عقیدۃ الاسلام۔ (محمد یوسف لدھیانوی بینات جولائی سنہ ۱۹۶۷

تردید الحاد۔ (خواجہ محمد علیم) الحق اگست سنہ ۱۹۶۹

ترقی پذیر ممالک کا سیاسی ارتقاء چراغ راہ ستمبر سنہ ۱۹۶۹

ترک سبب و ترک معلمی (اقبال) (محمد اجمل) فکر و نظر دسمبر سنہ ۱۹۷۶ تا جنوری سنہ ۱۹۷۷

ترکستان کی کہانی۔ (عظیم ہاشمی) البلاغ کراچی مئی تا اگست سنہ ۱۹۷۰

ترکی اور اسلام۔ علامہ شمس الحق) الحق اگست سنہ ۱۹۶۷

ترکی اور اسکی موجودہ تحریکیں۔ (سعید رمضان قاہرہ) ترجمان القرآن مارچ سنہ ۱۹۵۴

ترکی احیائے اسلام کی موجودہ حالت (خلیل حامدی) ترجمان القرآن مارچ سنہ ۱۹۶۸

ترکی ایران مصر اور دوسرے مسلمان ملکوں میں چند تحریکات۔ (نظرات) (محمد سرور) فکر و نظر ستمبر سنہ ۱۹۶۶

ترکی حال اور مستقبل۔ (مصباح الاسلام فاروقی) چراغ راہ مئی جون سنہ ۱۹۶۷

ترکی قومیت کی تحریک کے اسباب۔ (محمد رشید فیروز) فکر و نظر اپریل مئی سنہ ۱۹۶۹

ترکی کے حالات ہمارے لئے تازیانہ عبرت نظرات۔ (محمد سرور) فکر و نظر اگست سنہ ۱۹۶۷

ترکی کا زلزلہ (سمیع الحق) الحق ستمبر سنہ ۱۹۶۶

ترکی کا موجودہ دستور۔ (پروفیسر نوری ایران پرنسٹن یونیورسٹی فکر و نظر اپریل مئی سنہ ۱۹۶۶

ترکی کی تحریک آزادی اور سعید نورسی تردید صولت۔ ترجمان القرآن۔ ستمبر سنہ ۱۹۶۷

ترکی کی موجودہ صورتحال (نظرات) (محمد سرور) فکرونظر اگست — سنہ ۱۹۶۷

ترکی کے مرد مجاہد بدیع الزمان شخصیت و دعوت) ترجمان القرآن جنوری — سنہ ۱۹۶۳

ترکی میں اسلام کی نشاط ثانیہ ترجمان القرآن دسمبر — سنہ ۱۹۶۵

ترکی میں احیائے اسلام (خلیل حامدی) فروری تا اکتوبر۔ ترجمان القرآن — سنہ ۱۹۶۹

ترکی میں دینی بیداری (خلیل حامدی) جون جولائی۔ ترجمان القرآن — سنہ ۱۹۶۸

ترکی میں تجدیدی تحریک (محمد رشید فیروز) فکرونظر جولائی — سنہ ۱۹۷۰

ترکی میں تحریک تجددی محمد رشید فیروز فکرونظر جون جولائی — سنہ ۱۹۷۰

ترکیے کی تعریف تنزیل الرحمان) فکرونظر دسمبر — سنہ ۱۹۷۲

ترکستان میں طباعت و اشاعت کتب کی تاریخ۔ ثروت صولت المعارف اکتوبر — سنہ ۱۹۷۵

تزکیۂ نفس (مولانا امین احسن اصلاحی) ترجمان القرآن جولائی تا دسمبر — سنہ ۱۹۵۷

تزکیۂ النفس (ڈاکٹر تنزیل الرحمان) البلاغ مارچ — سنہ ۱۹۷۲

تزکیۂ نفس کی اہمیت (سعید الرشید ارشد) الحق جولائی اگست — سنہ ۱۹۷۵

تصور سنت کے بارے میں اشکالات کے جوابات (افکار) ڈاکٹر فضل الرحمان۔) فکرونظر جنوری — سنہ ۱۹۶۴

تسخیر قمر (ڈاکٹر عبد القیوم پاشا) البلاغ فروری — سنہ ۱۹۷۴

تسخیر کائنات اور اسلام۔ (مولانا محمد یوسف بنوری رح)۔ بینات دسمبر — سنہ ۱۹۶۹

تسخیر کائنات (خدا کے وجود کی شہادت (محمد رفیع الدین) الحق اگست — سنہ ۱۹۶۹

تشدد کا دور اور معاشی بدحالی ۔ (ابوالاعلیٰ مودودی) ترجمان القرآن نومبر سنہ ۱۹۷۰

تشکیل قوانین اسلامی کے تاریخی مراحل ۔ (مفتی محمد العلی) فکر و نظر اگست تا ستمبر سنہ ۱۹۶۷ جنوری فروری سنہ ۱۹۶۸

تشنگی ۔ (اسعد گیلانی) فاران مارچ سنہ ۱۹۶۸

تصوفات روحانیہ (عبدالکریم) الحق دسمبر سنہ ۱۹۶۵

تصور تعلیم قرآن کی روشنی میں (پروفیسر شیخ محمد عثمان) فکر و نظر اگست سنہ ۱۹۶۸

تصور سنت مستشرقین کی نظر میں (ڈاکٹر مصطفیٰ الحسنی السباعی) بینات اپریل سنہ ۱۹۶۵

تصوف (پروفیسر محمد احمد) الرحیم مئی ۔ سنہ ۱۹۶۴

تصوف اسلامی پر ایک ہندوستانی کتاب لطائف اشرفی (ڈاکٹر وحید اشرف) المعارف مئی سنہ ۱۹۶۹

تصوف اقبال کی نظر میں (شاہد حسین زراقی) المعارف ستمبر اکتوبر سنہ ۱۹۷۷

تصوف اسلامی کا ارتقاء (پروفیسر محمد ضیا) الرحیم جون سنہ ۱۹۶۴

تصوف تاریخ توحید اور سلوک ۔ (ثنا محمد) الرحیم ستمبر سنہ ۱۹۶۴

تصوف کی باتیں ذکر و فکر (مولانا عبدالحکیم) البلاغ دسمبر سنہ ۱۹۷۷

تصوف کی بنیادی کتاب عوارف المعارف (الطاف جاوید) الرحیم جنوری سنہ ۱۹۶۴

تصوف کی حقیقت (پروفیسر حمید یزدانی) المعارف ستمبر سنہ ۱۹۷۰

تصوف کے اسلامی ماخذ (پروفیسر محمد سعید شیخ) المعارف اکتوبر سنہ ۱۹۷۳

تصوف کے مختلف طریقے ۔ (حبیب احمد انصاری) فاران جنوری سنہ ۱۹۷۰

تصوف کے بارے میں مختلف نظریئے (حبیب احمد صدیقی) فاران دسمبر سنہ ۱۹۶۹ جنوری سنہ ۱۹۷۰

تصوف کے دو رُخ (سید عبد السلام) فاران جولائی سنہ ۱۹۶۵

تصوف کی حقیقت اور اسکے معاملے میں افراط و تفریط (مفتی محمد شفیع) البلاغ جون سنہ ۱۹۶۷

تصحیح احادیث کا معیار (عبد الغفور) الحق مارچ مئی۔ سنہ ۱۹۶۹

تعارف اثبات النبوۃ (غلام محمد مصنف تذکرہ سلمان) بینات اپریل سنہ ۱۹۶۴

تعارف ماہ نامہ بینات (محمد عبد الرشید نعمان) بینات کا پہلا شمارہ اکتوبر سنہ ۱۹۶۳

تعبیر کی غلطی (جماعت اسلامی کا جائزہ) (الرحیم) دسمبر سنہ ۱۹۶۳

تعداد ازواج۔ (محمد یوسف صاحب) الحق مارچ سنہ ۱۹۶۷

تعداد ازواج مجتہدین کی نظر میں۔ (رفیع اللہ) فکر و نظر اگست سنہ ۱۹۶۶

تعداد ازواج اور اسلام۔ (عمر احمد عثمانی) فکر و نظر مئی تا جولائی سنہ ۱۹۶۴

تعزیرات اسلام (مولانا بشیر احمد قاضی) ترجمان القرآن نومبر۔ سنہ ۱۹۷۷

تعزیرات اسلامی۔ (مصطفیٰ احمد زرقا) ترجمان القرآن۔ فروری سنہ ۱۹۵۸

تعطیل جمعہ کی قرارداد۔ (عبد الحق) الحق اگست ستمبر سنہ ۱۹۷۲

تعقل و تدبر کیلئے قرآن حکیم کی تاکید اور اسلام میں تنہا دو قیاس کا مقام (مولانا محمد جعفر پھلواری) فکر و نظر مئی سنہ ۱۹۶۸

تعلیم اقبال کی نظر میں۔ (پروفیسر ضیاء) الرحیم۔ فروری سنہ ۱۹۶۵

تعلیم اور انصاف کے سلسلے میں چند قرآنی آیات (مولانا ہشام الدین سیفی) فاران ستمبر سنہ ۱۹۶۷

تعلیمات غزالی کے انقلابی اثرات (مناظر احسن گیلانی) الحق جولائی۔ سنہ ۱۹۷۶

تعلیمات نبوی میں سیاسی محرکات (محمد سعود) فکر و نظر اپریل مئی۔ سنہ ۱۹۷۵

تعلیم قرآن اور خدمات دینیہ پر اجرت کا جواز و عدم جواز ترجمان القرآن ستمبر جون سنہ ۱۹۷۴

تعلیم گاہوں کو مقتل نہ بنایا جائے۔ جمعیت اصلاح اجتماعی کویت ترجمان القرآن مئی سنہ ۱۹۷۱

تعلیم و تربیت کے نبوی اصول۔ (مولانا وصی مظہر ندوی) فاران اگست سنہ ۱۹۷۳

تعلیم و تہذیب (پروفیسر حمید اللہ خان کے فکر انگیز خطبات و مقالات پروفیسر محمد منور) المعارف اپریل سنہ ۱۹۷۶

تعلیم ہی سب کچھ ہے۔ (محمد اجمل) فکر و نظر نومبر سنہ ۱۹۷۶

تعلیمی اصلاحات نظرات (ڈاکٹر سراج الدین اصلاحی) فکر و نظر اپریل سنہ ۱۹۷۲

تعلیمی پالیسی اور تجاویز (ادارہ معارف اسلامی) چراغ راہ ستمبر سنہ ۱۹۶۹

تعلیمی بجٹوں کا تقابلی مطالعہ چراغ راہ فروری سنہ ۱۹۶۹

تعلیمی مسئلہ نظرات (عبدالرحمن طاہر سورتی) فکر و نظر نومبر سنہ ۱۹۶۹

تعمیر اخلاق کیوں اور کیسے۔ (ابوالاعلیٰ مودودی) ترجمان القرآن اپریل سنہ ۱۹۶۵

تعمیرات اسلامی۔ (مصطفیٰ احمد زرقا) ترجمان القرآن فروری سنہ ۱۹۵۸

تعمیر بیت اللہ الحرام۔ (مولانا عبدالقدوس ہاشمی) فکر و نظر جنوری سنہ ۱۹۷۳

تعمیر مکان میں قرضہ لینے کی صحیح صورت۔ (محمد رفیع عثمانی) البلاغ دسمبر سنہ ۱۹۷۳

تفسیر طبری کا فارسی ترجمہ (ابو محفوظ الکریم معصومی) فکر و نظر ستمبر سنہ ۱۹۷۰

تغم وعیش کوشی (محمد محترم فہیم عثمانی) الحق اگست سنہ ۱۹۷۲

تفرقہ امت افکار و آراء (عبدالماجد دریا بادی) فکر و نظر نومبر سنہ ۱۹۶۶

تفسیر (محمد مصطفیٰ علی گڑھ) فاران جنوری نومبر سنہ ۱۹۶۷

تفسیر امام ابوالمنصور ماتری (ڈاکٹر محمد صغیر حسن معصومی) فکر و نظر ستمبر تا نومبر سنہ ۱۹۷۱

تفسیر اور اس کا ارتقاء (مولانا افتخار احمد بلخی سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر اپریل سنہ ۱۹۷۰

تفسیر اور علوم تفسیر۔ (شمس الحق افغانی) الحق نومبر دسمبر سنہ ۱۹۷۳

تفسیر اور علم تفسیر (مولانا نور محمد غفاری) الحق جنوری سنہ ۱۹۷۴ نومبر دسمبر سنہ ۱۹۷۷

تفسیر بالرای اور عصر حاضر کے چند نمونے (مولانا نور محمد غفاری) الحق اگست سنہ ۱۹۷۵

تفسیر تاویلات اہل السنۃ (ابو منصور ماتریدی) ترجمہ ڈاکٹر صغیر حسن معصومی فکر و نظر ستمبر ۷۲ تا اکتوبر سنہ ۱۹۷۳

تفسیر معنی، تعریف ضرورت (ثناء اللہ) سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر اپریل سنہ ۱۹۷۰

تفسیر و اصول تفسیر۔ (شمس الحق) الحق دسمبر سنہ ۱۹۷۶ تا جنوری سنہ ۱۹۷۷

تفسیر سورۃ الناس۔ (مولانا محمد یوسف بنوری رح) بینات ستمبر اکتوبر سنہ ۱۹۷۳

تفسیر سورۃ الناس۔ (محمد اسحاق) بینات اپریل تا دسمبر سنہ ۱۹۷۳ جنوری سنہ ۱۹۷۴

تفسیر سورۃ فاتحہ (خواجہ عبدالحی فاروقی) ترجمان القرآن مئی جون سنہ ۱۹۵۸

تفسیر سورۃ فاتحہ (از سید احمد شہید۔ ترجمہ مولانا عبدالحلیم چشتی) بینات فروری سنہ ۱۹۶۳

تفسیر سورۃ فلق (محمد اسحاق صدیقی) بینات اگست تا دسمبر سنہ ۱۹۷۲ فروری سنہ ۱۹۷۳

تفسیر طبری کا فارسی ترجمہ (مولانا ابو محفوظ الکریم المعصومی) فکر و نظر ستمبر سنہ ۱۹۷۰

تفسیر کا دور اول۔ (محمد سرور) الرحیم اکتوبر سنہ ۱۹۶۴

تفسیر ماتریدی (ڈاکٹر صغیر حسن معصومی) فکر و نظر جنوری تا اگست سنہ ۱۹۷۳

تفسیر معینی (مولانا قاضی زاہد حسین) الرحیم مئی سنہ ۱۹۶۵

تفہیم القرآن۔ (ابوالاعلیٰ مودودی) مئی ۱۹۵۵ مسلسل سلسلہ

تفہیم القرآن پر ایک نظر (محمد اسحاق صدیقی) بینات جون ۱۹۷۵ تا جولائی سنہ ۱۹۷۶

تقدیر و تدبیر (افادات حکیم الامت) (محمد اقبال قریشی) بینات اگست سنہ ۱۹۷۶

تقریب بین المذاہب الاسلامیہ (محمد سرور) فکر و نظر نومبر سنہ ۱۹۶۵

تقریر عید الاضحیٰ (منصورہ میں تقریر کا متن) (ابوالاعلیٰ مودودی) ترجمان القرآن جنوری سنہ ۱۹۷۷

تقریر و الانتقاد مجموعہ قوانین اسلام انتخاب (سعید احمد اکبرآبادی) فکر و نظر فروری سنہ ۱۹۶۹

تقسیم ہند اور قادیانی (سلیم الحق صدیقی) الحق اپریل سنہ ۱۹۷۶

تقلید جامد (انتخاب ڈاکٹر عبدالرشید) فکر و نظر جولائی اگست سنہ ۱۹۶۳

تقریر در مؤتمر عالم اسلامی (الحاج احمد بیلو) فکر و نظر جولائی سنہ ۱۹۶۵

تقریر در مؤتمر عالم اسلامی (شیخ سرور الصبان) فکر و نظر جولائی سنہ ۱۹۶۵

تقریر در مؤتمر عالم اسلامی (شیخ عبداللہ بشیر کشمیر) فکر و نظر جولائی سنہ ۱۹۶۵

تقریر در مؤتمر عالم اسلامی (الاستاذ عبداللہ العریف) فکر و نظر جولائی سنہ ۱۹۶۵

تقریر در موتمر عالم اسلامی) الاستاذ علال الفاسی) فکر و نظر جولائی سنہ ۱۹۶۵

تقریر در موتمر عالم اسلامی (ڈاکٹر فضل الرحمٰن فکر و نظر جولائی سنہ ۱۹۶۵

تقریر در موتمر عالم اسلامی (شیخ محمد ابراہیم) فکر و نظر جولائی سنہ ۱۹۶۵

تقریر در موتمر عالم اسلامی (مفتی امین الحسینی) فکر و نظر جولائی سنہ ۱۹۶۵

تقلید کے بارے میں ایک گفتگو (مولانا ظفر احمد عثمانی) البلاغ جنوری سنہ ۱۹۶۸

تقلید مغرب (علامہ محمد اسلم) الحق جنوری سنہ ۱۹۶۹

تقویٰ۔ (ڈاکٹر تنزیل الرحمٰن) البلاغ اگست ستمبر سنہ ۱۹۷۲

تقوای اور اسکے درجات (محمد طیب قاسمی) الحق نومبر سنہ ۱۹۷۱

تقوای اور ربا انتخاب (جعفر شاہ پھلواری) فکر و نظر جولائی سنہ ۱۹۶۳

تقویم ہجری اور عالم اسلام میں ایک دن عید منانے کا مسئلہ (ڈاکٹر حمید اللہ فرانس) البلاغ دسمبر سنہ ۱۹۷۵

تکفیر اور اسکی حدود (پروفیسر ضیاء احمد) فاران مارچ سنہ ۱۹۶۷

تکمیل اصول و فروغ (سید ریاض الحسن) ترجمان القرآن جون سنہ ۱۹۷۶

تکمیل دین کی آخری شرط (عزمان غازی سیارہ ڈائجسٹ رسول نمبر) نومبر سنہ ۱۹۷۳

تلاش حق میں امام غزالی کی صحرا نوردی (ابوالحسن ندوی) الحق جون سنہ ۱۹۶۷

تلاوت قرآن کے آداب۔ (ادارہ سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر اپریل سنہ ۱۹۷۰

تمنا عمادی کے الزامات کی حقیقت (محمد زمان) الحق ستمبر سنہ ۱۹۶۶

تہذیب و ثقافت کے نام پر مذاق (غلام اکبر) الحق نومبر دسمبر سنہ ۱۹۷۵

تیسری قاہرہ کانفرنس میں تقریر (محمد یوسف بنوری) بینات دسمبر سنہ ۱۹۶۲

تین اہم سوال اور پیغمبر اعظم (محمد حنیف ندوی سیارہ ڈائجسٹ رسول نمبر) نومبر سنہ ۱۹۷۳

تین جنتی فضائل ایک حدیث (محمد جعفر پھلواری) المعارف اگست ستمبر سنہ ۱۹۷۵

تین نقطہائے نظر (مس شمیم مجتبیٰ) سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر اپریل سنہ ۱۹۷۰

ٹورنٹو کینیڈا میں ایک مجلس (ابوالاعلیٰ مودودی) ترجمان القرآن اکتوبر نومبر سنہ ۱۹۷۴

ٹھٹھہ ایک تاریخی علمی مرکز (مولانا اللہ ورایو بروہی) الرحیم جولائی سنہ ۱۹۶۴

ٹیپو سلطان شہید۔ سعید الرحمٰن علوی) الحق جولائی سنہ ۱۹۷۱

ٹیکنالوجی اور صنعتی فنون میں اسلام کا حصہ۔ (نور احمد) الحق جولائی سنہ ۱۹۷۲

ثقافت اسلام (مولانا غفران الدین) الحق دسمبر سنہ ۱۹۶۴

ثقافت اسلامی کے نظام کی تشکیل (پروفیسر مبارک) فکر و نظر اگست سنہ ۱۹۶۵

ثقافت کے نام پر فحاشی (قرارداد اور تقریر) (عبد الحق) جنوری سنہ ۱۹۷۴

جاپان میں اسلام۔ ظہیر بابر قریشی) فکر و نظر اگست سنہ ۱۹۶۴

جان کے بدلے جان کی قربانی۔ (مفتی محمد حسن) الحق مارچ سنہ ۱۹۶۶

جاوید نامہ کے اصلی کردار (ڈاکٹر محمد ریاض) المعارف جولائی سنہ ۱۹۷۷

جامع مسجد برہان پور کے کتبات (مولوی معین الدین) الولی اگست سنہ ۱۹۷۵

جامعہ زیتونیہ کی حالیہ اصلاحات۔ (ریو انڈ ڈیوڈ بریکوسٹر ترجمہ شامی الحق فاروقی) فکر و نظر۔ جولائی سنہ ۱۹۶۹

جاہلی عرب میں چمڑے کی تجارت (احمد خان) البلاغ ستمبر سنہ ۱۹۷۱

جب پو پھٹی (ادارہ سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر) اپریل سنہ ۱۹۷۰

جب طلسم ٹوٹ گیا (نعیم صدیقی) فاران اگست سنہ ۱۹۶۸

جبر و قدر کے درمیان انسانی راہ عمل۔ (نعیم صدیقی) ترجمان القرآن نومبر دسمبر سنہ ۱۹۷۲

جب قرآن قوت دیتا ہے (ادارہ سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر) اپریل سنہ ۱۹۷۰

جبل پور کے فسادات پر۔ (مولانا ابوالاعلیٰ مودودی اور عرب لیڈر کی مراسلت) ترجمان القرآن جون سنہ ۱۹۶۱

جدہ پہنچنے سے پہلے۔ (مفتی محمد شفیع) البلاغ فروری۔ سنہ ۱۹۶۸

جدا ہو دین سیاست سے۔ (محمد تقی عثمانی، اداریہ) البلاغ جولائی سنہ ۱۹۷۰

جدت اور علماء تنظرات۔ (محمد سرور) فکر و نظر دسمبر سنہ ۱۹۶۴

جدید استعمار۔ (مظطر عباسی) الحق دسمبر سنہ ۱۹۷۱

جدید استعمار۔ (امریکہ اور امریکی سرمایہ داری) (مظطر عباسی) الحق جنوری فروری سنہ ۱۹۷۲

جدید انکشافات اور مذہب۔ (ریاض الحسن) الحق ستمبر سنہ ۱۹۷۷

جدید ترکی۔ (ثروت صولت) فکر و نظر اکتوبر سنہ ۱۹۶۵

جدید تمدن کے برکات۔ (حکیم محمد سعید) بینات اگست سنہ ۱۹۶۸

جدید جاہلیت یا جشن شہنشاہیت (سمیع الحق) الحق اکتوبر سنہ ۱۹۷۱

جدید جذب و سلوک (مفتی محمد حسن) بینات دسمبر سنہ ۱۹۶۳ء

جدید درسگاہوں میں دینیات کی تعلیم۔ (حافظ نذر احمد) المعارف جنوری سنہ ۱۹۶۸ء

جدید دور میں جدید رہنما کی ضرورت۔ (مولانا محمد تقی) الرحیم اپریل سنہ ۱۹۶۵ء

جدید دور میں جدید رہنما کی ضرورت انتخاب۔ (محمد تقی امینی) فکر و نظر مارچ سنہ ۱۹۶۶ء

جدید رجحانات اور مسلمان لنظرات۔ (محمد سرور) فکر و نظر جولائی سنہ ۱۹۶۷ء

جدید زبانوں کی عربی ماخذ (مظہر عباسی) الحق نومبر سنہ ۱۹۷۳ء تا ستمبر سنہ ۱۹۷۷ء

جدید شام کے دو نامور مصلح۔ (جمال الدین قاسمی اور سید رشید رضا) جمیلہ شوکت۔ العلم اپریل سنہ ۱۹۷۶ء

جدید فطرت اور اسلام۔ (ریاض الحسن نوری) بینات دسمبر سنہ ۱۹۷۰ء

جدید مصلحین کی فکری خصوصیات۔ (مظہر الدین صدیقی ترجمہ نعیمہ نور) فکر و نظر اکتوبر نومبر سنہ ۱۹۷۰ء

جدید نظریات اور اسلام۔ (ریاض الحسن نوری) بینات نومبر دسمبر سنہ ۱۹۷۰ء

جدید نظریہ ارتقاء کا تحقیقی جائزہ۔ (محمد عبداللہ خان) فاران اگست سنہ ۱۹۶۲ء

جدید و قدیم نظرات۔ (محمد سرور) فکر و نظر اگست سنہ ۱۹۶۹ء

جرابوں پر مسح۔ (ملک غلام علی) ترجمان القرآن جون سنہ ۱۹۷۷ء

جرائم اور ان کا انسداد۔ (اداریہ محمد تقی عثمانی) البلاغ اگست سنہ ۱۹۷۳ء

جزا و سزا اور محاسبۂ اعمال کا دن۔ (عبد الحق) الحق دسمبر سنہ ۱۹۶۵ء

جزائر فلپائن میں اسلام کی مختصر تاریخ۔ (سید قدرت اللہ فاطمی) فکر و نظر نومبر سنہ ۱۹۶۴ء

جزائر فلپائن میں اسلام کی شب و روز (اختر راہی) الحق ستمبر سنہ ۱۹۷۱

جزیرہ قبرص میں اسلام کی سرگزشت۔ (محمد خالد مسعود) فکر و نظر دسمبر سنہ ۱۹۶۴

جسٹس بدیع الزماں کیکاؤس (عابد نظامی) سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر اپریل سنہ ۱۹۷۰

جسٹس ایس اے رحمان کا دوسرا مکتوب اور اس پر تبصرہ۔ ترجمان القرآن۔ دسمبر سنہ ۱۹۵۸

جس رزق سے آتی ہو پرواز میں کوتاہی ایوب خاں کی کتاب پر تبصرہ۔ پروفیسر محمد عثمان۔ فکر و نظر نومبر سنہ ۱۹۶۷

جشن میلاد النبیؐ۔ (مولانا حسن ندوی) سیارہ ڈائجسٹ رسول نمبر سنہ ۱۹۷۳

جشن میلاد النبیؐ۔ (محمد تقی عثمانی، اداریہ) البلاغ جون سنہ ۱۹۷۴

جشن ہزار سالہ۔ ابن ہیثم۔ (حکیم محمد سعید) فاران ستمبر نومبر سنہ ۱۹۶۹

جشن کا مفہوم۔ ترجمہ وارث سرہندی) فاران مئی سنہ ۱۹۶۲

جغرافیہ قرآن (اہل علم کے غور کیلئے۔ پروفیسر محمد فیروز فاروقی) المعارف اپریل سنہ ۱۹۷۷

جگر کا تصوف۔ (ڈاکٹر محمد اسلام۔ ترجمہ ماہر القادری) فاران جولائی سنہ ۱۹۶۶

جمال الدین افغانی کا وطن۔ (عبد الحلیم) المعارف مئی سنہ ۱۹۷۳

جمال الدین ناصر کا حکومت سے بیزاری کیوں (عبد القدوس) فاران دسمبر سنہ ۱۹۶۲

جماعت اسلامی اور اس کا انتخابی مقصد۔ مجلس ترتیب منشور) ترجمان القرآن جون سنہ ۱۹۵۸

جماعت اسلامی پاکستان کا معاشی پروگرام۔ (مجلس عاملہ) ترجمان القرآن اپریل سنہ ۱۹۶۸

جماعت اسلامی کا تاریخی کردار۔ (عبد الحمید صدیقی) ترجمان القرآن ستمبر دسمبر سنہ ۱۹۷۰

جماعت اسلامی کا موقف اور طریق کار - ابوالاعلیٰ مودودی ۔ ترجمان القرآن دسمبر سنہ ۱۹۵۶

جماعت اسلامی کی انتخابی جد و جہد اسکے مقاصد اور ارتقا - ترجمان القرآن اکتوبر سنہ ۱۹۵۰

جمہوریہ جنوبی افریقہ میں سودی لین دین کے بارے میں فتویٰ ۔ انتخاب مفتی دارالعلوم دیوبند ، فکر ونظر اپریل سنہ ۱۹۷۷

جمال عبدالناصر کی وفات نظرات ۔ (عبدالرحمان طاہر سورتی) فکر ونظر نومبر سنہ ۱۹۷۰

جمال مصطفیٰ (حافظ محمد یونس) فکر ونظر مارچ سنہ ۱۹۷۶

جمع الجوامع ۔ (مولانا عبدالحلیم چشتی) فروری مارچ الرحیم سنہ ۱۹۶۵

جمعیۃ اتحاد العلماء ۔ ادارہ (فاران) نومبر سنہ ۱۹۶۹

جمع قرآن بعہد عثمانی ۔ (ڈاکٹر سعید اللہ) بینات ۔ اگست سنہ ۱۹۷۷

جمع قرآن بعہد عثمانی ۔ (محمد انور شاہ کاشمیری) ۔ بینات جولائی سنہ ۱۹۷۷

جمع و تدوین قرآن ۔ (محمد زاہد الکوثری) فکر ونظر دسمبر سنہ ۱۹۷۰

جمعہ کی نماز ۔ امام حسن البنا شہید) فاران ستمبر سنہ ۱۹۶۶

جمع و کتابت قرآن کے تین مراحل ۔ (محمد حنیف ندوی ، المعارف اگست ستمبر سنہ ۱۹۷۵

جمعیت علمائے اسلام کے اہم فیصلے ۔ بینات ۔ فروری سنہ ۱۹۶۶

جمہوریہ ترکیہ کے عائلی قوانین ۔ (محمد رشید فیروز) فکر ونظر جون تا دسمبر سنہ ۱۹۶۹

جمہوریت اور قانون الٰہی ۔ (ریاض الحسن نوری ۔ بینات اگست سنہ ۱۹۷۳

جمہوریت اور یورپ کی شکست و رنجیت جان وز ترجمہ احمد شیر) فکر ونظر فروری سنہ ۱۹۷۷

جمہوریت کیا ہے (مضطر عباسی) الحق فروری مارچ سنہ ۱۹۷۳

جمہوریہ ترکیہ کے عائلی قوانین (محمد رشید فیروز) فکر و نظر جولائی سنہ ۱۹۶۳

جمہوریہ جنوبی یمن (محمود احمد مدنی) چراغ راہ اگست سنہ ۱۹۶۸

جمعیت العلماء ہند کا فیصلہ (محمد میاں) الحق اکتوبر سنہ ۱۹۶۷

جنات کا وفد دربار رسالت میں (محمد یوسف لدھیانوی) بینات اگست سنہ ۱۹۷۱

جن تک اسلام نہیں پہنچا۔ (عبدالحمید صدیقی) ترجمان القرآن نومبر سنہ ۱۹۷۷

جنگ آزادی ۱۸۵۷ اور ضلع سہارنپور (محمد ایوب قادری) البلاغ مئی سنہ ۱۹۷۴

جنگ آزادی ۱۸۵۷ کا فتویٰ جہاد اور اسکے مفتیان کرام۔ (محمد ایوب) المعارف مئی سنہ ۱۹۷۴

جنگ آزادی کی تاریخ مسخ کرنے کی کوشش (پروفیسر محمد سلمان) الحق اکتوبر نومبر سنہ ۱۹۷۵

جنگ بلقان کے پاکستانی مجاہد کا شہادت نامہ پچاسواں سال (محمد یوسف ترجمہ الیاس طاہر علی) الولی اپریل سنہ ۱۹۷۷

جنگ عظیم کے اثرات بعض مسلم ممالک پر نظرات (محمد سرور) فکر و نظر اکتوبر سنہ ۱۹۶۴

جنگ کا اسلامی ضابطہ (عبدالشکور) الحق اکتوبر سنہ ۱۹۷۶

جنوبی بحر الکاہل کی مسلم اقلیت۔ (قادر بخش) الحق فروری سنہ ۱۹۷۱

جوابی مضمون ایران میں لادینی اور دینی کشمکش کے جواب میں ایرانی سفارت خانے کا جواب) ترجمان القرآن دسمبر سنہ ۱۹۶۳

جوابی محاذ افکار و آراء (عبدالماجد دریابادی) فکر و نظر اکتوبر سنہ ۱۹۶۶

جواہر پارے (علمی مصطلحات کی نادر لغت) (غازی محی الدین) فاران جنوری سنہ ۱۹۷۱

چند اعتراضات اور انکے جوابات (ابوالاعلیٰ مودودی) ترجمان القرآن مئی سنہ ۱۹۵۷

چند بزرگوں کے خطوط اداریہ البلاغ مارچ سنہ ۱۹۷۳

چند تاریخی حقائق (صاحبزادہ ظہیر الحق) الولی جون جولائی سنہ ۱۹۷۵

چند تفسیری نمونے۔ اداریہ سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر اپریل سنہ ۱۹۷۰

چند دن مسجد اقصیٰ کے فضاؤں میں (شبیر علی شاہ) الحق جولائی اکتوبر سنہ ۱۹۷۶

چند قراء (مولانا محمد اسحاق) المعارف فروری سنہ ۱۹۶۹

چند قرآنی الفاظ کی لغوی تشریح۔ (ڈاکٹر شیخ عنایت اللہ) فکر ونظر دسمبر سنہ ۱۹۷۱

چند لمحے مجلس اولیاء میں۔ (محمد اسحاق بھٹی) الحق ستمبر اکتوبر سنہ ۱۹۶۶

چند مسائل سے متعلق ایک مراسلہ (افکار) (عزیز احمد) فکر ونظر اپریل سنہ ۱۹۶۵

چند مشاہیر سندھ۔ (محمد ایوب قادری) الولی جنوری سنہ ۱۹۷۳

چند مشہور تفاسیر۔ (سید معروف شاہ شیرازی) سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر اپریل سنہ ۱۹۷۰

چند مقامات نزول۔ (حافظ نذیر احمد) سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر اپریل سنہ ۱۹۷۰

چند نئی مصری مطبوعات۔ (مولانا مسعود عالم ندوی) ترجمان القرآن نومبر اکتوبر سنہ ۱۹۵۱

چند ہفتے دیار عرب میں۔ (عبداللہ کاکا خیل) الحق اکتوبر سنہ ۱۹۶۶

چنگ ہو چین کا عظیم مسلمان امیر البحر (سید قدرۃ اللہ فاطمی) فکر ونظر جولائی سنہ ۱۹۷۲

چوتھی صدی ہجری میں عراق اور مغربی ایران کی مذہبی و ادبی صورتحال، ڈاکٹر محمد عبد الحق، فکر ونظر مارچ سنہ ۱۹۶۷

چوہدری غلام محمد مرحوم (خواجہ عبدالصمد) چراغ راہ جنوری ۱۹۶۹ء

چھ روزہ جنگ کے معاشی اثرات چراغ راہ ستمبر ۱۹۶۹ء

چھ ستمبر کے تقاضے (امجد انیس) چراغ راہ ستمبر ۱۹۶۸ء

چہل حدیث کے فارسی و ترکی مجموعے (ڈاکٹر محمد ریاض) بینات جنوری ۱۹۷۱ء

چہل حدیث کے نادر نمونے (محمد ریاض بینات فروری ۱۹۷۱ء

چہل حدیث (مولانا مفتی محمد شفیع الولی جون جولائی ۱۹۷۵ء

چین اور مسلمان (سیناٹے ڈائریکٹر آثار قدیمہ چین) الحق جولائی ۱۹۶۶ء

چین کی تثلیث روس کی زبانی چراغ راہ جون ۱۹۶۹ء

چین میں اسلام کب پہنچا۔ (بدرالدین ترجمہ مولانا محمد صادق خلیل) المعارف اگست ۱۹۶۷ء

چینی عزائم اور ہندوستان چراغ راہ مئی ۱۹۶۷ء

چینی سوشلزم (ریاض الحسن، ترجمان القرآن نومبر ۱۹۷۰ء

حالیہ عائلی قوانین (رفیع اللہ، فکر ونظر اکتوبر ۱۹۶۵ء

حاجی ابن عساکر دمشقی۔ سوانح محمد جعفر پھلواری) المعارف جنوری ۱۹۷۲ء

حاجی امداد اللہ علوم و معارف۔ (اشرف علی تھانوی) الحق۔ اکتوبر تا نومبر ۶۸ء اگست ۱۹۶۹ء مارچ ۱۹۷۰ء

حاجی امیرالدین ملتان طائف کا سفر (مولوی اللہ بخش مظفر گڑھی) بینات نومبر ۱۹۷۱ء

حاجی صاحب ترنگ زئی۔ (ایک مجاہد) (اختر راہی) نومبر دسمبر الحق ۱۹۷۳ء

حاجی محمد امین مرحوم۔	(وحید الرحمٰن اتہا)	الحق	ستمبر	۱۹۷۷
حاجی محمد یعقوب کراچی۔	(وفیات)	بینات	مارچ	۱۹۶۹
حافظ اور عرفان حافظ	(ڈاکٹر غلام محمد)	الحق	مارچ	۱۹۷۷
حافظ رزین بن معاویہ	(مولانا محمد جعفر پھلواری)	المعارف	جون	۱۹۷۴
حافظ شیرازی	(ڈاکٹر ظہور الدین احمد)	المعارف	ستمبر	۱۹۷۱
حافظ عماد الدین ابن کثیر کا علمی مرتبہ اور تصانیف	(قاضی محمد عادل خان)	المعارف	ستمبر	۱۹۷۶
حالات زمانہ نظرات	(عبد القدوس ہاشمی)	فکر و نظر	فروری	۱۹۷۴
حالیہ انتخابات اور قادیانی سازشیں	(چوہدری رستم علی)	الحق	مارچ	۱۹۷۷
حالیہ ہزیمت اور اسکے اسباب۔	(ڈاکٹر عبد الحی کراچی)	بینات	مارچ	۱۹۷۲
جلسہ علوم نبوت (مقام اور ذمہ داریاں)	(مولانا عبد الحق)	الحق	مارچ	۱۹۷۷
جشن اور مسلمانوں کے تعلقات	(عمر فاروق مودودی)	ترجمان القرآن	ستمبر ۷۳ تا جنوری	۱۹۷۴
حبیب نبی آدم۔ صحابہ کی نظر میں	(نعیم الدین زبیری)	سیارہ ڈائجسٹ رسول نمبر۔	نومبر	۱۹۷۳
حجت	(ڈاکٹر غلام جیلانی برق)	فکر و نظر	ستمبر	۱۹۷۵
حجاز کی آگ	(محمد رفیع عثمانی)	البلاغ	جولائی	۱۹۷۳
حج	(غلام جیلانی برق)	فکر و نظر	دسمبر	۱۹۶۵
حج بدل اور اسکے احکام۔	(مفتی محمد شفیع)	البلاغ	نومبر	۱۹۷۲

حج اور رہبانیت (محمد یونس) فکر و نظر اکتوبر سنہ ۱۹۷۴

حج ایک سراپا عشق و عبادت۔ (سید حسین احمد مدنی) الحق مارچ سنہ ۱۹۶۹

حج بیت اللہ کا منہج (نظرات) (ڈاکٹر شرف الدین اصلاحی) فکر و نظر نومبر سنہ ۱۹۷۲

حج پالیسی (سمیع الحق) الحق فروری سنہ ۱۹۷۳

حج پیغام وحدت انسانیت۔ (مولانا عبدالرحمن طاہر سورتی) فکر و نظر ستمبر سنہ ۱۹۷۵

حجۃ الاسلام امام غزالی کا فکر ارتقا (عباد اللہ فاروقی) الولی مئی سنہ ۱۹۷۲

حج سے متعلق ضروری مسائل (مفتی رشید احمد) البلاغ دسمبر سنہ ۱۹۷۲

حج عالمگیریت اسلام کا مظہر (غلام احمد پرویز) فکر و نظر ستمبر سنہ ۱۹۷۵

حج کا اخلاقی و عرفانی پہلو (سید علی رضا نقوی) فکر و نظر اکتوبر سنہ ۱۹۷۶

حج کا تاریخی پس منظر (مفتی محمد رفیع فکر و نظر ستمبر سنہ ۱۹۷۵

حج کی مسنون دعائیں ادارہ فکر و نظر ستمبر سنہ ۱۹۷۵

حج کے آداب و مقاصد (ڈاکٹر ظہور احمد اظہر) فکر و نظر ستمبر سنہ ۱۹۷۵

حج کے تاثرات (رشید احمد) الولی مارچ سنہ ۱۹۷۳

حج مبرور کے تقاضات (عبدالقدوس ہاشمی) فکر و نظر جولائی سنہ ۱۹۷۳

حج میں استطاعت کا مسئلہ (ڈاکٹر محمد خالد مسعود) فکر و نظر ستمبر سنہ ۱۹۷۵

حجیت حدیث (مولانا محمد حسین) ترجمان القرآن جنوری سنہ ۱۹۶۴

حدیث کی دینی اہمیت (وارث سرہندی) البلاغ مارچ سنہ ۱۹۷۷

حدیث لاتسبوا الدھر۔ اپنے صحیح پس منظر میں (شبیر احمد عثمانی) فکر و نظر ستمبر ۶۸ء تا مارچ سنہ ۱۹۶۹

حدیث مخابرہ (محمد یوسف لدھیانوی) بینات اپریل سنہ ۱۹۷۰

حدیث مغفور لھم (محمد یوسف لدھیانوی) بینات مئی سنہ ۱۹۷۲

حدیث میں تعزیت کے چند واقعات۔ تراشے (مولانا نور احمد) البلاغ دسمبر سنہ ۱۹۷۵

حدیث نا گفتنی علمی و مطالعاتی زندگی۔ (محمد اشرف) الحق جولائی سنہ ۱۹۷۳

حدیث نبویؐ۔ (عزیز انصاری) فکر و نظر اگست سنہ ۱۹۷۵

حدیث نبویؐ (محمد ادریس میرٹھی) بینات دسمبر سنہ ۱۹۷۵

حدیث نبویؐ ادارہ بینات جولائی اگست سنہ ۱۹۷۷

حدیث نبویؐ کی روایت کے اصول نظرات (سید قدرۃ اللہ فاطمی) فکر و نظر اگست سنہ ۱۹۶۴

حدیث و سنت قرآن کریم کی روشنی میں (مولانا مہر محمد) الحق فروری سنہ ۱۹۷۱

حدیث و سنت (مولانا مہر محمد) الحق فروری سنہ ۱۹۶۸

حدیث و سنت کے بارے میں چند اصولی مباحث ترجمان القرآن اکتوبر سنہ ۱۹۵۵

حرمت تصویر کی علت (مولانا محمد یعقوب جنیوٹ) بینات فروری سنہ ۱۹۶۹

حرکت و زمانہ (عزیز احمد) المعارف جون سنہ ۱۹۷۱

حرم شریف کی تعریف (شیخ عباس کرارہ) ترجمہ مولانا سیف الرحمٰن) المعارف نومبر سنہ ۱۹۷۵

حرمین شریفین کی علمی شخصیتیں (غلام مصطفیٰ قاسمی) الرحیم اپریل ۱۹۶۴ء

حسرت موہانی کا سیاسی کردار (ڈاکٹر عبدالسلام خورشید) المعارف دسمبر ۱۹۷۴ء

حسن سلوک (مولانا جلیل اللہ) ترجمان القرآن نومبر ۱۹۷۷ء

حسن کلام نبویؐ (نعیم صدیقی سیارہ ڈائجسٹ رسول نمبر) نومبر ۱۹۷۳ء

حسین زندگی والا رسولؐ (محمد جعفر پھلواری) سیارہ ڈائجسٹ رسول نمبر نومبر ۱۹۷۳ء

حضرات علمائے کرام کی خدمت میں چند سوالات (خان محمد ربانی) ترجمان القرآن اکتوبر ۱۹۵۴ء

حضرت آدم علیہ السلام۔ (عبدالماجد دریا آبادی سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر اپریل ۱۹۷۰ء

حضرت آغا جی ڈاکٹر غلام محمد بینات جون ۱۹۷۷ء

حضرت ابراہیم پیکر صبر و تسلیم (مولانا شبیر علی الحق مارچ ۱۹۶۷ء

حضرت ابراہیمؑ (محمد کلیم سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر اپریل ۱۹۷۰ء

حضرت ابراہیم اور نوح علیہما السلام۔ (علامہ تمنا عمادی) الولی دسمبر ۷۴ء۔ جنوری تا ۱۹۷۵ء

حضرت ابراہیمؑ کی پکار (غلام جیلانی برق، فکر و نظر ستمبر اکتوبر ۱۹۷۶ء

حضرت ابوبکر صدیق کا ایمان۔ (تاثرات ملا واحدی) البلاغ جنوری ۱۹۶۹ء

حضرت ابوبکرؓ کی سفارت بنام ہرقل فرانسیسی ترجمہ محمد حسن عسکری) البلاغ اکتوبر ۱۹۶۸ء

حضرت ابو حسینی رائے بریلوی کے روابط شاہ ولی اللہ محدث دہلوی کے خاندان سے مراسلت کی روشنی میں (مولانا نسیم احمد) الرحیم اگست ۱۹۶۵ء

حضرت ابو محمد قطب الدین بن عطاء اللہ (عباد اللہ فاروقی) الولی نومبر دسمبر ۱۹۷۵ء

حضرت ابوہریرہؓ اور تحریر و تدوین (عبدالعزیز زبیری) فاران نومبر دسمبر سنہ ۱۹۶۳

حضرت اقدس مولانا عبدالرحیم مرسلہ بنام زاہد حسین بینات دسمبر سنہ ۱۹۶۲

حضرت امام ولی اللہ دہلوی کے فکر کی اہمیت دور جدید میں (شیخ بشیر احمد) الولی اگست سنہ ۱۹۷۵

حضرت امام ربانی کی تجدیدی دعوت (حضرت شاہ ولی اللہ) الرحیم جنوری سنہ ۱۹۶۴

حضرت امام مالکؒ اور موطا (سید رشید احمد ارشد) البلاغ فروری سنہ ۱۹۷۲

حضرت ام سلیم تراشے (محمد تقی عثمانی) البلاغ اپریل سنہ ۱۹۷۲

حضرت امیر ابوالعلا نقشبندی اکبرآبادی (سخاوت مرزا) الولی فروری تا مئی سنہ ۱۹۷۵

حضرت امیر المومنین کے گھر کا ایک منظر (محمد مظہر الٰہی غفاری) البلاغ مئی سنہ ۱۹۷۷

حضرت اورنگزیب کی رواداری (محمد حنیف پھلواری) فاران ستمبر سنہ ۱۹۶۶

حضرت ایوبؑ اور ان کا صحیفہ (ابو سلمان شاہجہانپوری) الرحیم اپریل سنہ ۱۹۶۶

حضرت بلالؓ بن رباح حبشی و حضرت ابن مکتوم (مولانا محمد عاشق الٰہی) البلاغ ستمبر ۷۱ تا فروری سنہ ۱۹۷۶

حضرت تھانویؒ کی حاضر جوابی (محمد اقبال قریشی) بینات ستمبر سنہ ۱۹۷۶

حضرت ثابت بن قیس (ایک خوش نصیب صحابی جنہوں نے شہادت کے بعد وصیت کی اور حضرت ابوبکر نے اس کو نافذ کیا (تقی عثمانی) فروری سنہ ۱۹۷۴

حضرت جعفر طیار (عبدالرشید عراقی) البلاغ جون سنہ ۱۹۷۷

حضرت حاجی امداد اللہ کا عکس تحریر ادارہ البلاغ جون سنہ ۱۹۷۱

حضرت جلیب انصاری (بلیغ الدین رقی) فاران اکتوبر سنہ ۱۹۶۷

حضرت خواجہ گیسو دراز (مولانا اعجاز الحق) الرحیم مارچ سنہ ۱۹۶۴

حضرت حافظ محمد طٰہٰ صاحب مجاز صحبت حضرت حکیم الامت (پروفیسر احمد سعید) البلاغ جنوری سنہ ۱۹۷۵

حضرت زید بن ثابت انصاری کاتب وحی اور جامع قرآن (عبید الرشید عراقی) البلاغ اکتوبر سنہ ۱۹۷۷

حضرت زید بن حارثہ محبوب رسول (طالب ہاشمی) فاران دسمبر سنہ ۱۹۷۴

حضرت رائے پوری (شیخ ابراہیمی محمد غنیم) بینات اگست سنہ ۱۹۶۳

حضرت رائے پوری قدس سرہ (مولانا ابوالحسن علی ندوی) بینات ستمبر سنہ ۱۹۶۳

حضرت رائے پوری کا ایک واقعہ (مولوی رحمت اللہ) بینات جولائی سنہ ۱۹۶۳

حضرت رائے پوری کا مکتوب (شاہ زاہد حسین کے نام) بینات جنوری سنہ ۱۹۶۳

حضرت رائے پوری کی تدفین (سمیع الحق) الحق اگست سنہ ۱۹۷۱

حضرت رائے پوری کی تدفین کا مسئلہ ضمیمہ بینات جون سنہ ۱۹۷۱

حضرت رائے پوری کی خدمت میں پہلی حاضری سید ابوالحسن ندوی بینات فروری سنہ ۱۹۶۳

حضرت رائے پوری کے شب و روز ابراہیم محمد غنیم بینات جون سنہ ۱۹۶۳

حضرت رائے پوری کے ملفوظات (محمد انور شاہ کشمیری) بینات ستمبر سنہ ۱۹۶۳

حضرت سچل سرمست (وفا راشدی) الولی اپریل مئی سنہ ۱۹۷۵

حضرت سلمان بن اسلام (محمد اکرم عارف) بینات اگست سنہ ۱۹۷۱

حضرت سلمان فارسی۔ (مولوی محمد اکرم عارفی) بینات جولائی سنہ ۱۹۷۱

حضرت سید احمد شہید کا فقہی مسلک (مولانا محمد عبد الحکیم چشتی) اگست الرحیم سنہ ۱۹۶۵

حضرت سید احمد شہید پروفیسر فری لینڈ ایبٹ الرحیم مئی سنہ ۱۹۶۵

حضرت سید حسن رسول نما دہلی کی ایک عظیم شخصیت (سید رشید احمد ارشد) الولی جون سنہ ۱۹۷۳

حضرت سید علی ہجویری اور ان کا عہد (عباد اللہ فاروقی) الولی دسمبر سنہ ۱۹۷۳

حضرت سیدنا فاروق اعظم اور صحابہ کرام - (پروفیسر ایوب قادری) المعارف فروری سنہ ۱۹۷۶

حضرت شاہ عبد الرحیم دہلوی (نسیم احمد فریدی) الرحیم اپریل سنہ ۱۹۶۶

حضرت شاہ عبد اللطیف بھٹائی (ڈاکٹر شرف الدین بھٹائی) فکر و نظر اپریل سنہ ۱۹۷۲

حضرت شاہ فضل علی قریشی (محمد محترم فہیم عثمانی) الحق اکتوبر سنہ ۱۹۷۱

حضرت شاہ ولی اللہ (فاروقی) الولی مارچ سنہ ۱۹۷۳

حضرت شاہ ولی اللہ کا تصور روح - (حافظ عباد اللہ فاروقی) الرحیم ستمبر سنہ ۱۹۶۵

حضرت شاہ ولی اللہ کی بعض عمرانی اصطلاحات (عبد الوحید قریشی) الرحیم جون سنہ ۱۹۶۴

حضرت شاہ ولی اللہ دہلوی کے عمرانیاتی و معاشی افکار (عبد الرحمن) الحق اپریل سنہ ۱۹۷۱

حضرت شاہ ہمدان کی خدمات برصغیر پاکستان و ہند میں - (ڈاکٹر محمد ریاض) جولائی فکر و نظر سنہ ۱۹۷۲

حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا صاحب کا مکتوب) بینات جولائی سنہ ۱۹۶۳

حضرت شیخ الہند اور مولانا محمد اشرف علی تھانوی (۲) (احمد سعید) الحق مارچ سنہ ۱۹۶۹

حضرت شیخ جمال الدین (عباد اللہ فاروقی) الولی اکتوبر سنہ ۱۹۷۳

حضرت صالح (سید معروف شاہ شیرازی) سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر اپریل سنہ ۱۹۷۰

حضرت صدیق اکبرؓ کی تمام صحابہ پر فضیلت (عثمان شمیم) البلاغ اپریل سنہ ۱۹۷۵

حضرت عائشہؓ کی عمر۔ (امین الحق) الحق مارچ اپریل مئی سنہ ۱۹۶۸

حضرت عائشہؓ کی عمر۔ (امین الحق) بینات جنوری ۱۹۶۸ء تا مارچ سنہ ۱۹۶۸

حضرت عباس عم النبی صلی اللہ علیہ وسلم۔ (شیخ رحیم الدین) البلاغ جولائی سنہ ۱۹۷۷

حضرت عبداللہ بن عمرؓ کا فتویٰ (ڈاکٹر محمد یوسف) بینات اپریل سنہ ۱۹۷۴

حضرت عبداللہ ابن مسعودؓ (مولانا نور الحق) بینات مئی سنہ ۱۹۶۹

حضرت عبداللہ ابن مسعودؓ اور معوذتین (محمد تقی عثمانی) البلاغ اکتوبر سنہ ۱۹۷۳

حضرت عبداللہ ابن مسعودؓ (مولانا نور الحق) بینات مئی ۱۹۶۹

حضرت عثمان کے نام پر فتنہ عظیم بینات اگست سنہ ۱۹۷۷

حضرت مجدد رحمۃ اللہ علیہ مغرب میں (پروفیسر مسعود احمد) فکر و نظر دسمبر سنہ ۱۹۶۵

حضرت مجدد الف ثانی (سعید الرحمٰن) الحق اگست سنہ ۱۹۶۸

حضرت مجدد الف ثانی اور جہانگیر۔ (پروفیسر محمد اسلم) الولی فروری مارچ سنہ ۱۹۷۵

حضرت مجدد الف ثانی پر حرف گیری کا جائزہ (ڈاکٹر غلام مصطفےٰ خان) بینات مئی تا جولائی سنہ ۱۹۶۴

حضرت مسیح کے بارے میں عیسائی عقائد (محمد تقی عثمانی) البلاغ اکتوبر سنہ ۱۹۶۷

حضرت مخدوم صابر کلیری) (عباد اللہ فاروقی) الولی مارچ سنہ ۱۹۷۴

حضرت عمار کی شہادت (محمد اسحاق سندھلوی) بینات جون جولائی سنہ ۱۹۷۱
حضرت عمر اور تصوف (مولانا غلام محمد) الحق فروری سنہ ۱۹۶۷
حضرت عمر بن عبدالعزیز (محمد اکرم طاہر) فاران اکتوبر سنہ ۱۹۶۶
حضرت عمر بن خطاب رض (مولانا مہر محمد) بینات جنوری فروری سنہ ۱۹۷۰
حضرت عمر کا نظام وظائف (ڈاکٹر امیر حسن) چراغ راہ جون سنہ ۱۹۵۸
حضرت عمر بن احمر باہلی اور ان کا دیوان (احمد خان) فکر و نظر مئی سنہ ۱۹۷۱
حضرت علامہ سید سلیمان ندوی۔ (ڈاکٹر غلام محمد) بینات مارچ سنہ ۱۹۷۶
حضرت فیصل بن عیاض (محمد عبداللہ) البلاغ مارچ سنہ ۱۹۷۷
حضرت قادر بخش بیدل۔ (وفا راشدی) الولی جون جولائی سنہ ۱۹۷۶
حضرت گنگوہی کی تدریسی خدمات۔ (نفیس الدین صدیقی) البلاغ جولائی سنہ ۱۹۷۴
حضرت گنگوہی اور علوم قرآن و سنت (ڈاکٹر نفیس الدین صدیقی) البلاغ فروری سنہ ۱۹۷۶
حضرت مسکین شاہ صاحب (شاہ اکرام حسین سیکری) الولی اگست ستمبر سنہ ۱۹۷۷
حضرت مصعب بن عمیر رض (مولانا خلیل حامدی) چراغ راہ جون سنہ ۱۹۵۸
حضرت معاذ بن جبل رض (مولانا عاشق الٰہی بلند شہری) البلاغ اپریل تا جولائی سنہ ۱۹۷۲
حضرت معاویہ رض اور خلافت و ملوکیت (ملک غلام علی) ترجمان القرآن جون ۶۹ تا جون سنہ ۱۹۷۱
حضرت معاویہ اور خلافت و ملوکیت (محمد تقی عثمانی) البلاغ اپریل ۶۹ تا مارچ سنہ ۱۹۷۲

حضرت مغیرہ ابن شعبہؓ (مولانا عبدالقادر) البلاغ دسمبر ۱۹۷۱ء

حضرت مفتی اعظم کی آخری مجلس عام (مرتبہ محمد عبداللہ صدیقی) البلاغ نومبر دسمبر ۱۹۷۴ء

حضرت مفتی صاحب کا آخری سفر (محمد رفیع صاحب ڈاکٹر سید محمد اسلم) البلاغ نومبر دسمبر ۱۹۷۶ء

حضرت مفتی فقیر اللہ صاحب کی وفات (اخوان عبداللہ) بینات اپریل ۱۹۶۳ء

حضرت مفتی کفایت اللہ اور حافظ رشید احمد ارشد) البلاغ جنوری ۱۹۷۳ء

حضرت مفتی محمد حسن امرتسری (مولانا محمد شفیع) البلاغ اکتوبر ۱۹۶۷ء

حضرت موسیٰ (ادارہ سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر) اپریل ۱۹۷۰ء

حضرت موسیٰؑ اور بنی اسرائیل (درس قرآن) (محمد حسن امرتسری) الحق اگست ۱۹۷۰ء

حضرت موسیٰؑ اور قبطی کا قتل۔ (ملک غلام علی) ترجمان القرآن ستمبر ۱۹۷۰ء

حضرت مولانا الحاج حافظ عبدالعلی (قاری فیوض الرحمان) البلاغ دسمبر ۱۹۷۳ء

حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ اور آل انڈیا مسلم لیگ (محمد سعید) البلاغ فروری ۱۹۷۵ء

حضرت مولانا اظہر علی سلہٹی۔ (محمد اکبر شاہ بخاری) البلاغ دسمبر ۱۹۷۷ء

حضرت مولانا تاج محمد امروٹی رح (ابوبکر شبلی) الرحیم فروری ۱۹۶۵ء

حضرت مولانا رشید احمد گنگوہی بحیثیت فقیہ (ڈاکٹر نفیس الدین صدیقی) البلاغ دسمبر ۱۹۷۴ء

حضرت مولانا سید اصغر حسین دیوبندی (مولانا مفتی محمد شفیع صاحب رح) البلاغ کراچی نومبر ۱۹۷۵ء

حضرت مولانا شمس الحق افغانی ایک علمی شخصیت (رحمت اللہ) الحق اکتوبر ۱۹۶۹ء

حضرت مولانا عبدالباری ندوی کی زندگی کے دو اہم سبق (سید ابوالحسن ندوی) الحق اپریل سنہ ۱۹۷۶

حضرت مولانا عبدالجبار (پروفیسر احمد سعید) البلاغ دسمبر سنہ ۱۹۷۱

حضرت مولانا عبدالعلیٰ میرٹھی۔ (قاری فیض الرحمٰن قادری) البلاغ جون سنہ ۱۹۷۷

حضرت مولانا عبدالحی صاحب سہارنپوری (پروفیسر محمد سعید) البلاغ دسمبر سنہ ۱۹۷۴

حضرت مولانا عبدالغفور صاحب مدنی (حافظ محمد امیر علوی) البلاغ جولائی سنہ ۱۹۶۹

حضرت مولانا محمد ابراہیم صاحب (مولانا محمد شفیع) البلاغ فروری سنہ ۱۹۶۸

حضرت مولانا محمد اسحاق یزدانی (احمد سعید) البلاغ مئی سنہ ۱۹۷۲

حضرت مولانا محمد الیاس صاحب (محمد ایوب قادری) البلاغ اپریل سنہ ۱۹۶۷

حضرت مولانا محمد بیہ صاحب (مولانا مفتی محمد شفیع) البلاغ جولائی سنہ ۱۹۷۴

حضرت مولانا محمد خیر صاحب جالندھری۔ (پروفیسر احمد سعید) البلاغ مئی سنہ ۱۹۷۱

حضرت مولانا محمد رسول خاں صاحب (قاری فیوض الرحمٰن) البلاغ ستمبر سنہ ۱۹۷۴

حضرت مولانا محمد رسول خاں (مولانا عزیز الرحمان) البلاغ جون سنہ ۱۹۷۴

حضرت مولانا محمد سلیم صاحب کیرانوی (مولانا محمد شمیم) البلاغ اگست سنہ ۱۹۷۷

حضرت مولانا محمد عیسیٰ مجاز بیعت حکیم الامت (پروفیسر احمد سعید) البلاغ جولائی سنہ ۱۹۷۴

حضرت مولانا مفتی محمد حسن صاحب (پروفیسر احمد سعید قریشی) البلاغ مئی سنہ ۱۹۷۰

حضرت مولانا مفتی محمد شفیع کی حیات طیبہ ایک نظر میں۔ (حافظ محمد اسلم) البلاغ نومبر دسمبر سنہ ۱۹۷۶

حضرت مولانا مفتی فقیر اللہ صاحب ساہیوال (وفیات) بینات دسمبر سنہ ۱۹۶۲ تا جنوری سنہ ۱۹۶۳

حضرت مولانا وصی اللہ صاحب (مفتی محمد شفیع) البلاغ جنوری سنہ ۱۹۶۸

حضرت مولانا شاہ وصی اللہ صاحب (واصل عثمانی) البلاغ فروری سنہ ۱۹۶۸

حضرت میاں صاحب۔ کچھ شگفتہ تذکرے۔ (محمد ذکی صاحب) البلاغ جولائی سنہ ۱۹۶۷

حضرت میاں صاحب مولانا اصغر حسین دیوبندی کے کچھ نقوش (محمد ذکی کیفی) البلاغ مارچ سنہ ۱۹۷۵

حضرت میر سید محمد ہمدانی (ڈاکٹر محمد ریاض) الولی اگست سنہ ۱۹۷۳

حضرت والد ماجد کی آخری شب و روز۔ (محمد ولی رازی ولد مفتی محمد شفیع) البلاغ نومبر دسمبر سنہ ۱۹۷۶

حضرت ہود (سید معروف شاہ شیرازی) سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر اپریل سنہ ۱۹۷۰

حضرت یوسف (ابوالکلام آزاد) سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر اپریل سنہ ۱۹۷۰

حضرت یونس کا مچھلی کے پیٹ میں رہنا۔ (ابوالاعلیٰ مودودی) ترجمان القرآن اکتوبر سنہ ۱۹۷۶

حضور اقدس کائنات میں خدا کی بڑی نعمت۔ مضطر عباسی الحق جون سنہ ۱۹۷۱

حضور اکرمؐ کا بچپن (محمد اسماعیل) سیارہ ڈائجسٹ رسول نمبر نومبر سنہ ۱۹۷۳

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بحیثیت معلم۔ سید خالد محمود ترمذی البلاغ دسمبر سنہ ۱۹۷۴

حضور اکرمؐ کا لباس (نعیم صدیقی) سیارہ ڈائجسٹ رسول نمبر نومبر سنہ ۱۹۷۳

حضور انور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ (مولانا محمد اشرف) بینات اگست سنہ ۱۹۷۰

حضورؐ بحیثیت سپہ سالار (بریگیڈیئر گلزار احمد) سیارہ ڈائجسٹ رسول نمبر نومبر سنہ ۱۹۷۳

حضورؐ بحیثیت قائد انقلاب (سید اسعد گیلانی) ترجمان القرآن جون سنہ ۱۹۷۴

حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم اور معاشی نظام۔ (مولانا محمد اشرف) الحق جولائی سنہ ۱۹۷۰

حضورؐ کا فن حرب (میجر جنرل فضل مقیم خان) سیارہ ڈائجسٹ رسول نمبر نومبر سنہ ۱۹۷۳

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معاشی نظام۔ (مولانا محمد اشرف خان) بینات جون سنہ ۱۹۷۰

حفاظت حدیث (محمد یوسف بنوری رح) بینات جولائی سنہ ۱۹۷۳

حفاظت حدیث کے ایمانی ونفسیاتی اسباب۔ (مولانا محمد یوسف بنوری رح) بینات مئی سنہ ۱۹۷۳

حفاظت حدیث کے فطری اسباب۔ (محمد یوسف بنوری رح) بینات جون سنہ ۱۹۷۳

حفاظت قرآن (محمد اشرف خان پشاور) بینات نومبر سنہ ۱۹۶۶

حفاظت قرآن (عبد الحق) الحق جنوری سنہ ۱۹۶۹

حفاظت قرآن کے متعلق شبہات اور ان کا جواب (محمد تقی عثمانی) البلاغ ستمبر سنہ ۱۹۷۴

حفظ حدیث (مولانا عبد الحلیم سلہٹی) بینات مارچ سنہ ۱۹۶۶ تا مئی سنہ ۱۹۶۶

حقانیت قرآن مجید۔ (محمد تقی عثمانی) البلاغ مئی سنہ ۱۹۷۵

حقانیت قرآن اور غیر مسلم مصنفین۔ (محمد تقی عثمانی) البلاغ ستمبر سنہ ۱۹۷۵

حق اور باطل (نعیم صدیقی) ترجمان القرآن دسمبر سنہ ۱۹۵۰

حق جہاد۔ (ڈاکٹر صغیر معصومی) فکر ونظر جنوری سنہ ۱۹۷۳

حق طلاق اور عورت (مولانا جمیل احمد تھانوی رح) البلاغ جون سنہ ۱۹۷۷

حقیقی تصوف کیا ہے۔	(شمس الحق)	فاران	مارچ	سنہ ۱۹۶۱
حکایت خون جگر کاں	(نعیم صدیقی)	ترجمان القرآن	نومبر	سنہ ۱۹۶۳
حکمت ابن سینا	(عباد اللہ فاروقی)	الولی	جون جولائی	سنہ ۱۹۷۲
حکمت تعزیرات اسلامیہ	(شمس الحق افغانی)	البلاغ	نومبر	سنہ ۱۹۶۸
حکمت زمانہ پر شاہ ولی اللہ کی ایک تصنیف	(محمد سرور)	المعارف	اگست	سنہ ۱۹۷۲
حکمت نکاح اور خوشگوار ازدواجی زندگی	(قاری محمد طیب)	الحق	اپریل	سنہ ۱۹۷۶
حکمت و فقہ انتخاب	(محمد سرور)	فکر و نظر	مئی	سنہ ۱۹۶۴
حکمت ولی اللہی میں تاریخ کا مرتبہ	(ڈاکٹر صبیح احمد کمال)	الرحیم	نومبر سنہ ۱۹۶۳ فروری	سنہ ۱۹۶۵
حکمرانی کا خداداد حق۔	(علامہ اقبال ترجمہ ابوبکر صدیقی)	المعارف	ستمبر اکتوبر	سنہ ۱۹۷۷
حکومت در حکومت (افکار و آراء)	(ملک حنیف وجدانی)	فکر و نظر	اکتوبر	سنہ ۱۹۶۶
حکومت سرحد کی خدمت میں	(قارئین)	الحق	ستمبر اکتوبر	سنہ ۱۹۷۲
حکومت صالح اور اسکی ذمہ داری	(مولانا محمد اسمٰعیل)	ترجمان القرآن	اگست	سنہ ۱۹۴۶
حکومتوں کے اتحاد کی تحریک	(ابوالاعلیٰ مودودی)	ترجمان القرآن	نومبر	سنہ ۱۹۶۶
حکیمانہ اقوال	(سیدنا حضرت علیؓ)	الحق	اکتوبر	سنہ ۱۹۷۶
حکیم مولوی محمد الیاس خاں قرول باغ دہلی	(وفیات)	بینات	اپریل	سنہ ۱۹۶۳
حلال و حرام کی اخلاقی و روحانی بنیادیں	(شیخ یوسف قرضاوی)	ترجمان القرآن	جون	سنہ ۱۹۷۲

حمل کی زیادہ سے زیادہ مدت (ڈاکٹر تنزیل الرحمان) البلاغ اکتوبر ۱۹۷۱ء

حمید اللہ سندیلوی (اختر راہی) البلاغ مئی ۱۹۷۱ء

حنفی فقہ کی تدوین (رفیع اللہ) فکر ونظر فروری ۱۹۶۷ء

حوادث اداریہ (محمد تقی عثمانی) البلاغ فروری ۱۹۷۵ء

حیات انسانی میں جبر واختیار (محمد سعید رمضان) چراغ راہ جولائی ۱۹۶۸ء

حیا اور غیرت ایمانی (ڈاکٹر عبد الحق) البلاغ اکتوبر ۱۹۷۳ء

حیاۃ النبی ﷺ (مولانا محمد یوسف بنوری رح) بینات نومبر ۱۹۶۸ء

حیاۃ انبیاء (مولانا محمد یوسف بنوری رح) بینات اکتوبر ۱۹۶۷ء

حیاۃ بعد الممات (مولانا محمد گرامی) الولی اکتوبر تا دسمبر ۱۹۷۳ء

حیات حضرت خواجہ محمد نوشہ کے ماخذ (سید شریف احمد شرافت) المعارف مئی ۱۹۷۰ء

حیاۃ طیبہ (ایمانی زندگی) (قاری محمد طیب) الحق جون ۱۹۷۱ء

حیات طیبہ عرفانی اور روحانی زندگی (قاری محمد طیب) الحق جولائی ۱۹۷۱ء

حیات عیسیٰ علیہ السلام (محمد یوسف لدھیانوی) الحق ستمبر اکتوبر ۱۹۷۶ء

حیات عیسیٰ (پیغام صلح کے جواب میں) محمد یوسف لدھیانوی) الحق ستمبر ۱۹۷۶ء

حیات مسلم کی ایک جھلک (مولانا محمد میاں) الحق جون ۱۹۷۶ء

حیات مسیح قرآن مجید کی روشنی میں (قادیانیت) (شمس الحق) نومبر دسمبر ۱۹۷۵ء

حیرت شمارى (اسد ملتانی مرحوم کی نظر میں) فاران مئی سنہ ۶۲ء

خاتم النبیین۔ (محمد انور شاہ کشمیری) بینات ستمبر اکتوبر سنہ ۱۹۶۶

خاتم النبیین کا پیغام ہر زمین اور ہر زماں کیلئے (نذیر الحق میرٹھی) فکر و نظر اپریل سنہ ۱۹۷۶

خان بہادر حاجی وجیہ الدین بینات اداریہ جنوری سنہ ۶۴ء

خاندانی منصوبہ بندی اور افکار شاہ ولی اللہ۔ (عبدالحمید) الحق دسمبر سنہ ۱۹۶۵

خاندانی منصوبہ بندی اور حکما قباوی (رفیع اللہ) فکر و نظر جنوری سنہ ۱۹۶۷

خاندانی منصوبہ بندی اور مذہب (رفیع اللہ) فکر و نظر اپریل سنہ ۱۹۶۵

خاندانی منصوبہ بندی کا قرآنی تصور (سید قدرۃ اللہ فاطمی) فکر و نظر ستمبر سنہ ۱۹۶۸

خاندانی منصوبہ بندی بورڈ کا ایک نیا کارنامہ (مفتی محمد یوسف) ترجمان القرآن جولائی سنہ ۱۹۷۱

خاندانی منصوبہ بندی شرعی نقطہ نظر سے۔ (رفیع اللہ) فکر و نظر نومبر سنہ ۱۹۶۵

خاندانی منصوبہ بندی کی شرعی حیثیت (مفتی محمد فرید) الحق جون سنہ ۱۹۶۹

خالد اموی مسلمانوں میں پہلا کیمیاداں (محمد زکریا مائل) البلاغ جون سنہ ۱۹۷۱

خانقاہ سراجیہ ایک علمی اور روحانی مرکز (محمد نذر) الحق اگست سنہ ۱۹۷۵

خانقاہ سراجیہ کا عظیم کتب خانہ۔ (قاضی محمد شمس الدین) فکر و نظر دسمبر سنہ ۱۹۷۱

خانوادہ شاہ ولی اللہ اور علم حدیث۔ (محمد نعیم ندوی) فاران اگست سنہ ۱۹۶۷

خانوادہ شاہ ولی اللہ دہلوی کا تذکرہ (مولوی کریم الدین پانی پتی) الرحیم اپریل مئی سنہ ۱۹۶۵

خانوادہ ولی اللہی (سرسید احمد خان ترتیب و حواشی ابو سلمان) الولی مارچ تا مئی سنہ ۱۹۶۳

خانوادہ ولی اللہی کا اصلاحی ادب (محمد ایوب) الولی اپریل مئی سنہ ۱۹۷۳

خانوادہ ولی اللہی کے تین ممتاز عالم۔ (پروفیسر محمد ایوب قادری) الولی نومبر دسمبر سنہ ۱۹۷۵

خانہ کعبہ کی مرکزیت (قاری محمد طیب قاسمی) الحق جنوری سنہ ۱۹۷۵

ختم نبوت (مفتی محمد شفیع سیارہ ڈائجسٹ رسول نمبر) نومبر سنہ ۱۹۷۳

ختم نبوت (محمد طیب کشمیری) بینات مئی سنہ ۱۹۷۴

خدا اشتراکی شاعری میں (احمد خضر زبیری) چراغ راہ نومبر سنہ ۱۹۶۹

خدا اور سائنس (تشریح و تلخیص محمد حسن عسکری) البلاغ جنوری تا مارچ سنہ ۱۹۶۹

خدا تعالیٰ کے طرف سے اضافی اعضا کی حقیقت (امام ابن حزم ترجمہ احمد حلیم) الحق فروری سنہ ۱۹۷۳

خدا، تاریخ کو مسخ نہ کیجئے (اختر راہی) الحق ستمبر سنہ ۱۹۷۶

خدا سے تعلق کرنے کا طریقہ (خیر محمد) الحق اکتوبر نومبر سنہ ۱۹۷۰

خدا کا انصاف (استاذ علی الطنطاوی) البلاغ ستمبر سنہ ۱۹۷۳

خدا کا وجود اور اس سے ہمارا تعلق (وحید الدین خان) الحق اپریل سنہ ۱۹۶۹

خدا کی توحید پر دلیل عقلی (مولانا خیر محمد) الحق نومبر سنہ ۱۹۶۵

خدا کے قہر و عذاب کا علاج خدا ہی سے سنئے (محمد اقبال قریشی) البلاغ جنوری سنہ ۱۹۷۷

خدا کے وجود پر سائنسی دلائل (شمس الحق افغانی) الحق مارچ سنہ ۱۹۷۰

خدائی نعمتوں کے حقوق اور تقاضے (شاہ عبدالغفور عباسی) الحق جون سنہ ۱۹۶۹

خراج تحسین (غلام غوث) الحق دسمبر سنہ ۱۹۶۵

خصائل ایمان (مولانا شمس الحق) البلاغ جون سنہ ۱۹۷۷

خطابات قرآن (سید انور حسین نفیس رقم سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر اپریل سنہ ۱۹۷۰

خطبات اقبال میں اجتہاد کی تعریف اجتہاد کا تاریخی پس منظر (خالد مسعود) فکر و نظر جولائی سنہ ۱۹۷۵

خطبات اقبال میں اجتہاد کی تعریف برصغیر اور مسئلہ اجتہاد (خالد مسعود) فکر و نظر جولائی سنہ ۱۹۷۵

خطبات حرم (ابوالاعلیٰ مودودی) ترجمان القرآن اگست اکتوبر سنہ ۱۹۶۳

خطبہ استقبالیہ (نظام الدین خان کھوسہ) الولی دسمبر ۷۴ء جنوری سنہ ۱۹۷۵

خطبہ تبوک (ڈاکٹر عبدالقدوس ہاشمی) فکر و نظر فروری تا جولائی سنہ ۱۹۷۳

خطبہ جمعہ عربی میں ضروری ہے اور خطبہ میں سلطان وقت کا نام مسائل و احکام۔ بینات ستمبر سنہ ۱۹۶۶

خطبہ حجۃ الوداع منشور انسانیت (ڈاکٹر ضیاء الحق) فکر و نظر ستمبر سنہ ۱۹۷۵

خطبہ حجۃ الوداع (حکیم محمد سعید ہمدرد نیشنل فاؤنڈیشن) بینات جون سنہ ۱۹۶۷

خطبہ حجۃ الوداع (حکیم محمد سعید) البلاغ اگست سنہ ۱۹۶۷

خطبہ عیدالفطر (ابوالاعلیٰ مودودی) ترجمان القرآن فروری سنہ ۱۹۶۷

خطبہ موتمر عالم اسلامی قاہرہ (حضرت علامہ بنوریؒ) بینات جولائی سنہ ۱۹۶۴

خطبہ نکاح (حضرت مولانا محمد یوسف بنوری) جولائی سنہ ۱۹۷۰

خلفائے بنی امیہ کی رواداری (حفیظ الدین پھلواری) الحق جولائی سنہ ۱۹۷۰

خلافت اور اس کے متعلقہ مسائل امام ابوحنیفہ کا مسلک (ابوالاعلیٰ مودودی) ترجمان القرآن اگست ستمبر سنہ ۱۹۶۳

خلافت اور ملوکیت کا فرق (ابوالاعلیٰ مودودی) ترجمان القرآن جولائی تا اکتوبر سنہ ۱۹۶۵

خلافت راشدہ میں شورائی نظام۔ (محمد یوسف گورایہ) فکر ونظر اگست سنہ ۱۹۶۷

خلافت راشدہ میں علمی ترقیاں (مولانا محمد حفیظ اللہ پھلواری) بینات اکتوبر سنہ ۱۹۷۱

خلافت عباسیہ کی معاشی حالت (ڈاکٹر محمد ریاض) الحق مئی سنہ ۱۹۷۱

خلافت کے مسئلہ میں جمہوریت کا مسلک (محمد احمد ابوزہرہ، ترجمہ عبدالحق) ترجمان القرآن جون سنہ ۱۹۶۳

خلائی کارنامے اور اسلام۔ (شمس الحق) الحق جولائی سنہ ۱۹۶۹

خلفائے راشدین کا وقف (ملا واحدی) البلاغ اپریل سنہ ۱۹۶۹

خلفائے بنو عباس کی رواداری (محمد حفیظ پھلواری) الحق اکتوبر ۷۰ تا جنوری ۷۱ سنہ ۱۹۷۱

خلاصہ روداد جماعت اسلامی (میاں محمد طفیل احمد) ترجمان القرآن اگست سنہ ۱۹۴۸

خلائی دوڑ اور اسلام۔ (مولانا احمد اللہ) البلاغ اکتوبر سنہ ۱۹۶۸

خلیفہ عبدالحکیم بحیثیت اسلامی مفکر (مس ممتاز مرزا) المعارف ستمبر اکتوبر سنہ ۱۹۷۰

خلیفہ عبدالحکیم کا عمرانی فلسفہ (وحید عشرت) المعارف جنوری سنہ ۱۹۷۶

خلیفہ الحکیم کا کتب خانہ اور اس کا ذوق علمی۔ (محمد نعیم گوالیاری) فاران نومبر سنہ ۱۹۶۷

خلیفہ بلا فصل ابوبکر صدیق رض (محمد سلیمان اظہر) الحق جولائی سنہ ۱۹۷۶

خلیفہ ربوہ کی پیشنگوئیاں (محمد یوسف لدھیانوی) الحق جولائی سنہ ۱۹۷۶

خلیفہ ربوہ اور ختم نبوت (شاہد تسنیم) الحق اکتوبر سنہ ۱۹۷۲

خلیفہ مظلوم حضرت عثمان قطب اور مودودی کی نظر میں۔ (محمد یوسف لدھیانوی) ستمبر سنہ ۱۹۶۶

خمر و میسر (اقتباس) (جناب ڈاکٹر صغیر حسن معصومی) بینات مارچ سنہ ۱۹۶۷

خنزیر کے نقصانات (ڈاکٹر محمد الیاس) الحق نومبر دسمبر سنہ ۱۹۷۳

خنساء بنت عمرو (محمد نعیم صدیقی) فاران جون سنہ ۱۹۶۷

خواب اور اس کی تعبیر (مولانا محمد زکریا بنوری) بینات اکتوبر ۶۹ تا جنوری سنہ ۱۹۷۰

خواتین اسلام سے خطاب (محمد علی جالندھری) بینات ستمبر سنہ ۱۹۷۶

خواتین اسلام سے حضورؐ کی باتیں - (مولانا محمد عاشق) البلاغ مستقل عنوان ستمبر ۷۶ تا جاری ہے

خواتین اسلام کے خلاف خوفناک سازش (الفت علی درد) البلاغ اکتوبر سنہ ۱۹۷۸

خواتین اسلام کیلئے قانون حجاب (غلام رسول) سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر، اپریل سنہ ۱۹۷۰

خواجہ آتش کا درس معرفت (محمد مصطفیٰ علیگ) فاران دسمبر سنہ ۱۹۶۷

خواجہ بہاء الدین نقشبندی (پروفیسر شاہ احمد نقشبندی) المعارف اگست سنہ ۱۹۷۵

خواجہ رشید الدین فضل اللہ ہمدانی (ڈاکٹر محمد ریاض) فکر و نظر نومبر سنہ ۱۹۷۰

خواجہ عبداللہ انصاری (مرزا ضیاء الدین بیگ) بینات مئی سنہ ۱۹۷۶

خواجہ عبدالحی فاروقی (اختر راہی) الحق ستمبر سنہ ۱۹۷۷

خواجہ عزیز الحسن مجذوب (احمد سعید قریشی) البلاغ مئی سنہ ١٩٧١

خواجہ مجذوب (ڈاکٹر غلام محمد) بینات ستمبر سنہ ١٩٦٧

خواجہ محمد سعید خازن الرحمۃ (مولانا زوار حسین) بینات جولائی سنہ ١٩٧١

خواجہ محمد صادق (مولانا سید زوار حسین) بینات مارچ سنہ ١٩٧١

خواجہ محمد معصوم اور اورنگزیب عالمگیر کے تعلقات ایک نظر میں) فاران دسمبر سنہ ١٩٦٧

خواجہ ناظم الدین (مراسلات) بینات ستمبر سنہ ١٩٦٤

خواجہ نصیر الدین طوسی۔ (الاستاذ عباس العزاوی عراق) المعارف سنہ ١٩٦٩ ستمبر

خواجہ محمد ہاشم کشمی (پروفیسر محمد اسلم) المعارف مئی سنہ ١٩٦٨

خوارق و معجزات (مولانا ندیر الاسلام) بینات اپریل سنہ ١٩٦٦

خوارزمی کی مفاتیح العلوم میں ہندسہ کا باب (سید فضل احمد شمسی) فکر و نظر جون دسمبر سنہ ١٩٧٣

خوارق و معجزات (مولانا بدیع الزمان) مئی بینات سنہ ١٩٦٦

خودی اور دعا (جناب غلام محمد) بینات ستمبر سنہ ١٩٦٣

خودکشی چراغ راہ اپریل سنہ ١٩٦٧

خودکشی کرنے والے کی نماز جنازہ (عبد الحمید) ترجمان القرآن جولائی سنہ ١٩٧٥

خوگر حمد سے تھوڑا سا گلہ بھی سن لے۔ (محمد تقی عثمانی) اداریہ البلاغ اکتوبر سنہ ١٩٧١

خیابان تغزل (رشید رام پوری) فاران جنوری سنہ ١٩٦١

خیام کا تفلسف و تصوف (پروفیسر محمد عبد الحمید یزدانی) المعارف اکتوبر سنہ ۱۹۷۰

خیر الافادات (حضرت خیر محمد) بینات جنوری ۷۱ء تا مئی سنہ ۱۹۷۱

خیر المدارس ملتان (عبد المنان) بینات ستمبر سنہ ۱۹۷۰

خیر مقدم (البلاغ کے اجراء پر) مولانا محمد طیب ظفر احمد عثمانی اظہر علی محمد یوسف بنوری۔ محمد متین ڈاکٹر اشتیاق حسین خیر محمد۔ البلاغ اپریل سنہ ۱۹۶۷

دار المصنفین اعظم گڑھ کی پچاس سالہ جوبلی (محمد سرور) فکر و نظر فروری سنہ ۱۹۶۵

داڑھی کی مقدار کا مسئلہ (سید احمد قادری) بینات اپریل سنہ ۱۹۸۳

دار الحدیث مدرسہ عربیہ اسلامیہ پر تقریر افتتاحی۔ (مفتی محمد شفیع) بینات جولائی سنہ ۱۹۶۲

دار العلوم اسلامیہ رحمانیہ کے اہم مخطوطات۔ فکر و نظر (اختر راہی) جولائی سنہ ۱۹۷۷

دار العلوم حقانیہ اور سعودی اخبارات المدینہ کے تاثرات (احمد محمد محمود المدینہ) الحق اکتوبر نومبر سنہ ۱۹۷۳

دار العلوم حقانیہ ایرانی اخبارات کی نظر میں (آقای محمد حسین نسیمی ایرانی) الحق اکتوبر تا ستمبر سنہ ۱۹۷۳

دار العلوم حقانیہ کی چھ سالہ کارگزاری (حضرت مہتمم صاحب) الحق اکتوبر سنہ ۱۹۶۷

دار العلوم کا علمی جشن (مولانا جعفر القاسمی) الحق دسمبر سنہ ۱۹۶۷

دار العلوم دیوبند اور اس کا مزاج و مذاق (مفتی محمد شفیع رح) البلاغ اگست سنہ ۱۹۷۱

دار العلوم دیوبند اور اس کے قیام کا پس منظر (ملا واحدی) البلاغ مئی سنہ ۱۹۶۸

دار العلوم دیوبند کا قیام اور اس کا مقصد (پروفیسر قادری صاحب) الولی اپریل سنہ ۱۹۷۳

دار العلوم دیوبند میں مفتی محمد شفیع کا سوگ۔ (محمد طیب) الحق اکتوبر سنہ ۱۹۷۶

دارالعلوم دیوبند (ایک انگریز کے تاثرات) الحق فروری مارچ سنہ ۱۹۷۴

دارالعلوم دیوبند نے عالم اسلام کو کیا دیا۔ (ایک رپورٹ) الحق جون سنہ ۱۹۷۱

داستان چمن۔ (مولانا غلام محمد) اکتوبر بینات سنہ ۱۹۶۸

داستان دانش۔ (محمد حنیف ندوی) المعارف اگست سنہ ۱۹۷۴

دارالشکوہ کے مذہبی رجحانات (پروفیسر محمد اسلم) المعارف جولائی سنہ ۱۹۷۵

دارالشکوہ کے مذہبی عقائد کا سرسری جائزہ۔ (وارث سرہندی) فاران نومبر سنہ ۱۹۷۴

دانتے کی کامیڈی پر اسلامی اثرات (حبیب الحق ندوی) فکر و نظر مئی جون سنہ ۱۹۷۱

دانتے اور ابن عربی۔ (شہید نیازی) المعارف اکتوبر سنہ ۱۹۷۵

داعی قرآن۔ قرآن کی نظر میں۔ (سید ابوالاعلیٰ مودودی) سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر اپریل سنہ ۱۹۷۰

داعی حق کی اخلاقی تربیت کا معیار (سید اسعد گیلانی) ترجمان القرآن مئی سنہ ۱۹۷۶

داغستان میں جدوجہد آزادی۔ (کیپٹن محمد حامد) فکر و نظر فروری سنہ ۱۹۷۴

دانتے کی کومیڈی پر اسلامی اثرات۔ (سید حبیب الحق ندوی) مئی جون سنہ ۱۹۷۱

دجال کا ہراول دستہ (شیخ حسن بن شاط) مئی بینات سنہ ۱۹۷۶

درد اور تصوف (مولانا محمد مصطفیٰ) فاران مارچ سنہ ۱۹۶۸

درس فقہ (ڈاکٹر معروف دوالیبی شام) ترجمان القرآن جنوری سنہ ۱۹۵۹

درس قرآن مجید۔ (زاہد الحسینی) الحق دسمبر سنہ ۱۹۶۵

درسگاہ رسالت (مولانا سلیم اللہ) البلاغ اگست ۱۹۶۸ء

درسگاہ بنوریؒ کے طلبہ (مولانا اشفاق احمد کیلانی) البلاغ نومبر ۱۹۷۷ء

درس فقہ (ڈاکٹر معروف دوالیبی شام) ترجمان القرآن دسمبر ۱۹۵۸ء

درس نظامی برائے مدارس دینیہ پر ایک مذاکرہ المعارف مارچ ۱۹۷۰ء

درود شیخ الازہر و خطابات (شیخ محمد الفحام) الحق فروری ۱۹۷۳ء

دستور اور اسلامی سوشلزم۔ (محمد تقی عثمانی) البلاغ مئی ۱۹۷۳ء

دستور اور دستور ساز اسمبلی۔ (ایڈیٹر الحق) الحق اپریل مئی۔ ۱۹۷۳ء

دستور پاکستان میں کتاب و سنت کی دفعہ (افکار و آراء شیخ چاند) فکر و نظر مئی ۱۹۶۴ء

دستور پاکستان کی آئینی، اخلاقی اور جمہوری حیثیت (تقریر مولانا مودودی باغ لاہور) ترجمان القرآن مارچ ۱۹۶۳ء

دستور ساز اسمبلی میں اسلامی ترمیمات پر مولانا عبدالحق کی تقریر۔ الحق اپریل ستمبر ۱۹۷۳ء

دستور ساز اسمبلی میں مسودہ آئین کو اسلامی جمہوری اور عوامی بنانے والی ترمیمات کا کیا حشر ہوا (عبدالحق) الحق اپریل مئی ۱۹۷۳ء

دسویں صدی ہجری کے برصغیر و ہند میں علمی انقلاب (شبیر احمد خان) فکر و نظر جون ۱۹۶۷ء

دشمنان اسلام کے حربے (مفتی اعظم فلسطین کا خطاب عبدالغفار رکانی) البلاغ اگست ستمبر ۱۹۷۳ء

دشمنان رسول کی نفسیات (ڈاکٹر حمید اللہ) البلاغ دسمبر ۱۹۶۸ء

دعا۔ (محمد اسحق صدیقی) بینات دسمبر ۱۹۷۱ء

دعا کی اہمیت و ضرورت (انوار صولت) فکر و نظر ستمبر ۱۹۷۱ء

دعا کیوں کی جائے۔ (محمد تقی عثمانی) فاران ستمبر سنہ ۱۹۶۶

دعا کے بعض فقہی پہلو۔ (محمد فرید) الحق مارچ سنہ ۱۹۷۵

دعائے خیر البشر۔ (ابو الحسن ندوی) سیارہ ڈائجسٹ رسول نمبر نومبر سنہ ۱۹۷۳

دعوات عبدیت حق (مولانا عبد الحق) الحق اپریل جون سنہ ۱۹۶۶

دعوت اسلامی اور کامیابی کا تصور۔ (اسعد گیلانی) ترجمان القرآن جون فروری سنہ ۱۹۷۳

دعوت اسلامی کو روکنے کیلئے قریش کی تدبیریں۔ (ابو الاعلیٰ مودودی) ترجمان القرآن فروری تا مارچ سنہ ۱۹۶۷

دعوت اسلامی کی حقیقی نوعیت (ابو الاعلیٰ مودودی) ترجمان القرآن اپریل تا جون سنہ ۱۹۷۴

دعوت اسلامی کی رفتار اور روز افزوں کشش کا مولانا ابو الاعلیٰ مودودی کا انٹرویو۔ ترجمان القرآن دسمبر سنہ ۱۹۶۹

دعوت اسلامی کی کامیابی کا راستہ (ابو الاعلیٰ مودودی) ترجمان القرآن، مئی جون سنہ ۱۹۷۵

دعوت اسلامی کے اساسی اصول و شرائط (نعیم صدیقی) ترجمان القرآن اگست تا اکتوبر سنہ ۱۹۷۷

دعوت اسلامی کے مطالبات اپنے کارکنوں سے۔ ترجمان القرآن جون سنہ ۱۹۷۷

دعوت اقامت دین کے وسیع تقاضے۔ (حکیم حیدر زماں صدیقی) ترجمان القرآن اکتوبر سنہ ۱۹۵۱

دعوت اور کامیابی۔ (سید اسعد گیلانی) ترجمان القرآن۔ جون سنہ ۱۹۷۶

دعوت حق پر تبصرہ (قومی علی پریس) الحق ستمبر سنہ ۱۹۷۶

دعوت دین کی ضرورت (محمد تقی عثمانی) البلاغ نومبر سنہ ۱۹۷۲

دعوت عام کی ابتدا۔ (ابو الاعلیٰ مودودی) ترجمان القرآن دسمبر سنہ ۱۹۷۵

دعوت عبدیت حق۔ (عبدالحق) الحق اکتوبر ۱۹۶۵ء

دعوت فکر و نظر (نظرات) (عبدالرحمٰن طاہر سورتی) فکر و نظر اکتوبر ۱۹۶۹ء

دعوت مشروط۔ (ضبط سہارنپوری) چراغ راہ جون ۱۹۵۸ء

دفاع فی الاسلام۔ (ابو سلمان شاہجہانپوری) فکر و نظر ستمبر ۱۹۶۹ء

دقائق الاخبار کا مصنف کون ہے۔ پروفیسر شاہ مظہر عالم المعارف مارچ ۱۹۷۴ء

دل اقبال کی نظر میں (محمد زکریا) فاران جون ۱۹۶۷ء

دل شاعری کی نظر میں۔ (محمد زکریا مائل) فاران جون ۱۹۶۷ء

دل کی دنیا (مولانا عاشق الٰہی) البلاغ اگست ۱۹۶۷ء دسمبر ۱۹۶۶ء جنوری ۱۹۶۷ء

دل کی درشتی کی وجہ سے دلیل کی ضرورت نہیں۔ (شیخ نجم الدین) الحق جون ۱۹۶۷ء

دلائل نبوت (عبدالحلیم کانپوری) بینات اکتوبر ۱۹۶۶ء

دنیا طلبی کا بحران۔ (ابوالحسن ندوی) الحق ستمبر ۱۹۶۹ء

دنیا میں جرائم کی تشویشناک حالت نظرات (شرف الدین اصلاحی) فکر و نظر جولائی ۱۹۷۴ء

دنیائے اسلام اور عظیم فتنے نظرات (محمد سرور) فکر و نظر فروری ۱۹۶۴ء

دنیائے اسلام کا عروج و زوال۔ (ثروت صولت) فکر و نظر جولائی ۱۹۶۶ء

دنیا کے مختلف زبانوں میں قرآن حکیم کے اہم تراجم (عابد نظامی) سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر اپریل سنہ ۱۹۷۰

دنیا کی مختلف زبانوں میں قرآن کے تراجم۔ (مجلس معارف القرآن) الحق مئی سنہ ۱۹۶۹

دنیا کی مرزائی آبادی۔ (سلیم الحسینی) الحق مارچ سنہ ۱۹۷۳

دنیا و آخرت (تقریر مولانا محمد یوسف بنوری رہ) بینات مارچ تا مئی سنہ ۱۹۶۸

دنیا کے دو بلاک نظریات۔ (شرف الدین اصلاحی) فکر و نظر جولائی سنہ ۱۹۷۵

دنیائے اسلام کو موجودہ دور کا چیلنج اسلامی اور تاریخی تہذیب کی روشنی میں (حسین ملک، ترجمہ نور الاسلام) فکر و نظر اکتوبر سنہ ۱۹۶۹

دنیائے اسلام کی موجودہ حالت۔ (ابو الاعلیٰ مودودی) ترجمان القرآن جون سنہ ۱۹۶۳

دنیائے اسلام کے قدیم کتب خانے۔ (مولانا محمد حفیظ الدین پھلواری) بینات ستمبر اکتوبر سنہ ۱۹۷۳

دنیائے اسلام میں سب سے پہلا مدرسہ۔ (حفیظ الدین پھلواری) البلاغ جون سنہ ۱۹۶۹

دنیائے اسلام میں عقلی اور اعتقادی فکر و نظر کے درمیان تصادم۔ (انتخاب) فکر و نظر فروری سنہ ۱۹۶۶

دنیائے سائنس کے مسلمان بانی (شیخ محمد علی) البلاغ جولائی سنہ ۱۹۷۳

دنیائے قبل از اسلام پر ایک نظر (محمد ہادی حسن) المعارف ستمبر ۷۲ تا دسمبر سنہ ۱۹۷۲

دو آیتوں کی تفسیر۔ (قول مرجوح) (مولانا محمد عبد الحلیم) البلاغ اپریل سنہ ۱۹۷۰

دو اور تباہی۔ (ایک فوجی مجاہد کے مشاہدات) الحق دسمبر سنہ ۱۹۶۵

دو تاریخی کاوشیں (میر حسن علی) بینات دسمبر سنہ ۱۹۷۴

دو تابعین کے ماہ و سال۔ (محمد یوسف ساہیوال) بینات جنوری سنہ ۱۹۷۴

دور جاہلیت میں عربوں کی علمی حیثیت (جمیل احمد) بینات مارچ سنہ 1969

دور جدید میں مذہب اور سائنس نظرات شرف الدین اصلاحی) فکر و نظر جولائی سنہ 1973

دور حاضر کا انسان اور اسلام۔ (نعیم صدیقی) چراغ راہ جنوری سنہ 1967

دور حاضر کا بنکاری نظام اور اسلام۔ چراغ راہ جون سنہ 1967

دور حاضر کا چیلنج اور اسلام۔ (عبدالحمید صدیقی) ترجمان القرآن جنوری سنہ 1969

دور حاضر کے افکار کی بنیادی غلطی (شمس الحق) الحق اپریل سنہ 1969

دو راستے قرآن اور سنت رسول یا غیر اللہ کی دریوزہ گیری نظرات عبدالرحمن طاہر سورتی) فکر و نظر جون سنہ 1973

دور رسالت اور عہد صحابہ رض (محمد یوسف بنوری) بینات ستمبر اکتوبر سنہ 1973

دور شباب کے مقدس شغل (ترجمہ معروف شاہ شیرازی) چراغ راہ فروری سنہ 1967

دور غلامی (مولانا اللہ بخش مظفر گڑھی) بینات دسمبر سنہ 1975

دور نو کا چیلنج اور نوجوان (ابوالاعلیٰ مودودی) ترجمان القرآن دسمبر سنہ 1975

دورہ ترکی کے مشاہدات۔ (خلیل حامدی) ترجمان القرآن جنوری سنہ 1970

دوسرے مسلمان ممالک اور پاکستان کی حیثیت۔ (نظرات محمد سرور) فکر و نظر دسمبر سنہ 1964

دوبیتی نامہ بابا طاہر سورتی تبصرہ ڈاکٹر کریم الدین) الولی جون جولائی سنہ 1975

دو کتب خانوں کے چند نادر مخطوطات (اختر راہی) فکر و نظر اگست سنہ 1977

دو کرامت نامے۔ (ابوالحسن ندوی) بینات دسمبر سنہ 1974

دو مذہبی نظامہائے فکر تقلیدی تحقیقی ۔ (الطاف جلویہ) فکر و نظر جنوری تا جولائی سنہ ۱۹۶۸

دہلی کا علمی خانوادہ ۔ (رشید احمد ارشد) بینات جنوری فروری سنہ ۱۹۷۲

دہلی کے شاہی ائمہ عیدگاہ (حافظ رشید احمد ارشد) بینات جنوری سنہ ۱۹۷۵

دیار حبیب میں کیا دیکھا ۔ (احسان راؤ) الحق ستمبر سنہ ۱۹۶۶

دیار محبوب کا سفر (شیخ مصطفیٰ السباعی) الحق مئی سنہ ۱۹۶۶

دیار نبوت کی بازیابی ۔ (روداد و تاثرات) مناظر احسن گیلانی ابوالحسن ندوی، رضیع الدین الحق ۲۶ مارچ سنہ ۱۹۶۶

دینیات کے مظلوم اساتذہ ۔ (ملک نور محمد) البلاغ نومبر سنہ ۱۹۷۰

دین اور شرائع ۔ (محمد سرور) فکر و نظر اکتوبر سنہ ۱۹۶۵

دین اور شعائر دین کا احترام ۔ (قاری محمد طیب) الحق مارچ سنہ ۱۹۷۰

دین اور سیاست ۔ (مفتی محمد شفیع) البلاغ مارچ سنہ ۱۹۷۰

دین سے انحراف ۔ (مولانا غلام مصطفیٰ رحیم) بینات اکتوبر سنہ ۱۹۶۷

دین کا جامع تصور (سید قطب شہید ترجمہ عبد الحمید) ترجمان القرآن اپریل سنہ ۱۹۶۷

دین قیم یعنی اسلام اور اسکے اساسی اصول ۔ ڈاکٹر زبیر احمد صدیقی / المعارف اکتوبر سنہ ۱۹۶۹

دین کے نام پر شرک و بدعت کی تبلیغ ۔ ماہر القادری فاران دسمبر سنہ ۱۹۶۷

دین کے زوال کے اسباب ۔ (حافظ عباد اللہ فاروقی) الرحیم فروری سنہ ۱۹۶۵

دین میں تحریف کا ایک نمونہ (قاضی محمد زاہد) الحق فروری سنہ ۱۹۶۹

دین میں حدیث کا مقام ۔ (محمد انور شاہ کشمیری بنوری) چراغ راہ نومبر سنہ ۱۹۶۹

دین میں حدیث و سنت کا مقام ۔ (محمد انور شاہ نوری) چراغ راہ نومبر سنہ ۱۹۶۹

دنیا میں سنت کی اہمیت (حافظ ابن قیم ترجمہ عبدالحمید صدیقی) ترجمان القرآن اپریل تا جون سنہ ۱۹۶۳

دین میں مصلحت و ضرورت کا لحاظ (ابن قیم) افادات ترجمہ خلیل حامدی) ترجمان القرآن مئی سنہ ۱۹۵۸

دین و دنیا کی وحدت ۔ (انتخاب سید سلمان ندوی) فکر و نظر نومبر سنہ ۱۹۶۴

دینی اور دنیوی علوم اور قدامت پسندی و جدت پسندی ۔ ایس اے رحمان فکر و نظر مارچ سنہ ۱۹۶۷

دینی فکر و شعور اور اس کا دائرہ کار (علال الفاسی) ترجمہ محمود احمد غازی) فکر و نظر فروری سنہ ۱۹۷۰

دینی مدارس کا نظام تعلیم ۔ (سید عبداللہ) الحق ستمبر سنہ ۱۹۷۵

دینی مدارس کا نصاب و نظام تعلیم ۔ (عبدالحق) الحق جولائی سنہ ۱۹۷۵

دینی مدارس کے انحطاط کے اسباب (مولانا ظفر احمد عثمانی) البلاغ دسمبر سنہ ۱۹۷۱

دینی مدارس کے انحطاط کے اسباب ۔ (شمس الحق افغانی) البلاغ مئی سنہ ۱۹۷۲

دینی مدارس کے کتب خانوں کی تنظیم نو ۔ (احمد خان) فکر و نظر اکتوبر سنہ ۱۹۷۳

دینی فکر و شعور اور اس کا دائرہ کار (محمد علال الفاسی) ترجمہ محمود احمد خان غازی) فکر و نظر جنوری سنہ ۱۹۷۰

دیوبندی مدرسہ فکر (محمد اشرف) بینات اپریل سنہ ۱۹۶۲

دیہات میں علماء و ائمہ کا تعمیری کردار (انتخاب محمد مسعود) فکر و نظر جون سنہ ۱۹۶۷

ڈارون کا نظریہ ارتقاء (عبدالحمید صدیقی) ۔ ترجمان القرآن نمبر ۵۸ تا جنوری سنہ ۱۹۵۹

ڈاڑھی کی مقدار کا مسئلہ (مولانا سید احمد بمروج قادری) بینات مئی سنہ ۱۹۶۳

ڈاکٹر اقبال اور عقیدہ رفع و نزول حضرت عیسیٰ (سید محمد فاروق بخاری) الحق اپریل سنہ ۱۹۷۶

ڈاکٹر جسٹس جاوید اقبال (ایم ایس ناز)۔ فکر و نظر نومبر دسمبر سنہ ۱۹۷۷

ڈاکٹر رادھا کرشن اور غیر مذہبی حکومت (ڈاکٹر فضل الرحمٰن) فکر و نظر نومبر سنہ ۱۹۶۵

ڈاکٹر حمید اللہ صدیقی کا مکتوب۔ فاران اگست سنہ ۱۹۶۲

ڈاکٹر شوکت سبزواری کا مکتوب فاران فروری سنہ ۱۹۷۰

ڈاکٹر طٰہٰ یٰسین۔ رشید احمد جالندھری) فکر و نظر فروری سنہ ۱۹۷۷

ڈاکٹر فضل الرحمٰن کے ربوہ والے مضمون پر رسالہ (محمد علی لطفی) فکر و نظر جولائی سنہ ۱۹۶۳

ڈاکٹر فضل الرحمٰن کے نام ایک خط (فقیر محمد شمس الدین) فکر و نظر اکتوبر سنہ ۱۹۷۱

ڈاکٹر معروف دوالیبی سے انٹرویو۔ (محمد تقی عثمانی) البلاغ جولائی سنہ ۱۹۶۷

ڈاکٹر فضل الرحمٰن اور ان کی اکیڈمی اسلام کا حلیہ بگاڑنے میں مشغول ہیں۔ (عبد الحق) الحق جولائی سنہ ۱۹۶۶

ڈاکٹر فضل الرحمٰن اور انکے تحقیقاتی فلسفہ کے ضمنی اصول (محمد یوسف لائلپوری) بینات جنوری فروری سنہ ۱۹۶۷

ڈاکٹر فضل الرحمٰن اور انکے تحقیقاتی فلسفے (محمد یوسف مامون کانجی) الحق ستمبر اکتوبر سنہ ۱۹۶۶

ڈاکٹر فضل الرحمٰن کا اسلام۔ (ڈاکٹر فضل الرحمٰن کے اقتباسات) الحق اکتوبر سنہ ۱۹۶۶

ڈاکٹر فضل الرحمٰن کا دورۂ مصر نظرات (محمد سرور) فکر و نظر ستمبر سنہ ۱۹۶۶

ڈاکٹر فضل الرحمٰن کا مطالبہ جملہ مالی مطالبات زکوٰۃ کے ذیل میں لائیں (محمد سرور) فکر و نظر جولائی سنہ ۱۹۶۶

ڈاکٹر فضل الرحمان کے اقتباسات — مدیر بینات — نومبر — سنہ ۱۹۶۶

ڈاکٹر فضل الرحمان کی اسلامی تحقیقات (محمد ادریس) بینات اکتوبر سنہ ۱۹۶۶

ڈاکٹر فضل الرحمان کی دینی تحریفات (محمد مالک کاندھلوی) الحق جولائی سنہ ۱۹۶۶

ڈاکٹر فضل الرحمان کی کتاب اسلام۔ (غلام جیلانی برق) البلاغ اکتوبر سنہ ۱۹۶۸

ڈاکٹر فضل الرحمان کی کتاب اسلام پر تبصرہ عکاظ روزنامہ جدہ) فکر و نظر دسمبر سنہ ۱۹۶۸

ڈاکٹر فضل الرحمان کے ریڈیو والے مضمون پر ایک خط (محمد مسلم) فکر و نظر جولائی سنہ ۱۹۶۳

ڈاکٹر فضل الرحمان کے نام کھلا خط مدیر بینات) بینات اکتوبر سنہ ۱۹۶۸

ڈاکٹر مولوی محمد شفیع اورنٹیل کالج لاہور۔ مراسلہ) بینات اپریل سنہ ۱۹۶۳

ڈربن سے رخصت ہوئے۔ (ماہر القادری) فاران جولائی سنہ ۱۹۶۸

ذات حق اور وجود حق (حافظ عباد اللہ فاروقی) الرحیم نومبر سنہ ۱۹۶۳

ذات محمدی تخلیق آدم کا منتہائے کمال (حکیم محمد یحییٰ) فکر و نظر جون سنہ ۱۹۶۸

ذات و صفات الٰہیہ (حافظ عباد اللہ فاروقی) الرحیم اکتوبر سنہ ۱۹۶۳

ذبیحہ اہل مغرب۔ انتخاب مولانا سعید احمد اکبرآبادی) فکر و نظر اپریل سنہ ۱۹۶۴

ذبیحہ اہل مغرب (افکار محمد مرزا منور علی بیگ) فکر و نظر مارچ سنہ ۱۹۶۵

ذبح کا مسنون طریقہ (مفتی محمد شفیع) بینات اپریل سنہ ۱۹۶۵

ذبح کا مسنون طریقہ (مفتی ولی حسن ٹونکی) بینات مئی سنہ ۱۹۶۵

ذبیحہ کا غیر شرعی طریقہ۔ (احکام و مسائل) بینات اپریل — سنہ 1967

ذبیحہ کے احکام۔ (محمد سرور) فکر و نظر نومبر — سنہ 1967

ذخیرہ اندوزی (محمد طاسین) بینات نومبر — سنہ 1969

ذخیرہ خطبہ (محی الدین عبدالوہاب) الولی جون جولائی — سنہ 1975

ذرے کے بارے میں مسلمان مفکرین کی رائے۔ (مولانا محمد حنیف ندوی) المعارف اکتوبر — سنہ 1969

ذکر الٰہ اور مساجد تاثرات عبدالرحمٰن طاہر سورتی) فکر و نظر فروری — سنہ 1970

ذکر خدا اور اطمینان قلب (وارث سرہندی) فاران ستمبر — سنہ 1969

ذکر خیر۔ (عبدالکریم کلاچی) بینات مارچ — سنہ 1971

ذکر علمائے سندھ (ترتیب و تہذیب محمد ایوب قادری) الولی دسمبر ۷۶ جنوری — سنہ 1977

ذکر خواجہ اطمینان قلب (وارث سرہندی) فاران ستمبر — سنہ 1969

ذکر خیر۔ (مولانا عبدالکریم کلاچی) بینات فروری — سنہ 1971

ذکر شکر اور دعا۔ مولانا عبیداللہ، الحق فروری — سنہ 1968

ذکر و فکر البلاغ کے پہلے شمارے کے بارے میں (تقی عثمانی) البلاغ اپریل — سنہ 1967

ذکری فرقہ کے بارے میں صحیح فیصلہ (عبدالحمید سمرقندی) الحق جون — سنہ 1976

ذکر نہ سہی (عبدالحمید) الحق نومبر دسمبر — سنہ 1975

ربوا کی دو حدیثوں کا تجزیہ (انکار تمنا عمادی) فکر و نظر جون — سنہ 1964

ربوا کے بارے میں توضیح افکار محمد اسماعیل۔ مارچ اپریل فکر و نظر سنہ ۱۹۶۴

ربوا کے مضمون پر تبادلہ خیالات۔ افکار ابو اسامہ حسن العجمی) اور ڈاکٹر فضل الرحمٰن۔ فکر و نظر مارچ سنہ ۱۹۶۴

ذکی ولید طوغان کی سرگذشت (ثروت صولت) فکر و نظر اپریل مئی سنہ ۱۹۷۳

ذلت یہود اور عربوں کی شکست۔ (مولانا ظفر احمد عثمانی البلاغ اگست سنہ ۱۹۶۷

ذہنی الجھاؤ۔ اور سلسلئہ تفکر۔ (انور عالم) فاران دسمبر ۶۶ تا جنوری سنہ ۱۹۶۷

ذہنی صحت اور اسلام۔ (کرنل مظہر شاہ) المعارف اگست سنہ ۱۹۷۱

ذہنی غلامی (عبداللہ بیگ) فاران جنوری سنہ ۱۹۶۸

رابطہ عالم اسلامی۔ (ابوالاعلیٰ مودودی) چراغ راہ دسمبر سنہ ۱۹۶۳

رابطہ عالم اسلامی۔ (خلیل حامدی) ترجمان القرآن اپریل۔ سنہ ۱۹۶۶

رابطہ عالم اسلامی کی قرار دادیں۔ ترجمان القرآن جون سنہ ۱۹۶۶

رابطہ عالم اسلامی مکہ معظمہ کی کارگذاری۔ ترجمان القرآن جنوری سنہ ۱۹۶۵

رباعیات رابعہ۔ (تمنا العمادی) فکر و نظر دسمبر سنہ ۱۹۶۴

رباط کانفرنس (سمیع الحق) الحق اکتوبر سنہ ۱۹۷۱

رباعیات اقبال۔ (غلام مرتضیٰ آزاد) فکر و نظر اپریل سنہ ۱۹۷۱

ربوا کے بارے میں اعتراض اور اس کا جواب۔ افکار رفیع اللہ فکر و نظر جولائی سنہ ۱۹۶۳

زنا الشیخ الاعوار مولانا عبدالمنان، بینات مارچ سنہ ۱۹۷۰

راج ترنگنی تاریخ کشمیر کا اہم ترین ماخذ۔ (ڈاکٹر صابر آفاقی) المعارف جنوری سنہ ۱۹۷۵

رحمت عالم کا عالمی منشور (ڈاکٹر محمد یوسف) بینات مئی سنہ ۱۹۷۲

رافضی کی نماز جنازہ (دارالافتاء) بینات اپریل سنہ ۱۹۷۴

راہ قلندر۔ (حکیم الامت اشرف علی تھانویؒ) البلاغ اگست سنہ ۱۹۷۷

راہ و رسم منزل (اسعد گیلانی) ترجمان القرآن مارچ اپریل سنہ ۱۹۷۳

رائے پوری کی شب و روز۔ (مولانا ابوالحسن ندوی) بینات جولائی سنہ ۱۹۶۳

رائے پوری کی شب و روز (از شیخ ابراہیم محمد غنیم مصری)۔ بینات ستمبر سنہ ۱۹۷۳

ربوہ سے تل ابیب تک (محمد یوسف لدھیانوی) بینات اپریل تا اکتوبر سنہ ۱۹۷۷

ربوہ سے تل ابیب تک مرزا طاہر احمد کے جواب میں۔ (محمد یوسف لدھیانوی) بینات مارچ سنہ ۱۹۷۷

ربوہ میں کیا ہو رہا ہے۔ (صدر رسالہ الفاروق ربوہ) الحق اگست سنہ ۱۹۷۲

رثاء الشیخ الانور (مولانا عبدالمنان) بینات مارچ سنہ ۱۹۷۰

رجوع الی اللہ۔ (مفتی محمد شفیع) البلاغ جون سنہ ۱۹۶۷

رحمت عالم۔ (خواجہ فریدالدین عطار) سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر سنہ ۱۹۷۳

رحمۃ للعالمین۔ (مولانا محمد حفیظ پھلواری) المعارف مارچ۔ سنہ ۱۹۷۶

ربوٰ مسئلہ سود (ڈاکٹر یوسف الدین) بینات جنوری سنہ ۱۹۶۴

رحمت و عافیت منافقین کیلئے۔ ادارہ سیارہ ڈائجسٹ رسول نمبر۔ دسمبر سنہ ۱۹۷۳

رحمت عالم کا عالمی منشور (ڈاکٹر سید محمد یوسف) بینات مئی سنہ ۱۹۷۰

رد عسائیت میں علماء کرام کی کوششیں (پروفیسر محمد ایوب قادری) الولی اکتوبر سنہ ۱۹۷۳

رزوان اور رزوانیت (شفیق عیدی پوری) المعارف مئی سنہ ۱۹۷۷

رسالہ سیماب اور اقبال (جناب رحیم بخش شاہین) فکر و نظر مارچ سنہ ۱۹۷۶

رسالت محمدی پر ایمان لانے کی دعوت (ابو الاعلیٰ مودودی) ترجمان القرآن جولائی تا نومبر سنہ ۱۹۷۰

رسالہ بارقۃ الورود فی اثبات وحدۃ الوجود (مخدوم محمد معین ٹھٹھوی) ترجمہ غلام مصطفیٰ قاسمی الولی جنوری فروری سنہ ۱۹۷۶

رسالہ خواص المثلث من جھۃ العموم (امام ابن الہیثم) ترجمہ سید فضل احمد شمسی فکر و نظر اگست ستمبر سنہ ۱۹۷۰

رسالہ دانشمندی (حضرت شاہ ولی اللہ) الرحیم ستمبر سنہ ۱۹۶۹

رسالہ دانشمندی (شاہ ولی اللہ دہلوی) ترجمہ محمد سرور فکر و نظر جون سنہ ۱۹۶۹

رسالہ ذبیحہ کے احکام پر تنقید (افکار و آراء جمیل احمد تھانوی) فکر و نظر مارچ سنہ ۱۹۶۸

رسالہ ضبط ولادت پر تبصرہ نظرات محمد سرور فکر و نظر دسمبر سنہ ۱۹۶۸

رسالہ فتوتیہ یا فتوت نامہ (امیر سید علی ہمدانی) فکر و نظر مارچ سنہ ۱۹۷۱

رسالہ فی خواص المثلث من جھۃ العمود (امام ابن الہیثم) ترجمہ فضل احمد شمسی فکر و نظر جولائی تا اکتوبر سنہ ۱۹۷۰

رسالہ قدسیہ پر ایک طائرانہ نظر (ملک محمد اقبال) فکر و نظر اپریل مئی سنہ ۱۹۷۷

رسالہ قدسیہ یا عتبات (میر علی ہمدانی) ترجمہ ڈاکٹر محمد ریاض الحق اپریل تا اگست سنہ ۱۹۷۱

رسم جہیز اور مسلمان (مولانا شاہ محمد جعفر پھلواری) المعارف جنوری سنہ ۱۹۷۰

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا آخری حج (غلام رسول مہر) نکر و نظر ستمبر اکتوبر سنہ ۱۹۷۶

رسول اکرم کی بین الاقوامی کوششیں (طالب ہاشمی) سیارہ ڈائجسٹ رسول نمبر نومبر سنہ ۱۹۷۳

رسول اکرم کی سیرت کا سیاسی پہلو (میر حسن علی) البلاغ اگست سنہ ۱۹۶۹

رسول اکرم کی معاشی تعلیم (ڈاکٹر ضیاء الدین احمد) نکر و نظر اپریل مئی سنہ ۱۹۷۵

رسول اکرمؐ کی معاشی تعلیمات (ڈاکٹر انور اقبال قریشی) البلاغ مئی سنہ ۱۹۷۵

رسول اکرمؐ کی سیرت نگار (ڈاکٹر شیخ عنایت اللہ) نکر و نظر مارچ سنہ ۱۹۷۶ اپریل سنہ ۱۹۷۶

رسول اکرم کے مغربی سیرت نگار (شیخ عنایت اللہ) نکر و نظر دسمبر سنہ ۱۹۶۷

رسول اللہؐ اقبال کی نظر میں (ڈاکٹر علی رضا نقوی) نکر و نظر اپریل مئی سنہ ۱۹۷۵

رسول اللہؐ بحیثیت ایک مدبر (محمود احمد غازی) نکر و نظر اپریل مئی سنہ ۱۹۷۵

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک مثالی عسکری رہنما کی حیثیت سے (ابو سلمان) الرحیم دسمبر سنہ ۱۹۶۵

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بحیثیت داعی الی اللہ (سمیع الحق) الحق مئی سنہ ۱۹۶۷

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بحیثیت داعی الی اللہ (مولانا محمد حنیال) الحق جولائی سنہ ۱۹۶۹

رسول اللہؐ بحیثیت داعی توحید (ملک محمد فیروز) ناروی نکر و نظر مارچ سنہ ۱۹۷۶

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بحیثیت سربراہ خاندان (پروفیسر خالد علوی) المعارف ستمبر سنہ ۱۹۷۳ تا فروری سنہ ۱۹۷۴

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بحیثیت معلم (نعیم صدیقی) ترجمان القرآن دسمبر سنہ ۱۹۷۱ تا فروری سنہ ۱۹۷۲

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بحیثیت پیامبر امن (مولانا عبدالرحمان طاہر سورتی) نکر و نظر اپریل مئی سنہ ۱۹۷۵

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی	(تاثرات ملا واحدی)	البلاغ	اپریل اکتوبر سنہ ۱۹۷۰
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا خاندان	(ابوالاعلیٰ مودودی)	ترجمان القرآن	جون سنہ ۱۹۷۳
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عائلی زندگی	قمرا تھانوی	فکر و نظر	اپریل مئی سنہ ۱۹۷۵
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا گھریلو زندگی	(محمد عبد اللہ قریشی)	المعارف	اگست سنہ ۱۹۷۷
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وصیتیں	(مولانا ظفر احمد عثمانی)	الحق توحید نمبر	جون سنہ ۱۹۵۷
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور معجزہ	(مولوی محمد غلام مولا)	البلاغ	اکتوبر سنہ ۱۹۶۷
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بحیثیت قانون ساز	(جسٹس شیخ عبد الحمید)	سیارہ ڈائجسٹ رسول نمبر	نومبر سنہ ۱۹۷۳
رسول عربی	اعجاز صدیقی	فاران	جولائی سنہ ۱۹۶۱
رسول اللہ کا طریق انقلاب	(سید قطب شہید)	سیارہ ڈائجسٹ رسول نمبر	نومبر سنہ ۱۹۷۳
رسول کریم سے نکاح کے وقت حضرت عائشہ کی عمر	(مولانا امین الحق)	الحق	فروری سنہ ۱۹۶۸
رسول کریم کی اطاعت و محبت	(مولانا عبد الحق)	الحق	اگست سنہ ۱۹۷۷
رسول کریم کی حقانیت	(مولانا عبد الحق)	الحق	جولائی سنہ ۱۹۷۲
رسول کریم کی عائلی زندگی	قمر النسیم تھانوی	فکر و نظر	مارچ سنہ ۱۹۷۵
رسول و نبی	ڈاکٹر صغیر حسن معصومی	فکر و نظر	جون سنہ ۱۹۶۷
رشتہ رضاعت کی حقیقت	(مولانا جمیل احمد تھانوی)	البلاغ	مئی سنہ ۱۹۷۷
رشوت	جناب عشرت صدیقی	بینات	اپریل سنہ ۱۹۷۰

رصدگاہ ماہ نوئی	(شبیر احمد منوری)	فکر و نظر	اگست ۱۹۷۱ء
رفتار جرائم	(ادارہ)	بینات	فروری ۱۹۷۶ء
رفاہی خدمات میں مسلمانوں کا حصہ	(ڈاکٹر مصطفیٰ السباعی)	الحق	جولائی ۱۹۷۲ء
رہبانیت کے تین درجے	(مولانا شبیر احمد)	الولی	اپریل مئی ۱۹۷۵ء
رقص و سرود	(ابو الخیر آبدی)	بینات	ستمبر اکتوبر ۱۹۷۲ء
روایت احادیث میں صحابہؓ کا اختلاف	(انتخاب شاہ ولی اللہ)	فکر و نظر	دسمبر ۱۹۶۵ء
روح فراق	(محمد زکریا بنوری)	بینات	مارچ ۱۹۶۶ء
روح کا حدوث و قدم	(محمد زکریا بنوری)	بینات	جنوری ۱۹۶۶ء
روحی کا پیام عصر حاضر کے نام	(مولانا اشرف خان)	بینات	جنوری ۱۹۷۲ء
روئیے اب دل کھول کر اے دیدہ خوننابہ بار	(محمد تقی عثمانی)	البلاغ	جولائی ۱۹۶۷ء
روزہ رمضان	(شیخ الشرف الدین)	بینات	نومبر ۱۹۶۹ء
رؤیت ہلال اور اختلاف مطالع کا مسئلہ	(عبد العالی) ترجمہ خالد مسعود	فکر و نظر	اکتوبر ۱۹۷۴ء
رؤیت ہلال اور چند تجاویز	(علامہ محمد یوسف بنوری)	بینات	جنوری ۱۹۶۶ء
رؤیت ہلال اور رمضان	(محمد یوسف کاندھلوی)	مراسلہ بینات	جنوری ۱۹۶۵ء
رؤیت ہلال اور چند تجاویز	(مفتی محمد شفیع)	بینات	جنوری ۱۹۶۶ء
رؤیت ہلال کی حقیقت	(محمد حسین رجبوی)	فکر و نظر	جولائی ۱۹۷۴ء

رمضان مبارک	(عزیز دانش)	البلاغ	ستمبر سنہ ۱۹۷۶
رمضان و رویت ہلال کی اہمیت	(ڈاکٹر اصغر حسن معصومی)	فکر و نظر	دسمبر سنہ ۱۹۷۱
رمی جمار	(شرف الدین اصلاحی)	فکر و نظر	اکتوبر سنہ ۱۹۷۷
رمی جمار	(ڈاکٹر اشرف الدین اصلاحی)	فکر و نظر	ستمبر سنہ ۱۹۷۵
اندھی عقیدت اور تازیانے	(غ ش داودی)	سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر	اپریل سنہ ۱۹۷۰
رنگ روڈ کا پیغام	(میجر جنرل اکبر خان)	البلاغ	ستمبر سنہ ۱۹۶۸
روح انتخاب	(عامر عثمانی)	البلاغ ستمبر سنہ ۱۹۶۸ فاران	جون سنہ ۱۹۶۷
روح اور اسکی حقیقت	(مولانا محمد زکریا میوزی)	بینات	جنوری تا مئی سنہ ۱۹۶۵
زرعی اصلاحات اور معاوضہ اراضی کی شرعی حیثیت	(رفیع اللہ)	فکر و نظر	جولائی سنہ ۱۹۷۲
روزے اور انکی حکمت	(ترجمہ شاہ ولی اللہ)	فکر و نظر	دسمبر سنہ ۱۹۶۵
روزے کی اہمیت نظرات	(عبد القدوس ہاشمی)	فکر و نظر	ستمبر سنہ ۱۹۷۳
رومی کی عالم فہم حقیقت پسندی	(منظور احمد)	فکر و نظر	مارچ سنہ ۱۹۷۷
رومی کی یاد میں نظرات۔ ادارہ		فکر و نظر	مارچ سنہ ۱۹۷۴
رہنمائے اصول فقہ	ابوالولید الباجی کی کتاب کا ترجمہ (طفیل احمد قریشی)	فکر و نظر	مئی سنہ ۱۹۶۷
زکوٰۃ و عشر کا فلسفہ	عبد الحق	الحق	ستمبر اکتوبر سنہ ۱۹۷۰
زکوٰۃ عبادت ہے	مولانا مفتی ولی حسن ٹونکی	بینات	اکتوبر سنہ ۱۹۶۷

زکوٰۃ عبادت ہے	(مولانا محمد یوسف بنوری)	بینات	ستمبر ۱۹۶۷ء
زکوٰۃ عبادت ہے ٹیکس نہیں	(مولانا مفتی ولی حسن ٹونکی)	بینات	اگست ۱۹۶۷ء
زکوٰۃ قرآن مجید کی روشنی میں	ڈاکٹر سید زاہد واسطی	المعارف	اکتوبر ۱۹۷۶ء
زکوٰۃ کی حیثیت اور اسکے اصولی احکام	(سید ابوالاعلیٰ مودودی)	ترجمان القرآن	نومبر ۱۹۵۰ء
زکوٰۃ کے بارے میں ڈاکٹر فضل الرحمان کے سوالات اور ان کا جواب	(مفتی ولی حسن ٹونکی)	بینات	جون جولائی ۱۹۶۶ء
زکوٰۃ کے بارے میں ڈاکٹر فضل الرحمان کے سوالات اور ان کا جواب	(مفتی ولی حسن ٹونکی)	بینات	جولائی اگست ۱۹۶۶ء
زکوٰۃ کے مصارف	پروفیسر رفیع اللہ	فکر ونظر	ستمبر ۱۹۶۷ء
زکوٰۃ کے مصارف	(سید یعقوب شاہ)	فکر ونظر	جون جولائی ۱۹۶۸ء
زکی ولیدی طوغان کی سرگزشت	ثروت صولت	فکر ونظر	مارچ ۱۹۷۳ء
زلف وگیسو کی تشبیہ	(ماہر القادری)	فاران	ستمبر ۱۹۶۱ء
زمانے کے تغیر سے احکام میں تغیر	(انتخاب مجیب اللہ ندوی)	فکر ونظر	دسمبر ۱۹۶۵ء
رخص اور اسکے مسائل	(مولانا مفتی ولی حسن ٹونکی)	بینات	ستمبر ۱۹۶۹ء
زندگی کا اہم فیصلہ	(ترجمہ مسعود شاہ شیرازی)	چراغ راہ	جون ۱۹۶۷ء
زوال خلافت عباسیہ کے اثرات	(پروفیسر علی محسن صدیقی)	المعارف	دسمبر ۱۹۶۸ء
زوجہ کتابیہ کی میراث	(مفتی امجد العلی)	فکر ونظر	جون ۱۹۷۰ء
زوجین کی علیحدگی کے شرعی احکام	رفیع اللہ شہاب	فکر ونظر	ستمبر ۱۹۷۶ء

زندگی کے ادوار اور کامیاب زندگی	(قاری محمد طیب)	الحق	مئی سنہ ۱۹۷۱
زیرلبی سیری اور علماء حق کی مخالفت	(منظر عباسی)	الحق	دسمبر سنہ ۱۹۶۶ تا جنوری سنہ ۱۹۶۷
ژاں پال سا ختم سارتر	(قاضی عبدالقادر)	چراغ راہ	مارچ سنہ ۱۹۶۹
سات اخلاق فاضلہ	(ڈاکٹر عبدالواحد ہالے پوتا)	الرحیم	جولائی سنہ ۱۹۶۳
سادہ زندگی اور تعمیری ترقی	ڈاکٹر فضل الرحمان	فکر و نظر	جنوری سنہ ۱۹۶۶
سال اقبال نظرات	(ادارہ)	فکر و نظر	جولائی سنہ ۱۹۷۷
سال انتقال چند چیدہ شخصیات سندھ	سید اکرام حسین	الولی	اپریل مئی سنہ ۱۹۷۷
سال نو	(ڈاکٹر محمد حمید)	البلاغ	اپریل سنہ ۱۹۶۹
سال نو کا آغاز	(محمد اسحاق صدیقی)	بینات	فروری سنہ ۱۹۷۱
سانحہ مسجد اقصیٰ	(ابو الاعلیٰ مودودی)	ترجمان القرآن	ستمبر سنہ ۱۹۶۹
سانحہ وفات حضرت شبیر علی	مفتی محمد شفیع	البلاغ	دسمبر سنہ ۱۹۶۸
سائنس اور اسلام	(شمس الحق)	الحق	اکتوبر سنہ ۱۹۶۸
سائنس اور اسلام	پروفیسر عبدالرؤف سکھروی	بینات	مارچ اپریل سنہ ۱۹۷۲
سائنس اور عجائب قدرت	(پروفیسر محمد مجتبیٰ)	بینات	جولائی سنہ ۱۹۷۳
سائنس اور سائنسی تفکر اللہ کی شان	الطاف جاوید	فکر و نظر	اکتوبر سنہ ۱۹۶۷
سائنس اور فلسفہ کی ترقی میں قرآن کریم کا حصہ	(محمد حنیف ندوی)	المعارف	جون سنہ ۱۹۶۸

سترھویں صدی کا طرز معاشرت	(سید زاہد حسین)	فکر ونظر	ستمبر ۱۹۷۷ء
سجدہ تعظیم	(مولانا امین احسن اصلاحی)	ترجمان القرآن	جون ۱۹۵۶ء
سید سلیمان ندوی	(مراسلہ بنام غلام محمد)	بینات	جنوری ۱۹۶۲ء
سر سید احمد خان اور جدید تعلیم	(محمد نذیر کاکا خیل)	فکر ونظر	جنوری ۱۹۷۰ء
سر سید احمد خان اور دیوبند	(حکیم سواتی فضل الرحمان)	فکر ونظر	اکتوبر ۱۹۶۶ء
سر سید احمد خان اور وہابی تحریک	(پروفیسر محمد ایوب قادری)	البلاغ	جولائی ۱۹۷۰ء
سر سید احمد خان بحیثیت ولی اللہی	(ابو سلمان شاہ جہان پوری)	الولی	اکتوبر ۱۹۷۲ء
سر سید احمد خان کے مذہبی خیالات	(محمد ظہیر الدین صولتی) ترجمہ مظہر الحق	فکر ونظر	مارچ ۱۹۶۹ء
سر سید اور علماء دیوبند	(پروفیسر احمد سعید)	المعارف	فروری ۱۹۶۹ء
سر سید کا دو قومی نظریہ	(پروفیسر محمد عثمان)	المعارف	جنوری ۱۹۶۹ء
سر سید کی اصلاحی تحریک کے بنیادی مقاصد	شاہد حسین رزاقی	المعارف	مئی ۱۹۶۹ء
سر سید کی قومی تحریک ایک طائرانہ نظر	(مشرف الدین اصلاحی)	فکر ونظر	مارچ ۱۹۷۵ء
سر سید کی تحریک کا اثر اردو ادب پر	(مولانا عبد الحکیم)	الرحیم	جنوری تا اپریل ۱۹۶۶ء
سخن راست	(خواجہ محمد شفیع دہلوی)	البلاغ	نومبر تا جون ۱۹۶۸ء
سخن ہائے گفتنی	(خلیل الرحمان نعمانی)	البلاغ	فروری ۱۹۶۸ء
سدید الدین محمد عوفی بخارائی	(ڈاکٹر محمد ریاض)	المعارف	دسمبر ۱۹۷۷ء

سرچشمہ وحدت ملی (ڈاکٹر احمد حسن) ترجمہ ثروت صولت فکر و نظر جنوری سنہ ۱۹۷۰

سرچشمہ خیر و برکت کی جدائی (سمیع الحق) الحق دسمبر سنہ ۱۹۷۶ جنوری سنہ ۱۹۷۷

سرخ قمیص (مولانا محمد رفیع عثمانی) البلاغ اکتوبر سنہ ۱۹۶۷

سردار محمد امین کھوسو (ابوسلمان شاہجہانپوری) الولی مارچ سنہ ۱۹۷۷

سرداری نظام اور پردہ (محمد تقی عثمانی اداریہ) البلاغ مئی سنہ ۱۹۷۶

سرزمین پاک و ہند کا مایہ ناز محدث صاحب کنز العمال (محمد صغیر حسن معصومی) فکر و نظر جولائی سنہ ۱۹۷۳

سرزمین سندھ میں علم حدیث (مخدوم امیر احمد) الرحیم جولائی اگست سنہ ۱۹۶۳

سرکار دو عالم کے غذائی آداب (حکیم آفتاب احمد) الحق نومبر دسمبر سنہ ۱۹۷۶

سرکاری نظام میں قومی ملی زبانوں کی حالت زار (ملک محمد نواز) الحق جولائی سنہ ۱۹۶۷

سرمایہ اور محنت میں توازن (حفظ الرحمان سیوہاروی) الحق فروری سنہ ۱۹۷۱

سرمایہ داری اور اسلام (محمد طاسین) بینات مارچ اپریل سنہ ۱۹۷۱

سرمایہ داری اشتراکیت اور اسلام عبد الشکور ترمذی البلاغ نومبر دسمبر سنہ ۱۹۶۹

سفارشات در موتمر عالم اسلامی (مجلس اتحاد اسلامی) فکر و نظر اگست سنہ ۱۹۶۵

سفارشات در موتمر عالم اسلامی (مجلس امور اجتماعی و اقتصادی) فکر و نظر جولائی سنہ ۱۹۶۵

سفارشات در موتمر عالم اسلامی (مجلس تبلیغ اسلام) فکر و نظر جولائی سنہ ۱۹۶۵

سفارشات در موتمر عالم اسلامی (مجلس ثقافت) فکر و نظر جولائی سنہ ۱۹۶۵

سرمایہ داری اشتراکیت اور اسلام (محمد طاسین) بینات دسمبر ۱۹۷۰ء جنوری فروری ۱۹۷۱ء

سرمایہ داری اقبال کی نظر میں (مولانا محمد جعفر پھلواری) المعارف جولائی ۱۹۷۲ء

سرمایہ داری سوشلزم اور اسلام کا اقتصادی نظام (حفیظ الرحمان سیوہاروی) الحق ستمبر ۱۹۶۶ء

سرمایہ و محنت (ڈاکٹر شوکت سبزواری) فکر و نظر دسمبر ۱۹۷۱ء

سرورِ عالم کا اصل کارنامہ (مولانا ابوالاعلیٰ مودودی) ترجمان القرآن جون ۱۹۶۸ء

سرورِ کائنات اور حکومت سیاست (پروفیسر قمر ضیاء) فاران جنوری ۱۹۶۲ء

سرورِ کائنات کا آخری حج (ح۔ سعید) فکر و نظر ستمبر ۱۹۷۵ء

سرورِ کائنات کی پسندیدہ غذائیں (حکیم آفتاب احمد) الحق اکتوبر ۱۹۷۲ء

سعادت اور حصول سعادت کے ذرائع (مظہر ندوی) چراغ راہ اکتوبر ۱۹۴۹ء

سعادت حج بیت اللہ (حق نواز) الحق فروری ۱۹۶۹ء

سعودی عرب میں سوشل اصلاحات (خلیل حامدی) ترجمان القرآن نومبر ۱۹۶۲ء

سعودی عرب کی حج پالیسی (محمد تقی عثمانی) البلاغ اگست ۱۹۷۵ء

سعودی عرب کے وزارت تعلیم کے وفد کی آمد (ادارہ) الحق اکتوبر تا دسمبر ۱۹۷۳ء

سعید حلیم پاشاہ (ڈاکٹر محمد ریاض) ستمبر ۱۹۷۱ء

سعید حلیم پاشاہ اقبال کی محبوب شخصیت (محمد ریاض) فاران نومبر ۱۹۶۸ء

سفرِ آخرت حضرت تھانوی کا ایک وعظ (ڈاکٹر عبدالحی) البلاغ اکتوبر ۱۹۶۷ء

سفر حجاز (محمد تقی عثمانی) البلاغ دسمبر ۱۹۷۵ء

سفرنامہ مشرقی افریقہ (ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر) بینات فروری ۱۹۷۶ء

سفینۂ عرفات کے مسافروں پر کیا گذری (جدّہ سے ایک مکتوب) الحق مارچ ۱۹۷۵ء

سقوط بیت المقدس پر خون کے آنسو (خورشید احمد) چراغ راہ جولائی ۱۹۶۷ء

سقوط ڈھاکہ تنظرات (ڈاکٹر شرف الدین اصلاحی) فکرونظر دسمبر ۱۹۷۱ء

سقوط ڈھاکہ سقوط بغداد کے آئینہ میں (ابوالحسن ندوی) الحق مارچ ۱۹۷۲ء

سقوط ڈھاکہ اور نظریہ پاکستان (شرف الدین اصلاحی) فکرونظر فروری ۱۹۷۲ء

سقوط مشرقی پاکستان (محمد منظور نعمانی) الحق اگست ستمبر ۱۹۷۲ء

سقوط مشرقی پاکستان (ظفر احمد عثمانی) الحق جنوری فروری ۱۹۷۳ء

سکندر لودھی کے عہد میں علمی سرگرمیاں (محمد حنیف اللہ پھلواری) البلاغ اپریل ۱۹۷۰ء

سلاطین اسلامی کی رواداری (محمد حنیف اللہ پھلواری) الحق فروری ۱۹۷۱ء

سلاطین ہند اور علماء و صوفیاء کے تعلقات (سید صلاح الدین عبدالرحمان) فکرونظر جولائی ۱۹۶۶ء

سلاطین کشمیر کا علمی ذوق (ڈاکٹر محمد ریاض) فاران دسمبر ۱۹۶۹ء

سلسلہ عالیہ نقشبندیہ (جناب میر حسن علی) بینات مارچ ۱۹۷۶ء

سلام (ڈاکٹر محمد عبداللہ) البلاغ اکتوبر ۱۹۶۸ء

سلطان التمش کے جانشینوں کے ذوق محمد حنیف اللہ پھلواری فاران فروری ۱۹۶۹ء

سلطان العلماء (قاضی عزیز الدین ابن اسلام (حبیب الرحمان عثمانی) الحق فروری سنہ ۱۹۷۱

سلطان باہو اور اقبال کا نظریہ فقیر (پروفیسر شاہ احمد سعید ہمدانی) المعارف اگست سنہ ۱۹۸۳

سلطان باہو کا نظریہ تصوف (پروفیسر احمد سعید ہمدانی) المعارف اپریل سنہ ۱۹۸۳

سلطان ٹیپو اور بین اسلام ازم (عبادالله فاروقی) الولی نومبر دسمبر سنہ ۱۹۸۲

سلطان غیاث الدین (سید یحیٰ ندوی) فاران اکتوبر سنہ ۱۹۶۶

سلطان غیاث الدین کا علمی شغف (محمد حفیظ الله پھلواری) فاران ستمبر سنہ ۱۹۶۹

سلطان فیروز تغلق کا ذوق موسیقی (پروفیسر محمد اسلم) المعارف ستمبر سنہ ۱۹۷۱

سلطان فیروز شاہ تغلق (محمد حفیظ الله پھلواری) البلاغ فروری سنہ ۱۹۷۰

سلطان قطب الدین ایبک (ماہر القادری) فاران جولائی سنہ ۱۹۶۶

سلطان محمد تغلق کا علمی شغف (محمد حفیظ الله پھلواری) البلاغ جولائی سنہ ۱۹۶۹

سلطان محمد فاتح اور استانبول کی تعمیر نو (خلیل ناجب) المعارف اگست ستمبر سنہ ۱۹۷۵

سلطان محمود غزنوی اور معرکہ سومنات پروفیسر یوسف سلیم چشتی بینات اکتوبر سنہ ۱۹۷۲

سلطان محمود غزنوی کا علمی ذوق (محمد حفیظ الله پھلواری) فاران جنوری فروری سنہ ۱۹۶۶

سلطنت مغلیہ کا زوال اور شاہ ولی اللہ (پروفیسر فری لینڈ ایبوٹ) الرحیم مئی سنہ ۱۹۶۷

سلطنت دھلی میں تاریخ نویسی کا آغاز (پروفیسر محمد معراج محمد) المعارف جولائی سنہ ۱۹۷۵

سلف کا خوف آخرت (مفتی ولی حسن) ٹونکی البلاغ اپریل اگست سنہ ۱۹۶۷

سماجی تحفظ (سردار محمد صاحب ملتان) بینات جنوری سنہ ۱۹۷۵

سماع حسن بصری (ملکیش اکبر آبادی) فاران ستمبر سنہ ۱۹۴۳

سمت قبلہ کی تعیین (صمد حسین رضوی) فکر و نظر فروری سنہ ۱۹۷۶

سمت قبلہ کی دریافت کا ایک عملی طریقہ (محمد فضل الدین قریشی) البلاغ فروری سنہ ۱۹۶۹

سوشلزم اسکے افکار و نظریات (ظفر اسحاق انصاری) چراغ راہ ستمبر اکتوبر سنہ ۱۹۵۶

سوشلزم کے افکار و نظریات (محمد نجات اللہ صدیقی) چراغ راہ نومبر سنہ ۱۹۶۷

سمندر پار کے دو خط (خالد مسعود) فکر و نظر جون سنہ ۱۹۶۷

سنت اجماع اور مستشرقین (ڈاکٹر فضل الرحمان) فکر و نظر جنوری سنہ ۱۹۶۵

سنت اور حدیث (ڈاکٹر فضل الرحمان) فکر و نظر جولائی سنہ ۱۹۶۳

سنت اور حدیث تصور سنت پر تفصیلی بحث (ڈاکٹر فضل الرحمان) فکر و نظر اکتوبر سنہ ۱۹۶۳

سنت جاریہ محمد ادریس بینات اگست ستمبر سنہ ۱۹۶۵

سنت جاریہ اور ائمہ مجتہدین رحمہم اللہ محمد ادریس بینات جولائی تا نومبر سنہ ۱۹۶۵

سنت خلفاء راشدین امین احسن اصلاحی ترجمان القرآن فروری سنہ ۱۹۵۶

سنت رسول (شیخ مصطفی السباعی) ترجمان القرآن جولائی سنہ ۱۹۵۶

سنت صدر اسلام میں اسکا تصور اور ارتقاء (ڈاکٹر احمد حسن) فکر و نظر مارچ اپریل سنہ ۱۹۷۰

سنت کا تشریعی مقام (محمد ادریس) بینات نومبر ۱۹۶۴ تا مئی سنہ ۱۹۶۵

سندھ کے سہروردی مشائخ	میمن عبدالحمید سندھی	الرحیم	مارچ تا نومبر	سنہ ۱۹۶۷
سندھ کے مکاتیب حدیث اور محدثین	(ڈاکٹر محمد اسحاق ترجمہ شاہ حسین)	المعارف	مئی	سنہ ۱۹۷۶
سندھ کے مسلم فرمانروا	مولانا اللہ بخش	بینات	فروری	سنہ ۱۹۶۵
سندھ میں جنگ آزادی اور چند نادر دستاویز	(پروفیسر محمد ایوب قادری)	الولی	نومبر	سنہ ۱۹۷۳
سندھ و بلوچستان کا ذکر علماء عرب	(سلیم الحق صدیقی)		ستمبر	سنہ ۱۹۷۵
سندھ کا ادبی شاہکار "شاہ جو رسالو"	(محمد اسمٰعیل عرسانی)	الولی	اپریل	سنہ ۱۹۷۲
سندھی زبان میں تراجم و تفاسیر	(محمد سلیم)	سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر	اپریل	سنہ ۱۹۷۰
سندھی مخارج و اصوات کی تاریخ و داستان	(نون جی جوڈی ترجمہ وائی ایس طاہر علی)	الولی	اپریل مئی	سنہ ۱۹۷۶
سن ہجری کی ابتداء	(ابو السلام آزاد)	فکر و نظر	اکتوبر	سنہ ۱۹۷۲
سنی اور شیعہ مکاتب فکر میں تعاون کی ضرورت	(علامہ نان الہمان)	فکر و نظر	اکتوبر	سنہ ۱۹۶۷
سوات کا زلزلہ اور ہمارا فرض قومی اسمبلی میں تقریر	(مولانا عبدالحق)	الحق	مارچ	سنہ ۱۹۷۵
سوالنامہ اور اس کا جواب	(محمد ادریس محمد سرور)	فکر و نظر	نومبر دسمبر	سنہ ۱۹۶۷
سندھی تحریک		چراغ راہ	ستمبر اکتوبر	سنہ ۱۹۵۸
سوالنامہ ربا کا جواب	(مفتی محمد شفیع)	البلاغ	مئی	سنہ ۱۹۷۵
سود اور ربا	(سمیع الحق)	الحق	جولائی	سنہ ۱۹۷۵
سود اور حکومت کی اسکیمیں	اداره محمد تقی عثمانی	البلاغ	اکتوبر	سنہ ۱۹۷۲

سود بینک اور شراب (محمد یوسف لدھیانوی) بینات اگست ۱۹۷۶ء

سود کے بارے میں چند معروضات (محمد اسمٰعیل) فکر و نظر فروری ۱۹۶۷ء

سودی تباہ کاریاں (مولانا محمد طاسین) بینات مارچ ۱۹۷۰ء

سود کے بارے میں ایک غلط مغالطہ (حفیظ الرحمان) الحق اگست ۱۹۶۶ء

سود کے بارے میں چند اہم مباحث (محمد عاصم) ترجمان القرآن جون ۱۹۶۰ء

سود کے متعلق چند اہم مباحث ترجمان القرآن اکتوبر ۱۹۵۵ء

سود میں نئے مباحث کا اضافہ (ابوالاعلیٰ مودودی) ترجمان القرآن مئی تا ستمبر ۱۹۵۰ء

سودی اقتصادی نظام الحق جولائی ۱۹۷۳ء

سودی نظام کے خاتمہ کی قرارداد اور ملکی پریس (اخبار و جرائد) الحق جولائی ۱۹۷۳ء

سودیت اور دیدہ ذہنی چراغ راہ فروری ۱۹۶۹ء

سوشلزم (نعیم صدیقی) ترجمان القرآن فروری ۱۹۶۱ء

سوشلزم اور اخلاقی سماج (محمد مبارک) بینات اکتوبر ۱۹۶۹ء

سوشلزم اور اس کا پس منظر (جناب انوار الحق) البلاغ نومبر ۱۹۶۸ء

سوشلزم اور اسلام کا اقتصادی نظام (حفیظ الرحمٰن سیوہاروی) الحق اکتوبر ۱۹۶۶ء

سوشلزم اور طالب علم (جناب ریاض الحسن نوری) ترجمان القرآن فروری ۱۹۷۱ء

سوشلزم اور غریب عوام (محمد تقی عثمانی) البلاغ جنوری ۱۹۷۰ء

سوشلزم اور معاشی مساوات (محمد تقی عثمانی) البلاغ فروری مارچ ۱۹۷۰ء

سوشلزم چند اہم مباحث چراغ راہ مئی ۱۹۶۹ء

سوشلزم کا معاشی نظام (محمد مبارک) مئی ۱۹۶۹ء

سوشلزم مذہب مساوات اور اخلاق کے آئینہ میں (شمس الحق) الحق اگست ۱۹۶۷ء

سوشلزم یا اسلام (خورشید احمد) چراغ راہ دسمبر ۱۹۶۷ء

سوشلسٹوں کی تحریف فی القرآن (جناب ریاض الحسن) ترجمان القرآن نومبر ۱۹۷۱ء

سوچ بچار تحریک ضبط ولادت کا تاریخی پس منظر (خورشید احمد) چراغ راہ جون ۱۹۵۸ء

سنہ ہجری کی ابتداء (ابوالکلام آزاد) فکرونظر جنوری ۱۹۶۷ء

سوڈان کے اندرونی حالات پر ایک نظر (ذکی الدین رکا مرحوم) ستمبر ۱۹۷۰ء

سوڈان کے رہنماؤں کو ایک مخلصانہ مشورہ (ابوالاعلیٰ مودودی) ترجمان القرآن جون ۱۹۶۹ء

سورہ الملک پر ایک نظر (قاضی عبدالکریم) الحق دسمبر ۱۹۶۷ء

سوڈان میں عرب دانشوروں کا اجتماع (محمد سرور) المعارف اکتوبر ۱۹۶۲ء

سورتیں آیات اور رکوع (محمد مجیب الرحمان) سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر اپریل ۱۹۷۰ء

سورہ توبہ اور چند اہم واقعات (ملا واحدی) فاران مارچ ۱۹۷۲ء

سورہ توبہ (محمد مصطفیٰ) فاران اگست ۱۹۶۷ء

سورہ توبہ عثمان شبنم البلاغ اگست ستمبر ۱۹۶۷ء

سورہ توحید (محمد مصطفیٰ) فاران اگست ۱۹۶۶ء

سورہ فاتحہ پر ایک نظر (شمس الحق افغانی) الحق فروری ۱۹۶۷ء

سورہ فاتحہ کے چند اردو تراجم ادارہ سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر اپریل ۱۹۷۰ء

سورہ فاتحہ کے چند منظوم اردو تراجم ادارہ سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر اپریل ۱۹۷۰ء

سو یا تو کا انتظام سلطنت چراغ راہ ستمبر ۱۹۶۸ء

سوئے اسلام جو ہم باد دل دیوانہ چلے (ڈاکٹر عبدالکریم اور ڈاکٹر علی سلمان) الحق اکتوبر ۱۹۶۷ء

سائنٹیفک قرآن (مولانا محمد علی لطفی) بینات مارچ ۱۹۷۰ء

سیاحت جرمنی کے مشاہدات (محمد المبارک شام) ترجمان القرآن فروری ۱۹۶۳ء

سیاست (محمد اشرف) الحق جون ۱۹۶۷ء

سیاست فاروقی (محمد علی) ترجمان القرآن مئی ۱۹۵۸ء

سیاست کا بگاڑ (محمد قطب ترجمہ ساجد الرحمان صدیقی) چراغ راہ اپریل ۱۹۶۹ء

سیاست کا ضابطہ اخلاق (ڈاکٹر عبدالحمید) المعارف ستمبر ۱۹۶۷ء

سیاست و تعمیر ملت (محمد اشرف خان) بینات دسمبر ۱۹۷۲ء فروری ۱۹۷۳ء

سیاسیات اسلامی نقطہ نظر سے مولانا سید عبدالجبار دہلوی بینات اگست ۱۹۶۷ء

سیپارہ دل میں (مولانا مفتی محمد شفیع) البلاغ اپریل ۱۹۶۷ء

سید احمد شہید کا پیغام اہل پاکستان کے نام (ابوالحسن ندوی) الحق اپریل ۱۹۷۵ء

سید احمد شہید کی تحریک کا اثر اردو ادب پر	(مولانا عبدالحلیم چشتی)	الرحیم	فروری مارچ ۱۹۶۶ء
سید احمد شہید اور ان کی تحریک	(عبدالرؤف)	فکرونظر	دسمبر ۱۹۶۷ء
سید الطائفہ حضرت امداد اللہ صاحب	(اشرف علی تھانوی)	الحق	جون ۱۹۶۹ء
سید البشر اور یہودی رہنما	(عبدالکریم عابد)	سیارہ ڈائجسٹ رسول نمبر	نومبر ۱۹۷۳ء
سید الشعرا حضرت عبداللہ بن رواحہ انصاری	(ڈاکٹر ظہور احمد اظہر)	فکرونظر	اکتوبر ۱۹۷۱ء
سید امیر علی اور جدید تعلیم	(شاہد حسین رزاقی)	المعارف	اپریل ۱۹۷۰ء
سید امیر علی برصغیر پاک و ہند کی مسلم سیاست اور نشاط ثانیہ پیرو یر ایم اے رحیم	(شاہ محی الدین)	فکرونظر	اگست ۱۹۶۹ء
سید تراب علی راشد	(ابوسلمان شاہ جہانپوری)	الولی	فروری ۱۹۷۳ء
سید جلیل الرحمان	(میر اسد)	بینات	جولائی ۱۹۷۲ء
سید جمال الدین افغانی	(محمد سرور)	فکرونظر	اکتوبر ۱۹۶۵ء
سید جمال الدین افغانی	(چوہدری شفیع اختر)	فاران	فروری ۱۹۶۹ء
سید جمال الدین افغانی	(ضیاء)	الرحیم	اگست ۱۹۶۵ء
سید جمال الدین کے بارے میں چند چشم دید تاثرات	(میرزا حسین ترجمہ محمد ریاض)	المعارف	مارچ ۱۹۷۱ء
سید حسن رسول نما کے خلفاء	(سید رشید ارشد)	بینات	جولائی ۱۹۷۵ء
سید شریف جرجانی	(اختر راہی)	البلاغ	اپریل ۱۹۷۷ء
سید شریف جرجانی اور تفتازانی	(لطافت الرحمان)	الحق	اگست ستمبر ۱۹۷۶ء

سید عبدالقادر جیلانی (سخاوت مرزا) الولی نومبر سنہ ۱۹۷۳

سید علی ہجویری اور حسین زنجانی (ڈاکٹر پیر محمد دینی) فکر و نظر ستمبر سنہ ۱۹۷۱

سید علی ہجویری نمائندہ تصوف (سید محمد متین ہاشمی) المعارف اپریل سنہ ۱۹۷۷

سید علی رئیس ایک اہل قلم ترک جہاں زراں (ثروت صولت) المعارف فروری سنہ ۱۹۷۵

سید قطب (معروف شاہ شیرازی) چراغ راہ اگست سنہ ۱۹۶۶

سید محمد آزاد (ڈاکٹر صغیر حسن معصومی) فکر و نظر اگست سنہ ۱۹۷۱

سید محی الدین قطب دہلوی (محمد سخاوت مرزا قادری) الرحیم جولائی سنہ ۱۹۶۷

سید محمد آزاد (ڈاکٹر صغیر حسن معصومی) فکر و نظر اگست سنہ ۱۹۷۱

سیدنا حاجی امداد اللہ کے علوم و معارف (اشرف علی تھانوی) الحق جولائی سنہ ۱۹۶۹

سیدنا حسان بن ثابت انصاری (مولانا عبدالکریم) الحق مئی سنہ ۱۹۶۷

سیدنا حضرت معاویہ پر الزام (قاری فیوض الرحمان) البلاغ فروری مارچ سنہ ۱۹۷۰

سیرت النبی صلعم کا جغرافیائی پس منظر (ملک محمد منیر ورز فاروقی) فکر و نظر دسمبر سنہ ۱۹۷۶

سیرت انبیاء کی کمال انسانیت (سید عبدالقدوس ہاشمی) فکر و نظر فروری سنہ ۱۹۷۵

سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی (محمد اشرف) الحق مئی سنہ ۱۹۶۶

سید وارث علی شاہ (دیوہ شریف) کے زریں اقوال (عبدالعزیز خطیب) فکر و نظر اگست سنہ ۱۹۷۱

سیدنا عبدالعزیز کے چند خطوط و فرامین (ابوالحسن ندوی) الحق اپریل سنہ ۱۷۱

سیدنا فاروق اعظم اور صحابہ کرام (محمد ایوب انصاری) الحق مارچ ۱۹۷۷ء
سید وارث علی شاہ کے اقوال زریں (مولانا عبد العزیز) فکر و نظر اگست ۱۹۷۱ء
سیدہ فاطمہ مولانا محمد انور بدخشاں بینات مئی ۱۹۷۵ء
سیدہ نفیسہ ایک صوفی خاتون (خالد محمود ترمذی) فکر و نظر دسمبر ۱۹۷۱ء
سیر الاقطاب (محمد ایوب قادری) المعارف اگست ۱۹۷۷ء
سیرت النبی صلعم کی محفلیں اور ہم (محمد تقی) البلاغ جون ۱۹۶۷ء
سیرت النبی صلعم کے مطالعہ کی وسعت (پروفیسر محمد اسلم) سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر نومبر ۱۹۷۳ء
سیرت النبی علامہ شبلی کا اہم کارنامہ (ڈاکٹر محمد اکرم) المعارف اگست ۱۹۷۱ء
سیرت النعمان پر ایک نظر (ڈاکٹر شیخ محمد اکرم) المعارف اگست ۱۹۷۵ء
سیرت نمبر کا تعارف نظرات (شرف الدین اصلاحی) فکر و نظر فروری ۱۹۷۵ء
سیرت نبوی اور مستشرقین (ڈاکٹر ظہور احمد اظہر) المعارف اگست ۱۹۷۳ء
سیرت نبوی اور مستشرقین شمس الحق الحق اگست ستمبر ۱۹۷۲ء
سیرت نبوی پر سید امیر علی کی پہلی تصنیف (شاہد حسین رزاقی) المعارف جون ۱۹۷۰ء
سیرت النبی کے چند گوشے (عبد الرحمان طاہر سورتی) فکر و نظر نومبر ۱۹۶۹ء
سیرت نگار نبوی ابن اسحاق (ڈاکٹر محمد حمید اللہ) البلاغ فروری ۱۹۷۱ء
سیرت قانون بین الممالک (ڈاکٹر حمید اللہ) فکر و نظر مئی ۱۹۶۸ء

سیرت یا قانون بین الممالک (ڈاکٹر محمد حمید اللہ) فکرونظر مئی ۱۹۶۸ء

سیرت اور جلسے جلوس (محمد اسحاق) بینات اگست ۱۹۷۱ء

سیرت حضرت عمر فاروق چند جھلکیاں (محمد عبد اللہ قریشی) المعارف جولائی ۱۹۷۷ء

سیرت رسول اور ڈاکٹر حسین (رشید احمد جالندھری) فکرونظر دسمبر ۱۹۷۶ء جنوری ۱۹۷۷ء

سیرت رسول (ماہر القادری) سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر نومبر ۱۹۷۳ء

سیرت طیبہ (پروفیسر احمد عبد اللہ المسدوسی) بینات مارچ ۱۹۷۳ء

سیرت طیبہ (مولانا عبد الرزاق) بینات مئی ۱۹۷۰ء

سیرت طیبہ اور عصر حاضر اداریہ (محمد تقی عثمانی) البلاغ دسمبر ۱۹۷۲ء

سیرت طیبہ اور مستشرقین (شمس الحق افغانی) الحق جولائی ۱۹۷۳ء

سیرت طیبہ پر عملی نمائش کی لوازمات مسلمہ برداشت نہیں کریگی (مفتی محمد شفیع) البلاغ جولائی ۱۹۷۵ء

سیرت طیبہ کا مطالعہ (سید عبد القدوس ہاشمی) فکرونظر مارچ اپریل ۱۹۷۶ء

سیرت طیبہ کی اہمیت نبی اور امت کے باہمی حقوق سمیع الحق الحق فروری مارچ ۱۹۷۶ء

سیرت عمر بن عبد العزیز (محمد یوسف لدھیانوی سوال) بینات اپریل مئی ۱۹۷۱ء

سیرت کا پیغام (ابوالاعلیٰ مودودی) تقریر ترجمان القرآن فروری ۱۹۷۶ء

سیرت کی اہمیت شمس الحق الحق جنوری ۱۹۶۹ء

سیرت کے جلسے جلوس (محمد اسحاق صدیق) بینات جولائی ۱۹۷۱ء

سیرت محمدیؐ کا تاریخی پہلو	(سید سلمان ندوی)	سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر	نومبر	۱۹۷۳ء
شاہ دولہ دریائی	(عباد اللہ فاروقی)	اولی	اگست ستمبر	۱۹۷۶ء
شارح مسلم امام مازری	(قاری محمد عادل)	المعارف	جون	۱۹۷۷ء
شام حزب البعث اسکی تاریخ نظریات اور کارنامے	(خلیل حامدی)	ترجمان القرآن	اگست ستمبر	۱۹۶۷ء
شان رسالت	(قاری محمد طیب قاسمی)	الحق	مارچ	۱۹۷۳ء
شان عدل و احسان	(ڈاکٹر احمد حسن)	فکر و نظر	اپریل مئی	۱۹۷۵ء
شان نزول اور تفسیر	محمد تقی عثمانی	البلاغ	جنوری فروری	۱۹۷۶ء
شاہ ابو سعید رائے بریلوی کے روابط	(مولانا نسیم احمد فریدی)	الرحیم	مئی تا جولائی	۱۹۶۵ء
شاہ جہاں بادشاہ دین پرور	(پروفیسر محمد اسلم)	المعارف	دسمبر	۱۹۷۶ء
شاراہ مکہ	(عبد الحمید صدیقی)	ترجمان القرآن	جون	۱۹۷۵ء
شاہ سلیمان پھلواری	(عبد العزیز خطیب رحمانی)	فکر و نظر	جنوری	۱۹۷۶ء
شاہ عالمگیر گردوہ آستان	(غلام رسول مہر)	المعارف	مارچ	۱۹۶۸ء
شاہ عبد العزیز کا ذوق موسیقی	(محترمہ سعیدہ بانو)	المعارف	فروری	۱۹۷۵ء
شاہ عبد القادر کے ترجمہ قرآن کی خصوصیات	(زاہد الحسینی)	الحق	نومبر دسمبر	۱۹۷۲ء
شاہ عبد الکریم بلڑی والہ سندھی	(سخاوت مرزا)	الرحیم	دسمبر	۱۹۶۶ء
شاہ عبد اللطیف کی شاعری	محمد اسمٰعیل سرکانی	اولی	اپریل	۱۹۷۲ء

شاہ فضل الرحمان گنج مراد آبادی (محمد اقبال قریشی) الحق اگست ۱۹۷۵ء

شاہ فیصل کا پیغام بینات جولائی ۱۹۷۶ء

شاہ فیصل کا کلام اخوت و محبت کا پیغام (وفا راشدی) الولی فروری مارچ ۱۹۷۵ء

شاہ فیصل مرحوم کی شہادت (محمد تقی عثمانی) البلاغ مئی ۱۹۷۵ء

شاہ فیصل کی آمد (سمیع الحق) الحق مئی ۱۹۶۶ء

شاہ فیصل کی شہادت (سمیع الحق) الحق اپریل ۱۹۷۵ء

شاہ عبد اللطیف بھٹائی (عبد العزیز خطیب رحمانی) فکر ونظر جنوری ۱۹۷۶ء

شاہ محمد اسحٰق دہلوی کے دو نامور شاگرد (پروفیسر محمد ایوب قادری) الولی ستمبر اکتوبر ۱۹۷۵ء

شاہ محمد اسمٰعیل شہید سعید الرحمان الحق جولائی اگست ۱۹۶۹ء

شاہ محمد محدث دہلوی (شاہ ولی اللہ کے فرزند) حکیم محمود برکاتی الرحیم جولائی ۱۹۶۵ء

شاہ محمد یعقوب مجددی بھوپالی (مسلسل) بینات ستمبر ۱۹۷۰ء

شاہ نعمت اللہ کرمانی (مرزا ضیاء الدین بیگ) بینات فروری ۱۹۷۷ء

شاہ ولی اللہ (سوانح حیات اور ماحول) بی اے ڈار الرحیم جنوری ۱۹۶۱ء

شاہ ولی اللہ اور رویت رسول اللہ عباد اللہ فاروقی الولی جولائی ۱۹۷۳ء

شاہ ولی اللہ اور شاہ عبد العزیز محدث دہلوی کے متعلق چند غلط روایات الرحیم مارچ ۱۹۶۵ء

شاہ ولی اللہ اور ان کا اقتصادی پروگرام حبیب سبحانی الولی اگست ۱۹۷۲ء

شاہ ولی اللہ اور انکا خاندان	(نسیم احمد فریدی)	الحق	ستمبر	۱۹۷۷
شاہ ولی اللہ اور انکا عہد	(حافظ عباد اللہ فاروقی)	الولی	فروری	۱۹۷۳
شاہ ولی اللہ اور انکا فلسفہ	(غلام مصطفیٰ قاسمی)	الرحیم	جون	۱۹۶۳
شاہ ولی اللہ اور انکی تحریک	(مولانا عبید اللہ سندھی)	الرحیم	جنوری	۱۹۶۵
شاہ ولی اللہ اور سرسید احمد خان	(خلیق احمد نظامی)	فکر ونظر	ستمبر	۱۹۶۷
شاہ ولی اللہ اور علوم نقلیہ	(مولانا عبد اللہ)	الرحیم	ستمبر	۱۹۶۳
شاہ ولی اللہ اور مذاہب اربعہ	(ڈاکٹر محمد مظہر بقا)	فکر ونظر	مئی	۱۹۷۱
شاہ ولی اللہ اور مسئلہ اجتہاد	(ڈاکٹر محمد مظہر بقا)	فکر ونظر	اگست تا دسمبر	۱۹۷۱
شاہ ولی اللہ بحیثیت ادیب و شاعر	(نعیم صدیقی)	فاران	نومبر	۱۹۶۸
شاہ ولی اللہ تاریخی پس منظر خاندانی حالات		الرحیم	ستمبر تا نومبر	۱۹۶۳
شاہ ولی اللہ سے منسوب تصانیف	(محمد ایوب قادری)	الرحیم	جون	۱۹۶۷
شاہ ولی اللہ کا اقتصادی پروگرام	(ریاض صدیقی)	الولی	اگست	۱۹۷۲
شاہ ولی اللہ کا تصور ذات اللہ	(فضل حمید)	الرحیم	جون	۱۹۶۳
شاہ ولی اللہ کا خصوصی طریق فکر	(محمد سرور)	الرحیم	دسمبر	۱۹۶۵
شاہ ولی اللہ کا طریقہ انقلاب	(مولانا عبید اللہ سندھی)	الرحیم	اپریل	۱۹۶۷
شاہ ولی اللہ کا مقام عظمت	(مرتب ابو سلمان شاہجہانپوری)	الرحیم	دسمبر	۱۹۶۳

شاہ ولی اللہ کا مقدمہ قرآن — سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر — اپریل ۱۹۷۰ء

شاہ ولی اللہ اور انکا نظریہ تقلید (محمد صغیر حسن معصومی) — فکر ونظر — جون ۱۹۶۱ء

شاہ ولی اللہ دہلوی کی تجدیدی خدمات (محمد شفیع اختر) — فاران — دسمبر ۱۹۶۹ء

شاہ ولی اللہ کی اصطلاحات (عبدالوحید صدیقی) — الرحیم — مارچ ۱۹۶۷ء

شاہ ولی اللہ کی تالیفات پر ایک نظر (غلام مصطفیٰ قاسمی) — الرحیم ستمبر ۱۹۶۵ء تا اپریل ۱۹۶۶ء

شاہ ولی اللہ کی سیاست ملی (عمر فاروق خان) — الرحیم — ستمبر ۱۹۶۷ء

شاہ ولی اللہ کی نظر میں مسلمانوں کے معاشی مسائل کا حل طفیل احمد قریشی — فکر ونظر ستمبر اکتوبر ۱۹۶۹ء

شاہ ولی اللہ کی فتح الرحمٰن کا ایک نادر قلمی نسخہ (احمد خان) — فکر ونظر دسمبر ۱۹۷۷ء

شاہ ولی اللہ کے اصول حکمت (ڈاکٹر عبدالواحد ہالے پوتا) — الرحیم — جولائی ۱۹۶۳ء

شاہ ولی اللہ کے چند روحانی مکاشفات (پروفیسر ضیاء) — الرحیم مارچ ۱۹۶۵ء

شاہ ولی اللہ کے دور کا اقتصادی سماجی اور مذہبی پس منظر (محترمہ نوری) — الولی — ستمبر ۱۹۷۲ء

شاہ ولی اللہ کے دور کے اخلاقی و اجتماعی حالات (ترجمہ محمد سرور) — المعارف — نومبر ۱۹۷۰ء

شاہ ولی اللہ کے سیاسی افکار و نظریات — محترمہ سروری رانا — المعارف اکتوبر ۱۹۷۵ء

شاہ ولی اللہ کے عہد کی سیاسی حالات انکے مکتوبات کی روشنی میں (محمد سرور) — المعارف جنوری ۱۹۷۰ء

شاہ ولی اللہ کے مختی رجحانات المسوی کا مصطفیٰ کی روشنی میں — الرحیم — مئی ۱۹۶۵ء

شاہ ولی اللہ کے معاشی افکار — الٰہی بخش جار اللہ — فکر ونظر — اپریل ۱۹۷۶ء

شاہ ولی اللہ کے نزدیک دینی تحریف کے اسباب	(خالد محمود)	فکر و نظر	اپریل ۱۹۷۴ء
شاہ ولی اللہ کے نزدیک تعین اوقات کا فلسفہ	(سید خالد محمود ترمذی)	البلاغ	جنوری ۱۹۷۵ء
شاہ ولی اللہ شاہ ولی اللہ دھلوی	(حکیم محمود احمد برکاتی) ترجمہ سید ظہیر الدین الوی		جولائی ۱۹۷۳ء
شب برات	(سید ابو الاعلیٰ مودودی)	ترجمان القرآن	فروری ۱۹۶۹ء
شب برات	(عبد الماجد دریا بادی)	الحق	اکتوبر ۱۹۶۹ء
شب برات	(مولانا اشرف علی تھانوی)	بینات	ستمبر اکتوبر ۱۹۷۰ء
شب برات کے احکام	(مولانا عاشق الٰہی)	البلاغ	اکتوبر ۱۹۷۲ء
شب برات کے فضائل	(مولانا عاشق الٰہی)	البلاغ	اکتوبر ۱۹۷۳ء
شب قدر	(مولانا شمس الحق)	البلاغ	دسمبر ۱۹۶۷ء
شجرہ مبارک	(عبد الواحد خان درانی)	سیارہ ڈائجسٹ رسول نمبر	نومبر ۱۹۷۳ء
شخصیات الحاد سے اسلام تک	(مولانا عبد الماجد دریا آبادی)	چراغ راہ	ستمبر اکتوبر ۱۹۵۶ء
شخصیت و ادارت	(محمد اشرف پشاور)	بینات	ستمبر اکتوبر ۱۹۵۳ء
شذرہ صدق	(مولانا عبد الماجد دریا بادی)	بینات	ستمبر ۱۹۶۷ء
شراب اسلامی ملک کی بربادی کی ذمہ دار	(نظر شاہ)	الحق	مارچ ۱۹۷۲ء
شراب اور جوا	(محمد صغیر حسن معصومی)	فکر و نظر	جولائی ۱۹۷۳ء
شرعی طریقہ ذبح	علماء عراق کے دو فتوے ایشیا ہفت روزہ	فکر و نظر	دسمبر ۱۹۷۶ء

شریعت کا جادہ قویمہ شاہ ولی اللہ کی نظر میں (غلام مصطفیٰ قاسمی) الرحیم دسمبر ۱۹۶۴ء جنوری ۱۹۶۵ء

شریعت کانفرنس (سمیع الحق) الحق اکتوبر نومبر ۱۹۷۵ء

شریعت کے استحکام کی بنیادیں (شیخ محمد المدنی) ترجمہ علامہ اقبال چراغ راہ ستمبر ۱۹۶۸ء

شریعت میں ضرورت شدیدہ کی بنا پر مال و جان کا بیمہ کرانے کی گنجائش موجود ہے حقیقہ فتویٰ محمد اسحق) فکر و نظر جولائی ۱۹۶۷ء

شریعت و مصلحت احکام شریعہ حالات و زمانہ کی رعایت پر محققانہ تحقیق (مناظر احسن گیلانی محمد تقی امینی کی کتاب) ترجمان القرآن نومبر ۱۹۶۵ء

شعائر اسلام کا استہزاء (تقی عثمانی) اداریہ البلاغ ستمبر ۱۹۷۵ء

شعبان محمد اسحاق سندیلوی بینات اکتوبر ۱۹۷۱ء

شعبان و رمضان الولی ستمبر اکتوبر ۱۹۷۵ء

شعبہ مطالبات (اہل سنت) الحق اکتوبر ۱۹۷۲ء

شعبہ نصاب کی تحریک التواء (عبدالحق) الحق اگست ستمبر ۱۹۷۲ء

شعبہ نصاب کی علیحدگی ملک کی سالمیت و بقاء کیلئے لمحہ فکریہ الحق اکتوبر نومبر ۱۹۷۵ء

شعور نبوت و شعور اجتہاد کی ضرورت (محمد تقی امینی) فکر و نظر مئی ۱۹۷۷ء

شیعہ سنی اتحاد کی حقیقی بنیادیں (ابوالحسن ندوی) الحق اگست ۱۹۷۵ء

شفاء الملک حکیم حبیب الرحمان (ڈاکٹر صغیر حسن معصومی) فکر و نظر جولائی ۱۹۷۱ء

شکر اور اسکی ضرورت (محمد اقبال قریشی) البلاغ اپریل ۱۹۷۶ء

شمالی نائیجیریا سے ایک خط ترجمان القرآن جنوری ۱۹۶۷ء

شمس الائمہ سرخسی (شیخ محمد ابوزہرہ) ترجمہ مولانا محمد منزل) الولی جون جولائی ۱۹۷۲ء

شمس الدین التمش (محمد حفیظ اللہ پھلواری) فاران نومبر ۱۹۶۸ء

شمع و پروانہ (مصنف مہدی واصف شجاعت مرزا قادری) الولی اگست ستمبر ۱۹۷۶ء

شمع ہدایت (عبدالرحمان شاہ ولی) فکرونظر مئی ۱۹۷۲ء

شورائی نظام کا آخری مرحلہ (محمد یوسف گورایہ) فکرونظر ستمبر ۱۹۶۷ء

شوریٰ اور اجتہاد اسلام حرکی نظام کے آئینہ دار (عبدالرحمان طاہر سورتی) فکرونظر جولائی ۱۹۷۰ء

شورش کاشمیری (سمیع الحق) الحق اکتوبر نومبر ۱۹۷۵ء

شہاب الدین غوری کا علمی ذوق (محمد حفیظ اللہ) فاران مئی ۱۹۶۸ء

شہادت حسین (مولانا محمد قاسم نانوتوی) البلاغ مئی ۱۹۷۲ء

شہادت فی سبیل اللہ (مولانا محمد احمد قادری) بینات جون ۱۹۷۱ء

شہروں کی بربادی و آبادی کے اسباب (مولانا محمد الحمید سواتی) الرحیم فروری ۱۹۶۵ء

شہنشاہ جہانگیر کی آپ بیتی (خواجہ راحت حسین) فاران جولائی ۱۹۶۲ء

شہید جفا حضرت حبیب بن زید انصاری البلاغ نومبر ۱۹۷۷ء

شہید عبدالخالق (ماہر القادری) فاران دسمبر ۱۹۶۹ء

شہر حلا کے چند تاریخی حقائق (ممتاز لیاقت) فکرونظر جولائی ۱۹۷۶ء

شیخ ابن سینا اور انکے عہد کی عقلی و اجتماعی حالت (شیخ مصطفیٰ جواد) المعارف جون ۱۹۷۰ء

شیخ ابن کثیر اور انکی تفسیر (حافظ سید رشید احمد ارشد) البلاغ ستمبر سنہ ۱۹۶۹

شیخ ابوالحسن کبیر سندھی (مولانا عبدالرشید نعمانی) بینات مئی سنہ ۱۹۷۷

شیخ احمد سرہندی اور انکا مکتبہ محمد الیس (ڈاکٹر محمد اسحاق) ترجمہ شاہد حسین المعارف جولائی سنہ ۱۹۷۷

شیخ احمد ملا جیون (اختر راہی) البلاغ اپریل سنہ ۱۹۶۹

شیخ اکبر محی الدین ابن عربی (مولانا محمد اسمٰعیل) الرحیم اگست سنہ ۱۹۶۷

شیخ ابوبکر الربیع بن صبیح البصری ثم السندی (ڈاکٹر ظہور احمد اظہر) المعارف جنوری سنہ ۱۹۷۳

شیخ اتوسو ربانی (سید عبدالحلیم اثر افغانی) المعارف دسمبر سنہ ۱۹۶۹

شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد یوسف بنوری کا طلباء سے آخری خطاب (شیخ رحیم الدین دہلی) البلاغ دسمبر سنہ ۱۹۷۷

شیخ الحدیث مولانا نصیر الدین غورغشتی (مولانا سید الرحمان) الحق اکتوبر سنہ ۱۹۶۸

شیخ الازہر ڈاکٹر عبدالحلیم محمود (محمد تقی عثمانی) البلاغ جون سنہ ۱۹۷۴

شیخ الازہر سے انٹرویو (شیخ عبدالحلیم قاہرہ) الحق دسمبر ۱۹۷۶ جنوری سنہ ۱۹۷۷

شیخ الازہر کی آمد (ناظم دارالعلوم) الحق فروری سنہ ۱۹۷۳

شیخ الاسلام (مفتی محمد عبداللہ) بینات دسمبر سنہ ۱۹۷۷

شیخ الاسلام ابن تیمیہ علامہ اسلام الشیخ محمد بہجۃ البیطار، الرحیم جنوری سنہ ۱۹۶۷

شیخ الاسلام زکریا فخر الدین عراقی ڈاکٹر اختر چیمہ اولی جنوری فروری سنہ ۱۹۷۶

شیخ الشیرازی داعی ظالمہ کے نام (ابوالاعلی المعری) فکر و نظر نومبر سنہ ۱۹۷۹

شیخ العرب والعجم مولانا خیر محمد مکی (سید افضل الرحمن جعفری) البلاغ مارچ ۱۹۷۷ء

شیخ المجاہدین مفتی اعظم فلسطین (خلیل حامدی) ترجمان القرآن مارچ ۱۹۶۸ء

شیخ الہند کی تحریک ریشمی رومال کا دستاویزی ریکارڈ (مولانا محمد اسعد) الحق نومبر دسمبر ۱۹۷۵ء

شیخ الہند کی جانشینی (سعید الرحمان علوی) الحق فروری ۱۹۷۷ء

شیخ برہان الدین فرغانی کی سوانح (قاری محمد عادل) المعارف نومبر ۱۹۷۵ء

شیخ رضا طہر طاوی (ڈاکٹر جمال الدین ابرمادی) المعارف اکتوبر ۱۹۶۹ء

شیخ روزبہان بقلی شیرازی (ڈاکٹر محمد ریاض) المعارف مارچ ۱۹۷۰ء

شیخ سعدی کی بین الاقوامی شہرت (ڈاکٹر محمد ریاض تہران) المعارف دسمبر ۱۹۷۰ء

شیخ صادق علی شعلان کلام اقبال کے ایک عرب ترجمان (محمود احمد غازی) فکرونظر فروری ۱۹۷۶ء

شیخ عبد اللہ البسام کا مقالہ اور ان سے گفتگو (محمد سرور) فکرونظر فروری ۱۹۶۷ء

شیخ عبد النبی گنگوہی کی دینی خدمات ارشاد الحق قدوسی فکرونظر نومبر ۱۹۷۱ء

شیخ عبد الوہاب شعرانی (سید رشید احمد کراچی) بینات جنوری ۱۹۶۶ء

شیخ عبد اللہ کا قبول اسلام (پروفیسر محمد ایوب قادری) الولی اکتوبر ۱۹۷۶ء

شیخ عثمان دان فودی (مسعود احمد) المعارف اپریل ۱۹۷۷ء

شیخ علاء الدین بن الحیاتمی (ڈاکٹر سید وی ایم) ترجمہ بینات ستمبر ۱۹۷۵ء

شیخ مجد الدین شیرازی فیروزآبادی (مولانا محمد جعفر پھلواری) المعارف دسمبر ۱۹۷۳ء

شیخ حبیب الرحمان کا انجام	(سمیع الحق)	الحق	اگست	۱۹۷۵
شیخ محمد بن علی سنوسی سوانح	(شاہد حسین رزاقی)	المعارف	اپریل	۱۹۷۱
شیخ محمد رشید رضا	(محمد نذیر کاکا خیل)	فکر و نظر	جون	۱۹۶۹
شیخ محمد عبدہ	(محمد نذیر کاکا خیل)	فکر و نظر	مارچ	۱۹۶۹
شیخ محمد عبدہ کی اصلاحی تحریک	محمود الحق علی گڑھ	الرحیم	دسمبر ۱۹۶۵ فروری	۱۹۶۶
شیخ محمد حقانی	(محمد اسحاق مرزا قادری)	الولی	اپریل مئی	۱۹۷۳
شیخ محمود شلتوت مصر مراسلہ		بینات	جنوری	۱۹۶۴
شیخ محی الدین ابن عربی	(ابو بکر شبلی)	الرحیم	مارچ	۱۹۶۶
شیخ مصطفیٰ سباعی مراسلہ		بینات	اکتوبر	۱۹۶۴
شیخ منور الدین لاہوری	(ڈاکٹر حافظ ظہور احمد)	المعارف	اپریل	۱۹۷۱
شیخ نجم الدین کبریٰ خوارزمی	(ڈاکٹر محمد ریاض)	المعارف	مارچ	۱۹۷۲
شیخ نظام الدین اولیاء	(ثناء احمد فاروقی دہلی)	فکر و نظر	اگست	۱۹۷۷
شیخ نظام الدین اولیاء اور ان کا حلقہ محدثین	(ڈاکٹر محمد اسحق) ترجمہ شاہد حسین رزاقی)	المعارف	جنوری	۱۹۷۴
شیخ وجیہ الدین گجراتی	(ڈاکٹر وی ایم)	الولی	اگست ستمبر	۱۹۷۶
شیخ محمد یعقوب چرخی	(ڈاکٹر محمد ریاض)	الولی	دسمبر	۱۹۷۳
سینگر کے نظریہ تمدن پر ایک نظر	عبد الحمید	ترجمان القرآن	اپریل مئی	۱۹۵۲

صاحب کشف المحجوب اور مسئلہ سماع (پروفیسر عبدالمجید یزدانی) المعارف فروری سنہ ۱۹۷۱

صابئین ماضی اور حال کے آئینہ میں (محمد ریاض) فکر و نظر ستمبر سنہ ۱۹۶۳

صحیح تہذیب کا ظہور ادارہ سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر اپریل سنہ ۱۹۷۰

صبر اور اسکی ضرورت (مولانا محمد اقبال قریشی) البلاغ مارچ سنہ ۱۹۷۶

صبر اور اسکی قسمیں (مولانا مفتی محمد شفیع) البلاغ اکتوبر سنہ ۱۹۶۸

صحابہ جیسی (عبدالحی رفیق) الحق اپریل سنہ ۱۹۶۷

صحابہ کرام (مولانا محمد یوسف بنوری) بینات جولائی سنہ ۱۹۷۰

صحابہ کرام اور عقیدہ اہل سنت والجماعت مولانا محمد یوسف لدھیانوی سوال بینات جون سنہ ۱۹۷۰

صحابہ کرام اور مولانا مودودی (ماہر القادری) فاران نومبر سنہ ۱۹۶۶

صحابہ کرام ایک بے مثال قرآنی گروہ (سید معروف شاہ شیرازی) الحق دسمبر سنہ ۱۹۶۷

صحابہ کرام پر جرح و تنقید (ابوالحسن ندوی) الحق اپریل سنہ ۱۹۶۷

صحابہ کرام کا مقام (قاری محمد طیب قاسمی) الحق نومبر سنہ ۱۹۶۸

صحابہ کرام کی براءت (قاری محمد سلمان) الحق جون سنہ ۱۹۷۶

صحابہ کرام کے فقہی مسائل (محمد معروف دوالیبی پیرس) ترجمان القرآن مارچ سنہ ۱۹۵۸

صحاح ستہ اور انکی خصوصیات (مولانا محمد یوسف بنوری) بینات اپریل سنہ ۱۹۷۷

صحت کی اہمیت اسلامی تعلیمات کی روشنی میں (محمد یوسف گورایہ) فکر و نظر اکتوبر سنہ ۱۹۷۱

صحرائے سینا (حامد عبدالرحمان الکاف) چراغ راہ جون ۱۹۶۸ء

صحیح احادیث کا معیار (مولانا عبدالغفور) الحق اپریل ۱۹۶۹ء

صحیح بخاری کی آخری حدیث (مولانا قاری محمد طیب) مرتب شیخ رحیم الدین البلاغ اکتوبر ۱۹۶۷ء

صحیح راستے کا تعین اداریہ (محمد تقی عثمانی) البلاغ مارچ ۱۹۶۲ء

صحیفہ حدیث (ماہر القادری) فاران ستمبر ۱۹۶۹ء

صحیفہ ہدایات (ماہر القادری) فاران ستمبر ۱۹۶۹ء

صحیفہ ہدایت (ماہر القادری) سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر اپریل ۱۹۷۰ء

صدر ایوب کو ایک خطرناک مشورہ انتخاب شہاب ہفت روزہ فکر و نظر ستمبر ۱۹۶۷ء

صدر اسلام میں اجتہاد۔ رائے قیاس اور استحسان (احمد حسن) فکر و نظر ستمبر نومبر ۱۹۶۶ء

صدر اسلام میں حدیث کی کتابت و تدوین (محمد عجاج الخطیب) ترجمہ احمد خان المعارف جولائی ۱۹۶۹ء

صدر اسلام میں دینی علوم کا ارتقاء (مولانا شبیر احمد خان غوری) المعارف اگست ۱۹۶۹ء

صدر اسلام میں سنت کا تصور (محمد یوسف گورایہ) فکر و نظر اگست ۱۹۶۸ء

صدر اسلام میں مسلمانوں کے علمی مراکز (محمد سرور) الرحیم ستمبر اکتوبر ۱۹۶۷ء

صدر اول میں اسلام کا سیاسی نظام ایک تاریخی جائزہ (محمد نذیر) فکر و نظر ستمبر ۱۹۶۹ء

صدر اول کے علمی مراکز (محمد سبزواری) بینات اگست ۱۹۶۲ء

صدر عراق کی وفات (سمیع الحق) الحق مئی ۱۹۶۶ء

صدقۃ الفطر (مولانا احمد اللہ) البلاغ نومبر ۱۹۷۲ء

صدقۃ الفطر کے احکام (مولانا عاشق الٰہی بلند شہری) البلاغ نومبر ۱۹۷۲ء

صدر مملکت جناب فیلڈ مارشل محمد ایوب خان کی خدمت میں مکتوب مفتوح (الطاف جاوید) فکر و نظر مئی ۱۹۶۷ء

صدر مملکت کی تقریر کا استقبال (نظرات) (ڈاکٹر محمد صغیر حسن معصومی) فکر و نظر جون ۱۹۷۱ء

صدر مملکت کی نشری تقریر (محمد تقی عثمانی) البلاغ اگست ۱۹۷۱ء

صدق جدید کے چند شذرات نظرات (محمد سرور) فکر و نظر فروری ۱۹۶۹ء

صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ (عبد الرشید عراقی) البلاغ اکتوبر ۱۹۷۵ء

صدیقی صاحب کے مضمون کے بارے میں مراسلہ (افکار و آراء غلام محمد پرویز) فکر و نظر جنوری ۱۹۶۷ء

صغر سنی کی شادیاں اور اسلام ایک مطالعہ (عمر احمد عثمانی) فکر و نظر فروری مارچ ۱۹۶۷ء

صلح حدیبیہ (مولانا سردار احمد) البلاغ کراچی فروری ۱۹۷۵ء

صلہ شہید کیا ہے مولوی احمد اللہ البلاغ ستمبر ۱۹۶۷ء

صنعتی انقلاب اور امت مسلمہ (نظرات) سید قدرۃ اللہ فاطمی فکر و نظر ستمبر دسمبر ۱۹۶۳ء

صنعتی سرمائے اور عمارت پر زکوٰۃ (مولانا محمد طاسین) فکر و نظر دسمبر ۱۹۶۶ء

صلح حدیبیہ فتح مبین (عبد الکریم عابد) سیارہ ڈائجسٹ رسول نمبر نومبر ۱۹۷۳ء

صلح حدیبیہ فتح مبین قرآن کی روشنی میں (مولانا محمد سردار احمد) البلاغ جنوری ۱۹۷۵ء

صلوٰۃ اور تسبیح بخش مولانا محمد جعفر پھلواری المعارف مارچ ۱۹۷۲ء

صلوۃ سے زندگی کا ربط	(مولانا شاہ محمد پھلواری)	المعارف مارچ	۱۹۷۱ء
صلوۃ و عبادت	(مولانا محمد شاہ پھلواری)	المعارف ستمبر	۱۹۷۱ء
صلیبی جنگیں	(پروفیسر سید رشید احمد ارشد)	بینات جون	۱۹۷۲ء
صوبائی عصبیت اسباب اور علاج	(محمد تقی عثمانی)	البلاغ مئی	۱۹۷۲ء
صوبہ سرحد کے کتب خانے	(عبدالحلیم و نیر افغانی)	المعارف جون ستمبر	۱۹۶۹ء
صوفیائے کشمیر	ڈاکٹر صابر آفاقی	المعارف اکتوبر ۱۹۷۴ء مئی	۱۹۷۵ء
صوفی اور شاعر اپنے تجربات کی روشنی میں	(شاہ محمد ہمدانی)	المعارف مئی	۱۹۷۲ء
صوفیا کی بحث قرآن و سنت کی روشنی میں	مولوی صادق الاسلام کملائی	البلاغ دسمبر	۱۹۷۱ء
صوفیہ کا فرقہ ملامتیہ	(ڈاکٹر محمد ریاض)	المعارف اکتوبر	۱۹۶۹ء
صیام و قیام کا مقام	(مولانا محمد اسحاق صدیقی)	بینات اکتوبر	۱۹۷۱ء
صہیونی اسرائیلیوں کی مسلم آزادی یروشلم کے مقامات مقدسہ کی تخریب و توہین	نعیم صدیقی	ترجمان القرآن ستمبر اکتوبر	۱۹۷۵ء
صیہونیت خطبہ شدید خشم توہین	(قاضی عبدالکریم ابوالمغفور)	سید لعل شاہ الحق ستمبر	۱۹۷۵ء
ضبط تولید ابوالکلام آزاد کی نظر میں	(مرتب شاہد سلمانی)	فکر و نظر ستمبر	۱۹۶۵ء
ضبط تولید کی غلطی	(خورشید احمد)	چراغ راہ اگست	۱۹۶۷ء
ضبط ولادت کی شرعی حیثیت	(پروفیسر رفیع اللہ)	فکر و نظر مئی	۱۹۶۸ء
ضبط ولادت کی فقہی حیثیت	(رفیع اللہ)	فکر و نظر ستمبر	۱۹۶۷ء

ضرورت وہی (شمس الحق) الحق اگست سنہ ۱۹۶۷

ضرورت ہے ایک اور اقبال کی (سلیم احمد) چراغ راہ اپریل سنہ ۱۹۶۷

ضمیر کی اصلاح اور درستی (ابو زید اصلاحی) فاران جولائی سنہ ۱۹۶۳

ضیاء الدین برنی اور اس کا نظریہ سیاست (پروفیسر مقبول بیگ) المعارف جولائی اکتوبر سنہ ۱۹

طالب حق کی شان (مولانا اشرف علی تھانوی) تلخیص انجم البلاغ اگست سنہ ۱۹۶۸

طالب علم کا نصاب زندگی (مولانا مفتی محمد شفیع) البلاغ جولائی سنہ ۱۹۶۷

طالب علمی کا سال مشاہدات و واردات (ترجمہ معروف شاہ شیرازی) چراغ راہ دسمبر سنہ ۱۹۷۱

طائف کا سفر (حاجی امیر) بینات دسمبر سنہ ۱۹۷۱

طاقت خداوندی کا سرچشمہ (محبت اور اس کے اسباب) مولانا عبد الحق الحق فروری سنہ ۱۹۶۸

طاغوت اور اس کے جدید (ماڈرنزم) محمد شہاب الدین ندوی الحق جون سنہ ۱۹۷۱

طالب العرب پروفیسر براؤن (حکیم سید نیر واسطی) المعارف اپریل سنہ ۱۹۷۰

طب مشرق کے خلاف سازش (حکیم سعید) الحق نومبر سنہ ۱۹۷۱

طبرانی حالات زندگی (مولانا محمد جعفر پھلواری) المعارف ستمبر سنہ ۱۹۶۹

طبیب کی غلطی (مولانا عبد الغفار ارکانی) البلاغ مئی سنہ ۱۹۷۲

طریق جذب و سلوک (مفتی محمد حسن امرتسری) بینات نومبر سنہ ۱۹۶۳

طریقہ محمدیہ کا ایک تجرباتی مطالعہ (ڈاکٹر معین الدین) ترجمہ شاہ محی الدین فاروقی فکر و نظر جون سنہ ۱۹۶۹

طلاق اور ازدواجی زندگی میں اس کا مقام (مفتی ولی حسن ٹونکی) بینات جون تا ستمبر ۱۹۶۵ء

طلاق بدعت اور خاندانی منصوبہ بندی (رفیع اللہ) فکر و نظر اپریل ۱۹۶۵ء

طلاق کے احکام ایک مطالعہ (عمر احمد عثمانی) فکر و نظر اگست ۱۹۶۲ء تا دسمبر ۱۹۶۲ء

طلوع اسلام کے چند خیالات کا جواب نظرات (محمد سرور) فکر و نظر جون ۱۹۶۸ء

طلائی دروازہ (مہر حسن) السلام مارچ ۱۹۷۷ء

طوفان اٹھا بڑا (حکیم محمد عبداللہ) سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر اپریل ۱۹۷۰ء

طیار تا تیار (حکیم گلجیمیں) فاران اکتوبر ۱۹۶۵ء

ظہور اقدس (حفیظ الرحمان سیوہاروی) سیارہ ڈائجسٹ رسول نمبر نومبر ۱۹۷۳ء

ظہور رحمت اللعالمین قدیم صحائف آسمانی (میاں امیر الدین) سیارہ ڈائجسٹ رسول نمبر نومبر ۱۹۷۳ء

عالم اسلام - امور محمود احمد غازی (فکر و نظر) ستمبر ۱۹۷۴ء تا اپریل ۱۹۷۵ء

عادلانہ جنگ - اسلام میں جنگ کا تصور (محمد خیثت خطاب) ترجمہ عبدالرحمان طاہر سورتی فکر و نظر ستمبر تا نومبر ۱۹۶۹ء

عارف بھٹائی او اپنی فارسی (غلام مصطفیٰ قاسمی) الرحیم جولائی ۱۹۶۵ء

عارف رومی (شبیر احمد ڈار) المعارف ستمبر ۱۹۷۷ء

عاکف اور اقبال (جناب ثروت صولت) فکر و نظر اگست ۱۹۷۵ء

عالم آخرت اور ضمیر انسانی (سید قطب) ترجمہ محمد نور اللہ خان) چراغ راہ مارچ اپریل ۱۹۶۹ء

عالم آخرت قرآن کی زبان میں (سید قطب) ترجمہ نور اللہ خان چراغ راہ جولائی ۱۹۶۹ء

عالم ارواح (مولانا محمد زکریا بنوری) بینات فروری ۱۹۶۶ء

عالم اسلام (ماخوذ زہیر تاسی) الحق جون ۱۹۶۶ء

عالم اسلام (محمود احمد غازی) فکر و نظر جون ۱۹۷۵ء تا دسمبر ۱۹۷۵ء

عالم اسلام (خلیل حامدی) ترجمان القرآن مارچ ۱۹۷۰ء تا مارچ ۱۹۷۲ء

عالم اسلام اور اسکے مسائل (احمد عبد اللہ المسروسی) البلاغ اپریل ۱۹۶۷ء

عالم اسلام اور پاکستان (خلیل حامدی) ترجمان القرآن اپریل ۱۹۷۴ء

عالم اسلام سے مسلمانان برعظیم کی وابستگی رئیس احمد جعفری المعارف ستمبر اکتوبر ۱۹۶۶ء

عالم اسلام کا مشہور تاریخی مدرسہ نظامیہ بغداد ترجمہ آغا مسعود نفیس المعارف مارچ ۱۹۷۰ء

عالم اسلام کی تجدیدی اور اصلاحی تحریکات محمود احمد غازی فکر و نظر فروری ۱۹۷۳ء و اپریل ۱۹۷۴ء

عالم اسلام کیلئے ایک عظیم چیلنج محمد لطف اللہ بینات جولائی ۱۹۶۷ء

عالم اسلام میں علماء اور مشائخ کی حالت فاران دسمبر ۱۹۶۶ء

عالم اسلامی کا ادب (پروفیسر ظہور احمد اظہر) المعارف جنوری ۱۹۶۹ء

عالمگیرا حت مسکہ کی تاسیس (ابو الاعلیٰ مودودی) ترجمان القرآن ستمبر تا نومبر ۱۹۷۵ء

عالمگیر اور انگریز مورخین (شمس تبریز) فاران اکتوبر نومبر ۱۹۶۵ء

عالم مثال (عباد اللہ فاروقی) الرحیم اپریل ۱۹۶۵ء

عالمی تعاون کیلئے اسلامی بنیاد اتحاد اسلامی اور عالمی تعاون پروفیسر ایس اے حسن) ترجمہ شاہ محی الدین فکر و نظر نومبر ۱۹۶۹ء

عالمی تعلیمی کانفرنس (محمد تقی عثمانی) البلاغ جون ۱۹۷۷ء

عالمی زبان اور عربی (مظفر عباسی) الحق ستمبر ۱۹۷۶ء

عالمی کمیونزم کے پچاس سال (سیتہ پرکاش) چراغ راہ نومبر ۱۹۶۹ء

عائلی قوانین (نعیم صدیقی) ترجمان القرآن ستمبر ۱۹۶۳ء

عائلی قوانین (مفتی ولی حسن ٹونکی) بینات دسمبر ۱۹۶۲ء

عائلی قوانین پر مختصر تبصرہ (مفتی محمد شفیع) بینات مارچ اپریل ۱۹۶۳ء

عائلی قوانین تجدد پسند اور قدامت پسند طبقہ (کمال فاروقی) فکر و نظر جنوری فروری ۱۹۶۵ء

عائلی قوانین سے متعلق ایک مسلسلہ افکار (اسلم عمر) فکر و نظر اپریل ۱۹۶۵ء

عائلی قوانین میں جماعت اسلامی کی تجویز کردہ ۱۰ اصلاحات ترجمان القرآن جولائی ۱۹۶۶ء

عائلی قوانین اور علماء بینات مارچ ۱۹۸۷ء

عائلی قوانین کی روشنی میں (مفتی ولی حسن ٹونکی) بینات جنوری تا نومبر ۱۹۶۴ء

عائلی قوانین نے کیا ظلم کیا ہے قومی اسمبلی میں تقریر مولانا عبدالحق الحق اکتوبر ۱۹۷۲ء

عائلی کمیشن کی رپورٹ پر تبصرہ (مولانا امین احسن اصلاحی) ترجمان القرآن اگست تا نومبر ۱۹۵۶ء

عائلی منصوبہ بندی کی افادیت م۔ا۔ح بینات اکتوبر ۱۹۶۵ء

عبادت نبوی (محمد منظور نعمانی) سیارہ ڈائجسٹ رسول نمبر نومبر ۱۹۷۳ء

عبدالحمید ابن بادیس (حافظ خالد محمود) فکر و نظر جون ۱۹۷۱ء

عبدالرحمان ابن الجوزی	(پروفیسر علی محسن صدیقی)	المعارف	اگست	۱۹۷۵ء
عبدالرحمان الکواکبی	(رفیع اللہ شہاب)	فکر ونظر	ستمبر	۱۹۷۷ء
عبدالرحمان پشاوری	(محمد یوسف)	الولی	اپریل مئی	۱۹۷۶ء
عبدالرحمان ملک مطبع نظامی کانپور	(اشتیاق اظہر)	البلاغ	اکتوبر دسمبر	۱۹۷۵ء
عبدالقادر مغربی اور ان کی اصلاحی انتخاب	(سید احتشام ندوی)	فکر ونظر	دسمبر	۱۹۶۵ء
عبدالقدوس گنگوہی	(مولانا عبدالعزیز خطیب)	فکر ونظر	جولائی	۱۹۷۱ء
عبیداللہ سندھی اور نصاب زکوٰۃ	(اقتباس ضیاء)	فکر ونظر	مارچ	۱۹۶۶ء
عثمانی تاریخ کے ماخذ	(ڈاکٹر محمد صابر)	فکر ونظر	اپریل	۱۹۶۶ء
عجیب وغریب واقعہ ایک فقہی غلطی	(انتخاب جعفر شاہ پھلواری)	فکر ونظر	مارچ	۱۹۶۵ء
عبداللہ بن مبارک ترجمہ	(ڈاکٹر مصطفیٰ عباسی)	بینات	جون	۱۹۷۰ء
عبداللہ بن مبارک	(مولانا عظیم پانی پتی)	فاران	دسمبر	۱۹۷۱ء
عبداللہ بن مبارک	(مولانا محمد جعفر پھلواری)	المعارف	جولائی	۱۹۶۹ء
عبداللہ بن مبارک کا انقلاب زندگی	(تراشے محمد تقی عثمانی)	البلاغ	مارچ	۱۹۷۲ء
عبداللہ بن یٰسین افریقہ میں تجدید اسلام	سعید المحراب مراکشی	المعارف	نومبر	۱۹۶۹ء
عبدالماجد دریابادی	مراسلہ	بینات	مئی	۱۹۷۴ء
عبدالواحد بیگ ملتانی	مراسلہ	بینات	اپریل	۱۹۷۸ء

عبیداللہ سندھی اور شاہ ولی اللہ کے قرآنی نظریات میں تقابل (جی ایم ایس بالجن ترجمہ ولی ایس طارق) الولی نومبر دسمبر سنہ ۱۹۷۵

عبیداللہ ہاشمی حیدرآباد (مراسلہ) بینات نومبر سنہ ۱۹۶۷

عثمانی ترکوں کا بحریہ (ثروت صولت صدیقی) المعارف مئی سنہ ۱۹۷۵

عثمانی ترکوں میں شیخ الاسلام کا عہدہ ایک تاریخی جائزہ (ڈاکٹر محمد صابر) فکر ونظر فروری سنہ ۱۹۶۶

عجمی تمدن (شاہ ولی اللہ دھلوی) سیارہ ڈائجسٹ نومبر سنہ ۱۹۷۳

عدالت شرعیہ بنگال اور اسکی بدولت طلاقوں کی روک تھام (مسٹر سراج) فکر ونظر دسمبر سنہ ۱۹۶۳

عدالت صحابہ (ملک غلام علی) ترجمان القرآن اپریل تا جون سنہ ۱۹۷۰

عدل اجتماعی اور اسکی اسلامی بنیادیں (احمد زکی یمانی) فکر ونظر جولائی سنہ ۱۹۶۵

عدل اور احسان (مفتی محمد شفیع ٹونکی) البلاغ جولائی سنہ ۱۹۶۹

عدل و انصاف صبح اولین (عبرت صدیقی) بینات جون سنہ ۱۹۶۷

عذاب الٰہی کا مطلب کیا ہے (محمد جعفر پھلواری) المعارف مئی سنہ ۱۹۷۵

عذاب نہیں نمونہ عذاب افکار و آرا، عبدالماجد دریابادی بینات دسمبر سنہ ۱۹۶۵

عذر گناہ (محمد یوسف لدھیانوی ساہیوال) بینات اکتوبر سنہ ۱۹۶۸

عراق انقلاب بہ انقلاب (احمد عباسی) چراغ راہ ستمبر سنہ ۱۹۶۸

عراق انبیاء و قوموں کی سرزمین (سلیم الحق) الحق جنوری سنہ ۱۹۷۵

عراق کی صورت حال (خلیل احمدی) ترجمان القرآن دسمبر سنہ ۱۹۶۷ جنوری سنہ ۱۹۶۸

عرب اسرائیل جنگ (مولانا عبدالرحیم اشرف) بینات نومبر سنہ ۱۹۶۷

عرب اسرائیل جنگ تاریخی پس منظر (چوہدری غلام محمد) چراغ راہ جون ۱۹۶۸ نومبر سنہ ۱۹۶۹

عرب اور اسلامی قانون (مولانا علی محمد میانوالی) چراغ راہ اسلامی قانون نمبر سنہ ۱۹۵۸

عرب بعث پارٹی کی قومی اشتراکیت (المعز اسحاق انصاری) چراغ راہ سوشلزم نمبر دسمبر سنہ ۱۹۶۷

عرب جاہلیت کے اختلافی تصورات چراغ راہ جنوری سنہ ۱۹۶۹

عرب جاہلیہ اول کے ادبی آثار پر ایک نظر (محمود احمد غازی) فکر و نظر فروری سنہ ۱۹۶۷

عرب جاہلیہ میں صنعت دباغت (احمد خان) فکر و نظر ستمبر سنہ ۱۹۶۹ اکتوبر سنہ ۱۹۷۰

عرب دنیا ایک عرب کے نقطہ نظر سے چراغ راہ ستمبر سنہ ۱۹۶۸

عرب سوشلزم نظریہ تاریخ تحریک اور نتائج (خلیل حامدی) چراغ راہ سوشلزم نمبر دسمبر سنہ ۱۹۶۷

عرب قومیت اور اس کا پس منظر (مولانا لطف اللہ) بینات مارچ اپریل سنہ ۱۹۶۳

عرب مارکسزم اور ماسکو چراغ راہ جولائی سنہ ۱۹۶۹

عرب ممالک کے تیل پر یورپ کی نگاہ ہوس (احسان بٹالوی) الحق اپریل سنہ ۱۹۷۵

عرب ممالک میں اسلامی دستور کا مطالبہ (خلیل حامدی) ترجمان القرآن جولائی سنہ ۱۹۶۱

عرب ممالک میں اشتراکی اثر و نفوذ کی ابتدا (احمد انس) چراغ راہ جنوری سنہ ۱۹۶۹

عربوں کے عہد میں ہند پر بربروں کے حملے (ڈاکٹر محمد اسحاق ترجمہ شاہد حسینی) المعارف اپریل سنہ ۱۹۷۷

عربی ادب کا شاہکار النظرات پروفیسر وی ایس طاہر علی الولی اپریل تا اگست سنہ ۱۹۷۲

عربی کا افریقہ کی سیاسی تاریخ میں اسلام کا رول		چراغ راہ	اگست	۱۹۶۹ء
عربی تقریر موتمر قاہرہ	ترجمہ مفتی محمد شفیع	بینات	جولائی	۱۹۶۵ء
عربی رسم الخط کا آغاز اور ارتقا	فواد احمد طوقان	فکر و نظر	مارچ تا جولائی	۱۹۷۱ء
عربی رسم الخط کو ترقی دینے کی کوشش	رفیع اللہ	فکر و نظر	جولائی	۱۹۷۰ء
عربی زبان	مولانا حکیم نیاز احمد	بینات	مئی	۱۹۷۰ء
عربی زبان	مظفر عباسی	الحق	مئی	۱۹۷۱ء
عربی زبان کی اہمیت	محمد صغیر حسن معصومی	فکر و نظر	جنوری تا اکتوبر	۱۹۷۰ء
عربی زبان کی اہمیت	شیخ عنایت اللہ	فکر و نظر	جنوری ۱۹۷۱ تا مئی	۱۹۷۱ء
عربی زبان کی اہمیت	پروفیسر رشید احمد ارشد	بینات	ستمبر	۱۹۷۵ء
عربی زبان کی ترویج	سمیع الحق	الحق	فروری	۱۹۷۳ء
عربی زبان کی وسعت و جامعیت	قاری محمد عادل	المعارف	اگست	۱۹۷۷ء
عربی سے مبرا اسلامیات	ڈاکٹر محمد یوسف	بینات	اپریل	۱۹۶۶ء
عربی کو لازمی قرار دیجیے	محمد یوسف	الحق	اگست ستمبر	۱۹۷۲ء
عربی متن کے بغیر ترجمہ قرآن کے مفاسد	شمس الحق	الحق	مئی	۱۹۶۶ء
عربی مدارس کی حفاظت	سمیع الحق	الحق	اگست	۱۹۷۵ء
عربی مدارس کا موجودہ نصاب تعلیم	شبیر احمد خان غوری	الرحیم	اپریل ستمبر	۱۹۶۵ء

عربی مدارس کا موجودہ نصاب تعلیم اور تغیر کا جواب (طفیل احمد) الرحیم جنوری سنہ ۱۹۶۶

عربی و دینی مدارس کی اصلاح کی کوشش (محمد سرور) المعارف اپریل سنہ ۱۹۶۷

عربی و دینی مدارس کے نصاب تعلیم کی اصلاح (الطاف حسین حالی) المعارف جنوری سنہ ۱۹۷۰

عربی ہی ام الالسنہ ہوں (مولانا وحید الحسینی) الولی اگست ۱۹۷۴ تا مارچ سنہ ۱۹۷۵

عرض القرآن کا سفر (محمد عاصم) ترجمان القرآن جولائی تا ستمبر سنہ ۱۹۶۰

عرض القرآن کی روداد سفر (محمد عاصم رفیق سفر) ترجمان القرآن اکتوبر سنہ ۱۹۵۵

عرض سعاب بجناب رسالت مآب (شیخ ابوالحسن) الحق جنوری سنہ ۱۹۶۵

عشرہ ذی الحجہ اور قربانی (مولوی عبدالغفار رفانی) البلاغ فروری سنہ ۱۹۷۷

عشق حلاج ابتدائیہ (رشید احمد جالندھری ترجمہ لیئق بابری فکر و نظر جولائی سنہ ۱۹۷۷

عشق رسول (مولانا قاضی مظہر ندوی) فاران جنوری سنہ ۱۹۶۱

عشق رسول اور اقبال (مصباح الدین شکیل) سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر نومبر سنہ ۱۹۷۳

عشق رسول کے چند نمونے فضل الٰہی عارف سیارہ ڈائجسٹ رسول نمبر نومبر سنہ ۱۹۷۳

عشق کا آخری مرحلہ (قربانی) (عبدالحق) الحق مارچ سنہ ۱۹۶۸

عصری جاہلی کا ایک خطیب (احمد حسین) فاران مئی سنہ ۱۹۶۱

عصر جدید کا چیلنج (ابوالحسن ندوی) بینات دسمبر سنہ ۱۹۷۶ جنوری سنہ ۱۹۷۷

عصر حاضر (محمد یوسف ساہیوال) بینات ستمبر سنہ ۱۹۷۶ تا اپریل سنہ ۱۹۷۷

عصر حاضر حدیث کے آئینہ میں	(مولانا محمد یوسف لدھیانوی کا مقالہ)	بینات	جولائی	۱۹۶۷ء
عصر حاضر کا جلیل القدر مفکر	(خواجہ عبد الوحید)	الرحیم	اکتوبر	۱۹۶۳ء
عصر حاضر کے جدید مسائل کا حل قابل توجہ	(محمد یوسف بنوری)	بینات	دسمبر	۱۹۶۳ء
عصر حاضر میں ساخت قسر کی تحقیق	(مولانا ظفر احمد عثمانی) ترجمہ عبد العزیز)	البلاغ	مارچ	۱۹۶۹ء
عصمت امت اور عصمت انبیاء	(احمد حسن)	فکر و نظر	ستمبر	۱۹۷۳ء
عصمت رسول و رضا کا مفہوم مدار نجات	کا حکم الاحکام و مسائل)	بینات	نومبر	۱۹۶۵ء
عطر تصوف	(مولانا اشرف علی تھانوی)	بینات	فروری	۱۹۷۴ء
عظما انتقد ناھم (نظم)	(صالح العود التونسی)	بینات	فروری	۱۹۷۵ء
عظیم مسلمان جغرافیہ دان الادریسی	(محمد فیروز فاروقی)	فکر و نظر	اکتوبر	۱۹۷۴ء
عقائد اسلام انکا کردار پر اثر	(خواجہ محمد سمیع دھلوی)	البلاغ	فروری	۱۹۷۵ء
عقائد کا اثر معاشرہ پر	(صلا واحدی)	فاران	جولائی	۱۹۶۵ء
عقل اور دل اقبال کی نظر میں	(پروفیسر وقار عظیم)	المعارف	اپریل	۱۹۷۰ء
(عقل اور دل کی کشمکش	) ملمی افق	چراغ راہ	مئی	۱۹۶۷ء
(عقلیت پرستوں کا خام خیالیاں	) عبد الحمید صدیقی)	ترجمان القرآن	اکتوبر نومبر	۱۹۵۷ء
عقلیت پسندی اور مسلمان مفکرین	(عطش درانی)	المعارف	ستمبر	۱۹۷۴ء
عقیدت کے پھول	(لقریت ناموں کا خلاصہ)	بینات	دسمبر	۱۹۷۷ء

عقیدت کے نام پر	(ماہر القادری)	فاران	اگست سنہ ۱۹۷۷ء
عقیدۂ آخرت	(وحید الدین خان)	الحق	دسمبر سنہ ۱۹۶۶ء
عقیدۂ آخرت جدید تحقیق کی روشنی میں	(وحید الدین)	الحق	مئی جون سنہ ۱۹۶۷ء
عقیدۂ توحید کا اثر ہماری عملی زندگی پر	(امین احسن اصلاحی)	الحق توحید نمبر	جون سنہ ۱۹۵۷ء
عقیدہ جدید تحقیقات کی روشنی میں	(وحید الدین)	الحق	جون سنہ ۱۹۶۷ء
عقیدہ حیات مسیح	(محمد یوسف لدھیانوی)	بینات	نومبر دسمبر سنہ ۱۹۷۷ء
عقیدہ حیات و نزول مسیح	(شمس الحق افغانی)	الحق	اکتوبر نومبر سنہ ۱۹۷۵ء
عقیدہ ختم نبوت	(جلال الدین)	الحق	اگست سنہ ۱۹۶۶ء
عقیدۂ ختم نبوت کے چند عمرانی پہلو	(عبد الحمید)	ترجمان القرآن	اکتوبر سنہ ۱۹۵۷ء
عقیقہ کی حقیقت	(صفیر حسن معصومی)	فکر و نظر	دسمبر سنہ ۱۹۷۲ء
عکس تبرکات	(شورش کاشمیری)	الحق	اکتوبر سنہ ۱۹۷۶ء
عکس تبرکات	(شمس الدین شہید)	الحق	دسمبر سنہ ۱۹۷۶ء، جنوری سنہ ۱۹۷۷ء
عکس تبرکات	(مولانا اعزاز علی دیوبندی)	الحق	جون سنہ ۱۹۷۹ء
عکس تبرکات	(مولانا حسین احمد مدنی)	الحق	نومبر دسمبر سنہ ۱۹۷۹ء
علال الفاسی سے ایک انٹرویو	(ترجمہ انیس احمد)	چراغ راہ	مئی سنہ ۱۹۶۹ء
علامہ اقبال اور روایت اسباب زوال امت	(محمد احسان اللہ ڈسکرینی)	فاران	مئی سنہ ۱۹۶۲ء

علامہ اقبال اور تفہیم القرآن	(رفیع الدین ہاشمی)	فاران	مئی	۱۹۷۷ء
علامہ اقبال اور روایت	(پروفیسر اسرار احمد)	فاران	مئی	۱۹۶۲ء
علامہ اقبال اور عصر جدید کی جمہوریت	(محمد ناظر الدین صدیقی)	فکر و نظر	اپریل	۱۹۷۷ء
علامہ اقبال اور مغربی تہذیب	(مرزا ادیب)	المعارف	ستمبر اکتوبر	۱۹۷۷ء
علامہ اقبال اور نادر شاہ	(اختر راہی)	المعارف	اگست ستمبر	۱۹۷۵ء
علامہ اقبال کا نظریۂ تعلیم و تربیت	(علامہ حیدر آسی)	فکر و نظر	مئی	۱۹۷۰ء
علامہ اقبال کا معلمانہ شاعری	(علامہ معین الدین)	فاران	دسمبر	۱۹۶۷ء
علامہ انور شاہ کاشمیری اور اقبال	(اختر راہی)	الحق	اپریل	۱۹۷۰ء
علامہ انور شاہ اقبال سردار عبدالقیوم اور قادیانیت	(حبیب اللہ راشدی)	الحق	اکتوبر تا دسمبر	۱۹۷۳ء
علامہ تمنا عمادی	(مولانا محمد جعفر پھلواری)	المعارف	جنوری	۱۹۷۳ء
علامہ جار اللہ الزمخشری	(محمد حبیب الرحمان)	فکر و نظر	ستمبر اکتوبر	۱۹۷۱ء
علامہ جار اللہ زمخشری لغت اور تفسیر امام	(لطافت الرحمان سواتی)	الحق	جون	۱۹۷۰ء
علامہ طبری	(حافظ محمد رشید)	بینات	فروری	۱۹۶۸ء
علامہ عبدالحکیم سیالکوٹی	(اختر راہی)	البلاغ	اگست	۱۹۷۰ء
علامہ شبیر احمد عثمانی	(مفتی محمد شفیع)	البلاغ	مئی	۱۹۷۵ء
علامہ شبیر احمد عثمانی کا ایک نادر مکتوب	پروفیسر انوار الحق شیرکوٹی	البلاغ	مئی	۱۹۷۵ء

علامہ جلال الدین سیوطی کی تفسیری التفاتات	مولانا عبدالحلیم چشتی	الرحیم	جون ۱۹۶۵ء
علامہ سید سلیمان ندوی کے مکاتیب		بینات	نومبر ۱۹۶۳ء
علامہ شبلی دارالمصنفین اور بھوپال	(نسیم صدیقی)	فاران	اکتوبر ۱۹۶۳ء
علامہ شبلی نعمانی اور مغربی علوم سے استفادہ	(ڈاکٹر شیخ محمد اکرام)	المعارف	اپریل ۱۹۶۹ء
علامہ طبری	(پروفیسر رشید احمد)	بینات	جنوری ۱۹۶۸ء
علامہ فضل حق خیرآبادی	(اختر راہی)	الحق	جنوری ۱۹۶۹ء
علامہ قاری محمد طیب سے ایک ملاقات	(سمیع الحق)	الحق	فروری ۱۹۶۹ء
علامہ محمد طاہر پٹنی اور ان کی مجمع فی الانوار	(ڈاکٹر احسان الٰہی)	المعارف	جنوری ۱۹۶۹ء
علامہ محمد طاہر پٹنی	(مولانا محمد جعفر پھلواری)		جولائی ۱۹۶۵ء
علماء اور پاپائیت	تقی عثمانی	البلاغ	جنوری ۱۹۶۸ء
علماء اکیڈمی اوقاف توسیعی لیکچر		المعارف	اپریل ۱۹۷۱ء
علماء اکیڈمی اوقاف پنجاب	محمد یوسف گورایہ	المعارف	نومبر ۱۹۷۲ء
علم اختلاف الحدیث	مہر محمد میانوالی	بینات	اگست ۱۹۶۸ء
علم اسماء الرجال عربی فن ادب ولغت	(محمد حفیظ اللہ پھلواری)	البلاغ	اپریل ۱۹۶۷ء
علم الجرح والتعدیل	(حنیف الدین)	بینات	مارچ جون اگست ۱۹۶۸ء
علم الصرف کا مدون اول	(مفتی محمد رفیع عثمانی)	البلاغ	فروری ۱۹۶۹ء

علماء دور کے رہبر (الطاف جاوید) فکر و نظر اپریل ۱۹۶۷ء

علمائے دین اور عہد حاضر کے تقاضے (مفتی محمد عبدہ اور شیخ الاسلام جمال الدین) فکر و نظر دسمبر ۱۹۶۳ء

علم اصول فقہ کی تدوین (شیخ محمد الخضری بک) ترجمان القرآن ستمبر ۱۹۵۸ء

علم اور سائنس کے متعلق اسلام کا نقطہ نظر (محمد حفظ الدین صدیقی) فکر و نظر جنوری ۱۹۷۷ء

علم اور عالم گیر ثقافت کا محسن اعظم (ڈاکٹر بشارت علی) فاران اکتوبر ۱۹۶۷ء

علم اور عشق (ڈاکٹر خلیفہ عبد الحکیم) المعارف ستمبر ۱۹۷۰ء

علم اور مذہبی واردات (محمد اجمل فکر و نظر) نومبر و دسمبر ۱۹۷۷ء

علماء امت کیلئے لمحہ فکریہ (مولانا محمد یوسف بنوری) البلاغ دسمبر ۱۹۶۷ء

علماء بریلی اور تکفیر مسلمین (ایم اے چوہدری) الحق جون ۱۹۷۶ء

علماء حق اور نام نہاد محققین (امجد علی شاکر) الحق جون ۱۹۷۶ء

علمائے حق کا شیوہ (مولانا احتشام الحق) الحق ستمبر ۱۹۶۷ء

علماء کا متفقہ معاشی خاکہ (محمد تقی عثمانی) البلاغ اگست ۱۹۶۷ء

علماء امت کیلئے لمحہ فکریہ اور ارباب مدارس دینیہ کی خدمت میں وقت کی اہم دعوت بینات جنوری ۱۹۶۵ء

علماء حق کا اوڑھنا بچھونا (عبد الرزاق) الحق مارچ ۱۹۶۹ء

علمائے دین اور عہد حاضر کے تقاضے مفتی محمد عبدہ اور جمال الدین افغانی فکر و نظر دسمبر ۱۹۶۳ء

علماء سرحد کی تصنیفی اور علمی خدمات (فیوض الرحمان) الحق فروری تا ستمبر ۱۹۷۶ء

علمائے سندھ	(اعجاز الحق قدوسی)	الولی	جنوری	۱۹۷۵ء
علمائے سندھ اور شاہ ولی اللہ کے علمی روابط		الرحیم	دسمبر	۱۹۶۳ء
علمائے کرام اور حکومت افکار و آرا مختلف دینی رسائل		فکر و نظر	نومبر	۱۹۶۶ء
علمائے کرام کا فتویٰ اداریہ	(محمد تقی عثمانی)	البلاغ	مئی	۱۹۷۰ء
علمائے مارکس کے سوالات		ترجمان القرآن	نومبر	۱۹۶۹ء
علمائے کو صدر مملکت کی دعوت	(محمد تقی عثمانی)	البلاغ	ستمبر	۱۹۷۱ء
علماء کے لئے لمحہ فکریہ اداریہ	(محمد تقی عثمانی)	البلاغ	ستمبر	۱۹۷۱ء
علماء مشرقی پاکستان کی قرارداد		البلاغ	اکتوبر	۱۹۶۹ء
علم اور خودی واردات	(محمد اجمل)	فکر و نظر	جولائی	۱۹۷۷ء
علم تجوید	(الشیخ ابراہیم محمد غنیم مصری)	بینات	مارچ	۱۹۷۱ء
علم حدیث اور ابو حنیفہ		چراغ راہ	جون	۱۹۶۷ء
علم جغرافیہ اور مسلمان دانشور	(بلال زبیری)	البلاغ	اگست	۱۹۷۱ء
علم دین کی بے حسی اور کم مائیگی	(قاری حضرت گل بنوں)	البلاغ	مارچ	۱۹۷۱ء
علم دین کے تقاضے	(عبد الحق)	الحق	دسمبر	۱۹۷۱ء
علم کا سرچشمہ عقل یا وحی	(محمد ولی رازی)	البلاغ	اپریل	۱۹۶۷ء
علوم جدید اور اخلاق و مذہب اجتناب	(عبد الماجد دریابادی)	فکر و نظر	جنوری	۱۹۶۵ء

علم ظاہر اور علم باطن چراغ راہ ۱۹۶۷ء

علم غیب (قاری محمد طیب) الحق توحید نمبر جون ۱۹۵۷ء

علم فقہ (محمد داؤد ہزاروی) بینات اپریل ۱۹۷۳ء

علم کی حقیقت اور اہمیت (افضال حسین قادری) چراغ راہ اگست ۱۹۷۶ء

علم کی لغت اور اسکے تقاضے (عبدالحق) الحق مارچ ۱۹۶۶ء

علم لطائف کے بیان میں (مصلح الدین احمد ایسر) الرحیم ستمبر ۱۹۶۳ء

علم و عمل (بدیع الزماں) بینات فروری ۱۹۶۶ء

علم و عمل اور یقین (محمد یوسف دھلوی) الحق نومبر ۱۹۶۵ء

علم و فضل کی دنیا (سمیع الحق) الحق اکتوبر تا دسمبر ۱۹۶۶ء ۱۹۶۵

علوم اسلامیہ میں ترکوں کی خدمات (محمد اویس ادلیغور کاشغری) فکر و نظر اکتوبر ۱۹۶۷ء

علوم اسلامی کے چند اہم مآخذ (ڈاکٹر محمد ریاض) المعارف ستمبر ۱۹۷۱ء

علوم القرآن (سید فخر الحسن) سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر اپریل ۱۹۷۰ء

علوم القرآن (مولانا منتخب الحق) چراغ راہ نومبر و دسمبر ۱۹۶۸ء

علوم حدیث (مولوی انور شاہ کشمیری) بینات اپریل تا جون ۱۹۶۷ء

علمی عمومیات شرعی نقطۂ نظر سے رفیع اللہ فکر و نظر اگست ۱۹۶۵ء

علوم عقلیہ اور خاندان ولی اللہی (محمد عبد اللہ عمر پوری) الرحیم جولائی ۱۹۶۳ء

علوم قدیمہ و جدیدہ (شوکت سبزواری) بینات مارچ ۱۹۷۳ء

علوم قرآن کے اعتبار سے انواع تفسیر (نور احمد غفاری) الحق ستمبر ۱۹۷۵ء

علوم ولی اللہی (مولانا محمد عبداللہ فاروقی) الرحیم اکتوبر ۱۹۶۳ء

علوم و معارف (مولانا محمد قاسم نانوتوی) الحق اکتوبر جنوری ۱۹۷۱ء

علوم نبوت رسول کریم ؐ عبداللہ کی بڑی نعمت (عبدالحق) الحق مارچ ۱۹۷۵ء

علمی افق پشتو تفاسیر چراغ راہ مئی ۱۹۶۸ء

علمی جواہر پارے (شمس الحق) الحق فروری ۱۹۶۹ء

علمی افکار (شیخ الحدیث مولانا عبدالحق) بینات جون ۱۹۶۶ء

علمی افکار (انشورنس ضرورت شدیدہ میں جائز ہے) (محمد اسحاق ندوی) بینات مئی ۱۹۶۶ء

علمی تحقیق کیلئے جدید سہولتیں (احمد خان) فکر و نظر نومبر ۱۹۷۲ء

علمی سرقہ (ابوالاعلیٰ مودودی) الحق توحید نمبر جون ۱۹۵۷ء

عمر احمد عثمانی کی تحریفات کا اجمالی جائزہ حضور کی شادیاں (محمد یوسف) الحق فروری ۱۹۶۷ء

عمرو بن احمر الباہلی والے مضمون میں کتابت کی غلطیوں پر (میر اسد) فکر و نظر ستمبر ۱۹۷۱ء

عمر بن عبدالعزیز (محمد یوسف ساہیوال) بینات جون ۱۹۷۱ء تا اگست ۱۹۷۲ء

عوامی کتب خانہ پنجاب کا تاریخی پس منظر (محترمہ خالدہ شمع) المعارف فروری تا مارچ ۱۹۷۷ء

عمر خیام سوانح (ڈاکٹر ظہور الدین) المعارف جون ۱۹۷۱ء

عہد اسلامیہ میں علوم ریاضیہ کا آغاز و ارتقا (مولانا شبیر احمد خان غوری) المعارف جولائی ۱۹۷۱ء

عہد تابعین کی تفسیری خدمات (رشید احمد ارشد) البلاغ اگست تا اکتوبر ۱۹۷۲ء ۱۹۷۳

عہد جاہلیت میں عربوں کے صنم کدے (عبدالحمید صدیقی) چراغ راہ نومبر دسمبر ۱۹۶۲ء

عہد جاہلیت میں عربوں کے مذہبی معتقدات (عبداللہ) ترجمان القرآن نومبر دسمبر ۱۹۶۷ء

عہد جدید کے مسائل اور آنحضرت کا پیغام (ڈاکٹر شرف الدین اصلاحی) فکر و نظر اپریل مئی ۱۹۷۵ء

عہد جدید میں اسلامی قانون سازی (محمد مظہر الدین صدیقی) فکر و نظر فروری ۱۹۶۶ء

عہد حاضر کے مستشرقین سے ملاقات ترجمہ ڈاکٹر مصطفیٰ الحسن اسباعی بینات نومبر ۱۹۶۷ء

عہد حاضر میں دعوت اسلامی کی زبوں حالی ترجمان القرآن فروری ۱۹۶۰ء

عہد رسالت میں شورائی نظام (محمد یوسف گورایہ) فکر و نظر جولائی ۱۹۶۷ء

عہد رسالت و عہد صحابہ میں کتابت حدیث (مولانا شبیر احمد کشمیری) البلاغ اگست ۱۹۷۲ء

عہد عالمگیر کا ایک نادر مخطوطہ (سید شریف احمد شرافت) المعارف فروری ۱۹۷۰ء

عہد عباسی میں قبر کے متعلق ایک استفتا (عبدالرحمان طاہر سورتی) فکر و نظر مارچ ۱۹۶۷ء

عہد عباسی میں علم الکلام کی بحثیں (مولانا محمد حنیف ندوی) المعارف اپریل تا جون ۱۹۷۰ء

عہد صدیقی اور دور عثمانی میں جمع قرآن (ابوالاعلیٰ مودودی) ترجمان القرآن نومبر ۱۹۷۵ء

عہد نبوی کے چند مشروبات (محمد خالد مسعود) فکر و نظر جولائی ۱۹۶۶ء

عہد نامہ جدید اور اناجیل اربعہ (محمد حنیف ندوی) المعارف اپریل ۱۹۷۵ء

عہدِ نبوت ۔ (محمد یوسف ساہیوال) بینات مئی سنہ ۱۹۷۴

عہدِ نبوت کے فقہی اصول ۔ (ڈاکٹر محمد معروف دوالبی مصری) فاران نومبر سنہ ۱۹۶۸(?)

عہدِ نبوت کے ۱۰ سال سن وار سیرتِ طیبہ ۔ (محمد یوسف ساہیوال ۔) بینات دسمبر سنہ ۱۹۷۴

عہدِ نبوی کا نظامِ تعلیم ۔ (ڈاکٹر محمد حمید اللہ) فکر و نظر مئی سنہ ۱۹۷۸

عہدِ نبوی میں اسلامی تعلیم ۔ (محمود الحسن عارف) بینات نومبر سنہ ۱۹۷۷

عہدِ نبوی میں علمی ترقیاں ۔ (محمد حفیظ پھلواری) بینات اکتوبر سنہ ۱۹۷۱

عید الفطر (مفتی ولی حسن ٹونکی) بینات جنوری فروری سنہ ۱۹۶۷

عید الفطر (شمس الحق القمر القاسمی) فکر و نظر اکتوبر سنہ ۱۹۷۵

عید الفطر اور اس کے آداب و احکام ۔ (مہر محمد میانوالی) بینات دسمبر سنہ ۱۹۶۹

عید الفطر اور اس کے احکام (مہر محمد میانوالی) نومبر بینات سنہ ۱۹۶۹

عید الاضحیٰ فضائل و مسائل ۔ (مولانا محمد عاشق الٰہی بلند شہری) جنوری سنہ ۱۹۷۵

عید اور اجتماعیت (محمد بدیع الزمان) بینات جنوری سنہ ۱۹۶۶

عید پر خوشی منانے کا صحیح طریقہ (عبد القدوس ہاشمی) نظرات) اکتوبر سنہ ۱۹۷۳

عید قربانی مبارک نظرات (ڈاکٹر شرف الدین اصلاحی) جنوری سنہ ۱۹۷۲

عیسائی مذہب میں خدا کا تصور ۔ (محمد تقی عثمانی) البلاغ ستمبر سنہ ۱۹۶۷

عیسائی اسکولوں میں مسلمان بچوں کی تعلیم ۔ (شیخ حسن مشاط) بینات (اگست [illegible]) سنہ ۱۹۷۷

عیسائی پادری اور سید ناصر الدین ابو منصور۔ (اختر راہی) الحق نومبر سنہ ۱۹۷۱

عیسائی مشنری سرگرمیاں اور عالم اسلام۔ (محمد یوسف، کراچی) الحق اکتوبر تا دسمبر سنہ ۱۹۷۳

عید کا پیغام۔ (ڈاکٹر ایس ایم صدیق) البلاغ مارچ سنہ ۱۹۶۸

عید کی حقیقت اور حکمت۔ (اشرف علی تھانوی) الحق اکتوبر نومبر سنہ ۱۹۷۳

عید کے چاند کا مسئلہ۔ (محمد تقی عثمانی) البلاغ جنوری سنہ ۱۹۷۴

عید مسلم۔ (مولانا میاں حکمت شاہ) بینات فروری سنہ ۱۹۷۱

عید مسلم (سید انور شاہ) الحق مارچ سنہ ۱۹۶۶

عید میلاد الرسول اور ہمارا فرض۔ (نظرات ادارہ) فکر و نظر فروری سنہ ۱۹۷۸

عیسائی اسکولوں میں۔ (علامہ کبیر السند جلیل شیخ حسن) بینات اکتوبر سنہ ۱۹۶۶

عیسائی تبلیغ کے نئے انداز میں۔ (احمد انس) چراغ راہ مئی سنہ ۱۹۶۸

عیسائی عورتوں سے نکاح کا حکم (مسائل و احکام) بینات مئی سنہ ۱۹۶۷

عیسائیت سے اسلام تک (عائشہ ھنی ترجمہ عارفہ اقبال) چراغ راہ سنہ ۱۹۶۷

عیسیٰ مسیح کو صولی نہیں چڑھایا گیا۔ (ڈاکٹر کوٹ برنا) الحق اکتوبر تا دسمبر سنہ ۱۹۷۳

عیسائیت کا بانی کون تھا۔ (پادری جلال الدین) البلاغ جنوری سنہ ۱۹۷۰

عیسائیت کا بانی کون ہے۔ (محمد تقی عثمانی) البلاغ جولائی تا نومبر سنہ ۱۹۶۸

عیسائیوں کے اسکول میں مسلمانوں کا اپنے بچوں کو تعلیم دلانا (علامہ کبیر استاد جلیل شیخ حسن) بینات ستمبر سنہ ۱۹۶۶

غالب کا کلام و فلسفہ تصوف (محمد مصطفیٰ) فاران نومبر سنہ ۱۹۶۸

غالب کی شاعری میں قرآنی تلمیحات (ڈاکٹر احتشام احمد ندوی) سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر سنہ ۱۹۷۰

غدار کون اور کیوں۔ (محمد اسحاق) الحق دسمبر سنہ ۱۹۷۱

غذا اور قرآن مجید (حکیم محمد سعید) البلاغ جون سنہ ۱۹۷۲

غریبوں کا والی غلاموں کا مولا۔ (ماہر القادری) فاران جنوری سنہ ۱۹۴۹

غزنوی کے دیس میں (سمیع الحق) الحق اکتوبر سنہ ۱۹۷۱

غزوہ تبوک (محمد جعفر پھلواری) سیارہ ڈائجسٹ رسول نمبر نومبر سنہ ۱۹۷۳

غزوہ حنین (غلام رسول مہر) سیارہ ڈائجسٹ رسول نمبر نومبر سنہ ۱۹۷۳

غزوہ خیبر (سید نواب علی) سیارہ ڈائجسٹ رسول نمبر) نومبر سنہ ۱۹۷۳

غزوہ قسطنطنیہ اور یزید۔ (مولوی عبد المنان سلہٹی) بینات جنوری سنہ ۱۹۶۳

غزوات نبوی کے اہم اسباق (نعیم صدیقی) سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر اپریل سنہ ۱۹۷۰

غضب الٰہی کو دعوت دینا (مولانا محمد اسحاق صدیقی) بینات جنوری سنہ ۱۹۷۴

غفلت پرستوں کی خام خیالیاں (عبد الحمید) ترجمان القرآن اکتوبر نومبر سنہ ۱۹۷

غلاف کعبہ اور اسکی شرعی حیثیت اور اسکی تاریخ۔ (ابو الاعلیٰ مودودی) ترجمان القرآن مارچ سنہ ۱۹۶۳

غلط رسوم و بدعات نظرات (شرف الدین اصلاحی) فکر و نظر جنوری سنہ ۱۹۷۵

غنا و سماع کے احکام۔ (رفیع اللہ) فکر و نظر مارچ سنہ ۱۹۷۵

غنی اور بادشاہ کون (ایک حدیث) (مولانا محمد جعفر پھلواری) المعارف اپریل سنہ ۱۹۷۵

غیر سودی اشتراکی معیشت (منظور الرحمٰن) چراغ راہ اگست سنہ ۱۹۶۹

غیر سودی معیشت (منظور الرحمٰن) چراغ راہ مارچ سنہ ۱۹۶۹

غیر سودی نظام بینکاری (ڈاکٹر نجات اللہ صدیقی) چراغ راہ فروری مارچ چراغ راہ سنہ ۱۹۶۸

غیر متقی امام اقتدار (ایک حدیث) (محمد جعفر پھلواری) المعارف جولائی سنہ ۱۹۷۳

غیر مسلم اور تعمیر مسجد (محمد یوسف لدھیانوی) بینات مئی سنہ ۱۹۷۶

غیر مسلم مشینری ادارے۔ (سمیع الحق) (الحق) جولائی سنہ ۱۹۷۳

غیر مسلموں کے ساتھ معاملہ (مفتی محمد شفیع) نومبر سنہ ۱۹۷۰

غیر مطبوعہ اور زیر طبع مسودات (ڈاکٹر رضی الدین) فکر و نظر مئی سنہ ۱۹۷۶

غیر ممالک سے نجی ذریعہ سے رقم بھیجنا۔ احکام مسائل) بینات اپریل سنہ ۱۹۶۷

فاتح بیت المقدس (سلطان صلاح الدین ایوبی ابوالحسن ندوی) الحق جولائی سنہ ۱۹۶۷

فاران کی حقیقت (محمد تقی عثمانی) فاران مارچ سنہ ۱۹۶۶

فارسی اور اردو شہر آشوب (ایک توضیح) (ڈاکٹر محمد ریاض) فاران ستمبر سنہ ۱۹۶۹

فارسی نعتیہ کلام۔ (ڈاکٹر نبی بخش قاضی علوی) اپریل سنہ ۱۹۷۲

فتنہ انکار حدیث۔ (ابوالنصر طاہر سلیم) الحق دسمبر سنہ ۱۹۶۵

فتنہ تاتار کا خاتمہ (خواجہ راحت حسین) فاران جون سنہ ۱۹۶۲

فتنہ تاتار کے اثرات نظرات۔ (سید قدرۃ اللہ فاطمی) فکر و نظر جولائی سنہ ۱۹۶۴

فتنہ رفض (قادیانیت) الحق مارچ سنہ ۱۹۷۵

فتنہ قادیانیت اور ہمارے فرائض۔ (قادر بخش) الحق فروری تا مارچ سنہ ۱۹۷۴

فتنہ مرزائیت اور علما کی ذمہ داری (محمد اقبال) نومبر دسمبر الحق سنہ ۱۹۷۲

فتنہ میں درجات۔ (ادارہ سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر) اپریل سنہ ۱۹۷۰

فتوت یا جوانمردی۔ مسلمانوں کا ایک اجتماعی و رفاعی نظام ڈاکٹر محمد ریاض۔ فکر و نظر اپریل مئی سنہ ۱۹۷۰

فتوی کے آداب (مولانا اللہ بخش مظفر گڑھی) بینات جنوری سنہ ۱۹۷۱

فحاشی کا سیلاب اداریہ (محمد تقی عثمانی) البلاغ اپریل سنہ ۱۹۷۵

فرانسیسی مستشرق (پروفیسر لوئی ماسینیوں) (محمد یوسف گورایہ) فکر و نظر مئی سنہ ۱۹۶۸

فرائضی تحریک توسیع و ترقی کا دور (ڈاکٹر معین الدین) فکر و نظر مارچ سنہ ۱۹۷۶

فرائضی تحریک ایک تاریخی جائزہ (ڈاکٹر معین الدین) فکر و نظر فروری سنہ ۱۹۷۰

فرائضی تحریک کا تاریخی تجزیہ (ڈاکٹر معین الدین) فکر و نظر مئی سنہ ۱۹۷۰

فراعین مصر (غلام جیلانی برق) فکر و نظر دسمبر ۷۶ جنوری سنہ ۱۹۷۷

فرد اور جماعت کا رشتہ حکمت اقبال کی روشنی میں الطاف جاوید، فکر و نظر مارچ سنہ ۱۹۶۶

فرد اور معاشرہ نظرات	(عبد الرحمن طاہر سورتی)	فکر و نظر	مارچ	سنہ ۱۹۷۰
فرد کی زندگی پر اسلامی ایمان کے اثرات	(عبد الحمید صدیقی)	ترجمان القرآن	اکتوبر	سنہ ۱۹۷۶
فرض کفایہ	(انتخاب ضیاء الحسن فاروقی)	فکر و نظر	جون	سنہ ۱۹۶۴
فرضیت زکوٰۃ کیلئے سرمایہ کی تعریف	(رفیع اللہ)	فکر و نظر	دسمبر	سنہ ۱۹۷۸
فرعون و کلیم کی داستان کشمکش	(ڈاکٹر محمد سعید رمضان)	ترجمان القرآن	جون	سنہ ۱۹۶۱
فرقہ ناجیہ اور نوابت میں فرق	(عبد الحمید سواتی)	الحق	اگست	سنہ ۱۹۶۸
فرمانروایان بہمنیہ (دکن)	(محمد حفیظ اللہ پھلواری)	فاران	جون	سنہ ۱۹۶۷
فرمانروایان سلطنت مالوہ	(محمد حفیظ اللہ پھلواری)	فاران	دسمبر	سنہ ۱۹۶۷
فریضہ رمضان کی حکمتیں	(ابو الحسن ندوی)	الحق	اکتوبر	سنہ ۱۹۷۳
فری میسن تحریک	(مبا شارکان توفی سہیلی)	الحق	جولائی	سنہ ۱۹۷۲
فری میسن تحریک اور صیہونیت	(حافظ محمد اسمٰعیل)	الحق	نومبر دسمبر	سنہ ۱۹۷۲
فری میسن تنظیم	(محمد عبد اللہ لدھیانوی)	بینات	جولائی	سنہ ۱۹۶۹
فسری مشنری	(احمد انس)	چراغ راہ	اگست	سنہ ۱۹۶۸
فساد زمانہ اور عموم بلوی	(مولانا محمد مجیب اللہ ندوی)	الرحیم	نومبر ۷۴ تا جنوری	سنہ ۱۹۷۵
فساد فی الارض	(محمد سعید صدیقی)	بینات	دسمبر	سنہ ۱۹۷۳
فاطمیت اور اسکی حکمرانیاں	(پروفیسر عبد الحمید صدیقی)	ترجمان القرآن	مارچ اپریل	سنہ ۱۹۵۵

فضائل رمضان (چند احادیث کی روشنی میں) (مولانا عبد الرؤف) البلاغ نومبر سنہ ۱۹۷۲

فضائل مدینہ (محمد حسن ٹونکی) بینات مارچ سنہ ۱۹۷۶

فضل الرحمان تحقیق ربو کی حقیقت۔ (ابو اسامہ حسن) بینات جنوری تا اپریل سنہ ۱۹۶۴

فضل اللہ تبریزی روز بہان اصفہانی کا نادر رسالہ (پروفیسر محمد اسلم) المعارف اپریل سنہ ۱۹۶۸

فضلِ اللہ الصمد (مولانا حکیم محمد برکاتی) بینات اگست سنہ ۱۹۷۱

فضلائے دار العلوم حقانیہ کے نام (مولانا عبد الحق) الحق اپریل سنہ ۱۹۷۴

فضلے قضایا قرآن حکیم کی روشنی میں (محمد اسحاق بھٹی) المعارف اپریل مئی سنہ ۱۹۷۳

فضیلت علم اور علم کے تقاضے (مولانا عبد الحق) الحق فروری سنہ ۱۹۶۹

فطرت انسانی قرآن اور حدیث کی روشنی میں (پروفیسر غلام حسین) فکر و نظر نومبر سنہ ۱۹۶۸

فقر و فاقہ اور اس کا اسلامی حل۔ (یوسف القرضاوی) ترجمان القرآن اگست تا مارچ سنہ ۱۹۷۱

فقہ اسلامی ایک تاریخی مطالعہ۔ (مفتی عمیم الاحسان ڈھاکا) چراغ راہ اسلامی قانون نومبر سنہ ۱۹۵۶

فقہ اسلامی تعریف اور تقسیم (ڈاکٹر صبحی محمصانی بیروت) چراغ راہ اسلامی قانون نومبر سنہ ۱۹۵۶

فقہ اسلامی کی انسائیکلو پیڈیا۔ ایک عظیم منصوبہ (ترجمہ خلیل حامدی) ترجمان القرآن ستمبر سنہ ۱۹۵۸

فقہ اسلامی کی تشکیل نو (علامہ اقبال کی نظر میں) نظرات محمد سرور فکر و نظر ستمبر سنہ ۱۹۶۷

فکر و نظر پر تبصرے کا جواب (سید قدرۃ اللہ کاظمی) فکر و نظر جولائی سنہ ۱۹۶۴

فکر و نظر سے تعارف شذرات - ادارہ - فکر و نظر جولائی سنہ ۱۹۶۳

فکر و نظر کا ایک مضمون اقبال مسجد قرطبہ میں۔ یزیعی انصاری، فکر و نظر ستمبر ۱۹۷۷ء

فقہ اسلامی کی تدوین کا مسئلہ نظرات فکر و نظر (سید قدرۃ اللہ کاظمی)۔ جولائی ۱۹۷۱ء

فقہ اسلامی کی تدوین کا مسئلہ (رشید احمد جالندھری) فکر و نظر اپریل ۱۹۷۷ء

فقہ اسلامی کی روشنی میں جدید مسائل کا حل۔ (محمد یوسف بنوری)۔ بینات جون تا ستمبر ۱۹۶۳ء

فقہ اسلامی کے ابتدائی ادوار پر ایک نظر اجمالی۔ (محمد عبدالرحیم مراکشی) ترجمان القرآن جولائی اگست ۱۹۵۸ء

فقہ اسلامی کے ماخذ صدر اسلام سے شافعی کے عہد تک (احمد حسن) فکر و نظر جنوری ۱۹۷۲ء

فقہ اور اصول فقہ (علامہ عبدالرحمٰن ابن خلدون) چراغ راہ اسلامی قانون نمبر ۱۹۵۶ء

فقہ اور مذاہب فقہ (شاہ ولی اللہ) محمد سرور المعارف دسمبر ۱۹۷ء

فقہ حنفی کی خصوصیات (حسین احمد نجیب) بینات مارچ اپریل ۱۹۷۱ء

فقہ میں حضرت شاہ ولی اللہ کا مقام۔ (حافظ عباد اللہ فاروقی) الرحیم اگست ۱۹۷۳ء

فقہ و اجتہاد (محمد شاہد) کراچی بینات جون سے تا مارچ ۱۹۷۱ء

فقہی اجتہاد اور نصوص و مصالح (ڈاکٹر مصطفیٰ احسن) فکر و نظر جنوری ۱۹۶۷ء

فقہی مذاہب اور قوانین (حبیب اللہ صدیقی) فاران مئی ۱۹۷۴ء

فقیر قادر بخش بیدل۔ (لطف اللہ ندوی) الرحیم مئی ۱۹۶۵ء

فکر اسلامی کی اساس اور اس کی تشکیل جدید کا مسئلہ انتخاب فکر و نظر جولائی ۱۹۶۷ء

فکر و دانش کی معراج۔ ماہر القادری، فاران اکتوبر ۱۹۶۴ء

فکر و عمل کی بیداری (سید اسعد گیلانی) ترجمان القرآن نومبر ۱۹۷۵ء

فکر و نظر پر تبصرہ (مدیر فاران) فکر و نظر جولائی ۱۹۶۴ء

فکر و نظر کی غلطی (خورشید احمد) چراغ راہ اگست ۱۹۶۷ء

فکر و نظر کے گیارہ سال (نظرات (عبد القدوس ہاشمی) فکر و نظر مارچ ۱۹۷۴ء

فکر و نظر کے بارے میں نظرات - (سید قمر الدین ناظمی) فکر و نظر جولائی ۱۹۶۴ء

فکر و نظر کے مقاصد نظرات (محمد سرور) فکر و نظر - دسمبر ۱۹۶۴ء

فکر ولی اللہی (ایک جائزہ) (عباد اللہ فاروقی) الولی - جولائی ۱۹۷۴ء

فکر الٰہی کا بنیادی نکتہ (محمد سرور) الرحیم مارچ ۱۹۶۴ء

فکر ولی اللہی کی جامعیت (محمد سرور) الرحیم جون ۱۹۶۴ء

فکر ہر کس بقدر ہمت اوست بینات جنوری ۱۹۶۳ء

فلاح اور خسران و دینی تصور - (سید امین پاشا) ترجمان القرآن نومبر ۱۹۷۵ء

فلپائن کے مسلمانوں کی جدوجہد ماضی و حال - البلاغ نومبر ۱۹۷۵ء

فلسطین کے مسئلے پر عربوں کا موقف (حسن ریاض) البلاغ مئی ۱۹۶۶ء

فلسطین عالمی طاقتیں اور ہم - (خورشید احمد) چراغ راہ - جون ۱۹۶۹ء

فلسطین میں بنی اسرائیل کے چار بحر کے. (محمد میاں) الحق اکتوبر نومبر ۱۹۷۵ء

فلسفہ اسلام کی تشکیل - (شبیر احمد غوری) فاران ستمبر ۱۹۶۶ء

فلسفہ اور مذہب میں تطبیق ابن رشد کی نظر میں (محمد سعید شیخ) ترجمہ نذر عرفان المعارف سنہ ۱۹۷۰

فلسفۂ حج (پروفیسر کریم حیدری) فکر و نظر ستمبر سنہ ۱۹۷۵

فلسفۂ سائنس اور ایمان (وحید الدین بلوچ) فکر و نظر دسمبر ۷۶ جنوری ۷۷ سنہ ۱۹

فلسفۂ صوم۔ (نور محمد) بینات نومبر سنہ ۱۹۷۰

فلسفہ علم اور قرآن پر ایمان کی کہانی (الشیخ ندیم الجسر، ترجمہ پیر محمد حسن)۔ [illegible] ۶ اگست سنہ ۱۹۶۹

فلسفۂ معراج رسولؐ (شمس الحق افغانی) الحق نومبر سنہ ۱۹۶۶

فلسفی ابن رشد بحیثیت ایک فقیہ۔ عربی سے ترجمہ سید عبد اللہ کنون المعارف فروری سنہ ۱۹۷۰

علم نحو اسلام کو مدون کیجئے (طلبائے جامعہ مدینہ طیبہ) البلاغ مئی سنہ ۱۹۷۴

فن تاریخ گوئی میں ایک اضافہ (پروفیسر عاصی ضیائی) فاران فروری سنہ ۱۹۷۰

فن سیرت نگاری پر ایک نظر۔ فکر و نظر اپریل سنہ ۱۹۷۶

فن خطاطی اور مسلمان (عشرت رحمان) المعارف جون سنہ ۱۹۷۵

فن قرات اور اسکی ضرورت۔ (احسان الٰہی ظہیر) سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر اپریل سنہ ۱۹۷۰

فنون جمیلہ اور اسلام (مولانا محمد حنیف ندوی) المعارف جولائی سنہ ۱۹۷۲

فوج کی تنظیم۔ (سراج نظامی) البلاغ ستمبر سنہ ۱۹۶۸

فیٔ اور ٹیکس بسلسلہ مقدمات کتاب الاموال (محمد یوسف لدھیانوی) بینات اکتوبر سنہ ۱۹۶۶

فوٹو اور اسکیچوں کی حرمت لذاتہ ہے یا لغیرہ (ابو الکلام آزاد) فکر و نظر سنہ ۱۹۷۶

نوٹو کی شرعی حیثیت (رفیع اللہ) فکر و نظر اپریل سنہ ۱۹۶۴

نوٹو کی شرعی حیثیت (افکار تمنا العمادی) فکر و نظر اپریل سنہ ۱۹۶۵

فلسفہ صوم۔ (نور محمد) بینات، نومبر سنہ ۱۹۷۰

فلسفہ علم اور قرآن پر ایمان کی کہانی (الشیخ ندیم الجسر ترجمہ بشیر محمود حسن) جولائی ۶۷ اگست فکر و نظر سنہ ۱۹۶۹

فہرست تراجم و تفاسیر قرآن مجید (محمد عالم ممتاز حق) سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر) اپریل سنہ ۱۹۷۰

فہرست مخطوطات کتب خانہ تحقیقات اسلامی۔ (محمد طفیل) فکر و نظر اپریل سنہ ۱۹۶۹ تا دسمبر سنہ ۱۹۷۱

فہرست مخطوطات کتب خانہ تحقیقات اسلامی (احمد خان) فکر و نظر جولائی تا نومبر سنہ ۱۹۶۹

فہرست مخطوطات کتب خانہ تحقیقات اسلامی (قاضی محمد اشرف) فکر و نظر جون ۶۹ تا اکتوبر سنہ ۱۹۶۹

فہم سیرت (سید محمد سلیم) سیارہ ڈائجسٹ نومبر سنہ ۱۹۷۳

فہم قرآن سے متعلق میرے تاثرات۔ (انشاء اللہ خان) سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر اپریل سنہ ۱۹۷۰

فیروز شاہ تغلق انتخاب (ڈاکٹر الیشور ٹوپا) فکر و نظر مئی جون سنہ ۱۹۶۹

فیض قصیدۃ الاسلام والمسلمین۔ (خلیل حامدی) ترجمان القرآن اپریل سنہ ۱۹۷۵

فیضان حکمت۔ (عبد الحق) الحق اپریل سنہ ۱۹۶۷

فیلسوف العرب الکندی۔ (شیخ عبد الکریم (ترجمہ طفیل احمد) الرحیم مئی ۶۵ - دسمبر سنہ ۱۹۶۳

قابل توجہ (ڈاکٹر سید محمد یوسف) کراچی بینات جنوری سنہ ۱۹۷۳

قابیل و منظوم تمثیلہ (عبد العزیز خالد) سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر اپریل سنہ ۱۹۷۰

قادیانی اہم علمی تاریخیں۔ محمد احمد تھانوی بینات فروری سنہ ۱۹۷۵

قادیانی ایک غیر مسلم اقلیت (سمیع الحق) الحق جون سنہ ۱۹۷۳

قادیانی تبلیغ اور پاکستانی سفارتخانے (شاہد تسنیم) الحق نومبر دسمبر سنہ ۱۹۷۲

قادیانیت (پروفیسر شاہد تسنیم۔) الحق دسمبر سنہ ۱۹۷۱

قادیانیت اور بہائیت کے وکیلوں کی مجلس میں۔ (ادارہ) الحق جون سنہ ۱۹۷۶

قادیانیت اور سیاست (محمد الیاس برنی) الحق جولائی سنہ ۱۹۷۳

قادیانیت اور عالم اسلام (مولانا عبد الرزاق سکندر) بینات مئی سنہ ۱۹۷۶

قادیانیت اور عالم اسلام۔ (محمد تقی عثمانی) اداریہ۔ البلاغ اگست سنہ ۱۹۷۴

قادیانیت اور مبارک فیصلے۔ (سمیع الحق) الحق جولائی سنہ ۱۹۷۹

قادیانیت ایک سیاسی محاسبہ اور جائزہ (شاہد تسنیم) الحق نومبر سنہ ۱۹۷۱

قادیانیت ایک مستقل مذہب (ابو الحسن ندوی) الحق جون سنہ ۱۹۷۳

قادیانیت تحریف قرآن (محمد یوسف لدھیانوی) بینات فروری تا مئی سنہ ۱۹۷۴

قادیانیت دائرہ اسلام سے خارج قومی اسمبلی کا فیصلہ (نظرات شرف الدین اصلاحی) فکر و نظر ستمبر سنہ ۱۹۷۴

قادیانیت کا روحانی چارج (محمد یوسف لدھیانوی) بینات جون سنہ ۱۹۷۷

قادیانیت کے بارے میں آخری وصیت (انور شاہ کشمیری) الحق اکتوبر تا دسمبر سنہ ۱۹۷۳

قادیانیت ملی استحکام پر ضرب کاری (کوثر نیازی) الحق جون سنہ ۱۹۷۳

قادیانیت نے اسلام کو کیا دیا؟ (ابوالحسن ندوی) الحق جنوری ۱۹۷۴ء

قادیانی علم الکلام کے دو اصلی تحفے قبلہ اول اور نزول مسیح (منظور احمد نعمانی) الحق مارچ ۱۹۷۵ء

قادیانی غیر مسلم کیوں (اداریہ محمد تقی عثمانی) البلاغ جولائی ۱۹۷۳ء

قادیانی مسئلہ اور بھارت (ہندوستانی قارئین) الحق مارچ ۱۹۷۵ء

قادیانی مسئلہ اور اس کا حل (ابوالاعلیٰ مودودی) ترجمان القرآن ستمبر ۱۹۷۴ء

قادیانی مسئلہ کا حل اور قومی اسمبلی مدینہ منورہ میں تقریر (مفتی محمود الحق) الحق جنوری ۱۹۷۵ء

قادیانی مسئلہ کے حل کے بعد (محمد تقی عثمانی) البلاغ جنوری ۱۹۷۵ء

قادیانیت مصلح موعود اور الہامات مرزا (زاہد حسین زاہد شاہین) الحق جون ۱۹۷۳ء

قادیانیوں کے بارے میں قرارداد مسترد (عبدالحق) الحق جون ۱۹۷۳ء

قادیانیوں کے بعض دلائل کا علمی جائزہ (قاضی عبدالنبی کوکب) الحق جنوری فروری ۱۹۶۵ء

قادیانیوں کے فیصلے کی اہم تاریخیں (محمد احمد تھانوی) البلاغ جنوری ۱۹۷۵ء

قاری محمد طیب صاحب ایک ملاقات (سمیع الحق) جنوری الحق جنوری ۱۹۶۹ء

قاضی احسان احمد شجاع آبادی مراسلہ بینات جنوری ۱۹۶۶ء

قاضی عبدالرب کاکا خیل مراسلہ بینات اگست ۱۹۷۲ء

قاری محمد طیب کی آمد (خطاب و تاثرات ادارہ) الحق مارچ ۱۹۷۵ء

قاضی ابوالولید الباجی المالکی (طفیل احمد قریشی) فکر و نظر ستمبر ۱۹۷۵ء

قاضی عبدالرحمٰن کاپلوری (قاری فیوض الرحمٰن) بینات جولائی ۱۹۷۷ء

قاضی مبارک گوپاموی (اختر راہی) البلاغ فروری ۱۹۷۱ء

قاضی منذر ابن سعید (شنا الحق) البلاغ اپریل ۱۹۶۹ء

قاضی میر زاہد ہروی (اختر راہی) البلاغ مارچ ۱۹۷۰ء

قافلہ تہذیب کی رہنمائی ادارہ سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر اپریل ۱۹۷۰ء

قاموس الاغلاط پر ایک نظر (رشید حسن خان) فاران اکتوبر ۱۹۶۲ء

قانون اسلامی اور غیر مسلم مفکرین (مولانا رحمت اللہ خان) الحق دسمبر ۱۹۶۶ء

قانون اسلامی کی تدوین جدید کی ضرورت (مولانا ابوالحسن) الحق مارچ ۱۹۷۱ء

قانون اور فلسفہ قانون (خورشید احمد) چراغ راہ اسلامی قانون نمبر ۱۹۵۸ء

قانون سازی کا حق کسے حاصل ہے (وحیدالدین خان) الحق دسمبر تا مارچ ۱۹۷۱ء

قانون سازی کا حق کسے حاصل ہے (شمس الحق افغانی) الحق اکتوبر ۱۹۷۲ء

قانونی اساس کی لحاظ سے قرآن کریم کی ابدیت (ڈاکٹر فضل الرحمٰن) فکر و نظر جولائی اگست ۱۹۶۳ء

قانون اور منصب (سر العزیز ڈننگ) چراغ راہ اسلامی قانون نمبر ۱۹۵۸ء

قانون سازی کے ذریعہ عمرانی اصلاحات (فضل حمید) الرحیم جنوری ۱۹۶۶ء

قانون عمرانیات (حبیب احمد صدیقی) فاران مارچ ۱۹۶۴ء

قانون فطرت اور خاندانی منصوبہ بندی پر ایک نظر (پروفیسر رفیع اللہ) فکر و نظر اپریل ۱۹۶۹ء

قانون کا اشتراکی تصور (ابن نذیر) چراغ راہ اسلامی قانون نمبر سنہ ۱۹۵۶
قانون کیا ہے (ابصار عالم) چراغ راہ اسلامی قانون نمبر سنہ ۱۹۵۶
قانون - علما قانون کی نظر میں۔ مرتبہ ظفر آفاق انصاری، چراغ راہ اسلامی قانون نمبر سنہ ۱۹۵۶
قانون مجازات اور مسلمان (حضرت سید مناظر احسن گیلانی) بینات نومبر سنہ ۱۹۶۳
قانونی اصلاحات (مولانا عبدالکریم کلاچی) بینات فروری سنہ ۱۹۷۳
قاہرہ کا پہلا سفر (حسن البنا شہید) چراغ راہ اپریل سنہ ۱۹۶۷
قاہرہ میں ہماری سرگرمیاں (حسن البنا ترجمہ سرور شاد شیرازی) چراغ راہ اگست سنہ ۱۹۶۷
قائداعظم اور اتحاد عالم اسلامی (محمد حنیف شاہد) المعارف نومبر دسمبر سنہ ۱۹۷۶
قائداعظم اور اسلامی صحافت (ڈاکٹر عبدالسلام خورشید) المعارف نومبر دسمبر سنہ ۱۹۷۶
قائداعظم اور بلوچستان (عنایت اللہ بلوچ) فکر و نظر دسمبر سنہ ۱۹۷۶ جنوری سنہ ۱۹۷۷
قائداعظم اور تحریک آزادی کشمیر (آغا حسین ہمدانی) فکر و نظر دسمبر سنہ ۱۹۷۶ جنوری سنہ ۱۹۷۷
قائداعظم اور حسن مزاح (مرزا ادیب) المعارف نومبر دسمبر سنہ ۱۹۷۶
قائداعظم اور دو قومی حقیقت (محمد اسحاق بھٹی) المعارف نومبر دسمبر سنہ ۱۹۷۶
قائداعظم اور مسجد شہید گنج۔ (پروفیسر منیر احمد سعید) المعارف جنوری سنہ ۱۹۷۶
قائداعظم اور وفاقی طرز حکومت (ڈاکٹر وحید قریشی) المعارف جنوری سنہ ۱۹۷۷
قائداعظم ایک لعل جلیل (ڈاکٹر انعام الحق) المعارف جنوری سنہ ۱۹۷۷

قائد اعظم تاریخ کے پس منظر میں (شبیر احمد ڈار) المعارف نومبر دسمبر سنہ ۱۹۷۶

قائد اعظم عظیم رہنما (ڈاکٹر عبدالمجید) المعارف نومبر دسمبر سنہ ۱۹۷۶

قائد اعظم کا ایک انٹرویو۔ المعارف نومبر دسمبر سنہ ۱۹۷۶

قائد اعظم کا تصور قومیت (پروفیسر رحیم بخش شاہین) المعارف نومبر دسمبر سنہ ۱۹۷۶

قائد اعظم کا روحانی سفر۔ (قدرۃ اللہ فاطمی) المعارف۔ جون سنہ ۱۹۷۷

قائد اعظم کی ابتدائی معاشرتی و سیاسی سرگرمیاں (پروفیسر احمد سعید) المعارف نومبر دسمبر سنہ ۱۹۷۶

قائد اعظم کی سیرت و کردار (پروفیسر احمد خان) المعارف نومبر دسمبر سنہ ۱۹۷۶ فروری سنہ ۱۹۷۰

قائد اعظم کی سوانح عمریاں (رشید قریشی) فکر و نظر اکتوبر سنہ ۱۹۷۶

قائد اعظم محمد علی جناح اور مادر ملت فاطمہ جناح (آغا حسین شاہ) فکر و نظر اگست سنہ ۱۹۷۶

قائد انقلاب کے ارشادات (محمد ایوب خان) فکر و نظر ستمبر سنہ ۱۹۶۴

قبرص۔ صلیب و ہلال کی رزمگاہ پھر رزمگاہ؟ (اختر راہی) الحق جون سنہ ۱۹۷۱

قبرص میں کیا ہو رہا ہے (اختر راہی) الحق جون سنہ ۱۹۷۱

قدر افزائی (مولانا دریا آبادی) بینات جون سنہ ۱۹۷۶

قدیم آریائی عہد کا سندھ اور اسکے باشندگان (علی اے جعفری) ترجمہ (الیاس طاہر علی) الولی مارچ سنہ ۱۹۷۶

قدیم تشبیہات میں اقبال کے تصرفات (پروفیسر نذیر احمد) المعارف اگست ستمبر سنہ ۱۹۶۵

قدیم دور کے چند سندھی فقہائے کرام۔ (محمد اسحاق بھٹی) المعارف جنوری تا اپریل سنہ ۱۹۷۴

قرآن اور چند امتیازی فضائل رمضان۔ (محمد جعفر پھلواری) فاران اکتوبر سنہ ۱۹۶۷

قرآن اور حج مساوات انسانی کا مظاہرہ، (قاری محمد طیب)، الحق اگست سنہ ۱۹۷۵

قرآن اور خلانوردی (ادارہ) سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر اپریل سنہ ۱۹۷۰

قرآن اور دور حاضر کے تقاضے (محمد ایوب خان چغتائی) سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر اپریل سنہ ۱۹۷۰

قرآن اور دعوتِ انقلاب (سید قطب، ترجمہ مولانا عبد العزیز) چراغ راہ جون سنہ ۱۹۶۷

قرآن اور دوسری مذہبی کتب (سید معروف شاہ شیرازی) سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر اپریل سنہ ۱۹۷۰

قرآن اور عصری تحقیق (ریاض الحسن نوری) الحق اگست سنہ ۱۹۷۵

قرآن اور عصری تحقیقات (ریاض الحسن نوری) سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر اپریل سنہ ۱۹۷۰

قرآن اور علم جدید کے مصنف (اکرام الدین) فاران فروری سنہ ۱۹۶۶

قرآن اور علم فلکیات (مولانا محمد شفیع رح) البلاغ فروری مارچ سنہ ۱۹۶۸

قرآن اور علوم سائنس (مولانا افتخار احمد بلخی) سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر اپریل سنہ ۱۹۷۰

قرآن اور مستشرقین (ڈاکٹر صغیر حسن معصومی) البلاغ جولائی سنہ ۱۹۶۹

قرآن ایک محافظ (ایک خاتون) سیارہ ڈائجسٹ قرآن اپریل سنہ ۱۹۷۰

قرآن ایک نظر میں۔ ادارہ سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر اپریل سنہ ۱۹۷۰

قرآن، بابا نانک اور گرنتھی صاحب (عبد الکریم نظامی اکبر آبادی) سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر سنہ ۱۹۷۰

قرآن پاک کا جغرافیائی مطالعہ (ملک محمد فیروز فاروقی) فکر و نظر اگست سنہ ۱۹۶۴

قرآن پاک کی پنجابی تفاسیر و تراجم	(پروفیسر امتیاز احمد سعید)	المعارف نومبر	۱۹۷۴ء
قرآن پاک کی زبان کا مسئلہ	(ڈاکٹر محمد یوسف)	بینات اپریل	۱۹۷۰ء
قرآن حکیم (اسماء و صفات)	(محمد حنیف ندوی)	المعارف مئی	۱۹۷۵ء
قرآن حکیم اور تعمیر اخلاق	(سمیع الحق)	الحق مارچ تا مئی	۱۹۶۸ء
قرآن حکیم اور جدید تحقیقات	(صادق حسن عقیل)	الحق جولائی	۱۹۷۵ء
قرآن حکیم اور سائنسی اندازِ فکر	(مظفر حسین)	سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر اپریل	۱۹۷۰ء
قرآن حکیم اور نظامت حکومت	(شیخ محمد عثمان)	فکر و نظر جنوری	۱۹۶۶ء
قرآن حکیم اور ہمارا معاشرہ	(نواب مشتاق احمد خان)	سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر اپریل	۱۹۷۰ء
قرآن حکیم کی عظمت	(شمس الحق افغانی)	الحق ستمبر	۱۹۷۱ء
قرآن حکیم غیر مسلموں کی نظر میں	(خواجہ ظفر نظامی)	سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر اپریل	۱۹۷۰ء
قرآن حکیم کی تعلیمات	(ڈاکٹر صغیر حسن معصومی)	البلاغ جولائی	۱۹۶۸ء
قرآن حکیم کی لسانی خصوصیات	(مولانا محمد حنیف ندوی)	المعارف اکتوبر	۱۹۷۵ء
قرآن سائنس اور سائنسی تعلیم	مذاکرہ ڈاکٹر مختار ڈاکٹر ایم اے فاروقی	سیارہ ڈائجسٹ اپریل	۱۹۷۰ء
قرآن و سنت میں اخلاق	(انتخاب ڈاکٹر عبد الحق انصاری)	فکر و نظر اگست	۱۹۶۶ء
قرآن سے متعلق ایک بحث	(مولانا محمد حنیف ندوی)	المعارف ستمبر	۱۹۷۶ء
قرآن سے صحیح کا طریقہ استفادہ	(سید معروف شاہ شیرازی)	سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر اپریل	۱۹۷۰ء

قرآن سے میرا تعلق — سید قطب شہید، مفتی محمد شفیع، عبد الصمد اللہ، فاطمہ، احمد ندیم قاسمی، مریم جمیلہ، سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر اپریل سنہ ۱۹۷۰

قرآن فقط اس کا نافع ہے جس کے دل میں خوف خدا ہو۔ (رزاقی بردہی)، فاران دسمبر سنہ ۱۹۷۱

قرآن فہمی کے شرائط (ڈاکٹر حبیب اللہ مصر)، بینات اپریل سنہ ۱۹۶۸

قرآن کا ادبی اسلوب (ڈاکٹر محمد یوسف) سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر اپریل سنہ ۱۹۷۰

قرآن کا اسلوب بیان اور علم آخرت (سید قطب، محمد نصر اللہ خان)، چراغ راہ جنوری سنہ ۱۹۶۹

قرآن کا اعجاز تاثیر۔ (محمد سلطان ذوق چاٹگام)۔ بینات جولائی سنہ ۱۹۷۱

قرآن کا انسانی مطلوب (جمیل ازنا ظفر اعوان) سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر اپریل سنہ ۱۹۷۰

قرآن کا پس منظر۔ (سید معروف شاہ شیرازی) سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر اپریل سنہ ۱۹۷۰

قرآن کا پیغام بارہ اسباق میں (نعیم صدیقی) سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر اپریل سنہ ۱۹۷۰

قرآن کا پیغام۔ ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی، اے کے بردہی۔ مفتی محمد شفیع۔ ابو الاعلیٰ مودودی۔ مولانا سعید احمد
محمد صغیر حسن معصومی، ضیاء احمد بدایونی، محمد عبد الرحمان خلیفہ۔ مناع القطان، عبد الغفور نعمان بن عبد الحق، سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر اپریل سنہ ۱۹۷۰

قرآن کا تذکرہ بائبل میں (احمد اللہ ناز) سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر اپریل سنہ ۱۹۷۵

قرآن کا تصور انسان۔ (انیس احمد) فکر و نظر جولائی سنہ ۱۹۶۶

قرآن کا تصور وحی و تنزیل (مولانا محمد حنیف ندوی)، المعارف مارچ اپریل سنہ ۱۹۷۴

قرآن کا تعارف قرآن کے الفاظ میں (ڈاکٹر شرف الدین اصلاحی)، فکر و نظر جولائی سنہ ۱۹۷۲

قرآن کا رسم الخط (نثار احمد) چراغ راہ فروری تا اپریل سنہ ۱۹۶۸

قرآن کا رسم الخط اور اس کا ارتقا (نثار احمد) سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر اپریل سنہ ۱۹۷۰
قرآن کا طریق دعوت۔ (ابو سلیم محمد عبد الحی) سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر اپریل سنہ ۱۹۷۰
قرآن کا معاشی رجحان۔ (پروفیسر محمد عثمان) فکر و نظر مارچ سنہ ۱۹۶۶
قرآن کا مقصد (ابو الکلام آزاد) سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر اپریل سنہ ۱۹۷۰
قرآن کس قسم کی کتاب ہے۔ (لطافت الرحمٰن) الحق مارچ سنہ ۱۹۶۶
قرآن کریم اور انکشاف جدید (مولانا شہاب الدین ندوی) بینات جولائی سنہ ۱۹۷۵
قرآن کریم اور انسانی غذائیات۔ (وحید الدین خان) الحق نومبر دسمبر سنہ ۱۹۷۲
قرآن کریم اور انکشافات جدیدہ (خورشید الحق خطیب) بینات اگست سنہ ۱۹۷۱
قرآن کریم اور جدید تحقیقات۔ (مولانا صادق حسین عقیل) الحق جولائی سنہ ۱۹۶۴
قرآن کریم اور عالم فطرت (وحید الدین) الحق اپریل سنہ ۱۹۷۵
قرآن کریم اور محاکات (محمد حسن ٹونکی) بینات نومبر سنہ ۱۹۷۲
قرآن کریم اور یہودیوں کی حکومت (مولانا عبد الرؤف سکھروی) البلاغ فروری سنہ ۱۹۷۶
قرآن کریم غیر مسلم مستشرقین کی نظر میں (محمد عبد الشکور) بینات ستمبر سنہ ۱۹۷۵
قرآن کریم کا اعجاز اور صداقت (شمس الحق افغانی) الحق جون سنہ ۱۹۶۷
قرآن کریم کی تلاوت (معروف شاہ شیرازی) فاران مارچ سنہ ۱۹۶۸
قرآن کریم کی چند قدیم اردو تفاسیر (محمد ایوب قادری) اول التنویر نومبر سنہ ۱۹۷۶

قرآن کریم کی روشنی میں تعلیم کا تصور (مولانا محمد جعفر پھلواری) المعارف نومبر سنہ ۱۹۶۸

قرآن کریم کے انڈکس۔ (عاصم نعمانی) سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر اپریل سنہ ۱۹۷۰

قرآن کریم کے انگریزی ترجمے (عبد الماجد دریابادی) بینات جولائی سنہ ۱۹۶۴

قرآن کریم کے چند قدیم اردو تراجم (محمد ایوب قادری) اولی اگست سنہ ۱۹۷۶

قرآن کریم کی اعجازی خصوصیات (محمد تقی عثمانی) البلاغ مئی سنہ ۱۹۷۵

قرآن کریم کی پیشگی خبریں (محمد تقی عثمانی) البلاغ جولائی سنہ ۱۹۷۵

قرآن کریم کے مضامین پر ایک نظر (مولانا محمد تقی عثمانی) بینات نومبر سنہ ۱۹۶۳

قرآن کریم مستشرقین کی نظر میں (محمد عبد الشکور) بینات نومبر سنہ ۱۹۷۵

قرآن کریم کیا چاہتا ہے۔ (میاں طفیل محمد) سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر اپریل سنہ ۱۹۷۰

قرآن کے اثر انگیزی صحابہ کرام کی زندگیوں میں (محمد کلیم) سیارہ ڈائجسٹ اپریل سنہ ۱۹۷۰

قرآن کی اخلاقی تعلیمات (سید معروف شاہ شیرازی) سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر اپریل سنہ ۱۹۷۰

قرآن کی اساسی تعلیمات ادارہ سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر اپریل سنہ ۱۹۷۰

قرآن کیا سکھاتا ہے (مولانا انصار الرحمٰن) الحق اپریل سنہ ۱۹۶۶

قرآن کیا ہے۔ (محمد ادریس میرٹھی) بینات فروری جنوری سنہ ۱۹۶۸

قرآن کی امتیازی خصوصیات۔ (نعیم صدیقی) سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر اپریل سنہ ۱۹۷۰

قرآن کی باتیں ہر خاص و عام کیلئے (سیدہ ناز جاوید) سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر اپریل سنہ ۱۹۷۰

قرآن کی تعلیمات (ایک انگریز کی نظر میں، ڈی گوڈون چرڈے) فکر ونظر جنوری ۱۹۷۰ء

قرآن کی چند اصطلاحات۔ (عاصم نعمان) سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر اپریل ۱۹۷۰ء

قرآن کی دعوت تفکر وتعقل کی دعوت ہے۔ (ڈاکٹر محمد یوسف) فکر ونظر فروری ۱۹۶۸ء

قرآن کی زبان کا مسئلہ (ڈاکٹر محمد یوسف لدھیانوی) بینات اپریل ۱۹۷۰ء

قرآن کی سیاسی تعلیمات۔ (سید ابوالاعلیٰ مودودی) سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر اپریل ۱۹۷۰ء

قرآن کی سیاسی تعلیمات (ابوالاعلیٰ مودودی) ترجمان القرآن نومبر دسمبر ۱۹۶۴ء

قرآن کی عظمت نتائج کی روشنی میں (شمس الحق افغانی) الحق اگست ۱۹۷۱ء

قرآن کی معاشرتی تعلیمات (ابوالاعلیٰ مودودی) ترجمان القرآن جنوری تا مارچ ۱۹۶۵ء

قرآن کی معاشرتی تعلیمات (ادارہ) سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر اپریل ۱۹۷۰ء

قرآن کی معاشی تعلیمات (خورشید احمد) سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر اپریل ۱۹۷۰ء

قرآن کی ہیبت۔ (بیگم مسعودہ بیگ) سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر اپریل ۱۹۷۰ء

قرآن کے اسالیب دعوت واستدلال۔ (مولانا محمد حنیف ندوی) المعارف مارچ ستمبر ۱۹۷۱ء

قرآن کے بارے میں ایک سائنسدان کا نقطۂ نگاہ (ڈاکٹر نذیر احمد) المعارف مارچ ۱۹۷۲ء

قرآن کے سات حروف (محمد تقی عثمانی) البلاغ مئی تا جولائی ۱۹۷۶ء

قرآن کے سیاسی مبادیات۔ (ڈاکٹر منظور الدین احمد) فکر ونظر مئی ۱۹۷۱ء

قرآن کی تصویر۔ (سید ابوالخیر کشفی) سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر اپریل ۱۹۷۰ء

قرآن نے انسانیت کو دیا۔ (عبدالحمید صدیقی) سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر اپریل ۱۹۷۰ء

قرآن کے کلام الٰہی ہونے پر امیسانی کی دعوت۔ (ابوالاعلیٰ مودودی) ترجمان القرآن دسمبر ۷۵ء جنوری ۱۹۷۶ء

قرآن کے نادر قلمی نسخے (سلیم اختر) سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر اپریل ۱۹۷۰ء

قرآن کے سواحلی (افریقی زبان) میں تراجم۔ (چوہدری غلام محمد) سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر اپریل ۱۹۷۰ء

قرآن کے سیاسی مبادیات (ڈاکٹر منظور احمد) فکر ونظر مئی ۱۹۷۱ء

قرآن کے ہندی تراجم۔ ادارہ سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر اپریل ۱۹۷۰ء

قرآن مجید انسانیت عامہ کا داعی (مولانا عبیداللہ سندھی) فکر ونظر فروری ۱۹۶۸ء

قرآن مجید اور استدلال عقلی۔ (ڈاکٹر سراج الحق) فکر ونظر جون ۱۹۶۹ء

قرآن مجید اور کتب سابقہ۔ (مولانا محمد حنیف ندوی) المعارف دسمبر ۱۹۷۴ء

قرآن مجید اور روحی عقلیت اور استدلال (پروفیسر سید حسین نصر) فکر ونظر فروری ۱۹۶۹ء

قرآن مجید کا ایک اہم ترجمہ و تفسیر (سید مرتضیٰ حسین) سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر اپریل ۱۹۷۰ء

قرآن مجید کا طرز استدلال۔ (مولانا افتخار احمد بلخی) سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر اپریل ۱۹۷۰ء

قرآن مجید کی خصوصیات۔ (سید معروف شاہ) فاران نومبر ۱۹۶۶ء

قرآن مجید کی شان خطابت (انجم الثاقب) المعارف جولائی ۱۹۷۷ء

قرآن مجید کے اردو تراجم و تفاسیر (محمد عالم مختار حق) سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر اپریل ۱۹۷۰ء

قرآن مجید کے انگریزی تراجم۔ (عبدالماجد دریابادی) بینات اگست ۱۹۶۴ء

قرآن مجید کے انگریزی ترجمے ۔ (عبدالماجد دریابادی)، بینات اگست سنہ ۱۹۶۴

قرآن مجید کے تراجم مغربی اور مشرقی زبانوں میں ۔ (محمد عبداللہ منہاس) سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر اپریل سنہ ۱۹۷۰

قرآن مجید کے علوم پنجگانہ ۔ شاہ ولی اللہ دہلوی، سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر اپریل سنہ ۱۹۷۰

قرآن مجید کے علوم پنجگانہ ۔ شاہ ولی اللہ دہلوی، فکر و نظر فروری سنہ ۱۹۶۸

قرآن مجید کے قدیم فارسی تراجم ۔ (ابو سلمان شاہجہانپوری) الرحیم مارچ سنہ ۱۹۶۵

قرآنی اسلامی فکر و احیاء و افکار و آراء (میر غلام قادر ہمدانی) فکر و نظر اکتوبر سنہ ۱۹۶۷

قرآن کے قدیم فارسی تراجم ۔ (ابو سلمان شاہجہانپوری) اول فروری مارچ سنہ ۱۹۷۷

قرآن میں قدیم آثار قدیمہ کا ذکر ۔ (محمد عبداللہ چغتائی) ۔ المعارف اپریل سنہ ۱۹۷۲

قرآن مجید میں ناسخ و منسوخ آیات ۔ (ڈاکٹر احمد حسن) فکر و نظر جنوری سنہ ۱۹۷۳

قرآن مجید میں سپاہی کی تصویر ۔ (بریگیڈیر گلزار احمد) سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر اپریل سنہ ۱۹۷۰

قرآن میں عجمی الفاظ (شوکت سبزواری) فکر و نظر مارچ سنہ ۱۹۷۲

قرآن میں غیر عربی زبان کی حقیقت ۔ (علی محسن صدیقی) چراغ راہ مئی تا جولائی سنہ ۱۹۶۸

قرآن میں غیر عربی الفاظ کی حقیقت ۔ (علی محسن صدیقی چراغ راہ مئی تا جولائی) سنہ ۱۹۶۸

قرآن فہمی ۔ (ڈاکٹر حمید اللہ) البلاغ مارچ سنہ ۱۹۶۸

قرآنی انقلاب کی حقیقت ۔ (محمد صدیق احمد) الرحیم نومبر سنہ ۱۹۶۴

قرآنی خدمت ایک خاموش تحریک (حافظ نذیر) سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر اپریل سنہ ۱۹۷۰

قرآنی دعائیں	ادارہ	سیارہ ڈائجسٹ اپریل	۱۹۷۰ء
قرآن رو سے ربوٰ مطلقاً حرام ہے۔	(شیخ محمد شلتوت)	بینات جنوری	۱۹۶۴ء
قرآنی سپاہی	(لیفٹیننٹ جنرل افتخار احمد)	سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر اپریل	۱۹۷۰ء
قرآنی صورتوں کی قسمیں اور انکی ترتیب	(محمد حنیف ندوی)	المعارف جون۔	۱۹۷۵ء
قرآنی علوم ومعارف	(مولانا شمس الحق)	الحق اپریل تا جون	۱۹۶۴ء
قرآنی مضامین کا معجزانہ ربط	(سید انظر شاہ کشمیری)	البلاغ فروری	۱۹۶۸ء
قرآنی نظریہ درحلت سود	(منفرد آراء وافکار سید محمد مکرم)	فکرونظر جولائی	۱۹۶۸ء
قرآنی واقعات ومشاہدات	(پروفیسر عبدالسلام فاروقی بہ شمار محمد میاں غلام نبی خاں محمد شریف منتظر)	سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر اپریل	۱۹۷۰ء
قربانی۔	(ڈاکٹر شرف الدین اصلاحی)	فکرونظر فروری	۱۹۷۲ء
قربانی	(قاری محمد صدیق شرقی کاشمیری)	بینات فروری	۱۹۷۵ء
قربانی اسلامی اعمال کی روح۔	(محمد طیب)	الحق مارچ	۱۹۶۶ء
قربانی اور اسکی حقیقت	(مفتی محمد شفیع)	البلاغ مارچ	۱۹۶۸ء
قربانی اور مسائل عید قربانی۔	(دارالافتاء دارالعلوم حقانیہ)	الحق مارچ	۱۹۶۶ء
قربانی اور مسائل عید قربانی	(شمس الحق)	الحق مارچ	۱۹۶۷ء
قربانی کی حقیقت	(مولانا محمد اسحاق)	بینات جنوری	۱۹۷۱ء
قربانی کی شرعی حیثیت	(مولانا مہر محمد میانوالی)	بینات فروری	۱۹۶۸ء

قربانی کے احکام۔ (دارالافتاء) الحق مارچ سنہ ۱۹۶۸
قربانی اور سنت ابراہیمی۔ (عبدالحق) الحق اکتوبر نومبر سنہ ۱۹۷۵
قربانی کی تاریخی اور شرعی حیثیت (مولانا عبدالغفار ارکانی) البلاغ فروری مارچ سنہ ۱۹۷۳
قربانی کی حقیقت۔ (اشرف علی تھانوی) الحق مارچ سنہ ۱۹۶۶
قربانی کی حقیقت۔ (محمد اسحاق صدیقی) بینات جنوری سنہ ۱۹۷۱
قربانی کی شرعی حیثیت۔ (جلال الدین ٹونکی۔ وارث سرہندی) فاران اپریل سنہ ۱۹۶۶
قربانی کی شرعی حیثیت۔ (مولانا مہر محمد) بینات اپریل سنہ ۱۹۶۸
قربانی مسائل و فضائل۔ (مولانا محمد عاشق الہی) البلاغ مارچ سنہ ۱۹۷۰
قرن پنجم کے مفسرین اور تفاسیر۔ (رشید احمد ارشد) بینات مئی سنہ ۱۹۷۳
قرن چہارم۔ (سید رشید احمد ارشد) بینات مئی سنہ ۱۹۷۳
قرن پنجم ہجری کی مشہور تفاسیر اور مفسرین۔ (پروفیسر رشید احمد ارشد) الرحیم ستمبر سنہ ۱۹۶۵
قرون اول کا معاشی جائزہ (محمد صغیر حسن معصومی) فکر و نظر اپریل سنہ ۱۹۷۱
قرون اولی کی تشکیلی دور کے بعد اسلام، ڈاکٹر فضل الرحمن، مارچ ۶۴ تا اکتوبر سنہ ۱۹۶۴
قرون متاخرہ میں اجتہاد (ڈاکٹر فضل الرحمن) فکر و نظر جنوری سنہ ۱۹۶۶
قصص قدیم و جدید۔ (خورشید احمد) چراغ راہ اپریل سنہ ۱۹۶۷
قصر اسلام میں شگاف کی کوشش (سمیع الحق) الحق جولائی سنہ ۱۹۶۶

قصیدہ الامیہ (محسن کاکوروی) فکر ونظر اپریل مئی ۱۹۷۵ء
قصیدۃ الرضوانی فی بنی افغانی۔ (رضوانی اصفہانی (ترجمہ لطافت الرحمن) الحق مئی ۱۹۶۹ء
قصیدہ بُردہ شریف پر ایک نظر (علی محسن صدیقی) سیارہ ڈائجسٹ رسول نمبر نومبر ۱۹۷۳ء
قصیدہ ترحابیہ (عبدالمنان دہلوی) بینات مئی ۱۹۶۸ء
قصیدہ ترحیب (الحق) اگست ۱۹۶۹ء
قصیدہ در منقبت خاتم البنینؑ۔ (مولانا حسن جان) الحق فروری تا مارچ ۱۹۷۶ء
قصیدہ لامیہ (محسن کاکوروی) فکر ونظر فروری ۱۹۷۵ء
قصیدہ مناجاتیہ (مولانا محمد یوسف بنوریؒ) بینات اپریل ۱۹۷۴ء
قصیدہ نعتیہ۔ جائزہ وتبصرہ (محمد عبدالرشید نعمانی) بینات جون ۱۹۷۷ء
قصیدہ فلسطین (محمد عبداللہ المسعودی) البلاغ ستمبر ۶۷ء تا جنوری ۱۹۶۸ء
قطبین میں نماز روزہ (ڈاکٹر محمد صغیر حسن معصومی) فکر ونظر دسمبر ۱۹۷۳ء
قطر ایک نئی مسلم ریاست۔ (مولانا بشیر احمد کشمیری) البلاغ ستمبر ۱۹۷۱ء
قلب اور اسکی اقسام (محمد ریاض) بینات اکتوبر ۱۹۷۰ء
قلب القرآن۔ (محمد حسن ٹونکی) بینات اپریل مئی ۱۹۷۱ء
قلب کے عمل نقل کی شرعی حیثیت (محمد سرور) فکر ونظر اپریل ۱۹۶۸ء
قلمی معاونین سے چند گذارشات (ڈاکٹر صغیر حسن معصومی) مارچ ۷۱ء اپریل ۱۹۷۵ء

قمری مہینے اور فلکیاتی حساب (ترجمہ و تشریح ڈاکٹر محمد خالد مسعود) فکر و نظر جولائی سنہ ۱۹۷۴

قلعۃ الموت کی تحقیق۔ (جلال الدین) فاران نومبر سنہ ۱۹۶۲

قرون اول کی علمی اور فقہی تحریک (علامہ ابن قیم) ترجمہ عبد الحمید صدیقی چراغ راہ فروری مارچ سنہ ۱۹۷۶

قرون اولیٰ کی تشکیلی دور کے بعد کا اسلام۔ ڈاکٹر فضل الرحمٰن، فکر و نظر مارچ سنہ ۱۹۶۴

قرون اول کے مفسرین (رشید احمد ارشد) الرحیم فروری سنہ ۱۹۶۴

قرون وسطیٰ میں کتب خانے (احمد خان) البلاغ جنوری سنہ ۱۹۷۳

قوم العقائد (ملفوظات حضرت نظام الدین، سخاوت مرزا) الولی اکتوبر ۷۶ تا جنوری سنہ ۱۹۷۷

قوت یا جوان مردی (مسلمانوں کا ایک اجتماعی و رفاہی نظام) تحقیق ڈاکٹر محمد ریاض، فکر و نظر اپریل مئی سنہ ۱۹۷۰

قول صحابی کی حجیت (ڈاکٹر محمد بقا) البلاغ مئی سنہ ۱۹۷۶

قول فیصل ایک (ماہر القادری) فاران جنوری سنہ ۱۹۷۴

قومی اسمبلی اور شورائی نظام (عبد الرحمٰن طاہر سورتی) فکر و نظر دسمبر سنہ ۱۹۷۰

قوموں کے عروج و زوال قرآن کے آئینے میں (طیب شاہین لودھی) ترجمان القرآن مئی جون سنہ ۱۹۷۳

قومیں ابتلا میں اسلام کا سہارا۔ چراغ راہ جولائی سنہ ۱۹۶۹

قومی اسمبلی کا وقفہ سوالات (مولانا عبد الحق) وفاقی وزراء الحق جولائی سنہ ۱۹۷۳

قومی اسمبلی کے اہم قرار دادیں۔ محرک (مولانا عبد الحق) الحق جولائی سنہ ۱۹۷۳

قومی اسمبلی میں دستور پر تقریر۔ (عبد الحق) الحق مارچ سنہ ۱۹۷۳

قومی اسمبلی میں سوالات وجوابات (عبدالحق) الحق جنوری سنہ ۱۹۶۵

قومی اسمبلی میں مسودہ دستور پر تقریر ارکان اسمبلی سے اپیل (عبدالحق) الحق مارچ سنہ ۱۹۷۳

قومی اسمبلی میں معاہدہ شملہ پر تقریر۔ (عبدالحق) الحق اگست ستمبر سنہ ۱۹۷۲

قومی تربیت اور قرآن کریم (ابوالکلام آزاد) سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر اپریل سنہ ۱۹۷۰

قومی تشخیص کی تحریک (ڈاکٹر عبدالسلام خورشید) المعارف اکتوبر سنہ ۱۹۷۴

قومی تعمیر نو میں مذہب کی اہمیت۔ (مولانا محمد اشرف پشاوری) بینات جولائی سنہ ۱۹۷۲

قومی زندگی میں زبان کی اہمیت۔ (رفیق احمد) فکرونظر نومبر سنہ ۱۹۶۴

قومیت کا تصور قرآن حکیم کی روشنی (ڈاکٹر محمد صغیر حسن معصومی) فکرونظر اگست سنہ ۱۹۷۲

قومی زبانیں قومی اسمبلی کے دروازے پر (ملک نور محمد) البلاغ جولائی سنہ ۱۹۷۵

قومی سیاسیات اور طلبا۔ چراغ راہ جون سنہ ۱۹۶۹

قومیت کا تصور قرآن حکیم کی روشنی میں۔ ڈاکٹر صغیر حسن معصومی، فکرونظر جولائی سنہ ۱۹۷۲

قومی یکجہتی افکار و مسائل۔ چراغ راہ جون سنہ ۱۹۶۸

قیام اسرائیل اور رینگلو امریکی ڈپلومیسی۔ (ضیاء الاسلام۔ چراغ راہ جون سنہ ۱۹۶۸

قیام اسرائیل اور عرب اسرائیل جنگ میں قادیانیوں کا کردار (زاہد شاہین) الحق نومبر ستمبر سنہ ۱۹۷۳

قیام پاکستان کا محرک کیا تھا۔ (انوار الحق سہمی) البلاغ اکتوبر سنہ ۱۹۶۹

قیام پاکستان کی اہمیت۔ (سمیع الحق) الحق اکتوبر سنہ ۱۹۶۰

قیامت اور اس کی علامتیں (مولانا رفیع عثمانی) البلاغ جون تا ستمبر سنہ ۱۹۷۳

قیامت کا سائنسی تصور اور قرآنی تصور۔ (انوار احمد) الحق جون جولائی سنہ ۱۹۷۰

قیامت کے شدائد سے بچانے والے اعمال (مولانا عبدالحق) الحق اگست ستمبر سنہ ۱۹۷۶

قیام للغیر کا جواز و عدم جواز۔ (ملک غلام علی) ترجمان القرآن مئی سنہ ۱۹۶۸

کاروان مجلس شوریٰ جماعت اسلامی مرکز جماعت اسلامی لاہور۔ ترجمان القرآن جولائی تا ستمبر سنہ ۱۹۵۰

کارخانوں کے منافع میں مزدوروں کی شمولیت۔ (مولانا رفیع عثمانی) البلاغ فروری سنہ ۱۹۷۷

کارل مارکس اور پرومتھیس ارسطو۔ (حسن یاسر) چراغ راہ مئی سنہ ۱۹۶۹

کامیاب و بامراد زندگی۔ (عبدالحق) الحق نومبر سنہ ۱۹۷۱

کانگریس کا دو سالہ دور استبداد (احمد سعید) البلاغ ستمبر سنہ ۱۹۶۹

کائنات پر اہل اللہ کی وفات کا اثر (عبدالکریم) الحق مارچ سنہ ۱۹۶۶

کائنات خدا کی شہادت دیتی ہے۔ (وحیدالدین خان) الحق اکتوبر ۷۲ تا ستمبر سنہ ۱۹۷۳

کائنات میں انسان کی حیثیت (محمد محترم فہیم) الحق مارچ سنہ ۱۹۷۰

کائنات میں جانداروں کی تحقیق۔ (مولانا عبدالحمید) الرحیم جنوری سنہ ۱۹۶۵

کتاب الکافی فروع الحنیفہ للحاکم الشہید۔ (مولانا عبدالقدوس) فکر و نظر جولائی سنہ ۱۹۷۱

کتاب الحجۃ علی اہل المدینۃ للامام الشیبانی (انتخاب عبدالماجد دریابادی) فکر و نظر مارچ سنہ ۱۹۶۷

کتاب الحجۃ اہل المدینۃ للامام الشیبانی۔ (انتخاب قاضی اطہر) فکر و نظر اگست سنہ ۱۹۶۸

کتاب دعائم الاسلام پر تبصرہ (اقتباس عبدالماجد دریابادی) فکر و نظر اگست سنہ ۱۹۶۸

کتابت حدیث۔ (مولوی محمد اسحاق سلفی) بینات جولائی تا ستمبر سنہ ۱۹۶۶

کتابت حدیث۔ (علامہ محمد یوسف بنوری رح) بینات جولائی سنہ ۱۹۷۳

کتابت قرآن مجید عہد نبوی میں (ڈاکٹر ظہور الحق) المعارف جون سنہ ۱۹۷۷

کتابیات سے نکاح (محمد احمد عادری) بینات دسمبر سنہ ۱۹۷۲

کتب اسماء الرجال اور انکی اہمیت (حافظ سید ارشد احمد رشید) البلاغ فروری سنہ ۱۹۷۵

کتب اسماء الرجال پر ایک نظر (مولانا عبدالغفور) بینات ستمبر سنہ ۱۹۶۸

کتب حدیث پر تمنا عمادی کے الزامات کی حقیقت۔ مولانا محمد زمان۔ الحق جولائی سنہ ۱۹۶۶

کتب خانہ اسکندریہ (عبداللہ فاروقی) الولی نومبر سنہ ۱۹۷۳

کتب خانہ حمیدیہ سلطان پور کے اہم مخطوطات۔ (اختر راہی) فکر و نظر اگست سنہ ۱۹۷۷

کتب خانہ فاضلیہ کے چند نوادر (اختر راہی) فکر و نظر اکتوبر سنہ ۱۹۷۵

کتب خانہ کے علمی نوادر (سید عبدالقدوس ہاشمی) فکر و نظر جون سنہ ۱۹۷۶

کتب خانہ مدرسہ مظہر العلوم کھڈہ کراچی کے مخطوطات (مولانا عبدالرشید نعمانی) الولی اگست تا دسمبر سنہ ۱۹۷۷

کتب خانہ مستالیہ کے نادر مخطوطات۔ (پروفیسر اختر راہی) المعارف اکتوبر سنہ ۱۹۷۶

کتب خانہ صاحب ثوت شریف سندھ (عبدالقدوس ہاشمی) فکر و نظر جون سنہ ۱۹۷۱

کتب خانہ کے علمی نوادر ادارہ تحقیقات اسلامی) (مولانا عبدالقدوس ہاشمی) فکر و نظر مئی سنہ ۱۹۷۶

کجروِ مسلمان (غلام محمد) بینات ستمبر سنہ ۱۹۶۸

کچھ تلافی مافات. (محمد شفیع، الحق اگست ستمبر سنہ ۱۹۷۲

کچھ نگار کے خدا نمبر کے بارے میں فاران جولائی سنہ ۱۹۶۶

کدھر جا رہے ہو. (نعیم صدیقی، سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر اپریل سنہ ۱۹۷۰

کراچی کیلئے سمت قبلہ کی تعین (مفتی رشید احمد) البلاغ اگست سنہ ۱۹۷۴

کردار شکنی کا المیہ (محمد نعیم صدیقی) الحق ستمبر سنہ ۱۹۷۷

کرنل عبد العزیز کا تذکرہ. نظرات ادارہ فکر و نظر مئی سنہ ۱۹۷۱

کرنوں کا سفر (مائل خیر آبادی سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر اپریل سنہ ۱۹۷۰

کرنے کا کام نظرات۔ عبد الرحمٰن طاہر سورتی، فکر و نظر جولائی سنہ ۱۹۷۱

کشف الظنون کا مختصر جائزہ. (احمد خان)، فکر و نظر جولائی سنہ ۱۹۷۱

کشف العوام۔ (ملفوظات حضرت شاہ برہان الدین) (محمد سخاوت)، الولی ستمبر اکتوبر سنہ ۱۹۷۵

کشمیر کے فارسی مورخین (ڈاکٹر صابر آفاقی)، المعارف جولائی اگست سنہ ۱۹۷۳

کشمیر میں فنِ خطاطی. (ڈاکٹر صابر آفاقی)، فکر و نظر اگست سنہ ۱۹۷۴

کشمیری تصوف کا تاریخی پس منظر (سلیم خان گمی)، الرحیم دسمبر سنہ ۱۹۶۳

کندی کا فلسفہ اخلاق۔ (ابن عطیہ) ترجمہ تسامحی لحق فاروقی، فکر و نظر اکتوبر سنہ ۱۹۷۳

کوریا میں اسلام کی کرنیں (سید محمد جمیل)، البلاغ نومبر سنہ ۱۹۶۸

کعبۃ اللہ شریف قبلۂ اول و آخر۔ (مولانا مقصود علی) فاران اگست سنہ ۱۹۶۳

کفریات پرویز (مفتی ولی حسن ٹونکی) بینات نومبر سنہ ۱۹۶۲

کلام اقبال میں احترام انسانیت کا درس۔ (ڈاکٹر محمد ریاض) فکر و نظر مارچ سنہ ۱۹۷۳

کلام اقبال میں رجائیت (ڈاکٹر افتخار احمد صدیقی) فکر و نظر اکتوبر سنہ ۱۹۷۵

کلام اللہ کی اعجاز آفرینیاں۔ ادارہ سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر اپریل سنہ ۱۹۷۳

کلچر کا مفہوم۔ (عزیز الرحمان) فاران نومبر سنہ ۱۹۶۲

کل کے معمار (محمد اسحاق) البلاغ فروری سنہ ۱۹۶۸

کلمات حکمت عارف باللہ حضرت ڈاکٹر عبد الحی کی مجلس کا خلاصہ۔ مرتبہ محمد مجتبیٰ خان۔ البلاغ اگست سنہ ۱۹۷۷

کلمۂ ترحیب۔ (مفتی محمد شفیع) البلاغ اپریل سنہ ۱۹۷۶

کلمۂ طیبہ اور عدالت عالیہ کا فیصلہ (محمد اقبال) بینات فروری سنہ ۱۹۷۷

کلمہ گو کا صحیح مطلب (محمد تقی عثمانی) البلاغ اکتوبر سنہ ۱۹۷۴

کلیسا اور جنگ چراغ راہ ستمبر سنہ ۱۹۶۹

کمسن مجرم اور انکی سزائیں۔ (عبد القادر عودہ ترجمہ عبد الغفور) چراغ راہ اکتوبر سنہ ۱۹۶۶

کندی کا فلسفۂ اخلاق (ابن عطیہ، ترجمہ شاہ محی الحق فاروقی) فکر و نظر اکتوبر سنہ ۱۹۷۳

کمیونزم اور اسلام۔ (شمس الحق) الحق اکتوبر سنہ ۱۹۶۷

کمیونزم سرمایہ داری اور اسلام (شمس الحق) الحق دسمبر سنہ ۱۹۶۷

کوفی رسم الخط — چراغ راہ اپریل سنہ ۱۹۶۷

کوہستان سینا کے مجاہدین (کیپٹن محمد حامد) فکر و نظر نومبر دسمبر سنہ ۱۹۷۳

کیا اب بھی وقت نہیں آیا۔ (اداریہ) محمد تقی عثمانی، البلاغ فروری سنہ ۱۹۷۲

کیا ادب کو مذہب سے دور رکھنا چاہیئے۔ (سید حبیب الحق) فکر و نظر اپریل سنہ ۱۹۷۱

کیا ابوالفضل اور فیضی بے دین تھے۔ (مرزا نظام الدین بیگ) المعارف جنوری فروری سنہ ۱۹۷۵

کیا اسلامی سوشلزم کی بنیاد قرآن کا فلسفہ حیات ہے (انوار الحق) اپریل مئی سنہ ۱۹۶۹

کیا تجارتی سود جائز ہے۔ (نعیم صدیقی) فاران مارچ سنہ ۱۹۶۸

کیا زکوٰۃ عبادت ہے یا ٹیکس۔ (پروفیسر ابو شہاب رفیع اللہ) فکر و نظر مارچ سنہ ۱۹۶۷

کیا شرح زکوٰۃ میں ترمیم ہو سکتی ہے (مولانا محمد رفیع عثمانی) البلاغ جون سنہ ۱۹۷۱

کیا صحابہ کرامؓ معیار حق ہیں۔ (ملک غلام علی) ترجمان القرآن نومبر سنہ ۱۹۶۳

کیا عربی مدارس کے طلبا کیلئے سیاست میں حصہ لینا چاہیے - البلاغ نومبر سنہ ۱۹۷۵

کیا عورت سربراہ مملکت بن سکتی ہے (مولانا عبدالحکیم) الحق اکتوبر تا دسمبر سنہ ۱۹۷۲

کیا غلطی تسلیم کرنے کی ہم میں جرأت ہے (ا شاہد) الحق اگست ستمبر سنہ ۱۹۷۲

کیا فقہ اسلامی قانون روما سے ماخوذ یا متاثر ہے (محمود احسن اصلاحی) چراغ راہ اسلامی قانون نمبر سنہ ۱۹۵۸

کیا کمیونزم کا نیا مذہب ہے (مولانا محمد ادریس میرٹھی) الحق جولائی سنہ ۱۹۶۶

کیا مذہب ممکن ہے (پیکر اقبال) (ڈاکٹر ا حسین) فکر و نظر نومبر دسمبر سنہ ۱۹۷۷

کیا مرتد کی سزا بغاوت کی بنا پر ہے۔ (ملک غلام علی) ترجمان القرآن جون سنہ ۱۹۶۵
کیا مودودی نیشنلسٹ تھے۔ (انور عالم) فاران دسمبر سنہ ۱۹۶۷
کیا مولانا آزاد کی اردو ٹکسالی ہے (حبیب اللہ صدیقی) فاران اگست سنہ ۱۹۶۸
کیا مزارعت ناجائز ناجائز اور مکان کا کرایہ ربوٰ ہے۔ رفیع اللہ شہاب فکر ونظر جنوری سنہ ۱۹۷۵
کیا مزارعت ناجائز اور مکان کا کرایہ ربوٰ ہے، ڈاکٹر صغیر حسن معصومی، فکر ونظر نومبر سنہ ۱۹۷۴
کیا مرزا غلام احمد مسیح موعود ہے، مسئلہ جہاد کی روشنی میں، (محمد یوسف لدھیانوی) الحق اپریل سنہ ۱۹۷۵
گداگری اور قرآن حکیم (افکار تمنا العمادی) فکر ونظر اکتوبر سنہ ۱۹۶۵
گلہائے رنگ الگ (قاضی فضل) الحق ستمبر سنہ ۱۹۶۹
گرامی مرتبت مولانا گرامی۔ (ابو سلمان شاہجہانپوری) الولی ستمبر سنہ ۱۹۷۷
کینیڈا میں رویت ہلال کے احکام۔ (مولانا عبد الخفا دارکانی) البلاغ مئی سنہ ۱۹۷۷
گرانی کے مصنوعی عوامل۔ (محمد محترم فہیم عثمانی)۔ البلاغ فروری مارچ سنہ ۱۹۷۱
گلدستۂ جمیل۔ تبرکات۔ (مولانا عبد الجمیل / اسرار احمد) الحق مارچ سنہ ۱۹۷۷
گولڈ زیہر کے افکار پر ایک نظر (معروف شاہ) بینات مارچ سنہ ۱۹۶۸
گھانا میں مسلمانوں کی حالت زار (اختر راہی) الحق اکتوبر تا دسمبر سنہ ۱۹۷۳
گھر کی اصلاح (نظرات) (سید قدرۃ اللہ فاطمی) فکر ونظر ستمبر سنہ ۱۹۶۴
گھریلو زندگی۔ (امین احسن اصلاحی) ریڈرز ڈائجسٹ سول ملٹری نومبر سنہ ۱۹۷۳

گناہ اور معصیت کے بُرے اثرات۔ (عبدالحق) الحق نومبر سنہ ۱۹۶۵

گنجینۂ گوہر (اقتباسات) (شبلی نعمانی، علامہ اقبال، سید سلیمان ندوی، ابوالکلام آزاد) فکر و نظر اپریل تا جون سنہ ۱۹۶۵

لادینی اور فحش لٹریچر پر پابندی کا مطالبہ۔ (عبدالحق) الحق اکتوبر تا دسمبر سنہ ۱۹۷۳

لاہور اسلامی کانفرنس۔ (محمد تقی عثمانی) البلاغ اپریل سنہ ۱۹۷۴

لاہور کے چند غیر معروف صوفیاء۔ (محمد اقبال مجددی) المعارف اپریل سنہ ۱۹۷۰

لاہور میں ابن عربی کے مخطوطات (پروفیسر امین اللہ) المعارف فروری سنہ ۱۹۶۹

لاہور میں قرآن کے درس۔ (حافظ نذیر احمد) سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر اپریل سنہ ۱۹۷۰

لاہور میں قرآنی نوادر۔ (عابد نظامی) سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر اپریل سنہ ۱۹۷۰

لاہوری مرزائی (سمیع الحق) الحق اکتوبر نومبر سنہ ۱۹۷۳

لاہوری مرزائی اور نبوت مرزا۔ (چوہدری رستم علی) الحق نومبر دسمبر سنہ ۱۹۷۶

لائبریری سائنس کا ارتقا اور مسلمانوں کی خدمات (احمد خان) فکر و نظر جولائی سنہ ۱۹۷۶

لائحہ عمل کی تشریح و توضیح۔ (ابوالاعلیٰ مودودی) ترجمان القرآن مئی سنہ ۱۹۵۷

لطائف القرآن۔ (اشرف علی تھانوی) بینات مئی ۷۵ء تا مئی سنہ ۱۹۷۶

لطائف القرآن۔ (محمد ادریس) بینات مارچ تا مئی سنہ ۱۹۷۶

لائبریری سائنس کا ارتقا اور مسلمانوں کی خدمات۔ (احمد خان) فکر و نظر جولائی سنہ ۱۹۷۶

لباس کے شرعی احکام۔ (مفتی محمد رفیع عثمانی) البلاغ مارچ سنہ ۱۹۷۷

لب تشنہ۔ (وارث سرہندی) فاران جون سنہ ۱۹۶۶

لجنۃ احیاء المعارف النعمانیہ کی خدمات اور کتابوں کی اشاعت (قاضی اطہر) فکرونظر مارچ سنہ ۱۹۶۷

لعل شہباز سیوہانی کی شاعرانہ عظمت۔ (وقار رشدی)، الولی ستمبر اکتوبر سنہ ۱۹۷۵

لفظ "فقہ" اور اسکے مترادفات کا تاریخی جائزہ (ڈاکٹر احمد حسن)، فکرونظر نومبر سنہ ۱۹۷۱

لفظ "مولانا" کی شرعی حیثیت (مولانا منیب احمد) البلاغ نومبر سنہ ۱۹۷۷

لمحہ عارفہ (سلیم خان آزاد کشمیر)، الرحیم مارچ سنہ ۱۹۶۴

لمحہ فکریہ (نعیم صدیقی)، ترجمان القرآن جنوری سنہ ۱۹۶۹

لندن میں ماہر القادری۔ فاران دسمبر سنہ ۱۹۷۴

لوازمات تفسیریہ صحیحہ نور محمد غفاری)، دسمبر ۷۶ء الحق جنوری سنہ ۱۹۷۷

لیبیا (شاہد حسین رزاقی)، المعارف اگست سنہ ۱۹۷۱

لیبیا ایک ابھرتی ہوئی اسلامی حکومت ہلالی دنیا (عبدالقادر حسن)، البلاغ مئی سنہ ۱۹۷۲

لیبیا میں اسلامی قانون کا نفاذ۔ (خلیل حامدی)، ترجمان القرآن مئی سنہ ۱۹۷۲

لیبیا میں ثقافتی انقلاب۔ نظرات (ڈاکٹر شرف الدین اصلاحی)، فکرونظر مارچ سنہ ۱۹۷۳

لیبیا میں زراعتی اور صنعتی بنکوں کی سودی کاروبار کی ممانعت (ترجمہ خلیل حامدی)، ترجمان القرآن مارچ سنہ ۱۹۷۲

لیبیا میں سرقہ اور حرابہ کی حدود کا قانون۔ (جلیب ریحان)، ترجمان القرآن اکتوبر ۷۳ء تا دسمبر سنہ ۱۹۷۳

لیبیا میں سرقہ اور حرابہ کی حدود کا نفاذ (جلیب ریحان ندوی) ترجمان القرآن دسمبر سنہ ۱۹۷۲

لیبیا میں شریعت اسلامیہ کی ہشت روزہ کانفرنس ۔ ترجمان القرآن اگست تا اکتوبر سنہ ۱۹۷۲

لیبیا یونیورسٹی کے فاضل پروفیسر کا مکتوب گرامی ، فاران اگست سنہ ۱۹۷۳

لیفٹیننٹ کرنل عبدالعزیز مرحوم ۔ (ڈاکٹر بشیر محمد حسن) فکر و نظر اپریل سنہ ۱۹۷۱

لیلۃ القدر ۔ ایک انعام ۔ ایک جستجو ۔ (نور محمد غفاری) الحق اکتوبر نومبر سنہ ۱۹۷۰

مآثر الخلفاء تاثر صدیق (مولانا عبدالحمید خان) بینات جولائی ۶۳ تا اکتوبر سنہ ۱۹۶۳

ماحول کا فساد اور اس کی اصلاح (نعیم صدیقی ، چراغ راہ دسمبر سنہ ۱۹۶۳

مادی تعبیر تاریخ شکست (حسن یاسر) چراغ راہ جولائی سنہ ۱۹۶۹

مادی یا روحانی سہارا (مولانا مودودی کے انٹرویو (شرف الدین اصلاحی) فکر و نظر جولائی اگست سنہ ۱۹۷۷

ماڈرن اسلام (محمد یوسف ، الحق دسمبر ۶۶ تا مارچ سنہ ۱۹۶۷

ماڈرن سائنس اور مذہبی انسانی علم ۔ (ریاض الحسن) البلاغ اکتوبر سنہ ۱۹۷۷

مارکس کی نفسیاتی الجھنیں ۔ (حسن یاسر) چراغ راہ اگست سنہ ۱۹۶۹

مارکسی تثلیث ۔ (چوہدری علی احمد خان) ترجمان القرآن اگست سنہ ۱۹۶۲

مارکسی نظام میں مغائرت کا تصور ۔ (قاضی عبدالقادر) چراغ راہ سوشلزم نمبر دسمبر سنہ ۱۹۶۷

مارمن چرچ چراغ راہ جولائی سنہ ۱۹۶۷

ماضی کی ایک تجدید پسند تحریک المعتزلہ (عبدالحمید صدیقی ، ترجمان القرآن نومبر سنہ ۱۹۶۶

مال زکوٰۃ کے اقسام اور انکے مصارف (دارالافتاء حقانیہ) الحق نومبر سنہ ۱۹۶۵

مالیشیا میں اسلامی قانون کا نفاذ۔ ڈاکٹر احمد بن ابراہیم۔ ترجمان القرآن جنوری سنہ ۱۹۶۷

ماہ رمضان المبارک کے شب و روز۔ ادارہ بینات اکتوبر سنہ ۱۹۷۷

مانعین زکوٰۃ کے خلاف صدیق اکبرؓ کا جہاد۔ (رفیع اللہ) فکر و نظر مارچ سنہ ۱۹۶۵

ماہر القادری کے خطوط مدینہ منورہ سے۔ (ملا واحدی) فاران اگست ستمبر سنہ ۱۹۶۹

ماہ رمضان نظرات (عبدالرحمٰن سورتی) فکر و نظر نومبر سنہ ۱۹۷۰

ماہ رمضان۔ (محمد عبداللہ دراز) فکر و نظر دسمبر سنہ ۱۹۶۴

ماہ رمضان ایک اہم مہینہ (مولانا شمس الحق) البلاغ اپریل سنہ ۱۹۶۷

ماہ رمضان میں ہمارے فرائض۔ (ادارہ محمد تقی عثمانی) البلاغ نومبر سنہ ۱۹۷۱

ماہ صیام مبارک نظرات ڈاکٹر شرف الدین اصلاحی) فکر و نظر نومبر سنہ ۱۹۷۱

ماہ مبارک کو مکدر نہ کیجئے۔ (مولانا محمد عاشق الٰہی) البلاغ نومبر ۷۲ ستمبر سنہ ۱۹۷۷

ماہنامہ بینات کے دو مضمون۔ (محمد سرور) فکر و نظر جنوری سنہ ۱۹۶۸

ماہر کی کہانی ماہر کی زبانی۔ فاران جولائی سنہ ۱۹۶۵

مایوسی کیوں۔ ادارہ (محمد تقی عثمانی) البلاغ جون سنہ ۱۹۷۱

مبالغہ فن بلاغت کی صنعت۔ (لطافت الرحمٰن سورتی) الحق اکتوبر نومبر سنہ ۱۹۷۰

مبشرات عیسٰی انجیل برناباس میں۔ (عرفان غازی) سیارہ ڈائجسٹ رسول نمبر نومبر سنہ ۱۹۷۳

متبادل معاشی نظام۔ (محمد ادریس میرٹھی) بینات جولائی تا دسمبر سنہ ۱۹۶۹

مجالس حکیم الامت (مولانا مفتی محمد شفیع) البلاغ اگست ۶۹ تا نومبر سنہ ۱۹۷۳

مجالس حکیم الامت محمد اقبال قریشی) المعارف نومبر سنہ ۱۹۷۱

مجبوریوں کا استحصال ایک حدیث (مولانا محمد جعفر پھلواری) المعارف جون سنہ ۱۹۷۳

مجدد الف ثانی (محمد امین) الحق جولائی سنہ ۱۹۶۶

مجدد الف ثانی تحریک احیائے دین کا پس منظر (عبدالقدیر سلیم) چراغ راہ جون سنہ ۱۹۶۷

مجدد الف ثانی کا عظیم کارنامہ (ڈاکٹر احسان الٰہی) المعارف اپریل سنہ ۱۹۷۵

مجسموں اور تصویروں کے متعلق اسلام کا شرعی حکم (سید سلیمان ندوی) الولی مارچ سنہ ۱۹۷۷

مجلس اعلیٰ للشئون الاسلامیہ مصر کے وفد کا ادارے میں استقبال۔ (محمد سرور) فکر و نظر فروری سنہ ۱۹۶۷

مجلۃ الغرباء کا سوال اور اس کا جواب۔ (مولانا ابوالاعلیٰ مودودی) ترجمان القرآن فروری سنہ ۱۹۶۹

مجلس دعوت (صلاح۔ (مفتی محمد شفیع) بینات ستمبر سنہ ۱۹۶۵

مجلس قضایا اسلامی۔ دحق خود ارادیت کی قرارداد یں موتمر عالم اسلامی مسئلہ فلسطین سنہ کشمیر مسلمانان فکر و نظر اگست سنہ ۱۹۶۴

مجلس معارف القرآن۔ (دیوبند) (محمد سالم قاسمی) الحق اکتوبر سنہ ۱۹۶۶

مجلسی زندگی۔ ادارہ سیارہ ڈائجسٹ رسول نمبر نومبر سنہ ۱۹۷۳

مجلہ احکام عدلیہ پر ایک نظر۔ (پروفیسر ایس ایس اوناز) چراغ راہ اسلامی قانون نمبر سنہ ۱۹۵۶

مجمع البحوث قاہرہ کی تیسری کانفرنس میں مولانا بنوری کا تحریری خطاب، بینات دسمبر سنہ ۱۹۶۶

مجموعہ قوانین اسلامی از تنزیل الرحمٰن پر تبصرہ (سعید اکبر آبادی) فکر و نظر فروری سنہ ۱۹۷۱

محمد بشیر متین مراسلہ لاہور۔ بینات نومبر ۱۹۶۸ء

محمد تغلق کا طرز حکومت ۔ (پروفیسر گارڈنر براؤن) ۔ الولی ۔ اپریل تا جولائی ۱۹۷۷ء

محمد حنیف ۔ لطیف آباد مراسلہ ۔ بینات نومبر ۱۹۶۸ء

محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وصحابہ وسلم ۔ (محبوب الرحمٰن) فاران مئی ۱۹۶۶ء

محمد صلی اللہ علیہ وسلم ۔ (ڈاکٹر فضل الرحمٰن) ، فکر ونظر اگست ستمبر ۱۹۶۷ء

محمد عاکف ۔ (محمد ثروت صولت) المعارف جنوری فروری ۱۹۷۴ء

محمد علی جوہر ۔ بحیثیت شاعر ۔ (ڈاکٹر عبداللہ عمرانی) ترجمہ محمد الغزالی ، فکر ونظر دسمبر ۱۹۷۴ء

محمد علی رائج سیالکوٹی ۔ (ڈاکٹر ظہور الدین احمد) المعارف مارچ ۱۹۷۵ء

محمد فواد ۔ کوپرولو ۔ (قرآن کے علمی تحقیق وتنقید میں) ثروت صولت ۔ المعارف اپریل ۱۹۷۵ء

محمد قاسم نانوتویؒ کی عارفانہ شان ۔ (محمد طیب) الحق مئی ۱۹۶۷ء

محمد قرآن اور اسلام ۔ (احمد انس) ، چراغ راہ سوشلزم نمبر دسمبر ۱۹۶۷ء

محمد یوسف لدھیانوی ۔ مراسلہ ۔ بینات مارچ ۱۹۶۸ء

محمود غزنوی کے دیس میں ۔ (سمیع الحق) ، الحق ستمبر ۱۹۷۹ء

محی الدین ابن عربی ۔ (محمد لطفی ، ترجمہ محمد حسام الدین) ، فاران ستمبر ۱۹۶۱ء

مختصر المیاد نصاب برائے تعلیم علوم دینیہ عربیہ مولانا عزیز دانش حیدر ۔ البلاغ مارچ ۱۹۷۷ء

مختلف شہروں کی سمت قبلہ ۔ (مفتی محمد رشید) البلاغ ستمبر ۱۹۶۹ء

مختلف مذاہب میں ترکے کی تعریف (ڈاکٹر تنزیل الرحمن) فکر و نظر فروری ۱۹۷۳

مخطوطات کتب خانہ (سید لعل شاہ بخاری۔ اختر راہی) المعارف دسمبر ۱۹۷۵

مخطوطات کتب خانہ فاظلہ گڑھی افغان (اختر راہی) المعارف اپریل مئی ۱۹۷۷

مخطوطات کی حفاظت (اختر راہی) فکر و نظر فروری ۱۹۷۵

مدارج انسانیت شاہ ولی اللہ کے افکار کی روشنی میں۔ (ابو سلمان شاہجہانپوری) الرحیم اگست ۱۹۶۴

مدارج عشرہ اوران کا نصاب (حافظ محمد نذیر احمد) المعارف مارچ ۱۹۶۸

مدارس عربیہ کا نصاب۔ (غلام مصطفی) نومبر دسمبر الحق ۱۹۷۶

مدارس عربیہ کا نظام تعلیم۔ (محمد یوسف بنوری) الحق نومبر دسمبر ۱۹۷۳

مدارس عربیہ کا نصاب تعلیم و علمی مطالعاتی زندگی۔ (محمد یوسف بنوری) الحق نومبر ۱۹۷۳

مدارس عربیہ کو چند اصلاحی مشورے۔ (محمد یوسف لدھیانوی) بینات فروری ۱۹۷۰

مدارس عربیہ میں عربی ثانوی حیثیت سے۔ (احمد خان) بینات ستمبر ۱۹۷۵

مدارس غزنی افغانستان (سمیع الحق) الحق اگست ۱۹۷۱

مدحت پیمبر۔ (مولانا کوثر نیازی) فکر و نظر مارچ ۱۹۷۶

مدرسہ خیر المدارس جالندھر میں حضرت تھانوی کی آمد۔ (احمد سعید) البلاغ اگست ۱۹۷۱

مدرسہ دارالرشاد پیر جھنڈا سندھ (مفتی عبد القادر) الرحیم جولائی ۱۹۶۵

مدرسہ سلیمانیہ اور ایا صوفیہ کے کتب خانے (محمد واعظ اکبر خراسانی) المعارف اگست ستمبر ۱۹۷۵

مدرسہ نورالمدارس غزنی مدارس۔ (سمیع الحق) الحق ستمبر سنہ ۱۹۷۱

مدنی زندگی کی ایک جھلک۔ سید مناظر احسن گیلانی، ریڈرز ڈائجسٹ رسول نمبر نومبر سنہ ۱۹۷۳

مدنی شیخ کی مسجد (ملفوظات) (شیخ عبدالغفور) الحق جولائی سنہ ۱۹۶۹

مدنی شیخ کی مجلس میں۔ (سمیع الحق) الحق اگست تا اکتوبر سنہ ۱۹۶۹

مدیران اخبار ورسائل کے نام مراسلہ فکر ونظر اکتوبر سنہ ۱۹۷۲

مدنی نظام اوزان پیمائش۔ فرسہ حالسں۔ المعارف ستمبر سنہ ۱۹۶۴

مدیران جرائد سے۔ (اداریہ محمد تقی عثمانی) البلاغ فروری سنہ ۱۹۷۶

مدیر فاران کے نام۔ فاران اگست سنہ ۱۹۶۸

مدینہ منورہ اور اس کے فضائل۔ (اشفاق احمد گیاوی) البلاغ اکتوبر سنہ ۱۹۷۶ تا نومبر سنہ ۱۹۷۷

مدینہ منورہ کا پہلا امام۔ (سید اصغر حسین) البلاغ جون سنہ ۱۹۷۲

مدینہ منورہ سے ایک خط۔ (عبداللہ کاکاخیل) الحق نومبر سنہ ۱۹۶۵

مدینہ منورہ کی اسلامی ریاست (نور محمد غفاری) الحق جولائی سنہ ۱۹۷۲

مدینہ منورہ کے کتب خانے اور علمائے سندھ کی تصنیفات۔ (غلام مصطفیٰ قاسمی) الرحیم مئی سنہ ۱۹۶۴

مدینہ یونیورسٹی۔ خلیل حامدی) ترجمان القرآن اکتوبر سنہ ۱۹۶۳

مذاکرات حسن البنا۔ (ترجمہ معروف) ترجمہ چراغ راہ۔ جنوری سنہ ۱۹۶۷

مذاکرات عالم اسلام اور اشتراکیت خطرہ کا۔ اے جے ٹائن بی، ای آئی جے روزنتھال۔ ڈبلیو مانٹگمری واٹ۔ اے کے بروہی۔ ابوالاعلیٰ مودودی۔ چوہدری محمد علی۔ جسٹس عبدالحمید۔ چراغ راہ سوشلزم نمبر دسمبر سنہ ۱۹۶۷

مذہب اور ہجرت۔ (حمید الدین صدیقی) فاران مارچ سنہ 1961

مذہب اور سائنس (رضا الدین) فاران جنوری سنہ 1968

مذہب اور سائنس کا مستقبل۔ (جان ایچ ہارنس)۔ چراغ راہ اپریل سنہ 1967

مذہب اور بنیادی انسانی حقوق۔ (اے آر کانیلیس) چراغ راہ جنوری سنہ 1967

مذہب اور تجدید مذہب۔ (عبد الحمید صدیقی) ترجمان القرآن، فروری تا مئی سنہ 1966

مذہب اور سائنس کے تصادم کا تاریخی پس منظر (پروفیسر سلیم چشتی) الرحیم مئی سنہ 1964

مذہب اور عقلیت (نعیم صدیقی) ترجمان القرآن جون سنہ 1956

مذہب و سائنس (ڈاکٹر نذیر احمد) ترجمہ الطاف جاوید، فکر و نظر فروری سنہ 1967

مذہب سوشلزم کی نظر میں (محمد مبارک کراچی) بینات اپریل سنہ 1969

مذہب اور قانون کا باہمی رشتہ (سر الفرڈ) ترجمان القرآن۔ جنوری سنہ 1956

مذہب کی آڑ میں استعماریت (عبد الحمید صدیقی) ترجمان القرآن اگست سنہ 1956

مذہب کی ضرورت۔ (اسرار احمد) فاران اگست سنہ 1966

مذہب کے بغیر کیا۔ (وحید الدین) الحق نومبر سنہ 1966

مذہبی حکومت اور قائد اعظم کے ارشادات۔ المعارف ستمبر سنہ 1968

مذہبی کمین گاہوں سے۔ (ماہر القادری) جولائی سنہ 1963

مرأت حقیقت (پروفیسر محمد مسعود احمد) فکر و نظر جون سنہ 1971

مرآۃ الشہود ۔ بوجدۃ الموجود ۔ (ترجمہ غلام مصطفیٰ قاسمی) الولی اپریل مئی سنہ ۱۹۷۵

مراسیم العرب قبل الاسلام ۔ (حافظ عباد اللہ فاروقی) الرحیم جنوری سنہ ۱۹۶۶

مرتبہ شہادت ۔ (محمد اسحاق سندیلوی) بینات مارچ سنہ ۱۹۷۶

مرتد کے احکام ۔ (ڈاکٹر تنزیل الرحمٰن) ۔ البلاغ اپریل ۷۳ تا فروری سنہ ۱۹۷۴

مرتے دم تک ایک کٹر دہریتی کے احساسات ۔ (ملا واحدی) فاران نومبر سنہ ۱۹۶۹

مراکش کی تعلیمی کانفرنس کی روداد ۔ (خلیل حامدی) ترجمان القرآن نومبر دسمبر سنہ ۱۹۶۹

مرحبا ماہ صیام ۔ (ڈاکٹر شرف الدین اصلاحی) فکر و نظر جون سنہ ۱۹۷۱

مرحوم احمد دبیلو کی شہادت ۔ (خلیل حامدی) ترجمان القرآن فروری سنہ ۱۹۶۵

مرحوم جمال الناصر کے کارنامے ۔ (مولانا محمد یوسف) فکر و نظر دسمبر سنہ ۱۹۷۰

مردار کی کھال کے بارے میں شرعی حکم ۔ (ملک غلام علی) ترجمان القرآن اپریل ۔ سنہ ۱۹۷۷

مرد و زن کے قرآنی حدود ۔ (مولانا بدیع الزمان) بینات ستمبر اکتوبر سنہ ۱۹۷۳

مرزا احسن علی صغیر ۔ اور شاہ عبد العزیز کے مکتوب (محمد عبد الحلیم چشتی) الرحیم اکتوبر نومبر سنہ ۱۹۶۵

مرزا غلام احمد قادیانی کے آخری دن ۔ (محمد یوسف لدھیانوی) الحق جولائی سنہ ۱۹۷۵

مرزا غلام احمد قادیانی کی یہودیوں کیلئے ایک عظیم خدمت ۔ (غلام مجتبیٰ) ۔ البلاغ اپریل سنہ ۱۹۷۳

مرزا قادیانی اور اسلامی ممالک ۔ (شاہد تسنیم) البلاغ جنوری سنہ ۱۹۷۲

مرزا قادیانی کا دعویٰ نبوت اور اس کے مختلف دور ۔ (پروفیسر بشیر احمد) البلاغ جون سنہ ۱۹۷۴

مزدور اسلام کی نظر میں۔ (محمد طفیل) المعارف ستمبر ۱۹۷۶ء
مزدور اسلامی معاشرہ میں (محمود محترم فہیم عثمانی) البلاغ جولائی ۱۹۷۰ء
مزدور تحریکوں کے متعلق جماعت اسلامی کی دلچسپی۔ (ابوالاعلیٰ مودودی)، ترجمان القرآن اکتوبر ۱۹۶۴ء
مساجد کی شرعی اہمیت۔ (مفتی ولی حسن ٹونکی) بینات مئی ۱۹۶۴ء
مساواتِ محمدی۔ (مولانا عبدالحق ٹونکی) بینات مئی ۱۹۶۳ء
مسائل اربعین کے دو تراجم (پروفیسر محمد ایوب قادری) الولی جون جولائی ۱۹۷۵ء
مسائل تحقیق۔ (مولانا کوثر نیازی) فکر و نظر مئی ۱۹۷۶ء
مسائل حج۔ (جی اے حق) فکر و نظر ستمبر ۱۹۷۵ء
مسائل کا پس منظر۔ (عالم اسلام) خلیل حامدی) چراغ راہ جون ۱۹۶۴ء
مسائل و احکام۔ (دارالافتاء مدرسہ عربیہ) بینات نومبر ۱۹۶۵ء
مسائل و احکام۔ (محمد فرید) الحق اگست ۱۹۷۵ء
مستدرک حاکم ایک حدیث، (مفتی ولی حسن ٹونکی) بینات جون ۱۹۷۱ء
مسترد شدہ سوالات۔ (عبدالحق) الحق اکتوبر ۱۹۷۲ء
مستشرقین اور اسلام (عبدالعزیز) الحق فروری مارچ ۱۹۶۷ء
مستشرقین اور اسلامی تحقیقات۔ (وہ کیا ہیں) (مولانا عبدالقدوس) الحق اپریل ۱۹۷۰ء
مستشرقین اور تحقیقات اسلامی (عبدالقدوس) فکر و نظر دسمبر ۱۹۶۹ء

مستشرقین اور انکی کتابیں (انتخاب عبدالماجد دریابادی) فکر و نظر فروری سنہ ۱۹۶۵

مستشرقین اور سنت نبوی، عرفان غازی، سیارہ ڈائجسٹ رسول نمبر نومبر سنہ ۱۹۷۳

مستشرقین اور عیسائی مشنریاں (اسحاق جلیس) فاران ستمبر سنہ ۱۹۶۴

مستشرقین سے ملاقات۔ (شیخ مصطفیٰ صبائی) ترجمہ۔ بینات اکتوبر سنہ ۱۹۶۴

مستشرقین کا تصورِ سنت۔ ڈاکٹر مصطفیٰ الحسینی، بینات دسمبر ۶۵ء تا ستمبر سنہ ۱۹۶۶

مستشرقین کا مقام (مولانا عبدالماجد دریابادی)، بینات اکتوبر سنہ ۱۹۶۴

مستشرقین کی تحقیقات پر تحقیق کی ضرورت۔ ڈاکٹر پیر محمد حسن، فکر و نظر سنہ ۱۹۷۵

مستشرقین کی یلغار (اقتباس عبدالماجد دریابادی) فکر و نظر اپریل مئی سنہ ۱۹۶۸

مستقل رشتہ صرف ایک ہے (ماہر القادری) فاران اکتوبر سنہ ۱۹۶۹

مستقل رشتہ صرف ایک ہے اللہ تعالیٰ کے نزدیک نسبلی روایت فائق ہے۔ ابو نصر فارابی ترجمہ سید رضوان علی فاران اکتوبر سنہ ۱۹۶۹

مسٹر بھٹو کی پہلی تقریر۔ ڈاکٹر شرف الدین اصلاحی، فکر و نظر جنوری سنہ ۱۹۷۲

مسٹر پرویز تصحیح نقل کریں (مولوی عبدالمنان سلہٹی) بینات دسمبر ۶۲ مئی سنہ ۱۹۶۳

مسٹر حسین شہید سہروردی۔ مراسلہ، بینات جنوری سنہ ۱۹۶۴

مسجد اقصیٰ کی نماز ول میں۔ (مولانا شبیر علی شاہ) الحق اگست سنہ ۱۹۶۷

مسجد کب بنتی ہے۔ (احکام مسائل) بینات مئی سنہ ۱۹۶۸

مسجد حبیب صلی اللہ علیہ وسلم۔ (عزیز دانش) البلاغ مئی سنہ ۱۹۷۲

مسلمان حکام کو چہارگانہ نصائح ۔ (مصنف میر سید علی ہمدانی ترجمہ ڈاکٹر محمد ریاض) الولی اپریل ۱۹۷۳ء
مسلمان سپاہی اور جہاد کا ستمبر (بریگیڈیئر عابد علی اکبر) سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر اپریل ۱۹۷۰ء
مسلمان سپاہی کی شان ۔ (میجر جنرل سرفراز خان) سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر اپریل ۱۹۷۰ء
مسلمان فتون کی آماجگاہ ہیں ۔ (اشرف الدین اصلاحی) فکرونظر اکتوبر ۱۹۷۲ء
مسلمان کا اصل ہتھیار ۔ (شیخ عبدالعزیز صالح امام مسجد نبوی) البلاغ اپریل ۱۹۷۷ء
مسلمان کی تعریف ۔ (ڈاکٹر تنزیل الرحمان) الحق مارچ ۱۹۷۳ء
مسلمان کیوں بدل گئے ۔ (مولانا اشرف علی تھانوی) البلاغ کراچی فروری مارچ ۱۹۷۰ء
مسلمان متورخین ایک اجمالی تعارف ۔ (پروفیسر محمد ایوب قادری) البلاغ جولائی ۱۹۷۴ء
مسلمانوں کا علمی شغف ۔ (محمد حنیف پھلواری) فاران اکتوبر ۱۹۶۷ء
مسلمانوں کا معاشرہ مغربیت کی زد میں ۔ (ڈاکٹر سید عبد اللہ) الحق جنوری ۱۹۷۵ء
مسلمانوں کی ایجادات واختراعات ۔ (برت صدیقی) المعارف جولائی ۱۹۷۲ء
مسلمانوں کی تباہ حالی وبربادی ۔ (محمد سرور) فکرونظر ستمبر ۱۹۷۶ء
مسلمانوں کی تعلیمی روایت ۔ (خورشید احمد) چراغ راہ مئی ۱۹۶۲ء
مسلمانوں کی ثقافتی پستی ۔ (محمد اسد) بینات جنوری ۱۹۶۴ء
مسلمانوں کی ثقافتی پستی ۔ (مولانا محمد اسحاق سندیلوی) بینات دسمبر ۱۹۶۳ء
مسلمانوں کی سائنسی خدمات ۔ (میجر آفتاب احمد) البلاغ مئی ۱۹۶۷ء

مسلمانوں کی طبی خدمات۔ (سروری کارانا)، المعارف اپریل سنہ ۱۹۷۷

مسلمانوں کی علمی ترقیاں (مولانا شفیظ اللہ پھلواری) بینات فروری مارچ سنہ ۱۹۷۳

مسلمانوں کی نشأۃ ثانیہ (محمد سرور)، فکرونظر ستمبر سنہ ۱۹۶۷

مسلمانوں قومیت اور اسلام (محمد سرور)، فکرونظر اکتوبر سنہ ۱۹۶۷

مسلمانوں کے خلاف بین الاقوامی سازش کی ایک کڑی۔ چراغ راہ اپریل سنہ ۱۹۶۹

مسلمانوں کے زوال کے اسباب۔ (مولانا ظفر احمد عثمانی)۔ البلاغ مئی سنہ ۱۹۶۸

مسلمانوں کے علمی کارنامے۔ (جناب شفیظ اللہ پھلواری) البلاغ نومبر سنہ ۷۰ مارچ سنہ ۱۹۷۱

مسلمانوں میں تجارتی سرگرمیاں۔ (محمد شفیظ اللہ پھلواری) البلاغ دسمبر سنہ ۱۹۶۸

مسلمانوں میں اصالت فکر (ڈاکٹر عبدالرحمٰن شادولی)، فکرونظر اگست سنہ ۱۹۷۲

مسلمانوں میں مذہبی اختلافات کی ابتداء اور اس کے اسباب - ابوالاعلیٰ مودودی، ترجمان القرآن نومبر سنہ ۱۹۶۵

مسلم بادشاہ اور امرا اور رفاہ عام۔ (محمد شفیظ پھلواری)، معارف جنوری سنہ ۱۹۷۴

مسلم پرسنل لاء مستشرقین کی بین الاقوامی کانگریس میں ایک مباحثہ۔ الرحیم۔ مارچ سنہ ۱۹۶۴

مسلم حکومتوں کے معاملہ میں جماعت اسلامی کا مسلک۔ ترجمان القرآن۔ عبدالحمید صدیقی، اگست سنہ ۱۹۷۷

مسلم خواتین۔ (مکرمہ صالحہ نکہت)۔ البلاغ دسمبر سنہ ۱۹۷۴

مسلم خواتین طب کے میدان میں۔ (محترمہ سروری کارانا)۔ المعارف اپریل سنہ ۱۹۷۷

مسلم دنیا کے معاشی مسائل۔ (محمد نذیر)، چراغ راہ ستمبر سنہ ۱۹۶۷

مسلم سربراہ کانفرنس (احمد انس) چراغ راہ اکتوبر ۱۹۶۹ء

مسلم سربراہ کانفرنس (محمد تقی عثمانی) البلاغ مئی ۱۹۷۴ء

مسلم شاہان پاک و ہند کی رواداری (محمد حنیف الندوی پھلواری) الحق مارچ ۱۹۷۱ء

مسلم فیملی لا آرڈیننس (غلام مرشد) فکر و نظر اپریل ۱۹۶۸ء

مسلم فیملی لا کی تدوین ایک الزام کی تردید ادارہ فکر و نظر جنوری ۱۹۶۵ء

مسلم قومیت اور نظریہ پاکستان کا ارتقاء (محمد نذیر کاکا خیل) فکر و نظر جون ۱۹۷۶ء

مسلم قومیت کا تصور اور حکومت کا طرز عمل۔ (محمد تقی عثمانی) البلاغ جون ۱۹۷۵ء

مسلم معاشرہ کو تہذیب جدید کا چیلنج (عبدالوہاب عزام) ترجمان القرآن فروری ۱۹۵۸ء

مسلم قادیانی اختلاف کی حقیقت۔ ملک غلام علی) ترجمان القرآن جولائی ۱۹۷۴ء

مسلم معاشرہ کو تہذیب جدید کا چیلنج۔ (عبدالوہاب عزام) ترجمان القرآن فروری ۱۹۵۸ء

مسلم ممالک کے چند مسائل۔ (محمد سرور) فکر و نظر فروری ۱۹۶۷ء

مسلم ممالک میں روس اور روسی سرگرمیاں (احمد انس) چراغ راہ جون ۱۹۶۹ء

مسلم وسط ایشیا میں رسم الخط کی تبدیلی (کیپٹن محمد حامد) فکر و نظر دسمبر ۱۹۷۵ء

مسئلہ استغاثہ اور اکابر دیوبند شاعری۔ (مفتی محمد شفیع) البلاغ فروری ۱۹۷۳ء

مسئلہ امامت اور عورت۔ (محمد یوسف گوکن عکری) فکر و نظر اپریل ۱۹۶۷ء

مسئلہ تقدیر کا الٹا استعمال۔ (نعیم صدیقی) ترجمان القرآن ستمبر اکتوبر ۱۹۵۱ء

مسودہ قانون وضاحت قانون شریعت بابت ۱۹۵۴ء (مولانا امین اصلاحی) ترجمان القرآن اپریل ۱۹۵۵ء

مسیحی کلیسا کی یہودیت نوازی ترجمان القرآن جنوری ۱۹۶۵ء

مشاجرات صحابہؓ (حضرت شاہ عبدالرحیم) الحق اپریل ۱۹۷۵ء

مشاورتی کونسل اور شراب۔ (مولانا محمد یوسف بنوریؒ) بینات اکتوبر ۱۹۶۴ء

مشاہیر حسین کی وفات کی تاریخیں (شاہ اکرام حسین) الولی اگست ستمبر ۱۹۷۶ء

مشاہیر دارالعلوم دیوبند (قاری محمد طیب قاسمی) الحق نومبر دسمبر ۱۹۶۶ء

مشاہیر دیوبند (مفتی کفایت اللہ) بینات مارچ ۱۹۷۶ء

مشاہیر دیوبند پر حضرت مفتی کفایت اللہ کی نادر تحریر۔ (رشید احمد ارشد) بینات فروری مارچ ۱۹۶۷ء

مشاہیر سندھ کے تاریخہائے وفات (شاہ اکرام حسین سیکری) الولی اگست ۱۹۷۵ء

مشاہیر علمائے سرحد۔ (قاری فیوض الرحمٰن) الحق اگست ستمبر ۱۹۷۲ء

مشاہیر علمائے سرحد (فیوض الرحمٰن) البلاغ جون ۱۹۷۳ء

مشائخ پنجاب کا ایک نادر تذکرہ (محمد اقبال مجددی) فکرونظر ستمبر ۱۹۷۷ء

مشرقی پاکستان کا المیہ (مجلۃ المجتمع کی رائے) پروفیسر احمد اللہ المسووری، بینات اپریل ۱۹۷۲ء

مشرقی پاکستان کا المیہ (مولانا ظہر علی ڈھاکہ) بینات اگست ۱۹۷۱ء

مشرقی پاکستان کے حالات۔ اداریہ (محمد تقی عثمانی) البلاغ مئی ۱۹۷۱ء

مشرقی پاکستان میں اسلام کیسے پھیلا۔ (شمیم احمد) المعارف فروری ۱۹۶۹ء

مشرقی پاکستان میں ادبی ریشن (ڈاکٹر صغیر حسن معصومی) فکر ونظر مئی سنہ 1971

مشرقی پاکستان میں اشتراکی مظالم۔ (عیسیٰ یوسف) چراغ راہ جون سنہ 1969

مشرقی پاکستان میں افواج پاکستان کی کاروائی کے خلاف پروپیگنڈا۔ (مولانا ابوالاعلیٰ مودودی) ترجمان القرآن جون سنہ 1971

مشرقی پاکستان میں سیلاب کی تباہ کاریاں (عبدالرحمٰن طاہر سورتی) فکر ونظر دسمبر سنہ 1970

مشرقی پاکستان میں مدارس کا نظام۔ (نذیر احمد) المعارف ستمبر اکتوبر سنہ 1968

مشرقی پاکستان میں مسلمانوں کا حشر (عبدالخبیر) چراغ راہ جنوری سنہ 1969

مشرقی ممالک میں اشتراکیت۔ (عبدالحمید صدیقی) ترجمان القرآن اپریل سنہ 1969

مشکلات قرآن۔ (مولانا محمد حنیف ندوی) المعارف اکتوبر تا دسمبر سنہ 1977

مشکل کشا صرف اللہ تعالیٰ۔ (ماہر القادری) فاران مارچ سنہ 1966

مشگن یونیورسٹی میں عربی فارسی ترکی کی مخطوطات (احتشام بن حسن) المعارف اگست سنہ 1968

مشنری اسکول و کالج۔ (شیخ حسن بن مشاط) بینات مارچ اپریل سنہ 1967

مشنری اسکولوں کالجوں میں مسلمان بچوں کو تعلیم دلانا شرعی نقطہ نظر سے) شعبہ تصنیف بینات دسمبر سنہ 1966

مشنری اسکولوں کا مقصد۔ بینات ستمبر سنہ 1968

مشہور عالم احادیث۔ (مولانا محمد جعفر پھلواری) المعارف اگست سنہ 1973

مشہور مستشرق گولڈ تسیہر کی کتاب العقیدہ والشریعۃ کے اقتباسات شعبہ تصنیف بینات دسمبر سنہ 1966

مشہور اکبر۔ (ماہر القادری) فاران اگست سنہ 1967

مشہور مسلمان فلسفی فارابی کا نظریہ عمرانیات۔ (عبید اللہ قدسی)، المعارف مارچ سنہ ۱۹۷۰

مشیخیت ادارت۔ (مولانا اشرف علی) بینات ستمبر اکتوبر سنہ ۱۹۷۳

مشینوں پر زکوٰۃ۔ (مفتی ولی حسن ٹونکی) بینات جولائی سنہ ۱۹۷۱

مشینوں پر زکوٰۃ (محمد طاسین کراچی)، بینات جنوری سنہ ۱۹۷۲

مشینوں پر زکوٰۃ - (محمد اسحاق سلہٹی)، بینات مئی سنہ ۱۹۷۲

مشینوں پر زکوٰۃ کا مسئلہ (محمد طاسین) الولی مارچ سنہ ۱۹۷۴

مشینوں پر زکوٰۃ۔ (مولانا محمد طاسین) الحق خصوصی شمارہ اکتوبر نومبر سنہ ۱۹۷۴

مشینی ذبیحہ کا طریقہ - (صالح محمد صادق)، فکر و نظر مارچ سنہ ۱۹۶۸

مشینی ذبیحہ۔ (مولانا مفتی محمود رہ) بینات جون سنہ ۱۹۶۵

مشینی ذبیحہ اور علماء - (محمد سرور) فکر و نظر نومبر سنہ ۱۹۶۷

مشینی ذبیحہ کا مسئلہ۔ (مفتی محمود رہ) فکر و نظر ستمبر سنہ ۱۹۶۵

مشینی ذبیحہ کا مسئلہ۔ (مفتی محمد شفیع رہ) فکر و نظر ستمبر سنہ ۱۹۶۵

مشینی ذبیحہ کا مسئلہ دو مفتیوں کی نظر میں (محمد خالد مسعود) ستمبر سنہ ۱۹۶۵

مصاحف عثمانی رض (عابد احمد علی)، سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر اپریل سنہ ۱۹۷۰

مصارف زکوٰۃ کے سلسلے میں چند ضروری باتیں۔ م۔ا۔ ندوی - ترجمان القرآن اکتوبر سنہ ۱۹۵۰

مصائب و حوادث کا علاج (سید محمود حسن)، البلاغ جولائی سنہ ۱۹۶۷

مصباح الحیات (سخاوت مرزا قادری) الولی جون جولائی سنہ ۱۹۷۶
مصر اور اخوان۔ (خلیل حامدی) ترجمان القرآن اگست سنہ ۱۹۶۶
مصر کا داخلی محاذ چراغ راہ۔ فروری سنہ ۱۹۶۹
مصر کی اشتراکیت۔ حسن یاسر، چراغ راہ جون سنہ ۱۹۶۹
مصر کی فضائیہ کی تباہی کے حقیقی اسباب۔ (عبدالرحمٰن الکاف) چراغ راہ اکتوبر سنہ ۱۹۶۹
مصر کے حالیہ مظاہرے۔ (حامد عبدالرحمٰن الکاف) چراغ راہ جون سنہ ۱۹۶۸
مصر میں تحریک احیائے اسلام کا از سر نو آغاز۔ خلیل حامدی، ترجمان القرآن دسمبر سنہ ۱۹۷۶
مصر میں دستوری ارتقا کا جائزہ (حسن یاسر) چراغ راہ جنوری سنہ ۱۹۶۹
مصر میں دین اور لادینیت کی کشمکش (معروف شاہ شیرازی) چراغ راہ ستمبر سنہ ۱۹۶۴
مصر نظریاتی کشمکش کی آماجگاہ۔ چراغ راہ ستمبر سنہ ۱۹۶۸
مصری عدلیہ کا ایک اہم فیصلہ (خلیل حامدی) ترجمان القرآن اگست ستمبر سنہ ۱۹۷۵
مُصلح اعظم (مولانا ظفر علی خان) سیارہ ڈائجسٹ رسول نمبر نومبر سنہ ۱۹۷۳
مصلی احکام پر زمانہ کی تبدیلی کا اثر (شیخ محمد الزرقا شامی) ترجمان القرآن اکتوبر سنہ ۱۹۵۴
مضاربت۔ (رفیع اللہ) فکر و نظر جولائی اگست سنہ ۱۹۶۳
حضرت مولانا محمود الحسن شیخ الہند۔ (مولانا عزیز الرحمٰن) الرحیم ستمبر سنہ ۱۹۶۴
منصب انبیاء۔ (مولانا محمد ادریس انصاری) الرشید مارچ سنہ ۱۹۶۵

معاشیات کا بگاڑ (محمد قطب۔ عبد الرحمن) چراغ راہ فروری سنہ ۱۹۶۹

معاشی بدحالی اور اسلام (ابو النواز ن فاروقی) الحق اکتوبر نومبر سنہ ۱۹۷۵

معاشی بحران (محمد ادریس میرٹھی) بینات جولائی تا نومبر سنہ ۱۹۶۹

معاشی بحران اور اسلام۔ (اسلام اور سوشلزم) (امین الحق) البلاغ اکتوبر سنہ ۱۹۶۸

معاشی زندگی کے رہنما اصول۔ چراغ راہ جون سنہ ۱۹۶۹

معاشی کامیابی کا راز۔ (عبد الحق) الحق مارچ سنہ ۱۹۶۹

معاشی مساوات کی حقیقت۔ (مفتی محمد شفیع) البلاغ مئی سنہ ۱۹۶۹

معاشی مسائل درحسن معاملت۔ (ڈاکٹر محمد ریاض) البلاغ فروری سنہ ۱۹۷۱

معاشی ناہمواریوں کا اسلامی علاج (نعیم صدیقی) ترجمان القرآن اگست سنہ ۱۹۴۹

معانی القرآن للفراء کی خصوصیتیں۔ (غلام مرتضیٰ آزاد) فکر و نظر جون تا اگست سنہ ۱۹۷۰

معاہدہ لیبیا و تونس (عبد القدوس ہاشمی) فکر و نظر دسمبر سنہ ۱۹۷۳

معتزلہ کون تھے۔ (مولانا سراج الحق) البلاغ اپریل سنہ ۱۹۷۰

معجزات نبوی (ڈاکٹر سید زاہد علی واسطی) المعارف فروری مارچ سنہ ۱۹۷۷

معجزات نبوی اور غیر مستند روایتیں (سید سلمان ندوی) سیارہ ڈائجسٹ رسول نمبر نومبر سنہ ۱۹۷۳

معجزہ قرآن۔ (محمد سرور) فکر و نظر فروری سنہ ۱۹۶۸

معجم مصادر اسلامی۔ ایک علمی منصوبہ۔ (ڈاکٹر سید عبد اللہ) فکر و نظر مئی سنہ ۱۹۷۶

مغربی مستشرقین اور انکی تحقیقات کا اثر۔ (ابوالحسن ندوی) الحق مارچ سنہ ۱۹۶۸

مغربی معاشرہ اعداد و شمار کے آئینے میں۔ چراغ راہ اکتوبر سنہ ۱۹۶۹

مغربی مفکرین پر امام غزالی کا اثر۔ (پروفیسر محمد سعید شیخ) المعارف اکتوبر سنہ ۱۹۷۶

مغربی ممالک میں اوقاتِ نماز۔ (مسائل و احکام) بینات مئی سنہ ۱۹۷۲

مغربی نظام اور نصاب تعلیم۔ (امجد علی شاکر) الحق جولائی سنہ ۱۹۷۶

مفتی اعظم حضرت مولانا محمد شفیع (ر) (مسلم غازی) البلاغ مارچ سنہ ۱۹۷۷

مفتی اعظم فلسطین سے انٹرویو۔ (محمد تقی عثمانی) البلاغ جون سنہ ۱۹۶۷

مفتی اعظم فلسطین کی تقریر۔ ل۔ا۔ بینات مئی سنہ ۱۹۶۳

مفتی اعظم محمد شفیع کی وفات پر تعزیتی پیغامات۔ البلاغ نومبر دسمبر سنہ ۱۹۷۶

مفتی امجد العلی سے مضمون تشکیل قوانین اسلامی کے تاریخی مراحل کے بارے میں (محمد میرور رز فکر و نظر اپریل ۷۸ء دسمبر سنہ ۱۹۷۸

مفتی صدرالدین آزادہ (اختر راہی) الحق فروری سنہ ۱۹۶۹

مفتی عبدالسلام لاہوری۔ (حافظ ظہور احمد اظہر) المعارف مئی سنہ ۱۹۷۰

مفتی عبدالکریم گمتھلوی (پروفیسر احمد سعید) البلاغ اگست سنہ ۱۹۷۲

مفتی عزیزالرحمان دیوبندی (حافظ محمد اکبر شاہ) الحق اکتوبر سنہ ۱۹۷۶

مفتی قطب الدین لاہوری۔ (حافظ ظہور احمد اظہر) المعارف جون سنہ ۱۹۷۰

مفتی کفایت اللہ اور مولوی ضیاء الحق۔ (ملا واحدی) البلاغ دسمبر سنہ ۱۹۷۳

مفتی محمد حسن امرتسری۔ حافظ محمد اکبر شاہ بخاری، الحق جون سنہ ۱۹۷۶

مفتی محمد شفیع اور مولانا بنوری کا دورہ مشرقی پاکستان۔ (مولانا محمد تقی عثمانی) بینات اکتوبر سنہ ۱۹۷۸

مفتی محمد شفیع (سلمان حنیف زبیری) الحق نومبر دسمبر سنہ ۱۹۷۶

مفتی محمد شفیع سرگودھوی۔ مراسلہ۔ بینات جولائی سنہ ۱۹۶۶

مفتی محمد شفیع دیوبندی۔ (حکیم امداد اللہ ذکی) الحق ستمبر سنہ ۱۹۷۶

مفتی محمد صادق۔ مراسلہ۔ بینات اکتوبر سنہ ۱۹۶۴

مفتی محمد سلیم بنوری (مولانا عبدالصمد بنوری) بینات اپریل سنہ ۱۹۷۷

مفتی محمود کی نئی حج پالیسی۔ (محمد تقی عثمانی) اداریہ البلاغ جولائی سنہ ۱۹۷۶

مفتی مصر محمد عبدہ کی تعلیمی اصلاحات۔ (محمد نذیر۔ فکر و نظر اگست سنہ ۱۹۶۹

مفتیان کرام توجہ فرمائیں۔ (مفتی رشید احمد) بینات جولائی سنہ ۱۹۶۹

مفسر قرآن عبداللہ بن عمر بیضاوی (محمد عادل خان)۔ المعارف اکتوبر سنہ ۱۹۷۶

مفسرین قرآن کا تقوی اور دیانت (مولانا محمد قاضی محمد زاہد) الرحیم جون سنہ ۱۹۶۴

مقالات الحق۔ (عبدالحمید، محمد اخترف محمود احمد ظفر) الحق اپریل سنہ ۱۹۶۹

مفلس کون ہے۔ ایک حدیث۔ مولانا محمد جعفر پھلواری المعارف مارچ سنہ ۱۹۷۵

مقام رسول۔ (عبدالشکور ترمذی) الحق نومبر ۷۱ تا مارچ سنہ ۱۹۷۲

مقام شہادت۔ (عبدالحق) الحق مئی سنہ ۱۹۶۶

مقامات حج کا جغرافیائی تعارف۔ (ملک محمد فیروز فاروقی) فکر و نظر ستمبر ۱۹۷۵ء

مقام توحید (افادات مفتی محمد شفیع۔) البلاغ، جنوری ۱۹۶۹ء

مقام توکل، (افادات محمد شفیع) البلاغ مارچ ۱۹۶۹ء

مقدمہ بر مقدمہ ابن خلدون۔ (پروفیسر دخسان مونتے ترجمہ سید علی رضا) فکر و نظر اگست ۱۹۶۸ء

مقدمہ تذکرۃ الخلیل۔ (مولانا عبد الحلیم چشتی) فاران، جولائی ۱۹۷۱ء

مقدمہ شرہان جرین (سید محمد عبد الرشید) فاران جنوری ۱۹۶۹ء

مقدمہ عقیدۃ الاسلام (مولانا محمد یوسف بنوری) بینات اگست تا نومبر ۱۹۶۷ء

مقصد حیات۔ (مولانا احمد علی لاہوری) الحق اکتوبر ۱۹۶۵ء

مقصد زندگی اور کاروبار، (اسعد گیلانی) فاران اگست ۱۹۶۱ء

مقصد زندگی رضائے الٰہی، (مولانا اسعد صاحب مدنی) الحق اپریل ۱۹۷۰ء

مقصد نوعیت اصول تفہیم۔ (سید ابو الاعلیٰ مودودی) سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر اپریل ۱۹۷۰ء

مکاتب فقہ دور تقلید سے پہلے ایک تاریخی مطالعہ۔ (ڈاکٹر احمد حسن) فکر و نظر اپریل ۱۹۶۹ء

مکاتیب حضرت رائے پوری بنام مولانا ذوالحجہ بونگہ۔ بینات جون ۱۹۶۳ء

مکاتیب حکیم الامت۔ (مولانا مفتی محمد شفیع) البلاغ اپریل ۶۷ تا مئی ۱۹۶۷ء

مکاتیب رسالت رؤسائے عرب کے نام۔ (محمود فاروقی) سیارہ ڈائجسٹ رسول نمبر نومبر ۱۹۷۳ء

مکاتیب رسالت سلاطین عصر کے نام۔ (محمود فاروقی) سیارہ ڈائجسٹ رسول نمبر نومبر ۱۹۷۳ء

مکاتیب سلیمان بنام (مولانا بنوری (مراسلہ) بینات ستمبر سنہ ۱۹۶۳

مکاتیب طیب (بنام مولانا عبدالحق) الحق جنوری سنہ ۱۹۷۴

مکتوبات ۔ (اشرف علی تھانوی) بینات جولائی سنہ ۱۹۷۷

مکتوبات حضرت سید اصغر حسن ۔ (مولانا مفتی محمد شفیع) البلاغ دسمبر سنہ ۱۹۶۹

مکتوبات رشد و ہدایت ۔ غیر مطبوعہ) الامام الرشید) (حسین احمد مدنی" الحق نومبر دسمبر سنہ ۱۹۷۵

مکتوبات سلیمانی بنام مولانا محمد علی حیدرآبادی) بینات مئی ۔ اگست سنہ ۱۹۶۴

مکتوبات شیخ الاسلام ۔ (حسین احمد مدنی) بینات مارچ اپریل سنہ ۱۹۷۷

مکتوبات گیلانی بنام غلام محمد) بینات اپریل سنہ ۱۹۶۴

مکتوبات مولانا اعزاز علی بنام شائق احمد عثمانی ۔ بینات اگست سنہ ۱۹۸۱

مکتوبات مولانا عبدالشکور لکھنوی ۔ (محمد ایوب قادری) البلاغ مئی سنہ ۱۹۶۸

مکتوبات چاٹگام ایک مسلمان بنگالی ۔ البلاغ جون سنہ ۱۹۷۲

مکتوب تسکین زندگی سے بیزاری کیوں (عارف باللہ) ڈاکٹر عبدالحی) البلاغ اپریل سنہ ۱۹۷۷

مکتوب بغداد ۔ (عالم اسلام کی خبریں) (شیر علی) الحق مئی سنہ ۱۹۶۷

مکتوب حرمین الشریفین ۔ (شیر علی) الحق مئی سنہ ۱۹۶۸

مکتوب گرامی مولانا منظور احمد نعمانی ۔ بینات جولائی سنہ ۱۹۷۹

مکتوب مولانا شبیر احمد عثمانی ۔ المعارف جولائی سنہ ۱۹۷۹

مکتوب گیلانی بنام غلام محمد۔ بینات اپریل سنہ ۱۹۶۴

مکتوب مفتوح بنام صدر مملکت (الطاف جاوید) فکرونظر جون سنہ ۱۹۶۷

مکتوب مفتوح کے جواب میں۔ (مجہول الاسم) فکرونظر ستمبر سنہ ۱۹۶۷

مکتوب نائیجیریا۔ (محمد مسلم خان) بینات اکتوبر سنہ ۱۹۷۶

مکمل تعلیمی انقلاب کی منفرد آواز۔ (نعیم صدیقی) ترجمان القرآن جولائی سنہ ۱۹۷۶

مکہ کی سرد جنگ (محمود فاروقی) سیارہ ڈائجسٹ رسول نمبر نومبر سنہ ۱۹۷۳

مکہ معظمہ میں بنگال کے سلطان غیاث الدین اعظم شاہ کے تعلیمی اور رفاہی کارنامے۔ (محمد اسحاق) فکرونظر اگست سنہ ۱۹۷۰

مکہ مکرمہ اسلام سے پہلے (ضیاء الدین) فکرونظر ستمبر اکتوبر سنہ ۱۹۷۶

مکہ مکرمہ بعثت نبوی سے پہلے (اختر راہی) الحق اکتوبر سنہ ۱۹۶۹

مکی دور پر ایک مجموعی نظر (مولانا ابوالاعلیٰ مودودی) ترجمان القرآن جون سنہ ۱۹۷۷

مکی دور کے آخری تین سال۔ (ابوالاعلیٰ مودودی) ترجمان القرآن فروری مارچ سنہ ۱۹۷۷

مکی زندگی۔ (مفتی محمد شفیع) سیارہ ڈائجسٹ رسول نمبر نومبر سنہ ۱۹۷۳

ملا سعد اللہ ملتانی ثم لاہوری (حافظ ظہور احمد اظہر) المعارف اگست سنہ ۱۹۷۰

ملا صدرا ایک بزرگ ایرانی فلسفی کا تعارف (محمد عبد الحق) فکرونظر ستمبر۔ دسمبر سنہ ۱۹۷۰

مُلا کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بشارت۔ (شبیر احمد جالندھری) بینات نومبر سنہ ۱۹۷۷

ملایا میں اسلام اور مملکت کا باہمی تعلق۔ (ایچ اے سفیان ہاشم) فکرونظر نومبر سنہ ۱۹۶۳

ملبوسات کی اسلامی بنیادیں ۔ اظہر علی ، فاران جولائی ۱۹۶۵ء

ملتان داوچ کے سہروردی مشائخ ۔ (محمد ایوب قادری) الرحیم نومبر دسمبر ۱۹۶۳ء

ملت اسلامیہ کا فقہی سرمایہ (ڈاکٹر معروف دوالیبی شام) ترجمان القرآن اکتوبر نومبر ۱۹۵۶ء

ملت کے مختلف طبقات سے شاہ ولی اللہ کا خطاب ۔ (محمد مظہر بقا) فکر ونظر جولائی ۱۹۷۱ء

ملفوظات حکیم الامت ۔ (ترتیب وانتخاب سید محمود حسن) ابلاغ مارچ ۷۶ء تا فروری ۱۹۷۷ء

ملفوظات حضرت رائے پوری ۔ (مولانا محمد انوری) بینات اکتوبر ۱۹۶۳ء

ملفوظات خواجہ بندہ گیسودراز (پروفیسر محمد اسلم) المعارف مارچ تا مئی ۱۹۷۸ء

ملفوظات فضل علی قریشی ۔ (جمع کردہ خواجہ نور بخش) الحق جنوری فروری ۷۲ء تا مئی ۱۹۷۱ء

ملفوظات طیبات ۔ (مولانا عبد الغفور) الحق دسمبر ۱۹۶۶ء

ملفوظات طیبات حضرت عبد الغفور ۔ (عبد الرشید پھلن شریف) الحق اپریل ۷۰ء تا نومبر ۱۹۷۱ء

ملفوظات وافادات حکیم الامت حضرت اشرف علی تھانوی (مرتب سیف الرحیم رائے پوری) ۔ ابلاغ جولائی ۱۹۷۷ء

ملفوظات اور سنت اللہ ۔ افادات فراہی ، خالد مسعود ، الولی فروری مارچ ۱۹۷۷ء

ملک کو درپیش چند مسائل ۔ (ڈاکٹر شرف الدین اصلاحی) فکر ونظر مارچ ۱۹۷۲ء

ملکی انتخابات (عبد الرحمان طاہر سورتی) فکر ونظر جنوری ۷۰ء نومبر ۱۹۷۰ء

ملکی وملی مسائل اور قومی اسمبلی (مولانا عبد الحق) الحق ستمبر ۱۹۷۶ء

ملی ورثہ سے بغاوت (سمیع الحق) الحق مئی ۱۹۶۶ء

منبر نبوی کی تاریخ۔ (محمد صادق سندھی) البلاغ نومبر ۱۹۶۷ سنہ

منافع حج کا مشاہدہ ہونا چاہئیے۔ (مولانا محمد جعفر پھلواری) فکر ونظر ستمبر ۱۹۷۵ سنہ

منشی عبدالحکیم بورے والے۔ (مراسلہ) بینات۔ فروری ۱۹۶۹ سنہ

منشی محمد مہد اللہ۔ مصطفیٰ انوار الاسلام۔ فکر ونظر مئی ۱۹۷۱ سنہ

منصب رسالت ترجمہ مقدمہ معارف السنن (مولانا محمد ادریس میرٹھی) بینات اگست ۷۲ء تا فروری ۱۹۷۳ سنہ

منصب رسالت نمبر (ابوالاعلیٰ مودودی) ترجمان القرآن ستمبر ۱۹۶۱ سنہ

منصب رسالت۔ ادارہ بینات ستمبر ۷۲ء مئی ۱۹۷۳ سنہ

منصب رسالت (محمد یوسف بنوری رح) بینات اپریل ۱۹۷۳ سنہ

منصب محمدی کی قرآنی تشریح۔ (غلام محمد) بینات اگست ۱۹۶۹ سنہ

منصب نبوت (ابوالاعلیٰ مودودی) ترجمان القرآن اکتوبر ۱۹۶۰ سنہ

منصب نبوۃ کی اجمالی تشریح۔ (مولانا محمد یوسف بنوری رح) بینات نومبر ۱۹۶۳ سنہ

منطق استقرائی اور قرآن۔ (مولانا محمد حنیف ندوی) المعارف فروری ۱۹۷۴ سنہ

منقبت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔ (انور شاہ کشمیری رح) الحق اکتوبر ۱۹۷۳ سنہ

منکرات رمضان۔ (مولانا عاشق الٰہی) البلاغ دسمبر ۱۹۶۸ سنہ

منکرات حدیث۔ (ملک غلام علی) ترجمان القرآن نومبر دسمبر ۱۹۶۴ سنہ

منکرین حدیث کے اعتراضات۔ (ملک حیدر علی) سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر نومبر ۱۹۷۳ سنہ

موجودہ مسائل کو کس طرح حل کیا جائے۔ (مولانا محمد تقی) الرحیم جون سنہ ۱۹۶۴

موجودہ مسائل کو کس طرح حل کیا جائے۔ (محمد تقی امینی، فکر و نظر جون سنہ ۱۹۶۳

موجودہ مصائب اور پریشانیوں کا علاج۔ (عبدالحق، الحق مارچ سنہ ۱۹۷۱

موجودہ معاشی بحران۔ (محمد ادریس، بینات جون سنہ ۱۹۶۹

موجودہ معاشی بحران اور اسلام۔ (امین الحق) الحق جون سنہ ۱۹۷۱

موجودہ نظام تعلیم کا اساسی تخیل۔ (لارڈ میکالے کی تاریخی دستاویز۔ عبدالحمید صدیقی، ترجمان القرآن ستمبر سنہ ۱۹۵۸

موسیقی مسلم سلاطین پاک و ہند میں۔ (ابصار عالم، چراغ راہ فروری سنہ ۱۹۶۹

موسیقی کی شرعی حیثیت کے متعلق ایک نایاب کتاب۔ (پروفیسر رفیع اللہ، فکر و نظر فروری سنہ ۱۹۶۹

موسیقی مسلم سلاطین پاک و ہند میں۔ (ابصار عالم، چراغ راہ فروری سنہ ۱۹۶۹

مولانا آزاد اور بلگرامی، (شمس تبریز خان، فاران جون سنہ ۱۹۶۷

مولانا آزاد اور نزول مسیح کی حدیث۔ (اخلاق حسین قاسمی) الحق اپریل سنہ ۱۹۷۵

مولانا آزاد مرحوم کا سفر عراق۔ (عبداللطیف اعظمی، ترجمہ ماہر القادری، فاران مارچ سنہ ۱۹۶۶

مولانا ابوالکلام آزاد کا ایک نادر خط۔ (ابوسلمان شاہجہانپوری) الولی مئی سنہ ۱۹۷۳

مولانا ابو وفا افغانی مرحوم۔ (سمیع الحق) الحق اگست سنہ ۱۹۷۵

مولانا احمد حسن جاٹگامی۔ مراسلہ بینات مارچ سنہ ۱۹۶۷

مولانا احمد صاحب ہزاروی، (قاری فیوض الرحمان) البلاغ جنوری سنہ ۱۹۷۵

مولانا اسعد مدنی کی ڈھاکہ میں مصروفیت (عبد الحق) الحق مئی سنہ ۱۹۷۰

مولانا اشرف علی تھانوی اور آل انڈیا مسلم لیگ (احمد سعید) البلاغ جنوری سنہ ۱۹۷۰

مولانا اصغر علی روحی - (قاری فیوض الرحمٰن) بینات فروری سنہ ۱۹۷۷

مولانا اظہار الحق سہیل عباسی (مراسلہ) بینات ستمبر سنہ ۱۹۶۴

مولانا اظہر علی صاحب - (مولانا محمد متین طیب) البلاغ نومبر دسمبر سنہ ۱۹۷۱

مولانا افضل امام خیر آبادی (اختر راہی) البلاغ ستمبر سنہ ۱۹۶۹

مولانا انوری مرحوم - یاد رفتگان (ادارہ) الحق مارچ سنہ ۱۹۷۰

مولانا سید عالم میرٹھی مراسلہ بینات اکتوبر سنہ ۱۹۶۵

مولانا بنوری (مراسلہ بنام صدر انجمن حفظ القرآن مکہ مکرمہ) بینات ستمبر سنہ ۱۹۶۵

مولانا بنوری (مراسلہ بنام مفتی صلاح الدین) بینات مئی سنہ ۱۹۶۹

مولانا بنوری سوانحی خاکہ (محمد ایوب خان بنوری) بینات دسمبر سنہ ۱۹۷۷

مولانا تاج محمد الاسلام مشرقی پاکستان۔ مراسلہ بینات جولائی سنہ ۱۹۶۷

مولانا تھانوی کی مجلس میں (مولانا تھانوی کے ملفوظات) الحق اپریل سنہ ۱۹۶۹

مولانا حبیب اللہ بن مولانا احمد علی لاہوری (مراسلہ) بینات ستمبر سنہ ۱۹۷۳

مولانا حبیب اللہ گمانی - مراسلہ بینات جون سنہ ۱۹۷۳

مولانا جان محمد (سوات) مراسلہ بینات - جنوری سنہ ۱۹۶۶

مولانا حسن مارہروی کی اصلاحیں (ابرار حسینی گنوری) فاران دسمبر ۱۹۶۳ء

مولانا حکیم محمد مصطفیٰ بجنوری (احمد سعید) البلاغ فروری ۱۹۷۲ء

مولانا جلال الدین رومی۔ (فضل حمید) فکر و نظر نومبر ۱۹۶۸ء

مولانا خدا بخش ملتانی مراسلہ بینات جولائی ۱۹۷۱ء

مولانا خیر محمد جالندھری۔ (حافظ محمد اکرام بخاری) بینات جولائی ۱۹۷۷ء

مولانا خیر محمد جالندھری۔ مراسلہ بینات نومبر ۱۹۷۰ء

مولانا دین محمد ادیب مرحوم۔ (شاہ اکرام حسین سیکری) الولی جنوری ۱۹۷۷ء

مولانا رحمت اللہ کیرانوی (اختر راہی) الحق اگست ۱۹۶۸ء

مولانا رحمت اللہ کیرانوی اور امداد اللہ صاحب کا ایک وضاحت محمد مدرسہ صولتیہ مکہ مکرمہ۔ البلاغ اگست ۱۹۷۵ء

مولانا رشید الدین خان دہلوی (اختر راہی) الحق دسمبر ۷۰ جنوری ۱۹۷۱ء

مولانا روم اور انکی مثنوی (مولانا محمد جعفر پھلواری) المعارف فروری مارچ ۱۹۷۳ء

مولانا رسول خان مراسلہ بینات نومبر ۱۹ ۷ء

مولانا روم اور علامہ اقبال (محمد ریاض) المعارف اپریل تا اگست ۱۹۷۶ء

مولانا روم سوانح حیات و افکار۔ (فضل احمد) فکر و نظر جولائی ۱۹۶۹ء

مولانا روم مسائل وحدۃ الوجود۔ (فضل احمد) فکر و نظر نومبر ۱۹۶۸ء

مولانا زکریا بنوری (سمیع الحق) الحق جولائی ۱۹۷۵ء

مولانا سید محمد طلحہ مراسلہ بینات اکتوبر ۱۹۷۰ء

مولانا سید میاں (سید حامد میاں لاہور) بینات جولائی تا اگست ۱۹۷۶ء

مولانا سید محمود احمد مدنی۔ مراسلہ بینات جولائی ۱۹۷۱ء

مولانا شاہ اسماعیل شہید (سعید الرحمٰن) الحق اکتوبر ۱۹۶۸ء

مولانا شاہ فضل الرحمٰن گنج مرادآبادی کے علوم۔ (محمد اقبال قریشی) الحق ستمبر ۱۹۶۷ء

مولانا شبلی کے اساتذہ۔ (ڈاکٹر ایس ایم اسلام) المعارف نومبر ۱۹۷۰ء

مولانا شبیر احمد عثمانی۔ (مولانا محمد جعفر پھلواری) المعارف جون ۱۹۶۹ء

مولانا شبیر احمد عثمانی اور تحریک پاکستان۔ (احمد سعید) البلاغ مئی ۱۹۶۹ء

مولانا شبیر احمد عثمانی کی شخصیت اور کارنامے۔ پروفیسر انوار الحسن) البلاغ مئی ۱۹۶۸ء

مولانا شمس الحق فریدپوری۔ مراسلہ بینات فروری ۱۹۶۹ء

مولانا شیر محمد سندھی۔ مراسلہ بینات مارچ ۱۹۶۷ء

مولانا ضیاء احمد بدایونی۔ (پروفیسر غلام مصطفےٰ خان) فاران ستمبر ۱۹۷۳ء

مولانا فیض احمد ملتان مراسلہ۔ بینات ستمبر ۱۹۶۵ء

مولانا ظفر احمد خان کا دورہ رنگون۔ (احمد سعید) البلاغ ستمبر ۱۹۶۹ء

مولانا ظفر احمد عثمانی۔ (محمد اکرام شاہ) بینات اکتوبر ۱۹۷۶ء

مولانا ظفر احمد عثمانی اور تحریک پاکستان۔ (احمد سعید) البلاغ نومبر ۶۸ جولائی ۱۹۶۹ء

مولانا عبدالحق اکوڑہ خٹک (مولانا عبدالرحمٰن ملتانی) بینات مئی سنہ ۱۹۶۵

مولانا عبدالحق خیرآبادی. (اختر راہی) البلاغ فروری سنہ ۱۹۷۰

مولانا عبدالحنان ہزاروی۔ بینات اگست سنہ ۱۹۶۷

مولانا عبدالحکیم عبدالمجید نابینا۔ مراسلہ۔ بینات فروری سنہ ۱۹۷۳

مولانا عبدالغفور مدنی کا سفر آخرت (صبغۃ اللہ شاہ نقشبندی) الحق اکتوبر سنہ ۱۹۶۹

مولوی عبداللہ حسینی. (پروفیسر محمد ایوب قادری) الولی جون جولائی سنہ ۱۹۷۶

مولانا عبداللہ مولانا حبیب اللہ جامعہ رشیدیہ ساہیوال مراسلہ مارچ اپریل سنہ ۱۹۶۳

مولانا عبدالجبار ختیال۔ مراسلہ بینات جون سنہ ۱۹۷۲

مولانا عبدالرحمٰن کا قبول اسلام۔ (محمد ایوب قادری) الولی اگست سنہ ۱۹۷۳

مولانا عبدالرحیم بن مفتی محمد حسن امرتسری، مراسلہ بینات ستمبر سنہ ۱۹۷۲

مولانا عبدالرحیم پوپلزئی (عمر فاروق خان) الرحیم جون سنہ ۱۹۶۳

مولانا عبدالسلام ہوشیارپوری۔ (پروفیسر احمد سعید) البلاغ فروری سنہ ۱۹۷۵

مولانا عبدالشکور کامل پوری۔ (مراسلہ) بینات اکتوبر سنہ ۱۹۷۰

مولانا عبدالشکور لکھنوی اور انکے چند مکتوبات۔ (محمد ایوب قادری) البلاغ اپریل سنہ ۱۹۶۸

مولانا عبدالعزیز نور مسجد ساہیوال۔ مراسلہ بینات جون سنہ ۱۹۷۲

مولانا عبدالعلی بحرالعلوم لکھنوی۔ (اختر راہی) البلاغ نومبر سنہ ۱۹۷۰

مولانا عبدالغفور صاحب عباسی نقشبندی مدنی - (حافظ قاری فیوض الرحمان) البلاغ دسمبر سنہ ۱۹۷۵

مولانا عبدالکریم کلاچی. مراسلہ - بینات مارچ سنہ ۱۹۶۷

مولانا عبدالماجد دریابادی. (پروفیسر محمد طفیل عثمانی) بینات مئی سنہ ۱۹۷۷

مولانا عبیداللہ سندھی کا کابل میں ایک تاریخی مکتوب. الرحیم مارچ سنہ ۱۹۶۵

مولانا عبیداللہ سندھی مرحوم - (مہتمم مدرسہ دارالعلوم کھڈہ کراچی میں) الرحیم نومبر سنہ ۱۹۶۳

مولانا عبیداللہ سندھی کی سیاسی تربیت (ابوشاہد خان) الولی اپریل مئی تا جون سنہ ۱۹۷۳

مولانا فضل احمد - (فقیر ولی) بینات اپریل سنہ ۱۹۶۵

مولانا قاضی عبدالسلام - (حافظ فیوض الرحمان) البلاغ مارچ سنہ ۱۹۷۳

مولانا عرض محمد کوئٹہ - مراسلہ بینات نومبر سنہ ۱۹۷۱

مولانا غلام ہزاروی بینات مارچ سنہ ۱۹۶۷

مولانا گنگوہی کے علوم و معارف - (بروایتہ مولانا تھانوی. مرتب محمد اقبال) الحق جون تا اکتوبر سنہ ۱۹۷۱

مولانا مفتی محمد حسن امرتسری. (احمد سعید لاہور) الحق مارچ سنہ ۱۹۷۰

مولانا لیاقت علی الہ آبادی. (اختر راہی) الحق مئی سنہ ۱۹۶۹

مولانا محمد ابراہیم بہاری. بینات فروری سنہ ۱۹۶۸

مولانا محمد احمد تھانوی. (حافظ اکبر شاہ بخاری) بینات ستمبر اکتوبر سنہ ۱۹۷۷

مولانا محمد ادریس کاندھلوی بحیثیت مفسر قرآن. (محمد ظہیر) البلاغ اکتوبر سنہ ۱۹۷۷

مولانا محمد اسمٰعیل چاٹگام۔ بینات مارچ سنہ ۱۹۶۷

مولانا محمد بن موسیٰ میاں بانی مجلس علمی۔ مراسلہ بینات مئی سنہ ۱۹۶۳

مولانا محمد خلیل زنگوی۔ مراسلہ بینات نومبر سنہ ۱۹۷۰

مولانا محمد ذاکر جامع جھنگ (مولانا محمد اصلح الحسینی) بینات اپریل سنہ ۱۹۶۵

مولانا محمد ذکریا بنوری۔ (سمیع الحق) الحق جولائی سنہ ۱۹۷۵

مولانا محمد سلمان اسمٰعیل۔ (مفتی محمد شفیع) البلاغ نومبر سنہ ۱۹۶۹

مولانا محمد عبداللہ گنگوہی رح (مولانا محمود اشرف گنگوہی) البلاغ جنوری سنہ ۱۹۷۰

مولانا محمد علی جالندھری۔ (غلام غوث ہزاروی) الحق مئی سنہ ۱۹۷۱

مولانا محمد علی جالندھری۔ مراسلہ بینات مئی سنہ ۱۹۷۱

مولانا محمد علی جوہر کے سیاسی تاسیاسی نا انصافی۔ مصطفیٰ حسن فردوسی) الحق مارچ سنہ ۱۹۷۶

مولانا محمد علی جوہر کی شاعری۔ (ماہر القادری) فاران جولائی سنہ ۱۹۶۸

مولانا محمد فاروق چڑیاکوٹی اور ان کا نظریہ تعلیم۔ (ڈاکٹر شیخ محمد اکرام) المعارف مئی سنہ ۱۹۶۹

مولانا محمد شفیع قاسم العلوم ملتان۔ (مولانا سرفراز گوجرانوالہ۔ بینات اپریل سنہ ۱۹۶۵

مولانا محمد قاسم نانوتوی۔ (عبدالوحید صدیقی) الرحیم فروری سنہ ۱۹۶۴

مولانا محمد قاسم نانوتوی! (پروفیسر ایوب قادری) الرحیم اکتوبر تا دسمبر سنہ ۱۹۶۵

مولانا محمد قاسم نانوتوی ایک زندہ جاوید شخصیت۔ (قاری محمد طیب) الحق اپریل سنہ ۱۹۷۵

مولانا محمد قاسم نانوتوی اور ختم نبوت۔ (سرفراز خان) الحق فروری مارچ ۱۹۷۴ء

مولانا محمد قاسم نانوتوی کے علوم و معارف۔ (اشرف علی تھانوی) الحق اگست ستمبر ۱۹۷۰ء

مولانا محمد منظور نعمانی۔ (مراسلہ) بینات جولائی ۱۹۶۷ء

مولانا منظور نعمانی (ایک وضاحت) بینات نومبر ۱۹۶۸ء

مولانا محمد میاں (سمیع الحق) الحق اکتوبر نومبر ۱۹۷۵ء

مولانا محمد یوسف اور انکی تبلیغی خدمات (محمد ایوب قادری) البلاغ ستمبر ۱۹۶۷ء

مولانا مفتی عنایت اللہ کاکوی۔ (اختر راہی) البلاغ فروری ۱۹۶۹ء

مولانا مفتی محمد شفیع۔ (قاری فیوض الرحمان) بینات جون ۱۹۷۷ء

مولانا مفتی محمد شفیع صاحب۔ (سلمان حنیف زبیری) الحق نومبر ۱۹۷۶ء

مولانا مفتی محمد یوسف کے دو مکتوب۔ فاران مارچ ۱۹۶۷ء

مولانا مفتی محمود (مراسلہ) بینات مارچ ۱۹۶۷ء

مولانا مفتی محمود حسن ہزاروی۔ (قاری فیوض الرحمان) البلاغ فروری ۱۹۷۶ء

مولانا مملوک علی نانوتوی۔ (محمد ایوب قادری) الرشید اگست ۱۹۶۵ء

مولانا مودودی کا سفر بلاد اسلامی۔ (محمد عاصم) ترجمان القرآن فروری ۱۹۶۰ء

مولانا مودودی کا مکتوب گرامی۔ فاران جون ۱۹۶۷ء

مولانا مودودی کی کتاب اسلام اور ضبط ولادت پر ایک نظر۔ (رفیع اللہ) فکر و نظر ستمبر اکتوبر ۱۹۶۸ء

میوات میں تبلیغ اسلام کا ابتدائی دور۔ (محمد ایوب قادری) فاران جولائی ۱۹۷۱ء

نابالغ لڑکی کا نکاح اور سوا ختیاری کا مسئلہ۔ (مفتی محمد شفیع) البلاغ مئی ۱۹۷۱ء

ناجائز بچے کے کان میں اذان کا حکم۔ (احکام مسائل) بینات مئی ۱۹۶۷ء

ناصبیت تحقیق کے بھیس میں۔ (محمد عبدالرشید نعمانی) بینات مارچ ۶۲ء تا جولائی ۱۹۶۳ء

ناکامی کے اسباب۔ (عبدالمالک مدنی) بینات دسمبر ۱۹۷۰ء

ناحق کمال اور انکے افکار۔ (ثروت صولت) فکر و نظر جون جولائی ۱۹۷۴ء

ناموس رسالت اور دشمنان اسلام کی سازش (عبدالحق) الحق جولائی ۱۹۶۴ء

نامہ ہائے تعزیت۔ (مشاہیر و علماء ملک و ملت) الحق دسمبر ۷۶ء تا جنوری ۱۹۷۷ء

نائیجریا کے مسلمان۔ (ثروت صولت) فکر و نظر جنوری ۱۹۶۵ء

نبوت (حافظ عباد اللہ) الرحیم مارچ ۱۹۶۴ء

نبوت اور عصمت۔ (حکیم محمود احمد ظفر) البلاغ اگست ستمبر ۱۹۷۲ء

نبوت جدید غیر مستقیما اور متعلقہ مسائل ایک مقالہ (محمد اسماعیل میرٹھی) البلاغ دسمبر ۱۹۷۵ء

نبوت محمدی کا عقلی ثبوت۔ (ابوالاعلیٰ مودودی) سیارہ ڈائجسٹ رسول نمبر نومبر ۱۹۷۳ء

نبوت کا چھیالیسواں حصہ (اعجاز احمد فاروقی) سیارہ ڈائجسٹ رسول نمبر نومبر ۱۹۷۳ء

نبوت کی حقیقت اور اسکی عظمت۔ (مولانا امین الحق) الحق اکتوبر تا دسمبر ۱۹۷۳ء

نبوت محمدیؐ کی عقلی ثبوت (ابوالاعلیٰ مودودی) سیارہ ڈائجسٹ رسول نمبر نومبر ۱۹۷۳ء

نبوت وجدان اور اجتہاد۔ (منظور احمد) فکر ونظر دسمبر ۱۹۷۶ء

نبوت ونظام تشریعی اور ختم نبوت۔ (محمد البنوری) الحق جون ۱۹۷۰ء

نبوت کی ضرورت۔ (عبدالحمید) ترجمان القرآن فروری ۶۲ء تا اپریل ۱۹۶۳ء

نبوت ورسالت اسلامی و غیر اسلامی تصور (عبدالکریم عابد) سیارہ ڈائجسٹ رسول نمبر نومبر ۱۹۷۳ء

نبیؐ آخر الزماں محنت کشوں کے والی، (ایم۔ اے حق محمد) فکر ونظر مارچ ۱۹۷۳ء

نبی الرحمۃ۔ (مولانا محمد اشرف) الحق جون جولائی ۱۹۷۶ء

نبیؐ اُمّی کے معنی۔ (علامہ تمنا عمادی) المعارف دسمبر ۷۲ء جنوری ۱۹۷۳ء

نبیؐ اور غیر نبی کے کلام میں فرق (ابوالاعلیٰ مودودی) ترجمان القرآن نومبر ۱۹۷۵ء

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی حیات طیبہ کے چند جذباتی لمحات۔ ترجمان القرآن دسمبر ۱۹۷۱ء

نبیؐ رحمت۔ (محمد اشرف خان پشاوری) بینات جون جولائی ۱۹۷۶ء

نبی کریم بحیثیت داعی الی الحق۔ (پروفیسر خورشید احمد) ترجمان القرآن اگست ۱۹۶۲ء

نبی محترم غیر مسلموں کی نظر میں، (ڈاکٹر خالد مسعود) فکر ونظر اپریل مئی ۱۹۷۵ء

نبیؐ کُل کائنات۔ (مفتی جمیل احمد تھانوی) سیارہ ڈائجسٹ رسول نمبر نومبر ۱۹۷۳ء

نجران کے مسیحوں سے معاہدہ۔ (محمود فاروقی) سیارہ ڈائجسٹ رسول نمبر نومبر ۱۹۷۳ء

نجم الثاقب (ابو اسرار ترمذی) فاران مارچ ۱۹۷۶ء

نجی کتب خانوں کے مخطوطات . اختر راہی ، البلاغ دسمبر ۱۹۷۳ء

نحوست ایام تعویم . عبد الحق ، الحق دسمبر ۱۹۶۵ء

ندوۃ العلماء (ایک علمی و فکری تحریک) پروفیسر محمد ایوب قادری ، المعارف دسمبر ۱۹۷۵ء

نذر اقبال . (سید قدرۃ اللہ فاطمی) ، فکر و نظر مئی ۱۹۶۴ء

نذر عقیدت بحضور ختمی مرتبت صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم ، منقول از اسرار خودی ، علامہ اقبال فکر و نظر جولائی ۱۹۶۴ء

نزول قرآن . ۱۴۰۰ھ سالگرہ میں بین الاقوامی کانفرنس میں شرکت کرنے والے علماء (نفیس احمد فضلی) المنار مارچ ۱۹۶۷ء

نزول قرآن . نظرات محمد سرور فکر و نظر جولائی ۱۹۶۸ء

نزول قرآن کی چودہ سو سالہ تقریب . نظرات محمد سرور ، فکر و نظر مارچ ۱۹۶۸ء

نزول مسیح علیہ السلام کا عقیدہ . (محمد یوسف بنوری) بینات اکتوبر ۱۹۷۱ء

لسان العصر حضرت اکبر الہ آبادی . (ماہر القادری) فاران نومبر ۱۹۶۹ء

نسوانی حقوق کی تحریکات انکے محرکات اور ثمرات (ملک غلام علی) ترجمان القرآن مئی ۱۹۷۷ء

نشان راہ . عبد الحمید اصلاحی ، مرتبہ معروف شیرازی ، فاران اگست ۱۹۶۷ء

نشتر میڈیکل کالج کے طلباء پر قادیانیوں کا حملہ ۲۹ مئی سے ۷ ستمبر تک . قاضی مظہر حسین ، بینات اکتوبر نومبر ۱۹۷۵ء

نصاب زکوٰۃ (تبصرہ معارف الحدیث جلد اول) (محمد یوسف لدھیانوی) بینات اپریل ۱۹۶۸ء

نظام زکوٰۃ اور موجودہ معاشی مسائل کا حل . بشیر احمد صدیقی ، فکر و نظر جولائی ۱۹۷۷ء

نصاب زکوٰۃ کی حکمتیں (مفتی جمیل احمد تھانوی) البلاغ مئی ۱۹۷۷ء

نصب امام اور شاہ ولی اللہ اور شاہ عبدالعزیز (محمد حنیف پھلواری)، المعارف نومبر سنہ ۱۹۶۹

نصیر الدین ہمایوں بادشاہ کا علمی ذوق۔ (محمد حفیظ اللہ پھلواری)، المعارف جون سنہ ۱۹۷۱

نظام اخلاق قرآن حکیم کی روشنی میں۔ (بشیر احمد)، فکر و نظر جولائی سنہ ۱۹۷۷

نظام تعلیم (محمد حسام اللہ شریفی)، خازن فروری سنہ ۱۹۶۷

نظام تعلیم میں تعمیری رجحانات (پروفیسر محمد اسلم)، المعارف اگست سنہ ۱۹۶۸

نظام زکوٰۃ اور موجودہ معاشی مسائل کا حل۔ (محمد یوسف گورایہ)، فکر و نظر اگست سنہ ۱۹۶۹

نظام سرمایہ داری کا ردعمل۔ (ابوالاعلیٰ مودودی) ترجمان القرآن۔ ستمبر تا نومبر سنہ ۱۹۶۹

نظام فتوت (ڈاکٹر محمد ریاض)، المعارف دسمبر سنہ ۱۹۷۲

نظام فتوت کے آداب اور اصطلاحات (ڈاکٹر محمد ریاض) المعارف جولائی سنہ ۱۹۷۷

نظام فتوت کے بارے میں خلیفہ ناصرالدین عباسی کی کوششوں کا ایک تحقیقی مطالعہ۔ (ڈاکٹر محمد ریاض) المعارف مئی سنہ ۱۹۷۱

نظام مساجد اور دعوت اسلامی۔ (مولانا مفتی محمد شفیع) البلاغ دسمبر سنہ ۱۹۷۵

نظریۂ ارتقا وہم یا حقیقت چراغ راہ اکتوبر سنہ ۱۹۶۹

نظریۂ پاکستان اور تحقیقات اسلامی (سید قدرت اللہ فاطمی) فکر و نظر جولائی سنہ ۱۹۷۳

نظریہ پاکستان اور اردو ادب۔ (فتح محمد مغل)، چراغ راہ جولائی سنہ ۱۹۶۷

نظریہ پاکستان اور ہماری دستوری تاریخ۔ (محمد نذیر کاکا خیل)، فکر و نظر جولائی سنہ ۱۹۷۵

نظریہ پاکستان اور ہمارے دانشور۔ (ممتاز احمد) چراغ راہ اپریل سنہ ۱۹۶۸

نظریہ پاکستان نصاب تعلیم اور ہم۔ (نور محمد لبشاوری) الحق اکتوبر سنہ ۱۹۷۱

نظریہ پاکستان بمر دوسروں کی نظر میں فاران جون سنہ ۱۹۶۱

نظریہ تجدید نسل۔ (اقتباس) (شیخ محمد صادق ازہری) بینات دسمبر ۶۶ جنوری سنہ ۱۹۶۷

نظریہ توحید اور اسکی اساس۔ (مولانا محمد حنیف ندوی) المعارف نومبر سنہ ۱۹۷۱

نظریۂ حیات کی تشکیل نو۔ (اسلم صدیقی) فکر و نظر مارچ سنہ ۱۹۶۷

نظریہ حیات کی تشکیل نو کے بارے میں (مراسلہ سلیم احمد پیرزادہ) فکر و نظر اپریل سنہ ۱۹۶۷

نظریہ قرآن۔ (حمید الدین فراہی) ترجمہ شرف الدین اصلاحی) فکر و نظر اپریل مئی سنہ ۱۹۶۹

نظم قرآن (مولانا حمید الدین فراہی) سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر اپریل سنہ ۱۹۷۰

نعمت آزادی کے تقاضے۔ (مولانا عبد الحق) الحق ستمبر سنہ ۱۹۷۵

نعیم صدیقی مکتوب مفتوح بنام مدیران جرائد۔ بینات اپریل سنہ ۱۹۶۶

نفسانی خواہشات اور انکی قسمیں۔ (مفتی محمد شفیع) البلاغ ستمبر سنہ ۱۹۶۷

نفس و قلب اور اسکی اصلاح۔ (ڈاکٹر غلام محمد) بینات مئی سنہ ۱۹۷۳

نفلی حج کے بارے میں علمائے کرام کی رائے۔ رفیع الدین شہاب ترجمہ صدیق راشد خلجی) فکر و نظر ستمبر اکتوبر سنہ ۱۹۷۶

نفس انسانی۔ محمد قطب شہید ترجمہ ساجد الرحمن، چراغ راہ اگست سنہ ۱۹۶۹

نقش (سمیع الحق) الحق فروری سنہ ۱۹۶۸

نقش آغاز۔ (سمیع الحق) الحق اپریل سنہ ۱۹۶۶ تا دسمبر سنہ ۱۹۷۵

نقد احادیث کیلئے درایت کے اصول۔ (انتخاب شبلی نعمانی) فکر و نظر ستمبر سنہ ۱۹۶۴

نقد احادیث کیلئے درایت کے اصول۔ (عبد اللہ المعادی) فکر و نظر اکتوبر سنہ ۱۹۶۴

نقش بیمہ سماجی انصاف۔ (ڈاکٹر صغیر حسن معصومی) فکر و نظر اپریل سنہ ۱۹۷۲

نقطہ نظر اور فکر و عمل۔ (فروغ احمد) فاران نومبر سنہ ۱۹۶۷

نکات عشرہ۔ (حکیم محمد سعید) الحق ستمبر سنہ ۱۹۷۱

نگاہ مومن میں جہاد اور شہادت کا مقام۔ (عبد الحق) الحق۔ اکتوبر سنہ ۱۹۶۵

نماز۔ اسلام کی میزان۔ (قاری محمد طیب، الحق نومبر دسمبر سنہ ۱۹۷۲

نماز تہجد۔ (محمد اقبال قریشی) الحق اکتوبر نومبر سنہ ۱۹۷۳

نواب عبد اللطیف بنگال میں مسلم ماڈرن کے پیش رو۔ ڈاکٹر عبد اللطیف فکر و نظر مارچ ۱۹۶۷

نوٹ کی شرعی حیثیت۔ (مولانا زوار حسین مجددی نقشبندی) بینات جولائی سنہ ۱۹۶۸

نوٹ کی شرعی حیثیت (مولانا ظفر احمد عثمانی) بینات جولائی سنہ ۱۹۶۸

نوجوان اور مذہب سے انحراف۔ (افکار و مسائل) چراغ راہ مئی سنہ ۱۹۶۷

نوجوانوں سے متعلق ہمارے فرائض (پروفیسر سید مجتبیٰ اکریم۔ بینات فروری سنہ ۱۹۷۳

نوجوانوں کی بے راہ روی۔ (اجمل احمد) چراغ راہ مارچ سنہ ۱۹۶۹

نوجوانوں کیلئے چند احادیث۔ (پروفیسر مجتبیٰ اکریم) بینات دسمبر ۷۲ جنوری سنہ ۱۹۷۳

نوع انسانی را پیام آخریں۔ (محمد صادق سیالکوٹی) ڈائجسٹ قرآن نمبر اپریل سنہ ۱۹۷۰

نئی انتخابی مہم ۔ (محمد تقی عثمانی) البلاغ اکتوبر ۱۹۷۷ء

نئی تحقیقات اور علماء (محمد سرور) فکر و نظر ستمبر ۱۹۶۷ء

نئی تربیت۔ نیا سنگ میل۔ لالہ صحرائی - چراغ راہ ۱۹۶۹ء

نئے تعبیر - (تقی عثمانی) البلاغ دسمبر ۱۹۶۷ء

نئی تعلیمی پالیسی ماہرین تعلیم کی تجاویز۔ ادارہ (ڈاکٹر محمد یوسف محمد اشرف) بینات ستمبر ۱۹۶۹ء

نئی تعلیمی پالیسی اور چند مشورے۔ (محمد اشرف خان) الحق اگست ۱۹۶۹ء

نئی تعلیمی پالیسی۔ (محمد تقی عثمانی) البلاغ ستمبر و [۶۹] جون ۱۹۷۰ء

نئی حج پالیسی۔ (مولانا کوثر نیازی) فکر و نظر ستمبر ۱۹۷۵ء

نئی حکومت بارش اور سیلاب۔ (محمد تقی عثمانی) البلاغ اگست ۱۹۷۷ء

نئی نسل کا اضطراب اور اس کا علاج - (ابوالحسن ندوی) الحق ستمبر ۱۹۷۵ء

نئے انتخابات۔ (محمد تقی عثمانی) البلاغ مارچ جولائی ۱۹۷۷ء

نئے حالات نئے تقاضے۔ (مولانا کوثر نیازی) الحق اگست ۱۹۶۶ء

نئے حالات نئے تقاضے - (مسلمانوں کی تعریف) (شمس الحق) الحق نومبر دسمبر ۱۹۷۲ء

نئے عزائم پیدا کیجئے۔ اداریہ (محمد تقی عثمانی) البلاغ جنوری ۱۹۷۳ء

نیا دستور اور بنیادی جمہوریت کا نظام۔ (محمد حبیب الحق) المعارف ستمبر اکتوبر ۱۹۶۸ء

نیا دستوری مسودہ۔ (محمد تقی عثمانی) البلاغ مارچ ۱۹۷۳ء

نیاز فتح پوری کی تنقیدیں۔ (محمد عمر سیفی) فاران جنوری سنہ ۱۹۶۹

نیا سال نیا دور۔ (محمد تقی عثمانی) البلاغ اپریل سنہ ۱۹۷۰

نیا عبوری آئین۔ (محمد تقی عثمانی) البلاغ جون سنہ ۱۹۷۲

نیت اعمال کی کسوٹی۔ (مولانا سلیم اللہ) البلاغ مئی سنہ ۱۹۶۶

نیک صحبت اور اسکی ضرورت۔ (مولانا محمد اقبال قریشی) البلاغ ستمبر سنہ ۱۹۷۵

نیکی کا قرآنی معیار۔ (ایک آیت) (جناب عبد اللہ ابو واسع) فروری مارچ سنہ ۱۹۷۱

نیست ممکن بجز قرآن زیستن۔ (ماہر القادری) فاران مئی سنہ ۱۹۶۹

وادی ابراہیم کے روح پرور مناظر۔ (مناظر احسن) الحق مارچ سنہ ۱۹۶۷

وادی کشمیر میں صوفیا کی تبلیغی کوششیں۔ (ڈاکٹر محمد ریاض) فکر و نظر نومبر سنہ ۱۹۷۳

وارثان علوم نبوت کیلئے وظیفۂ حیات۔ (مولانا محمد میاں) الحق اکتوبر سنہ ۱۹۶۵

وزارت امور دینیہ کا قیام۔ (شرف الدین اصلاحی) فکر و نظر دسمبر سنہ ۱۹۷۴

واقعۂ شہادت حسینؓ (مولانا محمد قاسم نانوتوی) البلاغ اپریل سنہ ۱۹۷۴

واقعہ معراج اور تسخیر ماہتاب۔ (الطاف یوسف) فکر و نظر دسمبر سنہ ۱۹۶۹

والعصر کی ایمان افروز کلامی تفسیر۔ (علامہ محمد ایوب) فاران اگست سنہ ۱۹۶۴

وجود باری اور مذہبی تعلیمات سے متعلق چند اشکال۔ ترجمان القرآن دسمبر سنہ ۱۹۷۴

وجود باری تعالیٰ پر ایک فیصلہ کن شہادت (انڈریکا نولے، ترجمہ عبد الحمید) ترجمان القرآن مارچ سنہ ۱۹۶۰

وجود ذات باری کے دلائل ۔ اردو ترجمہ نور عالم مظفر پوری) البلاغ نومبر ۱۹۷۷ء

وحدت الوجود اور وحدۃ الشہود میں تطبیق ۔ (شاہ رفیع الدین ترجمہ عبدالحمید) الرحیم دسمبر ۱۹۶۵ء

وحدت امامت کلمہ طیبہ کی روشنی میں ۔ (غلام صابر) الحق جولائی ۱۹۶۹ء

وحدت انسانی ۔ (مولانا محمد جعفر پھلواری) المعارف اگست ۱۹۷۴ء

وحدت دین کا تصور ۔ (ڈاکٹر عبدالوحید ہالے پوتا) الرحیم ستمبر ۱۹۶۳ء

وحدت وجود ہندو فلسفے میں ۔ (ڈاکٹر گنگا ناتھ) الولی اپریل مئی ۱۹۷۷ء

وحدت وجود ایک تنقیدی جائزہ ۔ (بشیر احمد ڈار) المعارف جنوری تا مارچ ۱۹۷۵ء

وحشت کی شاعری میں اسلامی رجحانات ۔ (وفا راشدی) فاران مارچ ۱۹۶۷ء

وحی الہام نبوت ۔ (ذکریا بنوری) بینات دسمبر ۶۸ء تا مئی ۱۹۶۹ء

وحی الٰہی ۔ (معروف شاہ شیرازی) فاران مارچ ۱۹۶۷ء

وحی الٰہی (محمد تقی عثمانی) البلاغ جون جولائی ۱۹۷۳ء

وحی الٰہی ۔ (معروف شاہ شیرازی) فاران مارچ ۱۹۶۷ء

وحی الٰہی اور نبوت (اقتباس عبدالوہاب) فکر و نظر ستمبر ۱۹۶۸ء

وحی الٰہی اور نبوت ۔ (ڈاکٹر فضل الرحمان ، ترجمہ محمد سرور) فکر و نظر ستمبر ۱۹۶۸ء

وحی اور نزول قرآن کی حقیقت ۔ (شمس الحق عثمانی) الحق نومبر دسمبر ۱۹۷۳ء

وحی الٰہی اور نبوت (ڈاکٹر فضل الرحمان) فکر و نظر ستمبر ۱۹۶۸ء

وحی اول کا ربط۔ (بشیر احمد) البلاغ ستمبر ۱۹۶۷ء

وحی کیا ہے۔ (نثار احمد) سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر اپریل ۱۹۷۰ء

وحی نبوت کی تشریح۔ (محمد سرور) فکر و نظر اگست ۱۹۶۸ء

وحی کی آواز۔ (حکیم محمود احمد ظفر) البلاغ فروری ۱۹۷۵ء

وحی کی حقیقت۔ چراغ راہ اکتوبر ۱۹۶۸ء

وحی کی حقیقت (سلیم احمد) سیارہ ڈائجسٹ رسول نمبر نومبر ۱۹۷۳ء

وحی کی مختلف صورتیں۔ (حکیم محمود ظفر) البلاغ فروری ۱۹۷۵ء

وحی کے طریقے۔ (حکیم محمود احمد ظفر) البلاغ اگست ۱۹۷۵ء

وحی کے طریقے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ کے پاس فرشتے کی آمد (حکیم محمود احمد ظفر) البلاغ مارچ ۱۹۷۵ء

وحی کے لکھنے والے۔ (مولانا عبد الحنان) البلاغ اگست ستمبر ۱۹۷۳ء

وحی محمدی اور کیفیت نزول۔ (اعجاز احمد فاروقی) سیارہ ڈائجسٹ رسول نمبر نومبر ۱۹۷۳ء

وصیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم۔ (مولانا سید ابوالحسن ندوی) البلاغ ستمبر ۱۹۷۷ء

وصیت نامہ۔ (مفتی محمد شفیع) بینات ستمبر دسمبر ۱۹۷۶ء

وصیت نامہ فرمان مصطفوی صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم (احکام و مسائل) بینات اکتوبر ۱۹۶۵ء

وصیت نامہ نواب صدیق حسن خان۔ (قاسم حسن سید) الرحیم نومبر ۶۴ جنوری فروری ۱۹۶۵ء

وضع حدیث کی تاریخ۔ (محمد حبیب اللہ مختار دہلوی) بینات اگست تا اکتوبر ۱۹۶۴ء

وطن دوستی اور اسلام ۔ (علامہ اقبال) (محمد سرور) فکر و نظر اگست سنہ ۱۹۶۸

وطن دوستی اور اسلام ۔ (محمد طاسین) بینات فروری سنہ ۱۹۶۴

وفات مسیح کا قادیانی نظریہ (پروفیسر بشیر احمد) البلاغ دسمبر ۷۳ جنوری سنہ ۱۹۷۴

وفات مفتی اعظم ۔ (مولانا محمد عاشق الٰہی) البلاغ مارچ سنہ ۱۹۷۷

وفات محمد صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم اور صحابہ پر اس کا اثر ۔ (اعجاز احمد فاروقی) سیارہ ڈائجسٹ رسول نمبر نومبر سنہ ۱۹۷۳

وقت تکبیر نمازیوں کا قیام ۔ نماز کے بعد صلوٰۃ و سلام ۔ (احکام و مسائل) بینات جولائی سنہ ۱۹۶۶

وقت کے تقاضے (تقی عثمانی) البلاغ اکتوبر سنہ ۱۹۶۷

ولادت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم ۔ (اقتباس ابوالکلام آزاد) فکر و نظر فروری سنہ ۱۹۷۵

ولاسو ۔ (سندھ کا ایک علاقہ) (محمد اسماعیل عرسانی) الولی جون جولائی سنہ ۱۹۷۲

دلی پوشیدہ اور کافر کھلا ۔ (مسعود جاوید) چراغ راہ اپریل سنہ ۱۹۶۹

ولی کسے کہتے ہیں (ڈاکٹر زاہد علی واسطی) المعارف جون سنہ ۱۹۷۷

وما ارسلناک الا رحمۃ للعالمین ۔ (ڈاکٹر خالد مسعود) فکر و نظر مارچ سنہ ۱۹۷۷

ونگ کمانڈر حسن الدین (السر ہیڈ کوارٹر) البلاغ ستمبر سنہ ۱۹۶۸

وہ آنکھیں جو اللہ کیلئے جاگتی ہیں ۔ (مولانا حبیب اللہ) البلاغ ستمبر سنہ ۱۹۶۷

وہابی تحریک اور اقبال ۔ (ڈاکٹر معین الدین عقیل) المعارف نومبر سنہ ۱۹۷۷

وہابی تحریک کے دو قائد سید احمد شہید اور امام ابو نخول (سید قدرۃ اللہ فاطمی) فکر و نظر مارچ سنہ ۱۹۷۹

ہفتہ اقلیت اور قادیانی مسئلہ۔ (چوہدری رستم علی) الحق جولائی سنہ 1976

ہمارا ثقافتی ورثہ (پروفیسر شفیع اختر) المعارف نومبر سنہ 1975

ہمارا جسم جدید سائنس کو ایک چیلنج۔ (سعید الدین حسن) البلاغ فروری سنہ 1969

ہمارا جسم خدا کی گواہی دیتا ہے (وحید الدین خان) الحق مارچ سنہ 1969

ہمارا سرکاری نظام تعلیم۔ (سمیع الحق) الحق اکتوبر سنہ 1969

ہمارا قومی رسم الخط (عبد الستار غوری) البلاغ جولائی سنہ 1971

ہمارا معاشرہ (ترجمان القرآن) اپریل سنہ 1950

ہمارا معاشرہ اور چند اجتماعی نفسیاتی دبائیں (نعیم صدیقی) ترجمان القرآن جنوری فروری سنہ 1950

ہمارا معاشی نظام (محمد تقی عثمانی) البلاغ مارچ سنہ 1969

ہمارا ملی شعور۔ (محمد سرور) فکر و نظر نومبر سنہ 1965

ہم اور ہمارے اسلاف۔ (مولانا عبد الرزاق ہزاروی) بینات مارچ سنہ 1971

ہماری اخلاقی پستی کے اسباب اور ان کا علاج (ڈاکٹر فضل الرحمٰن) فکر و نظر ستمبر سنہ 1965

ہماری جد و جہد اور علماء۔ (احمد سعید) البلاغ اپریل سنہ 1969

ہماری درسگاہیں۔ (محمد ایوب قادری) البلاغ جولائی سنہ 1971

ہماری دینی بے حسی ایک مکتوب۔ (عبد الہادی) الحق دسمبر سنہ 1971

ہماری دینی درسگاہیں۔ (سمیع الحق) الحق ستمبر سنہ 1971

ہماری ذلت اور پستی کا واحد علاج سائنس اور اسلام ۔ / الحق اکتوبر ۱۹۶۹ء

ہماری غیرت کہاں گئی۔ (حفیظ جالندھری) الحق فروری مارچ ۱۹۷۴ء

ہماری قومی شاعری۔ (عبید اللہ قدسی) فاران اپریل ۱۹۶۶ء

ہماری قومی وحدت اور اس کے تقاضے۔ (محمد نذیر کاکاخیل) فکرونظر اگست ۱۹۷۵ء

ہماری ناکامیوں کے اسباب۔ (سعید احمد اکبرآبادی) الحق مارچ ۱۹۷۲ء

ہماری نظریں۔ (سرور حسین) فاران فروری ۱۹۶۷ء

ہماری نظریں (اے۔ کے۔ بروہی) فاران اپریل ۱۹۶۶ء

ہماری نظریں (ماہر القادری) فاران اکتوبر ۱۹۶۹ء

ہمارے اسلاف کی ایک زندہ جاوید یادگار (محمد میاں) الحق مئی ۱۹۶۸ء

ہمارے بعض قدامت پسند علماء فقہا (ترجمہ مصطفیٰ السباعی) فکرونظر مارچ ۱۹۷۵ء

ہمارے علماء کرام۔ افکار و آراء، (میثاق ماہنامہ) فکرونظر مئی ۱۹۶۷ء

ہمارے دینی مدارس (مولانا عبد الحق) البلاغ فروری ۱۹۷۲ء

ہمارے دینی مدارس قواعد تخصص فی الحدیث، بینات جنوری ۱۹۶۸ء

ہمارے علمی ورثے کی بربادی۔ (احمد خان) فکرونظر جون ۱۹۷۳ء

ہمارے مدارس عربیہ کے قلمی کتب خانے۔ (حافظ نذیر احمد) الحق اکتوبر نومبر ۱۹۷۳ء

ہمارے ملک میں اشتراکیت اور سرمایہ داریت کی کشمکش۔ (غلام محمد) البلاغ ستمبر ۱۹۷۰ء

ہمارے معاشی مسائل ۔ (سید محمد یوسف) البلاغ جون ۱۹۷۰ء

ہمارے نظام تعلیم میں عربی کا مقام ۔ (ممتاز حسن ترجمہ غلام حیدر آسی) فکر ونظر اگست ۱۹۷۳ء

ہم اور ہمارے اسلاف ۔ (مولانا عبدالرزاق) بینات اپریل ۱۹۷۱ء

ہمایوں کا ذوق موسیقی ۔ (پروفیسر محمد اسلم ۔) المعارف جولائی ۱۹۷۱ء

ہم جو کہتے ہیں ۔ (ماہر القادری) فاران مارچ ۱۹۶۶ء

ہمسایوں سے حسن سلوک (رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ) (غلام مرتضیٰ آزاد) فکر ونظر اپریل مئی ۱۹۷۵ء

ہمیں کس مقام پر لا کھڑا کر دیا ہے ۔ (مولانا امین احسن اصلاحی) ترجمان القرآن جولائی تا ستمبر ۱۹۵۰ء

ہند و پاک میں سامراج کی چند جھلکیاں ۔ (خورشید احمد) چراغ راہ ۔ نومبر دسمبر ۱۹۶۸ء

ہندوستان عربوں کی نظر میں ۔ (مولانا ابو علی) فاران فروری ۱۹۷۰ء

ہندوستان میں علم حدیث ۔ (ارشد احمد ارشد) البلاغ مارچ ۱۹۶۸ء

ہندوستانی مسلمانوں کی پہلی سیاسی تنظیم ۔ (شاہد حسین رزاقی) المعارف اپریل ۱۹۷۶ء

ہوا کا رخ ۔ (امین احسن اصلاحی) ترجمان القرآن اگست ستمبر ۱۹۵۰ء

ہر لحظہ جادہ پیما پھر کاروان ہمارا ۔ (خورشید احمد) چراغ راہ جنوری ۱۹۶۷ء

ہوش میں آئیے اور دین کو بچائیے ۔ (محمد اسحاق صدیقی) الحق مارچ ۱۹۷۷ء

ہیئت اجتماعیہ انسانیہ (فکر اقبال کی روشنی میں) (غلام حیدر آسی) فکر ونظر اکتوبر ۱۹۷۳ء

ہیرو لاشن شام کی تاریخی اہمیت ۔ (پروفیسر محمد اسحاق) المعارف دسمبر ۱۹۷۲ء

یاد اندلس ۔ ثناء الحق ، البلاغ جون سنہ 1969

یاد رفتگان (ڈاکٹر عندلیب شادانی مرحوم ۔ (ماہر القادری) فاران نومبر سنہ 1969

یاد رفتگان (سردار علی خان ، ماہر القادری ، فاران اپریل سنہ 1973

یاد رفتگان فضل عثمان مجددی موجودہ استاد ، سمیع الحق ، الحق جون سنہ 1973

یاد رفتگان ۔ (ماہر القادری) فاران مارچ ۶۹ تا ستمبر سنہ 1969

یاد رفتگان نیاز فتح پوری ، (ماہر القادری) فاران جولائی سنہ 1966

یاد رفتگان ۔ (احمد بخش قادری ، ماہر القادری) فاران فروری سنہ 1967

یاقوت المستعصی (والی ایس طاہر علی ، الولی جون جولائی سنہ 1977

یتیم پوتے کی وراثت (عمر احمد عثمانی ، فکر و نظر اکتوبر دسمبر سنہ 1965

یتیم پوتے کی وراثت ۔ (ابوالکلام آزاد کی نظر میں) مرتب شاہد سلمان ، فکر و نظر ستمبر سنہ 1965

یتیم پوتے کی وراثت ۔ (محمد یوسف ، الحق مئی سنہ 1967

یتیم پوتے کی وراثت (مولانا محمد طاسین کراچی ، بینات ۔ جون سنہ 1965

یتیم پوتے کی وراثت کا مسئلہ ۔ (ابوالاعلیٰ مودودی ، ترجمان القرآن جنوری ، سنہ 1959

یعقوبی نامہ ہائے مبارک (غلام محمد ، الحق ستمبر سنہ 1970

یوحنا عارف کی بشارت ۔ (بشیر احمد جالندھری ، بینات اگست سنہ 1977

یوحنا عارف کی دوسری بشارت ۔ (بشیر احمد) بینات ستمبر تا اکتوبر سنہ 1977

یورپ اور قرآن۔ (حافظ خدا بخش) سیارہ ڈائجسٹ قرآن نمبر اپریل ۱۹۷۰ء

یورپ پر اسلامی تمدن و ثقافت کے اثرات۔ (محمود احمد غازی) فکر و نظر نومبر ۱۹۷۰ء

یورپ کی تحریک اصلاح مذہب (عبدالحمید صدیقی) ترجمان القرآن جون ۱۹۶۶ء

یورپ میں اسلامیت کا مسئلہ۔ (ڈاکٹر نجیب الکیلانی) المعارف جون ۱۹۷۱ء

یوسف کی رہائی۔ (محمد اسحاق صدیقی) بینات دسمبر ۱۹۷۷ء

یوم آزادی اور قانون کی بالادستی۔ نظرات ادارہ فکر و نظر جولائی ۱۹۷۷ء

یوم شیبانی (عبدالقدوس ہاشمی) فکر و نظر مئی ۱۹۷۰ء

یونیسکو کی تاریخ انسانیت اور پاکستان۔ (خورشید احمد) چراغ راہ جولائی ۱۹۶۷ء

یہ امت خرافات میں کھو گئی۔ (ماہر القادری) فاران اگست ۱۹۶۶ء

یہ بھی دیکھا وہ بھی دیکھا۔ (ذکریا سہارنپوری) الحق جون ۱۹۷۳ء

یہ حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم۔ (حافظ لدھیانوی ترجمہ جاوید احسن) بینات اپریل ۱۹۶۶ء

یہ کارواں ہمارا تاریخ ملت اسلامیہ کا تعاون۔ (لالہ صحرائی) چراغ راہ جولائی ۱۹۶۸ء

یہ کیا ہو رہا ہے۔ (علامہ عرشی امرتسری / ماہر القادری) فاران ستمبر ۱۹۷۳ء

یہ مغربی تہذیب ہے۔ (ترجمہ ہمایوں اختر) البلاغ فروری ۱۹۶۸ء

یہ مغربی تہذیب ہے۔ (محمد تقی عثمانی) البلاغ مئی ۶۷ تا مارچ ۱۹۶۸ء

یہود عرب قبل اسلام (عبداللہ قدسی) فکر و نظر مئی ۱۹۷۳ء

یہود کا ذکر قرآن کریم میں۔ (عبد الحلیم)، الحق اگست ۱۹۶۷ء

یہود کا غلبہ؟ (ایک شبہ کا ازالہ) (مولانا لطف اللہ)، الحق اگست ۱۹۶۷ء

یہود کا کردار قرآن کے آئینے میں۔ (محمد سلیم کیانی، سیارہ ڈائجسٹ اپریل ۱۹۷۰ء

یہود کی بین الاقوامی سازشوں کا دستاویزی ثبوت۔ مصباح الاسلام فاروقی، چراغ راہ فروری ۱۹۶۴ء

یہودیوں کی ناپاک سازشیں اور امریکہ، ابوالاعلیٰ مودودی، ترجمان القرآن اکتوبر ۱۹۷۷ء